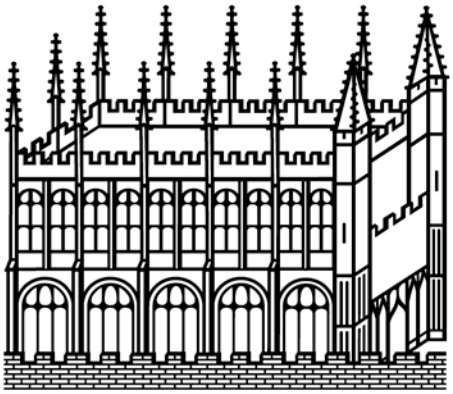


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

فتحہ پر متصل لکھی جاتی ہین جیسے یَوْمَئِذٍ اور حِیْنَئِذٍ اور ایسی ہے تمام اسماء مبنیہ فقط
نون کے جب مبنی ہون فتحہ پر جیسے وَقْتَئِذٍ اور لَیْلَتَئِذٍ اور سَاعَتَئِذٍ

تمام شد

خاتمۃ الطبع

INDIAN INSTITUTE

بعد حمد و صلواۃ خداوند لایزال کے کہ اجوف اور مہموز اعلل سے ہے اور رسول مقبول صلے اللہ
علیہ وآلہ وصحبہ اوسکا ناقصان مہموزۃ الطبایع کو ہادے براہ راست بے خلل ہے باز ضمیر
صبر فیان نقود علوم و مؤدمان کمال ادب و فہوم ہو کہ یہ نسخہ جامع قواعد صرف نہایت نادر و اغرب مسمی
بامداد الادب مولفہ جناب مولوی سید امداد العلے اکبر آبادی ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور واسطے معلمان و متعلمان علم ادب
کے ممد و معاون بمثال ہے اور فی الواقع کہ حضرت مولف موصوف نے باجتماع قواعد کلیہ
بحذف و اسقاط زواید و تخفیف از دیار تفصیل باتیان ہر گونہ قواعد بنہایت قل و دل کتاب ہذا
کو اسطرح سے مدون فرمایا کہ در اصل درس و مطالعہ اسکے سے جس قسم کا خدشہ
متن صرف مین طلبہ علوم کے دلون مین نصب ہو تو فوراً رفع ہو کر منجر باسکان
و تسلیہ خاطر ہو گا دہر گاہ کار پردازان مطبع ہذا کو ہموارہ نفع رسانی کافہ خلایق پیا ستتار و اعلان
نظر ہے و کتاب مذکور بہی اس امر کے منبی ہے بنا بر آن بمساعی کافیہ و عرقریزہای شافیہ تصحیح
مزید و اہتمام مضاعف از تزئید کتاب موصوف بمطبع نامی و مشہور و منسوب بجناب منشی نولکشور صاحب

واقع بلدہ کانپور بتاریخ یکم اکتوبر
سنہ ۱۸۷۱ع کسوت و لباس طبع سے
آراستہ ہوئی فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم مین نہین لکھا جاتا ہے) — اور ہمزہ ابن کا جبکہ صفت واقع ہو درمیان دو علمون کے نہین لکھا جاتا ہے جیسے جاءَ زیدُ بنُ عمرٍو (الف و لام تعریف کا اگر داخل ہے اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام ہو بعد لام جر یا تاکید کے لکھا نجاے حی للبنین للتبنین اور اگر داخل ہے اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام نہین ہے بعد لام جر یا تاکید کے ہمزہ اوسکا لکھا نجاے جیسے للدھن للدھن (اور حذف کیا جاتا ہے یعنے نہین لکھا جاتا ہے ہمزہ وصل مضموم یا مکسور بعد ہمزہ استفہام کے جیسے أبنہ حاضرٌ اور جائز ہے حذف ہمزہ اور اثبات ہمزہ وصل مفتوح کا بعد ہمزہ استفہام کے پس جائز ہے لکھنا الرجلُ جاءَ کا ساتھ کتابت ایک ہمزہ اور دو ہمزون کے اور الف ہا کا ہٰذا اور لہٰذہ اور ہٰذان اور ہٰذین اور ہٰؤلاء مین نہ ہاتا اور ہاتی اور ہاذاک اور ہاذانک مین لکھا نہین جاتا ہے (اور نہین لکھا جاتا ہے الف ذٰلک اور اولٰئک اور ثلٰث اور ثلثین اور لٰکن اور لکن کا (اور اکثر کتابت کرنیوالی ابرہیم اور اسمعیل اور اسحق کو بی الف لکھتے ہین اور واو داود کو ساتھ ایک واو کی اور بعض کتابت کرنیوالی سلیمان اور عثمان اور معاویہ کو بھی بے الف لکھتے ہین (اور لکھا جاتا ہے الف بعد واو جمع کی کہ فعل مین ہے اور ضمیر مفعول ساتھ اوسکے متصل نہین ہوی ہے جیسے قدّروا اور لم یقصدوا اور بعض بعد واو جمع مضارع کی الف نہین لکھتے ہین) اور زائد کیا جاتا ہے ایک الف مأۃ مین واسطے فرق کے منہ سے اور مائتان صیغہ تثنہ مین بھی موافقت مفرد کے کی گئی ہے یعنے اوسمین بھی ایک الف زاید لکھا گیا ہے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو بعد عمر و بفتحہ عین کے حالت رفع اور جر مین تاکہ ممتاز ہو عمر بضمہ عین سے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اولٰئک مین تاکہ ممتاز ہو الیک سے اور اولاء مین واسطے موافقت اولٰئک کے (اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اولے مین تاکہ ممتاز ہو الی سے اور اولو مین واسطے موافقت اولے کے) حرف اور شبہ حرف مانند اسماء شرط اور استفہام کو نہ متی کو ساتھ کلمہ ما حرفیہ غیر مصدریہ کے کافہ ہو یا زائدہ متصل لکھتے ہین جیسے انّما اور اینما اور کلما) اور ان ناصبہ مصدریہ اور ان شرطیہ کو ساتھ لا کے متصل لکھتے ہین جیسے الّا تقاتلی اور الّا تقفا) اور لفظ یومئذ اور حینئذ ساتھ لفظ اذ کے جب مبنی ہون یومئذ اور حینئذ

اور ایک یا اور الف لکھا جاتا ہے اور ہمزہ رَدائی اور حَبائی کا لکھا جاتا ہے کہ اوسکے بعد ہ
یای متکلم اور یای نسبت ہے سو بصورت ہمزہ کے نہین ہے اسلیے کہ صورت یای ہمزہ کی
یہان مخالف ہے صورت یای متکلم و نسبت کی اور ہمزہ قرء اور یقرأن مین باوجودیکہ ہمزہ کے
بعد ہ بصورت اوسکی ہے گر یا نہین جاتا ہے تاکہ التباس سانہ صیغہ مفرد اور جمع مونث کی لازم
نہ آئی جو الف آخر مین چوتھے حرف کی جگہ ہے یا بعد چوتھے حرف کی ہے اور بعد یا کے نہین ہے
لکھا جاتا ہی بصورت یا کے بشرطیکہ تای تانیث یا ضمیر منصوب یا ضمیر مجرور اوسکے بعد متصل نہین ہے
جیسے اَعطیٰ اور اَرتضیٰ اور اَعلیٰ اور مرتضیٰ بخلاف اَحیا اور ضدیا اور اَرطاۃ اور مُشتَہا ۃ اَعطاہ
اور مُرماۃ کی م اور جو الف آخر مین تیسرے حرف کی جگہ ہے اگر بدل ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت
یا کے جیسے رَمیٰ اور اگر بدل نہین ہے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت الف کے جیسے دعا لیکن کبھی واسطے
مشاکلہ فاصلہ کے بصورت یا بھی لکھا جاتا ہے جیسے والضحیٰ مین واسطے مشاکلہ سجی کے اور سجیٰ مین
واسطے مشاکلہ قلیٰ کے آیۃ کریمہ والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ ما ودعک ربک وما قلیٰ مین اور کوفیون
نے کہا ہے کہ جو لفظ بروزن فُعَلٰی بضم الفا و فتح العین اور فِعَلٰی بکسر الفا و فتح العین ہو اوسمین
الف بصورت یا لکھا جاتا ہے جیسے العُلیٰ اور الرِّجیٰ مین اور بعض جائز رکھتے لکھنا ہر الف کا بصورت
الف کے واسطے آسانی کاتب کے اور لکھا جاتا ہے الف صلوٰۃ اور اور زکوٰۃ اور حیوٰۃ اور مشکوٰۃ
اور اُولٰئک کا بصورت واو کے اور الف کلا کا کبھی بصورت الف کے اور کبھی بصورت یا کے
لکھا جاتا ہے اور الف حروف کا سوای بلے اور الی اور علی اور حتی کے بصورت یا کے لکھا نہین
جاتا ہے (دو حرف مکرر کو کہ ایک کلمہ مین ہین یا دوسرا حرف تای ضمیر ہے اور پہلا حرف اوسکے
جنس کا ہے بعد ادغام کے ایک لکھتے ہین جیسے قرّ اور ربّت بخلاف وعدتّ کی کہ دال بھی اوسمین
لکھی جاتی ہے بسبب نہ ہونے پہلے حرف کے جنس تای ضمیر سے اور اللّٰہم کے دو حرف مکرر ایک
کلمہ مین نہین ہین لام تعریف ایک کلمہ ہے اور لہم کلمہ دوسرا اور لکھنا الّذی اور الّتی اور الّذین
اور ممّا اور عمّا اور انّا اور الّا اور الّا مین ایک حرف مکرر کا برخلاف قیاس ہے اور لّا اور انّا اور
الّا اور الّا اصل مین ان ما اور ان ما اور ان لا اور ان لا تھا (اور الف اللہ اور رحمن کا
اخصین لکھا جاتا ہے جیسا کہ ہمزہ اسم کا +

حرف کے ساتھ عدم تلفظ کی اور وصل کلمہ کا ساتھ دوسرے کلمہ کے باوجود اصالت فصل کے مخالف اصل کی منقول ہے ہمزہ کے لیے کوئی صورت معین نہیں ہے اگرچہ خلیل سے منقول ہے صورت ہمزہ کی مانند سرے عین کے ع — ہمزہ اول کلمہ مین لکھا جاتا ہے بصورت الف کی مگر لفظ لِلّٰا اور لٰکِنّ اور یُومِئِذٍ اور حِینَئِذٍ مین بصورت یا کی لکھا جاتا ہے اور لفظ ہٰؤُلَاءِ مین بصورت واو کے ہ اور ہمزہ متوسطہ یعنے درمیان کلمہ کا اگر ساکن ہے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے رَأْسٌ اور ذِئْبٌ اور بُؤْسٌ ہ — اور ہمزہ متوسطہ اگر متحرک ہے بعد ساکن کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کے کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے یَسْأَلُ اور یَلُومُ اوْ یَئِمُّ اور تَسْأَرَلَ اور تَسَاوَلَ اور سَائِلٌ لیکن ہمیشہ ہی حذف ہمزہ مفتوحہ کا بعد الف کی ہ اور اگر متحرک ہی بعد حرکت کی تو مفتوحہ بعد ضمہ یا کسرہ کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل کے جیسے مُؤَجَّلٌ اور فِئَةٌ اور متحرک بعد حرکت فتحہ اور مکسورہ بعد کسرہ اور مضمومہ بعد ضمہ لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی جو مناسب ہی حرکت خود ہمزہ کی جیسے سَئَلَ اور لُؤُمَ اور سِئِمَ اور مِنْ مُقَرِّرٍ اور رُؤُسٌ اور مکسورہ بعد ضمہ کے اور مضمومہ بعد کسرہ کے نزدیک سیبویہ کی لکھا جاتا ہی بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ہمزہ کی جیسے سِئِلَ اور یُقْرَؤُکَ اور نزدیک اخفش کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہی حرکت ماقبل ہمزہ کی جیسے سُؤِلَ ویُقْرَؤُکَ اور ہمزہ آخر کلمہ کا اگر بعد حرکت کی ہے متحرک ہو یا ساکن لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کے جیسے قَرَأَ اور یَقْرَئِیْ اور رَدُؤَ اور لَمْ یَقْرَأْ اور لَمْ یَقْرَئِیْ اور لَمْ یَرْدُؤْ اور اگر بعد سکون کے ہی حذف کیا جاتا ہے جیسے خَبْءٌ اور خَبْءٍ اور خَبْءٌ اور ہمزہ آخر کلمہ کا اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے نہ ہو جب متصل ہو ساتھ اوسکے شے غیر مستقل مانند ضمیر متصل اور علامت تثنیہ اور جمع اور تانیث اور یای نسبت کی حکم اوسکا کتابت مین حکم ہمزہ متوسطہ کا ہی مانند ہذا اَخْبَؤُکَ وَرَدَاْدَکَ کی اور اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے ہو حذف کیا جاتا ہی خط سے بعد اتصال شے غیر مستقل کے مانند مُقْرِئَةٌ اور خَطِیْئَةٌ کی ہ اور ہمزہ کہ اوسکے بعد مدہ بصورت اوسکے خط کے ہو نہ لکھا جاتا ہی پس ہمزہ مُسْتَهْزِؤُنَ اور مُسْتَهْزِئِیْنَ اور عَلِمْتُ خَطَائِیْنَ لکھا نہین جاتا ہی صرف الف

ذات ہے وہ قابل کتابت نہین ہے رقم اوسکے مطابق اوسکی اسم کی ہے مثلاً اگر متکلم نے
مخاطب سے کہا کہ لکھہ زید لکھا جائیگا زیدم لیکن یاسین طاہا حامیم اور اسکی امثال اگر اسم حروف تہجی
کے ہین لکھے جائین بصورت یاسین طاہا حامیم کے اور اگر اسم غیر حروف تہجی کے ہین لکھے جائین
بصورت یاسین طاہا حامیم کے اور بصورت لیس طہ حم بہی اور قران مین خواہ اسم حروف تہجی کے
ہون اور خواہ اسم غیر حروف تہجی کے دونون تقدیر پر لکھے جائین کے بصورت لیس طہ حم کے
اور اصل خطمین ہر کلمہ کے لکھنا اوسکے حروف کا ہے بصورت اوسکے حروف کی نہ بصورت
حروف اور کی اور لکھنا اوسکا ہی بقدر ملفوظ کے اور لکھنا اوس کلمہ کا ہی ساتہ صورت اوسکی کہ
کہ وقت ابتدا کے ہے ساتہ اوس کلمہ کے بدون وصل کے ساتہ کلمہ سابقہ کے اور وقت وقف
کے ہے اوسپر لہذا لکھا جاتا ہے من انبہ ساتہ ہمزہ کے اگرچہ ساقط ہوجاتا ہے ہمزہ ابن کا
وقت وصل کے بسبب ثابت رہنے اس ہمزہ کے وقت ابتدا کے ساتہ انبہ کے اور رہ زیدا
اور مجی مہ جیث ساتہ ہا کے اسلیے کہ وقف اوس لفظ کا کہ باقی رہا ہو ایک حرف پر اور نہ ہو وہ
بمنزلہ جزء کلمہ دوسری کے واجب ہے ساتہ ہای سکتہ کے بخلاف ما استفہامیہ مجرورہ بحرف
جر کے کہ نہین واجب ہی کتابت اوسکی ساتہ ہای سکتہ کے اسلیے کہ جائز ہے وقف اوسکا
ساتہ ترک ہای سکتہ کے بسبب ہونے اوسکے کے ساتہ حروف جارہ کی مانند کلمہ واحد کی
اور لکھا جاتا ہے حرف جر یک حرفی متصل ساتہ مجرور کے جیسے بزیدا ور لزیدا اور کزید۔ اور لکھی
جاتی ہے ضمیر متصل ساتہ عامل کے مانند منک اور منکم اور ضرکم مین۔
اور کتابت اضربن کے ساتہ واو اور الف کے اور اضربن کی ساتہ یا کے اور ہل تضربن کی ساتہ
واو اور نون کے اور ہل تضربن کے ساتہ یا اور نون کی قیاسی ہے اسلیے کہ حالت وقف مین
نون خفیفہ بعد ضمہ کے اور کسرہ کے حذف کردیا جاتا ہے اور محذوف کہ واو ہی اضربن مین اور
یا ہی اضربن مین اور واو اور نون ہے ہل تضربن مین اور یا اور نون ہے ہل تضربن مین پہر آتا ہی
لیکن نہین لکھی جاتی ہی یہ لفظ اسطور سے اور ترک کیا جاتا ہے اسمین قیاس تاکہ التباس مؤکد کا
ساتہ غیر مؤکد کے نہ ہوجائے۔
اور کتابت ہمزہ اور الف آخر کلمہ کی اور بہی حذف حرف کا باوجود اوسکے تلفظ کے اور زیادت

اور قوۃ سے مانند اغدودن کے کہا جاے اقوول او اقودی اور اخفش کہتا ہے اقول
اور اقوبا مابدال واو شدہ سماتہ یا کے بجہت ثقل اجتماع تین واؤن کے اور اسیطرح اسکی نظائر
بہت ہین ضرورت زیادہ تفصیل کی اسباب مین نہین ہے بحکم مالایدرک کلہ لایترک کلہ چند اشارہ ذکر
کردیے گئے ہین +

تنبیہ

نہین جائز ہے جرمی کے نزدیک بنانا اوس لفظ کا مانند دوسرے لفظ کے کہ نہ بنایا ہو اوسکو
عرب نے مانند اوس لفظ کے پس نہین جائز ہے اوسکے نزدیک بنانا ضرب سے مانند دحرج
اور زبرج کے اور رضی نے کلام جرمی کو رد کیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے
بنانا اوس لفظ کا کہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس جائز ہے بنانا ضرب سے
مانند جعفر اور شربث کی ضربب اور ضربب بخلاف اوس لفظ کے کہ نہ ثابت ہو مثل اوسکا
کلام عرب مین پس نہین بنایا جائیگا نزدیک سیبویہ کی ضرب سے مانند جالینوس کے اسلیے کہ
فاعیلول اور فاعنیول کلام عرب مین ثابت نہین ہوا ہے اور جائز رکہا ہے اخفش نے
بنانا اوس لفظ کا بھی کہ نہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین واسطے امتحان اور آزمانے
کے پس بنایا جائیگا نزدیک اخفش کی ضرب سے مانند جالنیوس کے ضاربیوب بر وزن
فاعیلول کے اسمراد سے کہ اگر ثابت ہوتا یہ وزن کلام عرب مین تو یون بنایا جاتا۔

ف خط کہتے ہین لکھنے لفظ کو بصورت اوسکی حروف تہجی کے پس جس لفظ کا
مسمی بھی قابل کتابت ہو مانند الف باتا اسماء حروف تہجی کے اور مانند لفظ شعر یا قرآن کے
رقم اوسکی مطابق ارادہ قائل کے ہے مثلاً اگر متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکھہ جیم عین فا را کو
اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا جیم عین فا راء اور اگر مراد مسمی ہے بطور ترکیب کے لکھا
جائیگا جعفر اور بدون ترکیب کے لکھا جائیگا ج ع ف ر اور مثلاً متکلم نے مخاطب سے
کہا کہ لکھہ قرآن کو اگر مراد متکلم اسم ہے لکھا جائیگا قرآن اور اگر مراد مسمی ہے لکھا جائیگا الحمد سے
وغیرہ مسمی قرآن کا اور جس لفظ کا مسمی قابل کتابت نہو مانند لفظ زید کے کہ مسمی اوسکا

بدون ابدال یا کے ساتہ ہمزہ کے اگرچہ یا واقع ہے بجاے ہمزہ واو اول کے اسلیے کہ اصل اوّل کی اَوَاوِل تہی الف جمع کا اسمین واقع ہوا تہا درمیان دو حرف علت کے پس بدلا گیا دوسرا حرف علت کا ساتہ ہمزہ کے اور نہین پائی جاتی ہے یہ علت اَفَایِل مین کہ الف جمع کا درمیان دو حرف علت کے اسمین واقع نہین ہے (جب بنایا جاے ضرب سے مانند مُحْوِیٌ کی نسبت مُجْیٌ مین کہ وقت لاحق ہونے یاے نسبت کی یاے اخیرہ کہ خامسہ ہے حذف کردی گئی پس مُجْیٌ ہوا پس حذف کی گئی یاے اولے یاے مشددہ مین سے کہ دو یاے ور بدل کی گئی دوسری یا ساتہ واو کے مُحْوِیٌ ہوا کہا جائیگا نزدیک جمہور کے مُضَرِّیٌ اور نزدیک ابوعلی اور بعض دوسرون کے مُضَرَّیٌ اور جب بنایا جائیگا دعا سے مانند اِنْعَمْ اور غَدًا کی کہ اصل مین سُمُوٌ بکسر سین اور اوسکے ضمہ کی اور غَدَوٌ تہا لام کلمہ کو برخلاف قیاس حذف کیا ہے اور سُمُوٌ مین بعد حذف لام کے سین کو ساکن کرکے ہمزہ وصل اوس سے پہلے زیادہ کیا گیا ہے نزدیک جمہور اور ابوعلی کی دِعْوٌ بکسر دال اور اوسکی ضمہ کی اور دُعُوٌ ساتہ فتحہ دال کے بنے گا اور نزدیک بعض کے اِدْعٌ ساتہ حذف لام کلمہ اور زیادت ہمزہ کی بعد اسکان فا کلمہ کے اور دُعٌ ساتہ حذف لام کلمہ کے (اور جب بنایا جاے عَمَلٌ اور قَالٌ سے مانند عُنُقٌ اور فُنْفُخٌ کے جائیگا عُنَمٌ اور قُنَوٌ اور عُنَمٌ اور قُنَوٌ بلا ادغام نون کی بسبب خوف التباس کے ساتہ فُعَّلٌ اور فِعَّلٌ کے کہ خوف التباس مانع ادغام ہے اور متمنع ہے بنانا کسّر اور جعّل سے مانند جَحْنَفَلٌ کے بسبب ثقل کے درصورت نہ ادغام کرنیکی اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس کے درصورت نہ ادغام کرنے کے اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے، اور بسبب خوف التباس کے درصورت ادغام کرنے کے ساتہ فُعَّلٌ کے مانند شُنَّفٌ کے (اور بنایا جائیگا وَائِیٌ بمعنی قصد اور اَوِیٌ بمعنی رجع سے مانند اَلِمٌ کے اُوْئِرٌ اُوْئِرٌ اُوْئِرٌ اصل مین اُوَائِیٌ تہا ضمہ ماقبل یا کو کسر کے ساتہ بدل کیا پہر ضمہ یا پر دشوار رکہ کے دور کیا اجتماع ساکنین سے یا گرگئی تنوین ماقبل کے تابع ہوئی اُوْئِرٌ ہوا اور اُوْئِرٌ اصل مین اُوْوِیٌ تہا ہمزہ دوسرے کو ساتہ واو کے بدل کیا اُوْوِیٌ ہوا پہر ضمہ واو ماقبل یا کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا اور ضمہ یا پر دشوار رکہکے گرادیا اجتماع ساکنین سے یا بہی گرگئی تنوین تابع ماقبل کے ہوئی اُوْوِیٌ سوا اور جب بنایا جاے قَوْلٌ

(اور کثیر ہے حذف واو لام کلمہ کا مانند دَمٌ اور غد اور اَمٌ اور اَخٌ اور اَبٌ اور حَمٌ اور ہَنٌ اور فَمٌ اور ابْنٌ اور اُخْتٌ اور بِنْتٌ مین کہ اصل مین دَمْوٌ اور غَدَوٌ اور سَنَہٌ اور اَخَوٌ اور اَبَوٌ اور حَمَوٌ اور سَنَہٌ اور فَوَہٌ اور اَبَوٌ اور اُخْوَۃٌ اور بَنْوَۃٌ تہا اور قلیل ہے حذف غیر واو لام کلمہ کا جیسے نَاسٌ اور یَدٌ اور لَا اُبَالِ اور لَا اَدْرِ اور لَمْ یَکُ اور لَوْ تَرَ مین کہ اصل اُنَاسٌ اور یَدَیٌ اور لَا اُبَالِی اور لَا اَدْرِی اور لَمْ یَکُنْ اور لَوْ تَرَی تہا+

ف

تمرین کہتے ہین آزمانی طالب علم کو جواب مین کیف تَبْنِی مِنْ کَذَا مِثْلَ قَذَا کی یعنے کیونکر بنائیگا تو اس لفظ سے مانند اس لفظ کے مثلاً جب کہا جائے کہ کیونکر بنائیگا تو دعا سے مانند صحائف کے کہا جائیگا اسکے جواب مین دُعَا یا اور لفظ اول کو جس سے بنایا جاتا ہے مانند دعا کے ماخذ اور مبنی منہ کہتے ہین اور لفظ دوسرے کو جسکے مانند بنایا جاتا ہے مانند صحائف کے اصل اور مبنی علیہ کہتے ہین اور اوس لفظ کو کہ بنایا گیا ہے مانند دعا یا کی فرع اور مبنی کہتے ہین پس عمل کیا جائیگا مبنی مین موافق مقتضای قیاس کے یعنے جو قاعدہ صرف کی مبنی مین پہونچتی ہون گے وہ جاری کئے جائینگے اوسمین چنانچہ یہی ہے مختار جمہور کا اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ زیادہ کیا جائے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہے قیاساً مبنی علیہ مین اور بعض نے کہا ہے کہ زائد کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی مین جو زائد کیا گیا ہے اور حذف کیا گیا ہے قیاساً مبنی علیہ مین اور اتفاق اور اجماع کل کا اسپر ہے کہ اگر مبنی علیہ مین زیادت ہو لائی جائے وہ زیادت مبنی مین بہی اور اگر مبنی علیہ متلوب ہو تو قلب کیا جاوی کا مبنی مین بہی پس بنایا جائیگا مانند فَتِیٌّ کے عَلَمِ سے عُمُولٌ (اور بہی اتفاق ہے چہوڑدینی پر زوائد مبنی منہ کی مبنی مین جب کہ نہ ہون یہ زوائد مبنی علیہ مین مثلاً جب بنایا جائے اِسْتَغْفِرْ سے مانند جِذَعٌ کے کہا جائیگا غَفِرَ سا تہ ترک زوائد اِسْتَغْفِرْ کے (اور بہی اتفاق ہے ترک ابدال اور ادغام پر فرع مین اگر نہ پائی جاتی ہو علت ابدال اور ادغام کی کہ باقی جاتی تہی مبنی علیہ مین مثلاً جب بنایا جائے قُلْ سے مانند اَوَائِلَ کے کہا جائیگا اَقَایِلَ سا تہ یا کے

ف

حذف کہتے ہین دور کرنے حرف یا حرکت کو اور حذف ہمزہ اور حذف تعلیلی حصہ دوم مین معلوم ہوا اور قیاسی مطرد ہے حذف ایک دو تا ہونکا صیغہ مضارع معروف باب تفعّل اور تفاعل اور تفعلل اور اسکی ملحقات مین اور کثیر ہے سماعًا اور کہا ابو علی فارسی نے کہ قیاسی مطرد ہی حذف پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جب کہ ساکن ہو دوسرا حرف اون دو حرف ایک جنس مین سے باتصال ضمیر مرفوع متحرک کے بعد نقل حرکت کے ماقبل کو اگر ماقبل ساکن ہی جیسی اَحْسَسْتُ کہ اصل مین اَحْسَسْتُ تھا اور بعد نقل حرکت کسرہ اور ضمہ کی ماقبل کو اور بدون نقل حرکت مذکورہ کی ماقبل کو بھی اگر ماقبل متحرک ہی جیسی ظَلْتُ اور مَسْتُ اور بِتُّ ساتھ فتحہ اور کسرہ ظا اور میم کی اور سا مفتوحہ اور ضمہ لام کی اصل مین ظَلِلْتُ و مَسِسْتُ اور بَیِتُّ) اور کثیر ہی حذف نون بنی کا جب مضاف ہو بنی طرف اوس معرّف باللام کے کہ لام اوسمین مدغم حرف مابعد مین نہین ہے جیسے بَلْغِیْرِ بنی الغیر مین اور اسیطرح کثیر ہے نمایٔ بحذف نون من کی من المایٔ سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ حذف نون بنی کا قیاسی مطرد ہے ہر اسم قبیلہ سے کہ ظاہر ہے اوسمین لام تعریف داخلہ مدخول بنی کا اور مراد ظاہر ہونے لام سے یہ ہے کہ اپنے مابعد مین وہ لام مدغم نہین ہے جیسے عَمْ ہی بنی النجار مین (اور آیا ہے حذف تا یا طا اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ کا پس کہا جاتا ہے اِسْطَاعَ یَسْطِیْعُ ساتھ حذف تا کے اور اِسْتَاعَ یَسْتِیْعُ ساتھ حذف طا کے لیکن حذف تا کا اقوی اور اکثر ہے حذف طا سے) (اور آیا ہے حذف تای اول تَتَّقِیْ اور تَتَّقِیْنَ کا کہ بدل ہے واو سے اور ادغام کی گئی تا افتعال مین اور نای اول یَتَّخِذُ کا کہ بدل ہے ہمزہ سے اور ادغام کی گئی ہے تای افتعال مین اور تَقِ اللّٰہَ قول شاعر مین جو آیا ہے سو بحذف تای اول ہی کہ اصل مین اِتَّقِ اللّٰہَ تھا تای اول حذف کی گئی ہے دوسری تا متحرک تھی لہذا ہمزہ وصل کی حاجت نہ رہے ہمزہ وصل بھی گرا دیا گیا تَقِ اللّٰہَ ہوا (اور واجب ہی حذف تای ثانیہ اِسْتَخَذَ مین کہ فعل ماضی باب استفعال سے ماخوذ ہے تَتَّخِذُ تَخِذَ بمعنی اَخَذَ یا اَخَذَ سے پس پڑھا جاتا ہے اوسمین اِسْتَخَذَ اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ اصل اِسْتَخَذَ کی اِتَّخَذَ ہو سین بدل ہوتا ہے اول سے جیسے تا بدل ہے سین سے شَرَارَ النَّاتِ مین کہ اصل مین شَرَارَ النَّاسِ

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
افضای ترک قلب طرف اجتماع ہمزتین کے	جَاءِ	جَائِیٌ	ہمزیکو بجای دال اور دال کو بجای ہمزہ کے رکھا پھر ہمزیکو بقاعدہ آمن ساتہ الف کے بدل کیا اور جاء ہوا + یہ دلیل بر مذہب خلیل ہے اور سیبویہ کے تردید دلیل نہین ہے بس خلیل کہتا ہے کہ اگر اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے نہ رکھین تو بعد بدل ہو جانے یا کے ساتہ ہمزہ کے بقاعدہ بالتقاء اجتماع ہمزتین لازم آئیگا لہذا اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے رکھا جائیٌ ہوا پھر یا کو بجہت دشواری ضمہ کی ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوتے +

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
افضای ترک قلب طرف منع صرف کے بدون علت کے باطراف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے	اَشْیَاءُ	شَیْئَاءُ	یہ دلیل بر مذہب سیبویہ ہے اور بر مذہب کسائی یہ دلیل نہین ہے اور ابن حاجب نے مذہب سیبویہ کو اصح ٹھہرایا ہے اور اصل اشیاء کی بر قول خلیل اور سیبویہ کے شیئاء بروزن فعلاء ہے بطریق قلب ہمزہ کو شین پر مقدم کر دیا ہے اشیاء بروزن لفعاء ہوا ہے اور بر قول کسائی بر اصل خود بروزن افعال ہے اور غیر منصرف ہونا اسکا بدون علت کے شاذ ہے اور بر قول اخفش اور فراء کے اشیاء بروزن افعلاء ہے ہمزہ لام کلمہ بر خلاف قیاس حذف کیا گیا اشیاء بروزن افعاء ہوا +

وَجْہٌ تھی بطریق قلب جیم مقدم کیا گیا واو پر بدل کیا گیا ساتہ الف کے جاؤ ہوا۔

	دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اشتقاق	حَاوِیْ	وَاحِدٌ		وَحْدٌ وُحْدٌ وَحِیْدٌ وَحَدٌ تَوَحَّدَ مشتق ہین وَحْدَۃٌ سے جیسے کہ حاوی مشتق ہے وَحْدَۃٌ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اشتقاق
مقلوب کے حاؤ				

حَاوِیْ کی ہمزہ سے معلوم ہوا کہ اصل حَاوِیْ کی وَاحِدٌ تھی حا بجای واو کے رکہی گئی اور دال بجای حا کے اور واو بجای دال کے ہوا پہر واو کو ساتہ یا کے بدل کیا بسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرہ کے ہے حاوی ہوا

صحت مقلوب	اَیِسَ	یَئِسَ	یای اَیِسَ کی نہ بدلی جانے سے ساتہ الف کے بقاعدہ بَاعَ معلوم ہوا کہ اصل اسکی یَئِسَ تھی کہ دونون

معنی ایک ہی ہین ہمزہ بجای یا کے رکہدیا گیا ہے۔

قلت استعمال	آرَامٌ	اَرْءَامٌ	اَرْءَامٌ جمع رِئْمٌ بالکسر بمعنی اہوی سفید کثیر الاستعمال ہے اور آرَامٌ جمع رِئْمٌ قلیل الاستعمال ہے

بہ نسبت اوسکے پس کم مستعمل ہونے آرام سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَرْءَامٌ تھی ہمزہ بجای را کے اور را بجاے ہمزہ کے رکہدی گئی ہے پہر ہمزہ کو بقاعدہ آمَنَ ساتہ الف کے بدل کیا ہے۔

	آذِرُ	اَذْوُرُ	اَذْرُ کی کم مستعمل ہونے سے بہ نسبت اَذْوُرُ کے معلوم ہوا کہ اصل مین یہ اَذْوُرُ تھا اور اَذْوُرُ

اصل مین اَذْوُرُ تھا واو مضموم وسط کلمہ مین تھا اوسکو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا اَذْوُرُ ہوا پہر

اور ناقص ہے اور نار ینارُ اجوف اور مہموز لام ہین معلوم ہوا کہ نار ینارُ مقلوب ہین نَأَیَ یَنْأَیُ سے اور وزن انکا فَلَعَ یَفْلَعُ ہے۔

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	آبارٌ	أبارٌ	آبارٌ کی جمع نیرٌ ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی أَبَارٌ بروزن افعال تھی پس

بطریق قلب کہا گیا ہمزہ بجای بای موحدہ کی اور بای موحدہ بجای ہمزہ کے پھر ہمزہ بقاعدہ اُمَن بدل کیا گیا سانہ الف کے آبارٌ بروزن اَعْفَالٌ ہوا ٭

״	قِسِیٌّ	قُوُوْسٌ	قِسِیٌّ کی جمع قُوُوْسٌ ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی قُوُوْسٌ بروزن فُعُوْلٌ

ہے پس بطریق قلب کہا گیا سین بجای پہلی واو کی اور پہلا واو بجای سین کے پس قُسُوْوٌ بروزن فُلُوْعٌ ہوا پھر بدلی گئی دونون واو ساکنہ یا کے اور ادغام کی گئی یا یا مین اور کسرہ دیا گیا ماقبل یا کو پھر کسرہ دیا گیا قاف کو واسطے اتباع مابعد کے کہ سین ہے قِسِیٌّ ہوا۔

״	أَوَائِلُ	أَوَاوِلُ	أَوَائِلُ کی جمع أَوَّلٌ ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی أَوَاوِلُ بروزن أَفَاعِلُ

ہے پس بطریق قلب مقدم کیا گیا لام واو کو پس ہوا أَوَ أَلٌ بروزن أَفَائِعُ پھر بدلا گیا واو ساکنہ یا کے لیسبب اسکے کہ آخر مین بعد کسرے کے ہے اور گرادی گئی یا حالت رفع اور جر مین بطور جواز کے

امثلہ اشتقاق	جَاہٌ	وَجْہٌ	وَجْہٌ تَوْجِیْہٌ وَجِیْہٌ مُوَجَّہٌ وَجَاہَۃٌ مشتق

ہین وَجْہٌ سے جیسے جَاہٌ مشتق ہے وَجْہٌ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ امثلہ اشتقاق جَاہٌ ہین انسے معلوم ہوا کہ اصل جَاہٌ کی

جمع صائم کی ہے اور صُبُوۃ جمع صَبِیّ کی اور ابدال ایک حرف کا دو حرف یا تین حرف ایک جنس
مین سے اور نون اور باے موحدہ اور عین مہملہ اور تاء مثلثہ اور سین مہملہ کا ساتہ یاے تحتانیہ کے
سماعی ہے اور اَنَاسِیَۃ +

ی	ن	دِیْنَارٌ	دَنَانِیْرُ	جمع انسان کی ہے
		اِنْسِیٌّ	اَنَاسِیَۃُ	اور ظَرَابِیْنُ جمع ظَرِبَانٌ کی
		ظَرَبَانِیٌّ	ظَرَابِیْنُ	اور مبرد نے کہا ہے
	ب	ثَعَالِبِیٌّ	ثَعَالِبُ	کہ اَنَاسِیُّ جمع اِنْسِیٌّ کی ہے
	ع	ضَفَادِعِیٌّ	ضَفَادِعُ	اس صورتمین یا اَنَاسِیُّ کی
	ث	ثَالِثِیٌّ	ثَالِثٌ	اصلی ہوگی نہ بدل نون سے
	س	سَادِسِیٌّ	سَادِسٌ	

ف

قلب نقل کرنا ایک حرف کا ہے اوسکی جگہ سے بجاے حرف دوسرے کی ایسا ہی مذکور ہے
اصول اکبری اور اوسکی شرح مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ مراد قلب سے
مقدم کرنا بعض حروف کلمہ کا ہے بعض پر اور دلیل پہچاننے قلب کی غالباً چہ ہین اصل مقلوب یعنے
جس سے وہ کلمہ کہ جسمین قلب ہی بنا ہے اور اشارہ اشتقاق مقلوب یعنے وہ لفظ کہ مشتق ہین اور
لفظ سے جس سے مقلوب مشتق ہے اور صحت مقلوب باوجود علت تعلیل کی اور قلت استعمال
مقلوب اور پہونچانا ترک قلب کا طرف جمع دو ہمزون کے اور پہونچانا ترک قلب کا طرف منع صرف
کی بغیر علت کی یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے +

نقشہ دلائل معرفت قلب

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	نَاءَ نِیَاءً	نَأَیَ نَأْیًا	جو کہ النَّاءِیُ مصدر نَاءَ یَنُوْءُ کا صیغہ عین

حرف ابدال	جس حرف کے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
〃	〃	مُؤَقِّدٌ	مُوْقِدٌ	ساکنہ ہمزہ کے قیاسی ہے اور یہی
〃	ی	رِدَاءٌ	رِدَایٌ	سماعی جیسے مُؤَقِّدٌ اور شَمِیْرٌ
〃	〃	شَمِیْرٌ	شَمِیْرٌ	اور عَالَمٌ اور بَارٌ مین اور دَابَّةٌ
〃	〃	رَسَائِلُ	رَسَالٌ	اور شَاءَةٌ مین الف کو ساکنہ ہمزہ کی بدل کر
〃	〃	عَالَمٌ	عَالَمٌ	ہمزہ کو فتحہ دیدیا ہے واسطے اخراج کے التقاء ساکنین
〃	〃	بَارٌ	بَارٌ	سے اور نزدیک بصریون کے
〃	〃	دَابَّةٌ	دَائَةٌ	آل اصل مین اَہْلٌ تھا باء
〃	〃	شَاءَةٌ	شَائَةٌ	اہل کے ساکنہ ہمزہ کی بدل کے گئی پھر ہمزہ
〃	ع	آبَابُ بَحْرٍ	عُبَابُ بَحْرٍ	ساکنہ الف کے بدل کیا گیا اور
	ہ	هَارِقٌ	مَاءٌ	کسائی اور یونس نے کہا ہے

کہ آلٌ اصل مین اَوَلٌ تھا واو کو ساکنہ الف کے بدل کیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ نے آل فَعَلَتْ ہَلْ فَعَلَتْ مین اور بعض نحویون نے کہا ہے کہ اصل الاحرف تخفیص کے لئے تھے۔

ی	ا	مَحَارِیْبُ	مَحَارِابُ	ابدال الف اور واو اور ہمزہ
		جَثِیٌّ	جَثُوٌّ	کا ساکنہ یا کے۔ قیاسی
〃	و	مِیْقَاتٌ	مِوْقَاتٌ	ہے اور یہی ابدال الف اور
		مُمِیْتٌ	مُمْوِتٌ	واو کا ساکنہ یا کے سماعی ہے
		مِیْئَةٌ	مِوْئَةٌ	جیسے جَثِیٌّ مین ساکنہ فتحہ لام
	ہ	ذِیْبٌ	ذِئْبٌ	اور سکون یا کی حالت وقف مین
	ض	قَیَّضْتُ	قَیَّضْتُ	کہ لغت قلیلہ سے ہے
	ل	اَلْیَتٌ	اَلْیَةٌ	اور صِیَمٌ اور صِیْبَةٌ مین اور صَوْمٌ اور

ساتہ واو کے قیاسی ہے اور بہی ابدال یا کا ساتہ واو کے سماعی ہے جیسا کہ نہُوٌ مین اور اصل مین نُہُوئٌ بر وزن فُعُولٌ تہا قیاس یہ تہا کہ واو کو ساتہ یا کے بدل کرین اور یا کو یا مین ادغام کرین برخلاف قیاس یا کو ساتہ واو کے بدل کیا اور واو کو واو مین ادغام کیا۔

حرف ابدال	حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ہ	ا	مَہْ	مَا	ابدال تا کا ساتہ ہا کے
		اَنَہْ	اَنَا	حالت وقف مین قیاسی ہے
		حَیَّہَلَا	حَیَّھَلَا	اور ابدال الف اور ہمزہ کا
ؤ	ت	رَحْمَہ	رَحْمَۃٌ	ساتہ ہا کے سماعی ہے
ؤ	ا	ہَرَقْتُ	اَرَقْتُ	حکایت کیا ہے یحیائی نے
		ہَرَحْتُ	اَرَحْتُ	ہَرَدْتُ الشَّیْءَ اُرِیْدُہٗ
ؤ	ؤ	ہَیَاکَ	اَیَاکَ	مین اور حکایت کیا ہے
ؤ	ؤ	ہِنْ فَعَلْتَ	اِنْ فَعَلْتَ	قطرب نے ہَزِیْدٌ مُنْطَلِقٌ
ؤ	ؤ	یَا ہَنَاہُ	یَا ہَنَاءُ	اَزِیْدٌ مُنْطَلِقٌ مین اور ہَنَاءٌ
ؤ	ؤ	ہَزِیْدٌ مُنْطَلِقٌ	اَزِیْدٌ مُنْطَلِقٌ	اصل مین ہَنَاءٌ بر وزن
ؤ	ؤ	ہَمَا وَاللّٰہِ	اَمَا وَاللّٰہِ	فَعَالٌ تہا واو سبب ہونیکے
				طرف مین بعد الف زائدہ
				کے بدل ہوا ساتہ ہمزہ
				کے پہر ہمزہ بدل ہوا

ساتہ ہا کے اور ہَنَاہُ کی نزدیک بصریون کی بدل ہے واو سے اور نزدیک ابی زید اخفش اور کوفیون کے ہای سکتہ ہے اور نزدیک بعض کے اصلی ہے اور رضی نے کہا کہ یہ مذہب ضعیف ہے۔

ؤ	ؤ	کِسَاؤٌ	کِسَایٌ	ابدال واو ادر الف کا

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
م	ل	اَمْصِيَامٌ	اَلصِّيَامُ	میم کے تلفظ میں نہ کثافت
		فِي اَمْسَفَرٍ	فِي السَّفَرِ	ہیں اور نون ساکن
				نون تنوین ہو یا نون غیر تنوین
				کا اور ابدال نون متحرکہ کا
	ن	عَنْبَرٌ	عَنْبَرٌ	ساتھ میم کے ضعیف ہے
		مُنْبَرٌ	مِنْبَرٌ	اور واجب ہے ابدال واؤ
		سَنْبَارٌ	سَنْبَارٌ	کا جب مضاف نہو بعد
		صَمْ بَكْمٌ	صَمٌّ بُكْمٌ	حذف ہا کے ساتھ تمیم
		سَمِيعٌ بَصِيرٌ	سَمِيعٌ بَصِيرٌ	
		بَنَامَ	بَنَانٌ	
		طَأْنَةُ اللّٰهُ عَلَى الْخَيْرِ	طَأْنَةُ اللّٰهُ عَلَى الْخَيْرِ	
		فَمٌ	فُوٌ	
ن	و ل	لَعَنَّ	لَعَلَّ	بعض نے کہا ہے کہ نون لعن کا بدل لام سے ہے
		صَنْعَانِيٌّ	صَنْعَاوِيٌّ	بلکہ لعل اور لعن دو لغت
				مستقل ہیں اور سیبویہ نے

کہا ہے کہ نون صَنْعَانِيٌّ کا بدل ہے واو سے اور مبرد نے کہا ہے کہ نون اسکا اصلی ہے ہمزہ صنعاء کا بدل تھا نون سے رضی نے کہا ہے کہ اولی مذہب سیبویہ کا ہے۔

و	ا	ضَوَارِبُ	ضَارِبٌ	الف ضارب کا جمع میں
	ی	مُوَقِنٌ	مُيَقِّنٌ	ساتھ واو کے بدل ہو گیا ہے
	ء	جُوَنٌ	جُؤَنٌ	اور ابدال الف اور یا اور ہمزہ کا

حروف ابدال	وہ حروف جس سے بدل ہو	مثال	اصل مثال	کیفیت
ط	ت	اِصْطَبَرَ	اِصْتَبَرَ	جب تا ئے افتعال صاد یا ضاد یا طاء یا ظا
		اِضْطَرَبَ	اِضْتَرَبَ	ہو تو ابدال تا ی افتعال کا ساتھ
		اِطَّلَبَ	اِطْتَلَبَ	طای مہملہ کے لازم ہی قیاساً اور سماعاً
		اِظْطَلَمَ	اِظْتَلَمَ	بھی ہے بدل کرنا
؍؍		فَحَصْطُ	فَحَصْتُ	تا ی ضمیر کا بعد صاد یا ضاد
	د	اِيْقَاطٌ	اِيْقَاطٌ	یا طاء یا ظاء کے ساتھ طای مہملہ کی اور نیز

سبب تمیم کا ہے اور آیا ہے ابدال دال مہملہ کا ساتھ طای مہملہ کے بھی جیسے اِيْقَاطٌ اور مِيْطَانٌ کہ اصل میں اِيْقَادٌ اور مِيْدَانٌ تھا۔

ل	ن	اَصَيْلَالٌ	اَصَيْلَانٌ	ابدال نون اور ضاد معجمہ اور
	ص	اِضْطَجَعَ	اِصْطَجَعَ	طای مہملہ کا ساتھ لام کے سماعی ہے
	،	شَلَحَ	شَرَحَ	اور اَصَيْلَانٌ تصغیر اَصْلَانٌ
				کی ہے اور اَصْلَانٌ جمع اَصِيْلٌ

کی اور اَصِيْلٌ بمعنی اوسوقت کے ہے کہ مابین عصر اور مغرب کے ہے

م	ب	بِنَاتُ مَخْرٍ	بَنَاتُ بَخْرٍ	مسموع ہے ابدال با ے
؍؍	؍؍	مَازِلْتُ رَاتِمًا	مَازِلْتُ رَاتِبًا	موحدہ کا ساتھ میم کے اور
		مَنْ كُتُمَ	مَنْ كُتُبَ	ابدال لام تعریف کا ساتھ میم
				کے لغت حمیر اور لغت طی

اور لازم ہے ابدال نون ساکن کا کہ قبل با ی موحدہ کی اوسے کلمہ میں ہے۔

م	ل	لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ	لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ

یا دوسرے کلمہ میں ساتھ

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ص	فَزْدِیْ	فَصْدِیْ	ساکنتین کہ قبل دال مہملہ ہیں ساتہ زای معجمہ کے قیاسی ہے اور قبیلہ بنی کلب سین مہملہ کو کہ قبل قاف کے ہے بہی ساتہ زای معجمہ کے بدل کرتے ہین پس پڑہتے ہین سَقَرٌ مین زَقَرٌ اور بعض بدل کرتے ہین سین مہملہ کو کہ بعد جیم اور رای مہملہ کے ہین بہی ساتہ زای معجمہ کے مانند جزت اور زَرَبَ اصل مین جَبَسَتْ اور رَسَبَ تہا
ص	س	اَصْبَغَ صَلَخَ صَقَرٌ صِرَاطٌ	اَسْبَغَ سَلَخَ سَقَرٌ سِرَاطٌ	ابدال سین مہملہ کا کہ قبل غین یا خای معجمتین یا قاف یا طای مہملہ کی ہے ساتہ صاد مہملہ کے جائز ہے خواہ یہ حرف متصل سین کے ہون جیسے سَقَرٌ مین یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے جیسے سَلَخَ مین یا بفاصلہ دو حرف یا تین حرف کے جیسے سَمَلَقٌ اور صِراط اور مَسالیق مین

اور وَوْرَمَ اور وَوْلِجَ اور اَوْلِجَ اور اَوْکَا اور اَسْنَوْتَا اور با اور سین اور صاد اور طا ساتہ تا کے سماعی ہے اور دَغَالِبُ جمع ذَغْلُوْبٌ بمعنی پارچہ کہنہ کے ہے۔

حرف ابدال	وہ حرف جس سے ابدال ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ج	ی	فُقَیْمِجٌ حَجَجْتُ اَمْسَجْتُ	فُقَیْمِیٌ حَجَیْتُ اَمْسَیْتُ	ابدال یای مشدد فُقَیْمِی کا اور یای مخففہ ساکنہ حَجَیْتُ کا حالت وقف میں اور یای مفتوحہ اَمْسَیْتُ کا حالت وصل میں ساتہ جیم کے سماعی اور شاذ ہے لیکن یای مخففہ ساکنہ کا اشذ ہے اور یای مفتوحہ کا اوس سے بھی اشذ۔
د	ت	اُزْدُجِرَ اِدَّمَعُوْا دُوْدِجَ	اِزْتُجِرَ اِجْتَمَعُوْا تُوْتِجَ	جب بجای فای افتعال زای معجمہ یا دال یا واو ہو تو ابدال تای افتعال ساتہ دال کے واجب ہے اور جب فای افتعال جیم ہو تو ابدال تای افتعال کا۔ ساتہ دال کے شاذ ہے جیسے اِدَّمَعُوْا میں اور تُوْدِجَ میں تا بدل ہے واو سے پھر تا بدل کی گئی ہے ساتہ دال کے
و	ط	مُرْدِرٌ	مُرْتَطِئٌ	
ر	س	یَدْرَلُ	یَسْدَلُ	ابدال سین اور صاد سے

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	نون خفیفہ	لَنَسْفَعًا	لَنَسْفَعَنْ	الف کے جیسا کہ امثلہ اوسکے
	نون تنوین	رَأَیْتُ زَیْدًا	رَأَیْتُ زَیْدَا	مذکور ہین اور ابدال واو اور یا کا
				ساتہ الف کے سماعًا بہی ایا ہے

جیسے یَاجَلُ یُوجَلُ مین اور طَائِیٌّ نسبت مین طرف طَیِّئٌ کَمانند سَیِّدٌ کے یا دوسری طَیِّئٌ کے واسطے تخفیف کے حذف کی گئی طَیِّئٌ ہوا پہر یای اول ساکنہ وجوبًا ساتہ الف کے بدل کی گئی طَائِیٌّ ہوا اوسمین یای نسبت لگائی گئی طَائِیِّیٌّ ہوا ابدال ہمزہ کا ساتہ الف کے مانند راس مین غیر لازم ہے مگر نزدیک اہل حجاز کے کَمانند آدُمٌ مین یعنے ہمزہ ساکنہ مین بعد ہمزہ مفتوحہ کے لازم ہے۔

ت	و	اِتَّقَدَ	اُوْتُقِدَ	ابدال واو اور یا کا ساتہ تا کے
,,	,,	تُكْلَانٌ	وُكْلَانٌ	جیسا کہ اتقد اور اتسر مین ہے
	ی	اتَّسَرَ	اُیْتُسِرَ	قیاسی ہے اور ابدال واو کا
				ساتہ تا کے جیسا کہ تُكْلَانٌ اور
				تُكْلَةٌ اور تُرَاثٌ اور تُجَاهٌ اور تُهَمَةٌ
				اور تُخَمَةٌ اور تُقَاةٌ اور تُقْوَى اور
ت	ب	ذَعَالِتُ	دَعَالِبُ	تُتْرَى اور تُفْوُرًا اور تُوْرَاةٌ اور
				تُولَجُ اور اَتْلَجُ اور اَتْكَا اور اُتْبَةٌ
,,	س	طُسْتٌ	طَسٌّ	کہ اصل مین وُكْلَانٌ اور وُكْلَةٌ
	ص	بُصْتٌ	بُصٌّ	اور وُرَاثٌ اور وُجَاهٌ اور وُهَمَةٌ
	ط	فُسَاطٌ	فُسْطَاطٌ	اور وُخَمَةٌ اور وُقَاةٌ اور وُقْوَى
				اور وُتْرَى اور وُفُورًا اور وُوْرَاةٌ

ات ج د ز ص ط ل م ن و ہ ی چودہ حرف ہین کہ مجموعہ انکا اُنْصُتْ یَوْمَ جَدَّ طَاهِرٌ زَلَّ ہے اور بڑہاتے ہین بعض نے سات حرف اور ان چودہ پر اور وہ ف ق س ر ع ب ث ہے ۔ اور نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے باب بدل مین زای معجمہ اور صاد مہملہ کو اور شمار کیا ہے ان دونون حرفون کو آخر باب مین سیرافی نے اور بھی شمار کیا ہے سیرافی نے ساتہ ان دونون حرفون کے شین کشکشہ کو کہ بدل آتا ہے کاف خطاب موننث سے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح کافیہ مین اور شارح اصول اکبریہ نے ذکر کیا ہے کہ سیرافی نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین گیارہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور لام اور زا کو اور خفش نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین بارہ حرفون کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے را اور صاد کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین تیرہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور زا کو اور بڑہایا ہے اونپر سین مہملہ کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادہ مین پندرہ حرفون کو اور بڑہایا ہے چودہ پر سین مہملہ کو اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے حروف ابدال مین سے سین مہملہ کو جیسا کہ شمار کیا ہے اوسکو زمخشری نے اور حکایت کیا ہے ابو علی نے یعقوب سے ابدال فا کا ساتہ ثا کے شروع الدلو مین بجای فروع الدلو کے اور ابدال ثا کا ساتہ فا کے قَامَ زَیْدٌ ثم عَمْرٌو مین بجای قام زید ثم عمرو کے اور اصمعی سے ابدال میم کا ساتہ بای موحدہ کے بِاسْمِکَ مین بجای مَا اسْمُکَ کے منقول ہے

نقشہ امثلہ حروف ابدال

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ا				ابدال ہمزہ اور واو اور یا کا ساتہ
	ء	رَاسٌ	رَأْسٌ	الف کے قیاسی ہے اور بھی
	و	قَالَ	قَوْلَ	حالت وقف مین ابدال نون
	ی	بَاعَ	بَیْعَ	خفیفہ اور نون تنوین کا ساتہ

باب استفعال مین مطرد ہے اور زیادت سین کی اَسْطاع مین شاذ ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ اصل اَسْطاعَ کی اَطاعَ تھی واِطاع اصل مین اِطْوَعَ تھا واو کی حرکت طا کو دی گئی اور واو کو ساکنا الف کے بدل کیا اور سین کو برخلاف قیاس بعوض حرکت واو کے زائد کیا اَسْطاعَ ہوا مُبَرِّد نے اس قول سیبویہ کو رَدّ کیا ہے رضی نے کلام مُبَرِّد کو رد کیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ اصل اَسْطاعَ کی اِسْتَطاعَ تھی تا حذف کی گئی اور ہمزہ کو فتحہ دیا گیا اَسْطاعَ ہوا اور مضارع اَسْطاعَ کا برقول سیبویہ یُسَیْطِیعُ مساتہ ضمہ علامت مضارع کے ہے اور برقول فراء یُسَیْطِیعُ ساتہ فتحہ علامت مضارع کی ہے اور زمخشری نے سین اَسْطاعَ کو سین کسکسہ کہا ہے کہ حالت وقف مین بعد کاف خطاب مونث کے زیادہ کرتے ہین اور ابن حاجب نے شافیہ مین قول زمخشر کو رد کیا ہے در زیادت لام کی اول اور اوسط مین پائی نہین گئی ہے صرف بعض الفاظ کے آخر مین آتی ہے مانند زَیْدَلٌ اور عیدل کے سو زیادت اسکی آخر مین بھی قلیل ہے یہان تک کہ جرمی نے انکار کیا ہے اسکی زیادت کا۔)

اور زیادت ہا کی اقل ہے زیادت لام سے بھی یہان تک کہ نہین شمار کیا ہے ہا کو مبرد نے حروف زیادت مین سے اور ہای اَہْرَاق یُہَرِیقُ اِہْرَاقَۃً کو کہ اصل مین اَرَاقَ یُرِیقُ اِرَاقَۃً تھا سیبویہ نے کہا ہے کہ ہای ساکنہ بعوض مین حرکت عین کلمہ کی کے اور مبرد کے نزدیک یہ ہا بدل ہمزہ سے ہے اور ہمزہ موجودہ ہمزہ وصلی ہے کہ بسبب قبیح ہونے خلو اس باب کی ہمزہ سے زائد کیا گیا ہے اور اُہْتَۃٌ ماخوذ اُمَّۃٌ سے نہین ہے بلکہ یہ لفظ دوسرا ہی اور وزن اسکا فُعْلَۃٌ ہے اور ہُبَعٌ ہُبَلٌ کی ہا بھی زائد نہین ہے بلکہ وزن اسکا فُعَلٌ ہے اور اسیطرح ہای ہُرَکُولَۃٌ زائد نہین ہے اور وزن اسکا فُعَلُولَۃٌ ہے ایسا ہی کہا ہے ابن جنی نے اور اکثر لوگ اسی پر ہین اور اخفش نے ہای ہُبَعٌ اور ہُبَلٌ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہَفْعَلٌ قرار دیا ہے اور خلیل نے ہای ہُرَکُولَۃٌ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا ہُفَعُولَۃٌ قرار دیا ہے۔

ف

ابدال کہتے ہین رکھنے ایک حرف کو بجای حرف دوسرے کے اور حروف ابدال سے یعنے وہ حرف کہ رکھے جاتے ہین بجای دوسرے حروف کے نہ واسطے ادغام کے۔

حرف مین اشتقاق غیر جلی تو ترجیح اشتقاق جلی کو ہے نزدیک اکثر کے اور بعض نے تجویز اسکی کی ہے مانند ملک کے کہ اصل مین مَلَاک تھا اسمین تعارض چند اشتقاق کا ہے زیادت میم اور زیادت ہمزہ مین اور بر تقدیر زیادت میم اشتقاق لَاک بہ معنی ارسل یا اَلُوکَۃ بہ معنی رسالت سے جلی ہے اور بر تقدیر زیادت ہمزہ اشتقاق مَلَک سے غیر جلی پس ابو عبیدہ نے اسکو مشتق لَاک سے ٹھہرایا ہے اور کسائی نے اسکو مشتق اَلُوکَۃ سے ٹھہرایا ہے اور دونون کے نزدیک میم اسمین زائد ہے اور وزن اسکا مَفْعَل ہے اور ابن کیسان نے اسکو مشتق ملک سے کہا ہے اور ہمزہ زائد ٹھہرا کے وزن اسکا فَعَال قرار دیا ہے۔

تنبیہ

جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین سات غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت ہر ایک حرف کی موجود ہو اور کسی حرف کی زائد کہنے سے خروج اوزان مستعملہ عرب سے بھی لازم آتا ہو اور وزن اغلب کسی صورت پر نہو پس جائز ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا اون دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت واو کی اوسط مین غالب ہے پس وزن اَرْجُوَانٌ اَفْعَلَانٌ ہے بر تقدیر زیادت ہمزہ کی اور فَعْلَوَانٌ ہے بر تقدیر زیادت واو کی اور دونون وزن عرب مین مستعمل ہین اور کوئی دونون مین سے غالب نہین ہے اور شبہ اشتقاق بر شق زیادت ہمزہ رجحان جو ہے اور بر شق زیادت واو اَرِجَ الطِّیبُ سے یعنے بو دی خوشبو نے پس جائز ہے اَرْجُوَانٌ مین کہ خواہ ہمزہ کو زائد کہین اور خواہ واو کو (جب تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین سات غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بھی کسی صورت مین نہو تو جائز ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا اون دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت نون کی آخر مین غالب ہے پس وزن اُسْطُوَانَۃٌ بر تقدیر زیادت ہمزہ اُفْعُوَالَۃٌ ہے اور بر تقدیر زیادت نون فُعْلُوَانَۃٌ اور یہ دونون وزن نادر ہین اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر مفقود ہے پس جائز ہے اُسْطُوَانَۃٌ مین کہ خواہ ہمزہ کو زائد کہین اور خواہ واو کو (زیادت سین کی

بالخصوص اعلام مین کہ خلاف قیاس اعلام مین بہت ہے مانند مَوْرَقٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتہ حرف اصلی کی اور زیادت واو کی اوسط کلمہ مین غالب ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مَفْعَلٌ ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوْعَلٌ ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر اول وَرَقٌ بمعنی برگ کی اور بر تقدیر ثانی مَرَقَ السَّہْمُ جب نکلجاتے تیر دوسرے جانب سے موجود ہے اور مَفْعَلٌ اغلب ہے بہ نسبت فَوْعَلٌ کے لیکن فَوْعَلٌ اس مثال مین اقیس ہے اور مَفْعَلٌ بفتحہ عین مخالف قیاس ہے اسلیے کہ بر تقدیر زیادت میم کی مَوْرَقٌ مثال واوی صحیح اللام ہے اور مثال واوی صحیح اللام مین موافق قیاس مَفْعِلٌ ساتہ کسرہ عین کی ہے نہ ساتہ فتحہ عین کے لہذا جمہور کے نزدیک میم اسکا زائد ہے اور بعض کے نزدیک واو اسکا زائد ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	اَمَّعَةٌ	سست رائے	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون

صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بر تقدیر زیادت ایک حرف کی ہو نہ بر تقدیر زیادت دوسری حرف کی وہان غلبہ زیادت ساتہ وزن اغلب کی راجح ہے مانند اَمَّعَةٌ کے کہ زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی غالب ہے اور وزن اَمَّعَةٌ کا بر تقدیر زیادت ہمزہ کی اَفْعَلَةٌ ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کی کہ میم ہے فَعَّلَةٌ ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت ہمزہ اور بہی بر تقدیر زیادت میم مفقود ہے اور وزن فَعَّلَةٌ اغلب ہے بہ نسبت وزن اَفْعَلَةٌ کے پس غلبہ زیادت میم راجح ہے ساتہ وزن اغلب کے۔

,,	مَلَكٌ	فرشتہ	م	جہان تعارض چند اشتقاق مین ہو اور زیادت ایک حرف مین اشتقاق جلی اور واضح ہو اور زیادت دوسرے

اور وزن اغلب کسی حال مین ہاتہ سے بجاتا ہو لیکن شبہ اشتقاق مرجح ایک جانب کا ہو بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوسی حرف کو ہوگی کہ شبہ اشتقاق مرجح اوسکا ہو۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
مرجح احد الدلیلین	حَوْمَانٌ	نبات	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج

کے اوزان عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے وزن اغلب حاصل ہوتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے وزن اغلب ہاتہ سے جاتا ہو وہان مرجح ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ زیادت اوسکی وسط کلمہ مین اور زیادت نون کے آخر مین بعد الف کے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت نون کی وزن اسکا فَعْلَانٌ ہے اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر موجود ہے بر تقدیر اول حَمْنٌ بمعنی کلی کا ہے اور بر تقدیر ثانی حَوْمٌ بمعنی گرد پھرنے کے ہے لیکن وزن فَعْلَانٌ غالب ہے بہ نسبت وزن فَوْعَالٌ کے لہذا نون کو زائد کہا گیا ہے۔

〃	مَوْرَقٌ	نام شخصے	ن	جہان غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ غلبہ زیادت دوسرے حرف کے تعارض ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن بر تقدیر زیادت ایک حرف کی وزن اغلب ہاتہ سے جاتا ہو اور بر تقدیر زیادت دوسرے حرف کی وزن اقیس ہاتہ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب اوسمین ہاتہ سے بجای اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اقیس اوسمین ہاتہ سے بجای رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ ترجیح اغلب کی اولے ہے

لیکن وزن اغلب ہاتھ سے جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ شبہ اشتقاق اوسمین ہاتھ سے بچاتا ہو اور اخفش کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ وزن اغلب اوسمین ہاتھ سے بچاتا ہو مانند زَیْتَانٌ کے کہ زیادت مکرر کی کہ میم ہے اور زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے غالب ہے اور برتقدیر زیادت میم کے وزن اسکا فَعَّالٌ ہے اور برتقدیر زیادت نون کی وزن اسکا فَعْلَانٌ ہے اور فَعَّالٌ اور فَعْلَانٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس خروج اوزان مستعملہ عرب سے کسی حرف کی دونون حرفون مین سے زائد کہنے سے لازم نہین آتا ہے لیکن برتقدیر زائد کہنے نون کی شبہ اشتقاق موجود ہوتا ہے کہ مَنَّ بمعنی اَصْلَحَ کا ہے اور برتقدیر زائد کہنے میم کے رَمَزَ مہمل ہے شبہ اشتقاق منقود ہے گو وزن فَعَّالٌ اسمای اشجار اور اثمار مین بہ نسبت فَعْلَانٌ کے اغلب ہے لہذا جمہور کے نزدیک نون اسکا زائد ہے اور اخفش کے نزدیک میم اسکا زائد ہے

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجح احد الدلیلین	مَوْظَبٌ	نام موضع	م	جہان تعارض غلبۂ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کی ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملۂ عرب سے نہو لیکن زیادت ایک حرف کی موجب فقدان شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو اور زیادت دوسرے حرف کی باعث وجدان شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو وہان بالاتفاق ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہاتھ سے بچاتا ہو مانند مَوْظَبٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی کے اور واو کے درمیان مین غالب ہے اور برتقدیر زیادت میم کے وزن اسکا مَفْعَلٌ ہے اور شبہ اشتقاق وَظَبَ بمعنی دام کے موجود ہے اور برتقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوْعَلٌ ہے اور شبہ اشتقاق مفقود ہے کہ مَظَبَ مہمل ہے اور مَفْعَلٌ اور فَوْعَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین لیکن مَفْعَلٌ بہ نسبت فَوْعَلٌ کے اغلب ہے لہذا بالاتفاق میم اسکا زائد ہے اسیطرح جس مثال مین تعارض غلبہ زیادتین مین ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب

الحاق کے ساتہ جعفرؔ کے ہوگی اور فک ادغام مکرر للالحاق مین قیاسی ہے پس اکثر کے نزدیک ترجیح فک ادغام شاذ کو ہے پس وزن اسکا فَعْلَلٌ ساتہ زیادت جیم کے واسطے الحاق کے ساتہ جعفرؔ کے ہوا اور بعض کے نزدیک ترجیح شبہ اشتقاق کو ہے پس وزن اسکا لفعل ساتہ زیادت یا کی ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مَهْدَدٌ	نام عورت کا	د	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ دوسرے کی ہو اور

زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے اور باعث فقدان شبہ اشتقاق کے نہو لیکن زیادت ایک حرف سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو تو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جس مین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو مانند مَهْدَدٌ کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتہ تین حرف اصلی کے اور حروف مکررہ کے الحاق کے لیے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کے کہ دال ہے وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے اور مَفْعَلٌ اور فَعْلَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی کی ان دونون حرفون مین سے موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب مین سے نہین ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت میم اور دال دونون کی موجود ہے بر تقدیر زیادت میم کی شبہ اشتقاق مَهْدٌ بمعنی گہوارہ کے ہے اور بر تقدیر زیادت دال کی شبہ اشتقاق هَدَّ بمعنی توڑنے کی ہے لیکن بر تقدیر زیادت دال کی فک ادغام شاذ سے اجتناب نہین ہوتا ہے بلکہ فک ادغام شاذ لازم آتا ہے لہذا دال کو زائد کہا گیا ہے اور وزن اسکا فَعْلَلٌ قرار دیا گیا ہے۔

〃	رَمَّانٌ	انار	ن	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتہ دوسرے حرف کے

ہو اور کسی حرف کا زائد کہنا موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہو لیکن ایک حرف کی زیادت سے شبہ اشتقاق مفقود ہو اور دوسرے حرف کو زائد کہنے سے اگرچہ شبہ اشتقاق مفقود

کہ جسکی زیادت زائد تجھے مانند کوتل کے کہ غالب ہے زیادت واو اور ہمزہ کی ساتھ چار حرف اصلی کے وسط کلمہ مین اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے ہر ایک کی زیادت پر لازم آتا ہے برتقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فَوْعَلٌ ہے اور برتقدیر زیادت ہمزہ کے وزن اسکا فَعْأَلٌ ہے اور فَوْعَلٌ اور فَعْأَلٌ دونون عرب مین مستعمل نہین ہین لیکن زیادت واو کی زائد تر ہے بہ نسبت زیادت ہمزہ کی لہذا واو زیادہ کہا گیا اور وزن اسکا فَوْعَلٌ قرار دیا گیا۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	یَأْجُجُ	نام قبیلہ	ج	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ دوسرے حرف کی ہو اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے کسی صورت پر لازم نہ آتا ہو لیکن ایک حرف کی زائد کہنے سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور دوسرے حرف کی زائد کہنے سے شبہہ اشتقاق ہا سے جاتا ہو وہان اکثر کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جسکو مقتضی شبہہ اشتقاق ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ میرے نزدیک قوی تر یہی ہے مانند یَأْجُجُ کے کہ زیادت یای تحتیہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی الحاق کے لیے غالب ہے اور برتقدیر زیادت یا کی وزن اوس کا یَفْعَلٌ ہے اور برتقدیر زیادت حرف مکرر کے وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے اور یَفْعَلٌ اور فَعْلَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی حرف کی ان دونون مین سے موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہے لیکن در صورت یا کے زائد کہنے کی فک ادغام شاذ لازم آتا ہے اور در صورت زائد کہنے حرف مکرر کے کہ جیم ہے شبہہ اشتقاق ہاتھ سے جاتا ہے اور مراد شبہہ اشتقاق سے ہونا ایک لفظ کا ہے اس لفظ کے مادہ سے بدون مناسبت معتد بہ دونون مین اور یَأْجُجُ بمعنی اشتعال آتش کے آیا ہے بخلاف یاجج کے کہ مہمل ہے اگرچہ در صورت زائد کہنے حرف مکرر کے اجتناب فک ادغام شاذ سے ہے کیونکہ اس صورت مین تکرار واسطے

الف کی غالب ہے اور یہان تینو نکا زائد کہنا ممکن ہے کہ کلمہ درصورت زائد ہونے ان تینون کی تین حرف اصلی سے کمتر نہین رہتا ہے پس تینون زائد ہین۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مَدْیَنُ	نام دہ شعیب علیہ السلام	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور ایک کی اونمین سے

زائد مُہر انے مین خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہین مانند مَدْیَنُ کے کہ زیادت میم کی اول مین اور یا کے ساتھ تین حرف اصلی کے غالب ہے لیکن برتقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مَفْعَلٌ ہے اور وہ عرب مین بہت ہے اور برتقدیر زیادت یا کی وزن اسکا فَعْیَلٌ ہے اور فَعْیَلٌ اوزان عرب مین نہین پایا جاتا ہے پس زیادت یا کی مستلزم خروج ہے اوزان عرب سے اور زیادت میم کی مستلزم خروج اوزان عرب سے نہین ہے لہذا میم زائد کہا گیا اور وزن اسکا مَفْعَلٌ قرار دیا گیا اور اسیطرح قَطْوَلٰی ہے کہ زیادت حرف مکرر کی طا ہے اور الف کی غالب لیکن حرف مکرر کی زائد کہنے سے وزن اسکا فَعْوَعَلٌ قرار پایا ہے اور فَعْوَعَلٌ مانند عَثْوَثَلٌ کے عرب مین مستعمل ہے اور الف کی زاید کہنے سے وزن اسکا فَعْوَلٰی ہوتا ہے اور یہ وزن عرب مین نہین پایا جاتا ہے لہذا الف کو زائد کہا گیا اور وزن اسکا فَعْوَعَلٌ قرار دیا گیا۔

,,	گَوْرَلٌ	کوتاہ	و	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت

دوسرے حرف کی اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے دونون صورت پر لازم آتا ہو لیکن زیادت ایک حرف کی اون دونون حرفون مین سے زائد ہو بہ نسبت دوسرے حرف کی تو وہان ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہی جیسے عَرُوضٌ اور عُصْفُورٌ اور قِرْطَبُوسٌ اور خِنْطَاءٌ اور اول مین نہین آتی ہے جیسے وَتِدٌ بمعنی بلا کے بروزن فَعَلٌ ہے واو اسکا اصلی ہے نہ زائد۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	رَغْبُوتٌ	مرد خواہش کرنے والا	ت	زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد واو زایدہ کی کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی یا اکثر تین حرف اصلی سے ہین غالب ہی اور اسیطرح زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد یا کے کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی جیسے عِفْرِیتٌ لیکن سیبویہ نے زیادت تا کو ان دو جگہ مین غالب نہین جانا ہے بلکہ کہا ہے کہ زیادت یہان پہچانی جاتی ہے ساتھ اشتقاق کے اور زیادت تا کی تَفَعَّالٌ اور تِفْعِیلٌ اور تَفَاعُلٌ اور تَفَعُّلٌ اور تَفَعْلُلٌ اور اِفْتِعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ اور انکے فروع مین اور بھی اول مضارع مین مطرد ہے۔
ر ر	شَرَنْبَثٌ	مرد سطبر و درشت سرد و کند دست و پای و شیر بیشہ و نام مردے	ن	غالب ہے زیادت نون کی تیسرے حرف کی جگہ بشرطیکہ بعد نون کے دو حرف یا دو حرف سے زائد ہون جیسے شَرَنْبَثٌ اور حِنْطَارٌ کا اور اسیطرح غالب ہے زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے مانند عِمْرَانٌ اور عُثْمَانٌ اور زَعْفَرَانٌ اور عَبْقَرَانٌ کی اور اسیطرح مطرد ہے زیادت نون کی اول مضارع اور باب اِنْفِعَال اور اِفْعِلَال مین
ر ر	اَنْجَبِیٌ	ذات دشان	ی ا	زیادت ہمزہ کی اول مین اور یا

حرف مین حرف اصلی کے لہذا میم اسکا زائد ہے اور وزن اسکا مَفْعِلٌ قرار دیا گیا ہے نہ فَعَلٌ اور زیادت میم کی اول مین ساتہ چار حرف اصلی یا اکثر کے چار حرف اصلی سے نہین آتی ہے ہان اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف اور مصدر اور انکے اول مین زیادت میم کی اگر ساتہ زائد کے تین حرف سے ہو مطرد ہے۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	مَنِیٌّ	ایک کیل ہے لوہے کا	ی	زیادت یا کی ساتہ تین حرف اصلی کے اول اور اوسط اور آخر مین غالب ہے اور اسکے اول مین یا ہے پس وزن اسکا فَعِیْلٌ ہے نہ فَعَلٌ اور مثال اوسط کے فَلِیْقٌ بمعنی بلا کے ہے اور مثال آخر کی کَیَالی ہے پس وزن فَلِیْقٌ کا فَعِیْلٌ ہے اور کَیَالِی کا فَعَالِی اور یہی زیادت یا کی ساتہ اکثر کے تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے خَتِیْعٌ بروزن فَیْعَلٌ بمعنی بدخلق کے اور سُلَحْفِیَۃٌ بروزن فُعَلِّیَۃٌ بمعنی کچھوی کے اور یہی زیادت یا کی ساتہ اکثر کے تین حرف اصلی سے اول مین فعل کے غالب ہے جیسے یَدَحْرَجُ اور یہی زیادت یا کی ساتہ اکثر تین حرف کی اصلی سے اول مین اسم کی نہین آتی ہے جیسے یَسْتَعُوْرُ بمعنی شے باطل کے پس یا اسکی اصلی ہے اور وزن اسکا فَعْلَلُ ہے مانند عُضْرُوْطٌ کے ہے۔
ر ر	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	ا	زیادت الف کی ساتہ تین حرف اصلی کے اور یہی ساتہ اکثر کے تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہے جیسے حِمَارٌ اور سِرْدَاحٌ اور اَرْطًی اور قَبَعْثَرٰی
ر ر	عَرُوْضٌ	نام موضع	و	زیادت واو کے ساتہ تین حرف اصلی کے اور یہی ساتہ اکثر کے

روا نہین ہے پس ضرب سے ضفرب بتحقیق جعفر بنانا درست نہین ہے اور زلزل اور قوقیت رباعی ہے نہ باب تکریر فایا عین سے جیسا کہ قول بصریونکا ہے اور بعض نحویون نے تکریر تنہا فا کی ساتھ فصل ایک حرف اصلی کے جائز رکھی ہے چنانچہ کوفیون نے زلزل اور ضرضر مین ایک زا اور رصاد کو زائد کہا ہے اور تکرار تنہا فا کی قرار دی ہے ہان تکرار تنہا فا کی بدون فصل حرف اصلی کے کسی کے نزدیک جائز نہین ہے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	اَفْعَلٌ	لرزہ	ر	اول مین ساتھ صرف تین حرف اصلی کے نہ ساتھ اقل اور اکثر کی

تین حرف اصلی سے زیادت ہمزہ کی غالب ہے پس ہمزہ اَفْعَلٌ اور اَرْنَبٌ بہ معنی خرگوش اور اَبْلَمٌ بہ معنی زعفران کا زائد ہے اور وزن انکا افعل ہے نہ فعلل برخلاف بعض متقدمین کے کہ ہمزہ اول کلمہ کو وقت نہونے دلیل اشتقاق کے زائد کہتے ہین اور وزن ان الفاظ کا فعلل مانند جعفر کے قرار دیتے ہین اور سیبویہ نے بعض متقدمین کے قول کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین خاطی ہونا ان بعض متقدمین کا لکھا ہے اور ہمزہ اِبِلٌ کا کہ ساتھ کم کی تین حرف اصلی سے ہے اور ہمزہ اِصْطَبْلٌ کا کہ ساتھ زائد کے تین حرف اصلی سے ہے اصلی ہے اور وزن اِبِلٌ کا فِعِلٌ اور وزن اِصْطَبْلٌ کا فِعَلَّلٌ مانند قِرْطَعْبٌ کے ہے اور اول بساتھ تین حرف اصلی یا زیادت کی زیادت ہمزہ کی غالب ہے لہذا ہمزہ اُحَیْمِرٌ کا زائد ہے اور وزن اسکا اُفَیْعِلٌ ہے نہ فُعَیْلٌ اور زیادت ہمزہ کی اول مصدر افعل مین ساتھ تین حرف اور ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے بھی غالب ہے جیسے اِکْرَامٌ اور اِجْتِنَابٌ اور اِقْشَعْرَارٌ اور اِحْرِنْجَامٌ اور اِضْرِبْ اور اِکْرِمْ اور اِجْتَنِبْ اور اِقْشَعِرَّ اور اِحْرَنْجِمْ اسیطرح زیادت ہمزہ کی آخر مین بعد الف زائدہ کے بعد تین حرف اصلی یا زائد کے بھی غالب ہے جیسے عِلْبَاءٌ اور سَوْدَاءُ اور حِرْبَاءُ ۔

〃	مَنْبَجٌ	نام موضع	م	غالب ہے زیادت میم کی ساتھ

یا دو جگہ ساتہ مین حرف اصلی یا اکثر کے واسطے الحاق اور غیر الحاق کے پس ایک را کرم مین واسطے غیر الحاق کے زائد ہے یونس نے کہا ہے کہ زائد حرف ثانی ہے اور یہی مختار ابن حاجب اور شارح اصول اکبریہ کا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ زائد حرف اول ہے اور ابن عصفور نے تبعیت مذہب خلیل کے کی ہے اور سیبویہ اول مسلک خلیل پر تھا اور آخر مین قائل ہوا کہ زائد ایک حرف بلا تعیین ہے اور ابو علی فارسی نے تصحیح مذہب سیبویہ کی ہے اور رضی نے کہا ہے کہ اولی حکم ہے ساتہ زیادت ثانی کے مکررین واسطے الحاق کے اور ساتہ زیادت ایک کے بلا تعیین کے مکررین واسطے غیر الحاق کے ۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	قَرْدَدٌ	زمین بلند	د	وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے پس اسمین تکرار لام کی واسطے الحاق کے ساتہ جَعْفَرٌ کے ہے اور لام کلمہ دال ہے تو ایک دال زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت کی ۔
،،	عَضَنْبَصٌ	شدید	ص	وزن اسکا فَعَلْعَلٌ ہے اسمین تکرار عین کلمہ اور لام کلمہ کی واسطے الحاق کے ساتہ سَفَرْجَلٌ کے ہے اور عین کلمہ صاد مہملہ اور لام کلمہ با ہے تو ایک صاد اور ایک یا زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت ۔
،،	مَرْمَرِیْسٌ	سخت	م ر	وزن اسکا فَعْفَعِیْلٌ ہے اسمین تکرار فا کلمہ اور عین کلمہ کی واسطے الحاق کے ساتہ خَنْدَرِیْسٌ کے ہے اور فا کلمہ میم ہے اور عین کلمہ رای مہملہ تو ایک میم اور ایک صاد زائد ہے بدلیل غلبہ زیادت اگرچہ یا بھی اسمین زائد ہے لیکن چونکہ مقصود یہان زیادت مکرر ہے لہذا خانہ زیادت مین یا کو لکھا نہین ہے اور تکریر تنہا فا کی بدون تکریر عین یا لام کی

اول اصلی ہوتی تو وزن اسکا فعللۃ ہوتا اور ہرچند فعللۃ معرب مین مستعمل نہین ہے اور فعللۃ مانند بعثرۃ کے بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق شنبتۃ کی شنب سے کہ بمعنی ٹکڑے زمانہ کی ہے اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ✦

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
عدم نظیر	کُنْتَالٌ	کوتاہ	ن	وزن اسکا فُنْعَلٌ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعَلِّلٌ ہوتا اور فُعَلِّلٌ عربی مین مستعمل نہین ہے
ر ر	قُنْفُخْرٌ	جسیم	ن	وزن اسکا فُنْعَلٌ ہے اور نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعَلِّلٌ ہوتا اور فُعَلِّلٌ مانند قرطعب کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا قُنْفُخْرٌ اسکے مثل اور نظیر مین بھی لازم آتا اور نون کے اصلی ہونے سے وزن اسکا فُعَلِّلٌ ہوتا اور فُعَلِّلٌ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے ۔
ر ر	خُنْفُسَارٌ	نام ہے ایک جانور سیاہ کا	ن	وزن اسکا فُعْلَالٌ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلَالٌ ہوتا اور فُعْلَالٌ مانند قرفصار کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا خُنْفُسَارٌ بضم فا مین کہ اسکا نظیر ہے بھی لازم آتا اور نون کی اصلی ہونے سے وزن خُنْفُسَارٌ کا فُعْلَالٌ ہوتا اور فُعْلَالٌ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے ۔
غلبہ زیادت	کَرَّمَ	تکریم کی	ر	غالب ہی زیادت تضعیف یعنے حرف مکرر کی ایک جگہ

اور اگر نون کو اصلی کہین تو وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے اور تَفْعِلٌ اور فَعْلِلٌ دونون کے وزن پر عرب مین کوئی اسم مستعمل نہین ہے تو نون زائد قرار دیا جائیگا بخلاف مَرْزَنْجُوشٌ کے کہ وزن اسکا بر تقدیر اصالت میم کے فَعْلَنْلُوٌ ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی مَفْعَنْلُوٌ ہے اور فَعْلَنْلُوٌ اور مَفْعَنْلُوٌ دونون عرب مین مستعمل نہین ہین اور زیادت میم کی چار حرف سے پہلے سوائے شبہ فعل کے اور اسم مین نہین آئی ہے پس میم کو زائد نہ کہا جائیگا بلکہ اصلی کہا جائیگا +

نقشۂ دلائل زیادت

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
اشتقاق	بَلِّغْنَ	ملاغت	ن	وزن اسکا فَعِّلْنَ ہے اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فَعْلَلٌ ہوتا اور ہر چند فَعِّلْنَ عرب مین مستعمل نہین ہے اور فَعْلَلٌ مانند قَمْطَرٌ کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق بَلِّغْنَ کی بَلَغَ سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے۔
〃	تَرَنْمُوْتٌ	آواز کرنا کمان کا وقت کھینچ جانے کے	ت و ت	وزن اسکا تَفَعْلُوْتٌ ہے اور اگر دونون تا اور واو اصلی ہوتی تو وزن اسکا فَعْلَلُوْلٌ ہوتا اور ہر چند تَفَعْلُوْتٌ عرب مین مستعمل نہین ہے اور فَعْلَلُوْلٌ مانند عضرفوط کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق تَرَنْمُوْتٌ کی تَرَنُّمٌ سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے —
〃	سَنْبَتَةٌ	ٹکڑا زمانہ کا	ت ت	وزن اسکا فَعْلَتَةٌ ہے اور اگر

اصالت میم کی اور اشتقاق اوسکا ایسا سے باعتبار مناسب معنی کے واضح ہے لہذا میم اوسکا زائد قرار دیا جائیگا اور وزن اوسکا مَفْعَلٌ ہوگا یا راجح ہونا دلیل زیادت کسی حرف کا ہے جب کہ دلیل زیادت دوسرے حرف کی معارض اوسکی ہو اور اشتقاق اور عدم نظیر جیسے دلیل زیادت ہے ویسے ہی کبھی دلیل اصالت بھی ہوتی ہے اور ترجیح احد الدلیلین بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کی کسی وجہ سے وقت پاتے جانے دلیل زیادت اور اصالت دونون کی یا بہ معنی راجح ہونے دلیل اصالت کسی حرف کی جب کہ دلیل اصالت دوسرے حرف کی معارض اوسکے ہو — دلیل اصالت ہے اور اصل دلیل زیادت اشتقاق اور عدم نظیر اور غلبہ زیادت تین ہین اور ترجیح احد الدلیلین متفرع ہے انہین تین دلیلون سے اور واضح ترین دلائل اشتقاق ہے اور اشتقاق مقدم ہے عدم نظیر اور غلبہ زیادت پر یعنے ہوتی ہوئی اشتقاق کے اعتبار عدم نظیر اور غلبہ زیادت کا نہوگا اور جس صورت مین کہ اشتقاق دلیل اصالت ہو اور سوای اشتقاق کی کوئی اور دلیل زیادت کی ہو جب بھی اعتبار اشتقاق کا ہے مثلاً میم مرجل کا کہ بمعنی کپڑون منقوش کی ہے اصلی ہے اور وزن اسکا فعالل ہے بسبب اسکے کہ اشتقاق اسکا مُمَرْجَلٌ بمعنی منقوش سے کے ہے اور مُمَرْجَلٌ مین دوسرا میم اصلی ہے باوجود اسکے کہ اول مین زیادت میم کی غالب ہے اور بعد اشتقاق کی مقدم عدم نظیر ہے غلبہ زیادت پر اور بعض نے غلبہ زیادت کو مقدم ٹھہرایا ہے عدم نظیر پر جب دلیل زیادت اور بھی دلیل اصالت دونون بدون ترجیح کے پائی جائین تو جائز ہے حکم کرنا ساتھ ہر ایک دلیل کے مثلاً جائز ہے کہ الف مقصورہ ارطی کو کہ نام ایک درخت کا ہے اوسکو اوٹ کہا جائے زائد کہیے اور وزن اوسکا فعلیٰ قرار دین اور جائز ہے کہ اصلی کہن اور وزن اوسکا افعل قرار دین اسلیے کہ بغیر ارطٰی اور بغیر راط بمعنی اونٹ کھانے والے ارطی کے آیا ہے ارطٰی سے الف کا زائد ہونا معلوم ہوتا ہے اور راط سے الف کا اصلی ہونا معلوم ہوتا ہے +

اور جب زیادت اور اصالت دونون پر خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو ترجیح زیادت ہی کو ہوتی ہے مگر ایسی صورت مین کہ زیادت اوس جگہ نہ آئی ہو جیسے نحنحۃ مین نون کو زائد کہین تو وزن اوسکا فنعلۃ ہے

آتی ہے جیسے زیادت لام کی مَسْئَلٌ اور عَلَمٌ مین اور کبھی غیران حروف مین سے آتی ہے جیسے
زیادت باکی حَلِیْبٌ مین اور زیادت راکی صَرَّفَ مین اور زیادت یا بدال کبھی انہین حروف
مین سے آتی ہے جیسے زیادت یاکی مفاتیح مین کہ بدل ہے الف سے اور کبھی اور حروف مین سے
جیسے زیادت طا اور دال کے اِضْطَبَرَ اور اِزْدَجَرَ مین کہ طا اور دال اسمین بدل ہے تا ی افتعال سے
اور زیادت حرف کی پہچاننے کی چار دلیلین ہین **اشتقاق** اور **عدم النظیر** اور **غلبہ زیادت**
اور **ترجیح احد الدلیلین** **اشتقاق** کہتے ہین فرع ہونے ایک لفظ کو دوسرے
لفظ کا اور علامت اشتقاق کی موافقت فرع اور اصل کی ہے مادہ یعنے حروف اصلی اور
معنی مین ساتھ کچھ زیادت کی فرع مین بہ نسبت اصل کے پس جب کوئی حرف حروف زیادت مین سے
ہے پایا جاوے فرع مین اور نہ پایا جاوے اصل مین جیسے مَ اور وَ مضروب مین کہ فرع مین پایا
جاتا ہے اور ضَرَبَ مین کہ اصل ہے نہین پایا جاتا ہے یا پایا جاوے اصل مین اور نہ پایا جاوے
فرع مین جیسے ن اور ی بَلْهَيْنَةٌ مین کہ مصدر ہے اصل مین پایا جاتا ہے اور اَبْلَهٌ مین کہ فرع
ہی نہین پایا جاتا ہے حکم کیا جاتے ساتھ زائد ہونے اوسکے کی فرع مین صورت اولی مین اور
اصل مین صورت ثانیہ مین اور مراد **عدم النظیر** سے نکلجانا لفظ یا اوسکی مثل کا ہے
اوزان مستعملہ عرب سے ہر تقدیر اصالت حرف کی جیسے اصلی کہنا واو کا بَلْوَطٌ مین مخرج ہے
اوسکا اوزان مستعملہ عرب مین سے بخلاف زائد کہنے کے کیونکہ بر تقدیر اصالت واو کی
وزن اسکا مفعلٌ ہے اور بر تقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فَعْوَلٌ ہے اور مَفْعَلٌ اوزان
عرب مین پایا نہین گیا ہے بر خلاف فَعْوَلٌ جیسے عَسْوَدٌ بمعنی قوی کے پایا گیا ہے اور
مراد **غلبہ زیادت** سے واقع ہونا حرف کا ہے ایسی جگہ کہ زائد ہونا حرف کا وہان غالب
اور اکثر ہے جیسے میم مَدْرَجٌ کا زائد ہے نہ بالسبب واقع ہونے اوسکے کے اول مین
کہ زیادت تسہیم کی اول مین غالب اور اکثر ہی اور **ترجیح احد الدلیلین** سے مراد محتاج ہونا دلیل
زیادت کا ہے کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور دلیل اصالت دونوں کی
اور متعارض ہونے اونکے کی مثلاً اشتقاق موسی کا بمعنی استرہ کی ایسا رہ بمعنی حلق یعنے
مونڈنے سے دلیل زیادت میم کی ہے اور اشتقاق اوسکا یَسَانَ بمعنی تبختر سے دلیل

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۴	حرف ہونا باستثنای بلی اور یا اور لا کے۔	اِلیٰ	حکایت کیا ہے مطرب نے امالہ الف کی بدون الف کے اصول اکبریہ مین سے کہ حکایت کیا گیا ہے امالہ حتی اور لکن سے

کافی مین ہے کہ بعض اہل عراق امالہ کرتے ہین علیٰ مین اور عجم امالہ کرتے ہین لکن اور اذا مین اور ارتشاف مین ہے کہ حکایت کیا ہے ابن مقسم نے امالہ حتی مین بعض اہل نجد اور اکثر اہل یمن سے اور امالہ حتی کیا ہے حمزہ اور کسائی نے ساتھ امالہ لطیف کے اور گیا ہے سیبویہ اور ابن الانباری طرف منع امالہ کی حتی مین اور امالہ کیا ہے فراء نے الف لکن مین اور حروف ہجا مین سے بجز با اور تا اور حا اور خا اور را اور زا اور طا اور ظا اور ہا اور یا کی اور کسی حرف مین امالہ جائز نہین ہے

۵	اسم مبنی ہونا باستثنای متی اور اَنّیٰ اور ذا۔	اُولٰئک	شارح اصول اکبریہ نے امالہ کر الف نا اور ہا ضمیر ہن کا بھی بیان کیا ہے

ف زیادت

کہتے ہین زائد ہونے حرف کو اور حروف زیادت کی لینے وہ حروف کہ زیادتی نہ بادل واسطے غیر تضعیف کی اونہین مین سے آتی ہے اَسْتَ لِمَنْ وَهْ یَرْ یٰ دس حرف ہین کہ مجموعہ اونکا سَاَلْتُمُونِیهَا ہی اور مراد حروف زیادت سے یہ نہین ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد آتی ہین اسلئے کہ کبھی ترکیب کلمہ کی حرف انہین حرفون سے ہوتی ہے پس بجای حروف اصلی کے اوس کلمہ مین یہی حروف آتے ہین جیسے سَاَلَ کہ تینون حرف اسکے انہین مین سے ہین بلکہ مراد یہ ہے کہ جب زائد کیا جاتا ہے کوئی حرف کسی کلمہ مین نہین زائد کیا جاتا ہے مگر انہین حرفون مین سے اور زیادت واسطے تضعیف کے خواہ تضعیف واسطے الحاق کے ہو اور خواہ واسطے غیر الحاق کے کبھی انہین حرفون مین سے

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
		طَوَاحِنُ ظَوَاہِرُ قَوَانِعُ	اور صِیَامٌ اور ضِعَافٌ اور طِلَالٌ اور ظِلَالٌ اور قِیَامٌ کے اختلاف ہے سیبویہ نے ترک امالہ اصور تعین ذکر نہیں کیا ہے اور غیر سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ بعض نے اسکو بھی مانع امالہ کہا ہے لیکن عدم امالہ اسمین کمتر ہے اور امالہ اکثر اور بتقدیر ساکن ہونے حرف مستعلی کے مانند اِخْلَال اور اَغْفَال اور مِصْبَاحٌ اور مِضْحَاکٌ اور اِطْعَامٌ اور اِظْلَامٌ کے نزدیک بعض کے مانع امالہ ہے اور اکثر کے نزدیک مانع امالہ نہین ہے اور ہو مانع حروف مستعلیہ کا مانع جب ہے کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا کسی وقت مین یا نہوتا ہو والا مانع نہین ہے جیسے خَافَ اور طَابَ اور صَفَا مین کہ الف خاف کا واو مکسور سے بدل ہے اور الف طاب کا یا سے بدل ہے اور الف صفا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے۔
۴	متصل الف کے قبل الف یا بعد الف کے رای غیر مکسور کا ہونا	رَاحِمٌ کِرَامٌ رَأَیْتُ حِمَارَکَ ہٰذَا حِمَارُکَ	ہونا رای غیر مکسورہ کا متصل الف کے مانع جب ہی کہ الف بدل واو مکسور یا یا سے نہو یا وہ الف کسی وقت مین یا نہوتا ہو والا مانع نہین ہے جیسے رَاحَ اور رَانَ اور سَرَا مین الف رَاحَ کا بدل ہے واو مکسور سے اور الف رَانَ کا بدل ہے یا سے اور الف سَرَا کا ماضی مجہول مین یا ہو جاتا ہے اور رای مکسور اگر بعد الف کے متصل الف ہو اور الف بعد حرف مستعلی یا رای کی ہو تو مانع ہی مانع ہو فی حرف مستعلی اور رای سے یعنے حرف مستعلی اور رای اسوقت مین امالہ سے مانع نہو گا پس خَارِجٌ اور صَابِرٌ اور ضَابِطٌ اور مَعَ الْکَبَائِرِ مین امالہ جائز ہے۔

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
	طا اور ظا اور قاف کا اوس کلمہ مین کہ الف ہی بعد الف کے متصل یا بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے۔	عَاطِلٌ نَاظِمٌ نَاقِدٌ سَائِغٌ بَارِغٌ فَاحِصٌ قَابِضٌ بَاسِطٌ لَاحِظٌ لَاحِقٌ مَنَافِخُ مَبَائِغُ مَنَافِيضُ اَنَاضِيضُ اَنَاشِيطُ مَلَافِيظُ مَسَاحِيقُ	حرف مستعلی اوسمین بعد الف کے بفاصلہ دو حرف ہے لیکن یہ امالہ کم ہے اور کثیر عدم امالہ ہے اور مذہب مبرد منع امالہ ہے اور درصورت فصل ایک حرف کی بالاتفاق امالہ منع ہے مگر ایک لغت مین کہ اعتبار اوسکا نہین ہے ایسا ہی مذکور ہے ارتشاف مین اور جب حرف مستعلی کلمہ دوسرے مین بعد الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ہو تو اوسکی مانع امالہ ہونے مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مانع ہے اور بعض کے نزدیک مانع نہین ہے پس رَأَيْتُ جُبَلَى خَالِدًا اور رَأَيْتُ كِتَابَ صَاحِبٍ اور كَرِهْتُ هِنْدًا اَنْ يَقْضِبَهَا لَمِقٌ مین بعض امالہ جائز رکھتے ہین اور بعض نہین۔
۲	ہونا حروف مستعلیہ کا اوس کلمہ مین کہ الف ہی قبل الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے بشرط متحرک ہونے حرف مستعلی کے ساتھ ضمہ یا فتحہ کے نہ ساتھ کسرہ کے۔	خَالِدٌ غَالِبٌ صَاعِدٌ ضَامِنٌ طَالِبٌ ظَالِمٌ قَاسِمٌ خَوَابِئُ غَوَافِلُ صَوَالِحُ ضَوَامِرُ	درصورت اتصال بالاتفاق مانع ہے اور درصورت انفصال بر تقدیر مضموم یا مفتوح ہونے حرف مستعلی کے بھی بالاتفاق مانع ہے اور بر تقدیر مکسورہ ہونے حرف مستعلی کے مانند جِلَالٌ اور خِلَافٌ

تو امالہ حسن ہے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ امالہ ماقبل ہای تانیث مین لغت فاشی اور مشہور ہے بصرہ اور کوفہ اور اوسکی اطراف مین اور یہ امالہ حسن ہے مانند رحمہ مین اور قبیح ہے رامہز اور مروی ہے کسائی سے امالہ ماقبل ہای تانیث مین مطلقاً برابر ہے کہ حرف مستعلی ہو یا حرف مستعلی نہو اور جائز رکہا ہے ثعلب اور ابن الانباری نے امالہ ماقبل ہای سکتہ مین بہی —

نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۱۰	ہونا فتحہ غیر یا کا قبل رای مکسورہ کے	مِنَ الکِبَرِ	مِنَ الکِبَرِ مین جو کہ فتحہ یا پر ہے امالہ جائز نہین ہے اور واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رای مکسورہ کی مانع امالہ فتحہ ہے
۱۱	ہونا ضمہ غیر یا کا ماقبل رای مکسورہ کے بلا فصل یا بفصل ایک حرف ساکن یا مکسور کے —	بِالعُمُرِ عَلَی السِّرِ ہٰذَا الخَطَ بِرَنِجٍ	واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رامانع امالہ ضمہ ہے اقتضائے امالہ الف مین کسرہ اور یا اصل ہے اور باقی راجع طرف یا یا کسرہ کے ہین اور ابن السراج نے

کہا ہے کہ درمیان کسرہ اور یا کی قوی تر سببیہ امالہ مین یا ہے اور ظاہر کلام سیبویہ سے قوی تر ہونا کسرہ کا ہے وقت امالہ فتحہ یا ضمہ کی اگر بعد فتحہ اور ضمہ کی واو ہو تو مائل کر دینا اوسکا چاہیے طرف یا کی یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش لانا واو صریح کا بہی روا رکہتا ہے لیکن رضی نے مذہب اخفش کو رد کیا ہے اور کہا ہے کہ جسکا ارتکاب اخفش نے کیا ہے متعذر ہے تلفظ سے اوسکے غیر متحقق ہے اور مانع امالہ سے بسبب استقرار پانچ ہین —

نقشہ موانع امالہ

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
۱	ہونا حروف مستعلیہ یعنے خای اور غین معجمتین اور صاد اور ضاد اور	بَاخِلٌ شَاغِلٌ حَاصِمٌ عَاضِدٌ	حکایت کیا ہے سیبویہ نے ایک قوم سے عرب مین سے امالہ کرنا اوس لفظ مین کہ

نہ یای مفتوح اور عصیۃ مین کہ تصغیر عصا کی ہے یای مفتوح تصغیر مین ہوا ہے نہ غیر تصغیر مین اور سیبویہ نے تصریح کی ہے اپنی کتاب مین اسکی کہ جائز ہے امالہ مانند عصا کا۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۷	موافقت امالہ سابق یا لاحق کہ یک کلمہ حقیقۃً یا حکماً مین ہے	رَاَیْتُ عِمَادًا نَصَارٰی مَوْلَانَا	رَاَیْتُ عِمَادًا مین امالہ فتحہ دال اور اوس الف کا کہ وقف مین بدل ہے تنوین سے واسطے موافقۃ امالہ فتحہ سیم اور الف کی کہ بعد کسرہ عین کے ساتھ فصل ایک حرف کی ہی جائز ہی اور نصاری مین امالہ فتحہ صاد اور الف کا واسطے موافقت امالہ فتحہ را اور الف کی کہ وقت جمع کی نَصَارَیَاتٌ مین یا ہو جاتا ہے جائز ہے اور مولانا مین امالہ ضمیر متصل کا واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف مَوْلٰی کی کہ بدل ہے یا سے جائز ہی اور مولانا ستا ضمیر کی بسبب شدت امتزاج کے حکماً کلمہ واحدہ ہے۔
۸	موافقت امالہ لاحق کے فواصل اور آیات مین۔	وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی	آیہ کریمہ وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی مین امالہ فتحہ حامی اور الف وَالضُّحٰی کا اور امالہ فتحہ جیم اور الف اِذَا سَجٰی کا کہ الف دونون مین بدل ہے وا سے واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف وَمَا قَلٰی کی بسبب کہ الف وما قلی کا بدل ہے یا سے۔
۹	ہونا فتحہ کا قبل ہای تانیث نہ قبل ہای ضمیر اور ہای سکتہ کی	رَحْمَۃَ حَقَّہٗ گذرہ	یہ فتحہ اگر را پر ہے جیسے گذرہ مین تا و امالہ قبیح ہے اور اگر حرف مستعلی پر ہے تو امالہ نہ قبیح ہے نہ حسن اور اگر غیر را اور غیر حرف مستعلی پر ہے

نمبر سبب	سبب تجویز امالہ	مثال	کیفیت
	کے یا بفصل دو حرف کے کہ دوسرا اونمین کا ہا بعد فتحہ کے ہے۔	حَیوَانٌ بَیْنَهُمَا	جیسے شَیبَانٌ مین یا متحرک جیسے حَیوَانٌ مین چنانچہ تصریح کی ہے اسکی رضی نے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ امالہ کیا جاتا ہے اوس الف مین کہ حالت وقف مین بدل ہے تنوین سے مانند الف کے رَاَیْتُ زَیْدًا مین لیکن ضعیف ہے اور ارتشاف مین مذکور ہے کہ بعض نے کہا ہے کہ ہونا الف کا قبل یا ی مفتوح کے جیسے اٰیَۃٌ اور سَبَائِعٌ مین بھی اسباب امالہ سے ہے۔
۴	ہونا الف کا بدل واو مکسور سے فعل مین۔	کَادَ	کَادَ اصل مین کَوِدَ بکسرہ واو تھا واو متحرک تھا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساکنہ الف کے بدل کیا کَادَ ہوا۔
۵	ہونا الف کا بدل یا سے	نَابَ سَالَ	نَابَ اصل مین نَیِبَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساکنہ الف کے بدل گیا نَابَ ہوا اور سَالَ اصل مین سَیِلَ تھا یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا مفتوح یا کو ساکنہ الف کی بدل کیا سَالَ ہوا۔
۶	ہونا الف کا یا سے مفتوح کسی وقت مین غیر تصغیر مین	دَعَا حُبْلَی	الف دَعَا دُعِیَ ماضی مجہول مین یا ہوجاتا ہے پس کہا جاتا ہے دُعِیَ اور الف حُبْلَی تثنیہ اور جمع مین یا ہوجاتا ہے پس کہا جاتا ہے حُبْلَیَانِ اور حُبْلَیَاتٌ بخلاف الف قَالَ اور عَصَا کے کسی وقت مین یا ی مفتوح نہین ہوتا ہے قِیلَ مین یا ی ساکن ہوا ہے

نقشہ اسباب مجوزہ امالہ کا

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۱	ہونا الف کا قبل کسرہ لازم کے یا کسرہ عارض رای مہملہ کی بشرطیکہ کسرہ متصل ہے الف سے۔	عَالِمٌ نَزَالِ مِنْ دَارٍ	کسرہ متصل الف سے مراد یہ ہے کہ الف اور وہ حرف کہ جسپر کسرہ ہی ایک ہی کلمہ مین ہون کسرہ لفظ منفصل مین اوس لفظ سے کہ جسمین الف ہی نہو پس ہونا الف کا قبل کسرہ مانند ثَلٰثَ دِرَہِم اور غُلَامَا بِشْرٍ مین باعث امالہ نہین ہوسکتا ہے اگرچہ بعض کے نزدیک منفصل بھی مانند متصل کے ہے لیکن یہ مذہب ضعیف ہے اور کسرہ لازم عام ہے اس سے کہ اصل صیغہ کا ہو جیسے عَالِمٌ مین یا حرکت بناتی ہو جیسے نَزَالِ مین اور کسرہ مقدرہ بسبب سکون وقف کی مانند دَاعِ حَاشِ نزدیک اکثر کے حکم کسرہ ملفوظہ کا رکھتا ہے سببتہ جواز امالہ مین اور کسرہ زائلہ بسبب ادغام کے مانند مَادَّ اور مَوَادَّ کے کہ اصل مین مَادَوٌ اور مَوَادِدُ تھا لغت افصح پر سببتہ جواز امالہ مین معتبر نہین ہے اور نزدیک ایک قوم کے معتبر ہے جیسے نزدیک بعض کے کسرہ مقدر بسبب سکون وقف کی معتبر نہین ہے
۲	ہونا الف کا بعد کسرہ کے بفصل ایک حرف کے یا بفصل دو حرف کے کہ اول اونمین کا ساکن ہو یا یاے مضموم یا مفتوح یا دوسرا اونمین کا ہا بعد فتحہ کے ہو	کِتَابٌ وِجْدَانٌ تُرَفِّنَا لَنْ تُرَفِّنَا لَنْ تُكْرِمَهَا	اگر الف بعد کسرہ کے بفصل تین حرف کی ہو جیسے فَتَيَّا بِمَا مین بفصل دو حرف غیر مذکور کے ہو جیسے عِنَبًا بِمَا مین تو امالہ جائز نہین ہے اور اسیطرح جب دوسرا حرف ہا بعد ضمہ کے ہو مانند نَصْرِهَا کے امالہ جائز نہین ہے
۳	ہونا الف کا بعد یای تحتیہ کی بوصل یا بفصل ایک حرف	مَيَّالٌ شَيْبَانٌ	اور جو یا کہ بعد اوسکے الف بفصل ایک حرف ہی عام ہے اس سے کہ ساکن ہو

نفس حرکت آخر کا پایا جاتا ہے اور یہ کچھ بعید نہین ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن ماقبل آخر کے اگر آخر حرف صحیح غیر ہمزہ متحرک بغیر فتحہ ہے ساتہ نقل حرکت حرف آخر کی جائز ہے بشرطیکہ اس تحریک سے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے اور خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم نہ آتا ہو	جَآرِ نِی بَکْرٌ مَرَرْتُ بِبَکْرٍ	جارِیْ بَکْرٌ مَرَرْتُ بِبَکْرٍ	فتحہ اگر اسم منون مین ہو تو لغۃ ربیعہ مین اوسکا بھی نقل کرنا ماقبل کو آیا ہی لیکن لغت جمہور مین نقل کرنا اوسکا روا نہین ہے اور اگر اسم منون مین نہو تو سیبویہ کے نزدیک نقل کرنا اوسکا منع ہے لہذا

سیبویہ نے رأیت البکرَ نہین کہا ہے اور نزدیک اخفش اور جرمی اور کسائی اور فراء کی جائز ہے نقل کرنا اوسکا اور جس لفظ مین بر تقدیر تحریک ماقبل کے ساتہ نقل کے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے یا خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم آتا ہو اوس لفظ مین تابع کرنا عین کلمہ کو فا کلمہ کا جائز ہے یعنی جو حرکت فا کلمہ کو ہو وہی حرکت عین کلمہ کو دی جاتے جیسے ہذا اَمِرٌ اور مِنْ قُفْلٍ ہذا اَجَرٌ اور مِنْ قُفْلٍ مین —

ف امالہ

کہتے ہین مائل کرنے فتحہ کو طرف کسرہ کے اور وہ تین قسم ہے **ایک** مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل الف کے ہے طرف کسرہ کے پہر الف کا طرف یا کے **دوسرا** مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل ہا کے ہے طرف کسرہ کے جیسا کہ فتحہ میم رحمۃ مین **تیسرا** مائل کرنا اوس ضمہ یا فتحہ کا کہ قبل راء مکسور کی ہے جیسے ضمہ رای مِنَ السُّرُرِ اور فتحہ یای مِنَ الکِبَرِ مین اور امالہ نہین ہے لغت جمیع عرب کا اہل حجاز نہین جائز رکھتے ہین امالہ کو اور نہ تمیم شدید الحرص ہین امالہ پر اور اسباب مجوزہ امالہ کی بالاستقراء گیارہ ہین

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر لفظ کا کہ متحرک بحرکت عارضی نہیں ہے اور بعد متحرک کے ہے اور تای تانیث کہ وقف مین ہا ہو جاتے ہے نہین ہے اور نہ میم جمع کا ساتہ روم حرکت اوء اشمام ضمہ کے جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ منصوب منون نہین ہے	جاء الرجل مررت بالرجل رأیت الرجل جاءنی رجل مررت برجل	جاءَ الرجلُ مررت بالرجلِ رأیت الرجلَ جاءنی رجلٌ مررت برجلٍ	اسکان لام قُل کا قُلِ اُدعُو اللہ مین بحالت وقف ساتہ روم اور اشمام کے جائز نہین ہے اسلیے کہ متحرک بحرکت عارضی ہے اور اسکان تای رحمۃ ساتہ اشمام اور روم کے جائز نہین ہے اسلیے کہ تای تانیث ہی اس حالتمین ہا ہو جائی گی اور اسکان میم لکم اور لہم کا لونکے نزدیک کہ حالت وصل مین اوسکو مضموم پڑہتے ہین ساتہ اشمام اور روم کے جائز نہین ہے اسلیے کہ میم جمع ہے اور اسکان لام رأیتُ رجلاً کا ساتہ روم اور اشمام کے جائز نہین ہے اسلیے کہ منصوب منون ہے اور مراد اشمام سے ملانا متکلم کا ہے دونون ہونٹونکو بعد حذف کلمہ کے بدون آواز کے تاکہ دیکھنے والا آگاہ ہو جائے کہ حرکت آخر ضمہ ہے اور علامت اشمام کی ایک نقطہ ہے بعد اوس حرف کے کہ اسکان اوسکا ساتہ اشمام کے ہے +
تحریک	ساکن صحیح ماقبل ہمزہ آخر کلمہ کے بہ نقل حرکت ہمزہ جائز ہے	ہذا خبؤ رأیت خبأ مررت بخبئ	ہذا خبْؤ رأیت خبأً مررت بخبئٍ	ابو البقائی کہا ہے کہ مراد نقل حرکت ہمزہ سے لانا مثل حرکت ہمزہ کا ہے والا حرکت اعرابی ماقبل آخر پر نہین آسکتی ہے شارح اصول اکبریہ نے لکہا ہے ظاہر کلام اہل عربیت منقول ہونا

راء کی سورہ قمر مین کہ بروایت عصمہ عاصم سے مروی ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
بین بین قرب	اوس ہمزہ مین کہ آخر مین بعد الف کے غیر منصوب منون مین ہے جائز ہے ساتہ روم کے نزدیک اہل حجاز کے	ہذا الکساء رایت الکساء مررت بالکساء	ہذا الکساء رایت الکساء مررت بالکساء	مراد روم سے لانا متکلم کا ہے آواز نرم کو مونہ سے بعد اسقاط حرکت کے اسطرح کہ سامع حرکت محذوف کو سمجھ لے کہ ضمہ ہے یا فتحہ یا کسرہ

اور علامت اوسکی ایک خط۔ اس صورت کا ہے بعد اوس حرف کے کہ اوسکا اسکان ساتہ روم کے ہے اور روم فتحہ مین لسبب خفت فتحہ اور سرعۃ نطق اوسکے کی حاجت ہے طرف ریاضت کی اور نزدیک فراء اور ابو حاتم اور تمام قراء کی روم فتحہ کا جائز نہین ہے اور نزدیک سیبویہ وغیرہ کے جائز ہے۔ اور ابو حیان نے کہا ہے کہ مذہب جمہور جواز روم فتحہ کا ہے

اسکان	حرف آخر غیر تای تانیث کا کہ بعد ساکن کے نہین ہے ساتہ اسقاط حرکت کے آتا ہے اگر اسم غیر منون مین ہے اور ساتہ اسقاط تنوین کے بہی آتا ہے اگر اسم منون مین ہے بشرطیکہ منصوب منون نہو۔	جَاءَ الرَّجُلْ مَرَرْتُ بِالرَّجُلْ رَأَيْتُ الرَّجُلْ جَاءَ رَجُلْ مَرَرْتُ بِرَجُلْ	جَاءَ الرَّجُلُ مَرَرْتُ بِالرَّجُلِ رَأَيْتُ الرَّجُلَ جَاءَ رَجُلٌ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ	مراد تای تانیث سے وہ تا ہے جو حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے اور حکم تا کا اخت کا کہ عوض محذوف کے ہے اور حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے حکم تاے تانیث نہین ہے اور استثنار منصوب منون سے

لغت افصح یہ ہے کہ تنوین اس لغت مین بدل ساتہ الف کے ہو جاتی ہے اور لغت ربیعہ مین اسکان منصوب منون کا بہی آیا ہے پس بر لغت ربیعہ رَأَيْتُ رَجُلْ درست ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	الف ہی جائز ہے بشرطیکہ لحوق ہا موجب التباس کا ساتہ مصاف کے نہو	ہَوْلَاہَ یَارَبَّاہ	ہَوْلَا یَارَبَا	اوپر کے قاعدہ مین داخل ہو چکا ہے اور الف آخر یَارَبَا کا بدل ہے یای متکلم سے اور چونکہ یہ کلمات مصاف نہین ہوتے ہین التباس ساتہ مصاف کے انمین نہین ہو سکتا ہے برخلاف جبلی کے کہ اگر ہاے سکتہ اسکی اخیر مین زیادہ کی جائے تو جبلی مشابہ ساتہ مصاف کے ہو جائے گا +
زیادت	سین مہملہ کی لغت بکر بن وائل مین اور شین معجمہ کی لغت بنی اسد اور بنی تمیم مین کاف خطاب مونث کے آخر مین جائز ہے	اَکْرَمْتُکِسْ اَکْرَمْتُکِشْ	اَکْرَمْتُکِ اَکْرَمْتُکِ	
زر	ایک حرف کی جنس حرف آخر ساتہ ادغام کے آخر مین جائز ہے اگر حرف آخر حرف صحیح متحرک بعد متحرک کے ہے اور ہمزہ اور منصوب منون نہین ہے	ہٰذَا جَعْفَرْ مَرَرْتُ بِجَعْفَرْ رَاَیْتُ الْجَعْفَرْ	ہٰذَا جَعْفَرٌ مَرَرْتُ بِجَعْفَرٍ رَاَیْتُ الْجَعْفَرَ	عبد القاہر جرجانی نے تشدید اوس حرف متحرک کی کہ بعد مدہ کے ہے بہی روا رکہی ہے جیسے ہٰذَا سَعِیْدٌ وہٰذَا ثَمُوْدُّ اور

حکایت کی گئی ہے بعض عرب سے زیادت ہای سکتہ کی بہی ساتہ تضعیف کے جیسے اَعْطِنِّیْہِ اَعْطِنِّیْہَ اور مین اور وقف ساتہ تضعیف کے قرآن مین مروی نہین ہے سوای وقف کے مستطر پر ساتہ تشدید مین

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی اور مشابہ حرکت اعرابی کے نہین ہے اور وہ کلمہ ہای ضمیر نہین ہی جائز ہے۔	لَعَلَّهْ	لَعَلَّ	زیادت ہای سکتہ کی جائز نہین ہے آخر مین
		هٰؤُلَارِهْ	هٰؤُلَارِ	زَیدٌ کی جاءنی زَیدْ مین کہ
		هُوَهْ	هُوَ	حرکت اوسکی آخر کی اعرابی
		هِیَهْ	هِیَ	ہے اور آخر مین زَیدْ کے
		اَعْطَیْتُهْ	اَعْطَیْتُ	یا زَیدْ مین کہ ضمہ اوسکی آخر کا
		اَعْطَیْتُكَهْ	اَعْطَیْتُكَ	کہ بہ سبب حرف ندا کی ایا ہے
		لَتَفْعَلَنَّهْ	لَتَفْعَلَنَّ	مشابہ ہے حرکت اعرابی
		رَجُلَانِهْ	رَجُلَانِ	کی جیسے حرکت اعرابی
		زَیدُونَهْ	زَیدُونَ	بسبب خول عامل کے
				آتی ہے اسیطرح آخر مین

رَجُلَ کی لَا رَجُلَ مین کہ فتحہ بہ سبب لا نفی جنس کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی اور اسیطرح آخر مین ضَرَبَ کی اسلیے کہ حرکت اوسکی بسبب مشابہت مضارع کے کہ معرب ہی آتی ہے اور مبرد نے کہا ہے کہ اگر لاحق ہوتی ہای سکتہ ساتہ ماضی کی مشابہ ہو جاتی ہا ضمیر مفعول کے اسی لیے بعض کے نزدیک اَعْطَیْتُ مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے لیکن مذہب اصح مین اَعْطَیْتُهْ درست ہی اور اسیطرح ضَرَبَهْ اور مَنَهْ کی ضمیر کے آخر مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے بسبب ہای ضمیر ہونیکے اور بعض نے زیادت ہای سکتہ کی آخر مین مطلق ماضی کے لازمی ہو یا متعدی جائز رکہی ہے جیسے قَعَدَهْ اور ضَرَبَهْ اور بعض نے آخر مین اوس ماضی کے کہ لازم ہو جیسے قَعَدَهْ —

″	ہای سکتہ کی اوس کلمہ مین کہ آخر مین اوس کے	ذَاهْ	ذَا	ہٰؤُلَا یہان پر ساتہ قصر کے
		هَنَاهْ	هَنَا	ہے نہ ساتہ مد کے کہ وہ

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور مانند جزء کے ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کے اور دوسرا مانند جزء کے ہوا ہے ساتہ اوسکے جائز ہے	بَمَہ	بم	بم مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتہ حرف جر کے ہی بعد حذف ہو جانی الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزء کے ہو گیا ہے اور ماقبل اوسکا بہی کہ کلمہ مستقل نہین ہے ساتہ اوسکے مانند جزء کے ہو گیا ہے
,,	ہای سکتہ کی آخر مین اوس فعل کی کہ بعد حذف کے باقی ہین حرف اوسکے ایک سے زائد سوای علامت مضارع کے جائز ہے	کَمْ یَخْشَہْ کَمْ یَدَعَہْ کَمْ یَزْرَمَہْ	کَمْ یَخْشَ کَمْ یَدَعْ کَمْ یَزْرَمْ	کَمْ یَخْشَ اور کَمْ یَدَعْ اور کَمْ یَزْرَمْ مین وقف ساتہ اسکان کی بہی جائز ہے اور جواز الحاق ہای سکتہ کا انمین واسطے بیان حرکت اور اوسکی محافظت کی ہے۔
,,	ہای سکتہ کی ساتہ یای متکلم کی نزدیک اوس شخص کے کہ حالت وصل مین اوسکو متحرک کرتا ہے جائز ہے	غُلَامِیَہْ	غُلَامِیْ	اور جو یای متکلم کو ساکن پڑہتا ہے وہ حالت وقف یای متکلم کو یا حذف کرتا ہے یا ثابت رکہتا ہے ساتہ سکون کے۔

قسم تصریف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور نہین حاصل ہوا ہے مانند جزر کے ہونا اوسکو ساتہ کلمہ دوسرے کے واجب ہے	قِہْ رَہْ	قِ رَ	ہای سکتہ اوس ہاکو کہتے ہین کہ لاحق ہوتی ہے بحالت وقف آخر مین کلمہ کے
,,	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور مانند جزر کے ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کی اور نہین ہوا ہے کلمہ دوسرا مانند جزر کے ساتہ اوسکے واجب ہے۔	مِثْلُ مَہْ	مِثْلُ مَ	مثل م مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتہ اسم کے ہے بعد حذف ہوجانے الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزء کے ہوگیا ہے لیکن ماقبل اوسکا کہ کلمہ مستقل ہے ساتہ اوسکے مانند جزء کے نہین ہوا ہے۔
,,	ہای سکتہ کے اخیر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے دو حرف پر اور پہلا حرف علامت مضارع ہے واجب ہے۔	لَاتَقِہْ لَاتَرَہْ	لَاتَقِ لَاتَرَ	لاتق مین فا کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے اور لاتر مین عین کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے

کہ اصل مین اَدْرِیْ اور بَقِیْ اور بَاقِیْ ہے اور فاصلہ سے مراد کلمۂ اخیرہ منثور کا ہے اور قافیہ سے مراد کلمۂ اخیرہ کلام منظوم کا ہے اور حذف واو یا یای کا قلیل ہے جیسے لَمْ یَغْزُ اور لَمْ تَرْمِ لَمْ یَغْزُوْ اور لَمْ تَرْمِیْ مین لَمْ یَغْزُوْ اصیغہ جمع مذکر غائب ہی اصل مین لَمْ یَغْزُوُوْا تھا اور لَمْ تَرْمِیْ صیغہ واحد مونث حاضر ہے اصل مین لَمْ تَرْمِیِیْ تھا۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یای آخر کلمہ معرف باللام کا کہ بعد کسرہ کے ہی بحالت وقف قلیل ہے۔	اَلْقَاضِ	اَلْقَاضِیْ	اثبات یای اَلْقَاضِیْ کا بحالت وقف مانند حالت وصل کے اکثر ہے۔
,,	حرف آخر اسم کا کہ یای ساکنہ بعد کسرہ ہی حالت وقف مین واجب ہی نزدیک اوس شخص کے کہ جائز رکھتا ہے حذف اوسکا حالت وصل مین	اَلْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ	اَلْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِیْ	یوم التناد کہ اصل مین یوم التنادی تھا بی ماتند الکبیر المتعال کے ہے
,,	الف ما استفہامیہ کا جبکہ مجرور بحرف جر یا باضافہ ہو استعمال اغلب پر واجب ہے۔	مِمْ بِمْ	مِمَا بِمَا	مثل ما مین ما استفہامیہ مجرور باضافہ ہے اور بما مین ما استفہامیہ مجرور بحرف جر ہے۔
زیادت	الف کی اَنَ اور اَنَ اور اَنَّ اور حَیْهَلَ مین جائز ہے	اَنَا اَنَا آنَا حَیْهَلَا	اَنْ اَنَّ انَ حَیْهَلْ	اَنْ بفتحہ الف وسکون نون واَنَ بفتحہ الف وفتحہ نون اور آنَ بمد الف وفتحہ نون لغات ہین انا ضمیر متکلم کی

ساکن حرف علت ہو جیسے فیہ اور مبرد نے ساکن حرف علت اور غیر حرف علت مین کچھ فرق نہین کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہی حق ہے اور قراءت جمہور قراء کے اسی طور پر ہے اور اگر قبل یاے ضمیر کے ساکن نہین ہے بلکہ متحرک ہے مانند لہ اور بہ تو واو یا یا حالت وصل مین بالاتفاق ثابت رہتا ہے اور اسماء اشارہ مین بعد حذف یا کے ہا کو ساکن پڑہا جاتا ہے اور استعمال اسماء اشارہ کا وصل مین بھی مانند وقف کے آیا ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	یاے متکلم کا کہ فعل کے آخر مین ہے یا مضاف الیہ منادی کی ہے حسن ہے۔	تَنْصُرُنِ یَا غُلَامِ	تَنْصُرِنِیْ یَا غُلَامِیْ	تَنْصُرُنِیْ ساتہ کسرہ نون وقایہ کی ہے کہ بعد حذف یا کے نون وقایہ کو کسرہ پڑہا گیا ہے اور غُلَامِ ساتہ کسرہ میم کے ہے کہ بعد حذف یا کے میم کو کسرہ پڑہا گیا ہے اور حذف مین اوس یا کے کہ مضاف الیہ غیر منادی کی ہے اختلاف ہے بعض کے نزدیک حذف اوسکا جائز نہین ہے اور سیبویہ کے نزدیک جائز ہے۔
	حرف اخیر کا کہ واو یا یاے ساکن غیر ضمیر ہے اور بھی اثبات اوسکا فاصلہ اور قافیہ مین بحالت وقف اور وصل کے فصیح ہے	زَیْدٌ یَغْزُ زَیْدٌ یَرْمِ	زَیْدٌ یَغْزُوْ زَیْدٌ یَرْمِیْ	واو اور یاے متحرک کا تغیر ساتہ اسکان کے ہونا نہ ساتہ حذف کے اور غیر فواصل اور قوافی مین وقف اوس فعل کا کہ جسکے اخر مین واو یا یاے ساکنہ ہے ساتہ اثبات واو یا یا کے ہوتا ہے اور آیا ہے غیر فواصل اور قوافی مین بحالت وصل لَا اَدْرِ اور لَا تَخْشَ اور یَوْمَ یَاْتِ ساتہ حذف یا اور ابقاے را اور غین اور تا مکسورہ کی

اوسمین حرف ایک ہی حرف اصلی باقی رہتا ہے مانند یامرِی کے تو حذف اس یا کا بالاتفاق ممنوع ہے ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین اور ابوحیان نے کہا ہے کہ یا منقوص منون محذوف الفا رمانند یَفٍ کے اگر علم ہو یا محذوف العین مانند مُرٍ کی حالت رفع اور جر مین بالاتفاق رد کیجاتی ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یا محذوف کا آخر ہی بسبب عامل کے فصیح ہے اگرچہ جائز ہے حذف اوسکا بھی	لَمْ یَغْزُ لَمْ یَرْمِ	لَمْ یَغْزُوْ لَمْ یَرْمِیْ	
حذف	حذف واو یا یا کا اخر سے اون ضمائر کے کہ واو یا یا اونکی آخر مین بحالت وصل بالاتفاق یا نزدیک اکثر کے آتا ہی واجب ہی اوزہی اسیطرح حذف یای ملفوظہ آخر اسمای اشارہ کا	ضَرَبَهُ لَهُ مِنْهُ عَلَیْهِ بِهِ ضَرَبَهُمْ بِهِمْ ذِهِ تِهِ	ضَرَبَهُوْ لَهُوْ مِنْهُوْ عَلَیْهِیْ بِهِیْ ضَرَبَهُمُوْ بِهِمِیْ ذِهِ تِهِ	اصلی ہونا واو یا یا کا آخر مین اون ضمائر کے مختلف فیہ ہی بعض کے نزدیک واو اور یا نفس کلمہ کی ہین اور بعض کے نزدیک نفس کلمہ کی نہین ہین بلکہ زائد ہین نفس کلمہ پر جانچہ یہی قول جاج کا اور ظاہر مذہب سیبویہ بھی یہی ہی بخلاف الف ضربہا اور بہا اور منہا کی کہ بالاتفاق نفس کلمہ کا ہی جیسا کہ کافی مین ہے اور ابوحیان

نے ذکر کیا ہی کہ بعض نے کہا ہے کہ الف بھی زائدہ ہے واسطے تقویت حرکت ہا کے اگر قبل ہای ضمیر کے حرف ساکن ہے جیسے کہ منہ اور علیہ مین تو واو اور یا حالت وصل مین نزدیک اکثر کے ثابت نہین رہتے ہین پس نہین کہا جاتا ہے منہو اور علیہی اور مختار سیبویہ اثبات ہے اگر قبل ہای ضمیر کی ساکن غیر حرف علت ہو مانند منہ کے اور حذف ہے اگر قبل ہای ضمیر کے

طرف سیبویہ کی یہ ہے کہ یہ الف حالت رفع اور جر مین لام کلمہ ہے اور حالت نصب مین بدل نون تنوین سے بر قیاس لفظ غیر منصور کی اور نہین سمجھا جاتا ہے کلام سیبویہ سے وہ جو نسبت کیا گیا ہے طرف سیبویہ کے نہ تصریحاً اور نہ اشارۃً بلکہ وہ مذہب ابی علی کا ہے تکملہ مین اور جو ظاہر ہے کلام سیبویہ سے وہ یہ ہے کہ یہ الف وہ ہے جو حالت وصل مین محذوف ہے اور اسیکو سیرافی نے حق کہا ہے اور مذہب ابن برہان کا یہ ہے کہ یہ الف منقلبہ حالتون مین بدل ہے نون تنوین سے اور یہی منسوب ہے طرف ابی عمرو بن العلاء اور کسائی کی اور رضی نے اولیٰ اوسکو کہا ہے جسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور الف لفظ منصور غیر منون کا بالاتفاق حالت وقف مین وہی ہے جو حالت وصل مین ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یای ضمیر کا بعد گرجانے نون خفیفہ کے بعد ضمہ یا کسرہ کے ہونا ہے۔	اُضْرِبُوْ	اُضْرِبُنْ	یہ موافق مذہب سیبویہ کے ہے اور یونس یہان واو اور یا کو بدل نون سے کہتا ہے۔
,,	اوس یا کا کہ آخر مین بعد کسرہ کے محذوف ہے قلیل ہے۔	قَاضِیْ مُرِیْ	قَاضٍ مُرٍ	قاضٍ اصل مین قاضِیٌ اور مُرٍ اصل مین مُرِیٌ تھا ضمہ یا کو دشوار رکھکر گرادیا۔ اجتماع ساکنین

ہوا در میان یا اور تنوین کی یا گرگئی قاضٍ اور مُرٍ ہوا پھر لیسل کے قاعدہ سے ہمزہ مُرٍ کا حذف کیا گیا مُرٍ ہوا حالت وقف مین عدم رد اس یا کا اکثر ہے اور رد کہتر ابو الخطاب اور یونس نے اون لوگون سے کہ اعتماد ہے اونکی عربیت پر رد اس یا کا نقل کیا ہے اور جب یہ یا منادی مانند یا قاضی مین ہو تو مختار خلیل اور مبرد اثبات اس یا کا ہے اور مختار یونس اور سیبویہ حذف اس یا کا اور اگر ایسی منادی مین ہے کہ بعد حذف یا کے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
				کہ تای جمع مونث سالم کی ہی یا کی سا تبدل نہوگی
	الف کا لفظ مقصور مین آتا ہے	ہٰذَا عَصَا	ہٰذَا عَصًا	مراد لفظ مقصور سے
	اگر محذوف ہی اور باقی کلمہ	رَأَیْتُ عَصَا	رَأَیْتُ عَصًا	یہان وہ لفظ ہی کہ جسکے
	اوسکا اگر محذوف نہین ہے	مَرَرْتُ بِعَصَا	مَرَرْتُ بِعَصًا	آخر مین الف مقصور
		ہٰذَا حُبْلَی	.	ملفوظ یا مقدر ہو بسبب
		رَأَیْتُ حُبْلَی	.	اجتماع ساکنین کے
		مَرَرْتُ حُبْلَی	.	وہ لفظ اسم ہو یا فعل
		دُعَا	.	یا حرف پھر بالاتفاق
		رَمَی	.	وقف مقصور منون کا
		کُلًّا	.	الف پڑہے لیکن اختلاف
		بَلًی	.	ہی اسمین کہ یہ الف
				بدل ہے کسی حرف

سے یا اصلی ہے مشہور یہ ہے کہ سیبویہ نے کہا ہے کہ الف اوسکا حالت نصب مین بدل ہے نون تنوین سے اور حالت رفع اور جر مین اصل کلمہ کا ہی اور مبرد نے کہا ہے کہ الف اوسکا رفع اور نصب جر تینون حالتون مین الف اصل کلمہ کا ہے یہ مذکور ہے کافی مین اور شرح اصول اکبری مین مسطور ہے کہ جو مذہب مبرد کا ہی وہی مذہب خلیل اور سیبویہ کا ہے اور ابو سعید نے کہا ہے کہ یہی مفہوم ہے سیبویہ کے کلام سے اور مازنی اور فرا اور ابو علی نے کہا ہے کہ الف اوس کا بدل ہے نون تنوین سے حالات ثلثہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ اختلاف ہے نحویون کا اس الف مین منسوب

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور بدون نقل حرکت کے ساکن مفتوح ہے۔	مَرَرْتُ بِالْكَلِّيْ	مَرَرْتُ بِالْكَلِّيِ	هٰذَا الْجَوْزُ وَرَأَيْتُ الْجَوْزَ وَمَرَرْتُ بِالْجَوْزِ۔
ابدال	ہمزہ کا نزدیک بعض کے ساتھ اوس حرف علت کی آتا ہے کہ مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے اگر ماقبل ہمزہ کا مضموم یا مکسور ہے۔	هٰذِهِ اُلَا كُمُوْ رَاَيْتُ اُلَا كُمُوْ مَرَرْتُ بِاُلَا كُمُوْ هٰذِهِ اُلَا نِّيْ رَاَيْتُ اُلَا نِّيْ مَرَرْتُ بِاُلَا نِّيْ	هٰذِهِ اَلَا كُمُوْ رَاَيْتُ اَلَا كُمُوْ مَرَرْتُ بِاَلَا كُمُوْ هٰذِهِ اَلَا نِّيْ رَاَيْتُ اَلَا نِّيْ مَرَرْتُ بِاَلَا نِّيْ	
//	الف کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے	دُعَاْ رَبَّاْ خُبَلْاْ فَيْعَلْاْ	دُعَاَ رَبَاَ جَبَلَى قَتْعَرَى	یہ لغت بعض عرب کا ہی اور ابدال الف تنوین کا ساتھ ہمزہ کے ضعیف ہے
//	الف کا ساتھ واو اور یا کے بھی ضعیف ہے۔	جُبَلُوْ اُفْعَىْ	جُبَلَى اُفْعَى	ہر الف کو کہ آخر مین ہے بعض نبی ملی بدلتے ہین ساتھ واو کے اور فزارہ اور کچھ لوگ قیس کی بدلتے ہین ساتھ یا کے
//	تای تانیث متحرکہ کا کہ عوض محذوف کے اور جمع مونث سالم کی نہین ہے ساتھ ہا کے آتا ہے۔	جَارَةُ الرَّحْمٰنِ	جَارَاتُ الرَّحْمٰنِ	پس تای تانیث کے کہ عوض واو محذوف کے ہے اور تای تانیث مسلمات کی

ابدال نون تنوین اسم مجرور مجرد از تا کا ساتہ یا کے اگرچہ بعض لغات مین آیا ہے لیکن افصح نہین ہے چنانچہ ابوحیان نے ذکر کیا ہے کہ ابوعثمان مازنی نے کہا ہے کہ یہ لغت ہے ایک قوم کا اہل یمن مین سے کہ فصیح نہین ہین اور ذکر کیا ہے رضی نے کہ زعم کیا ہے ابوالخطاب نے کہ یہ لغت ازد سراۃ کا ہے اور لغت بعض عرب مین وقف ساتہ حذف تنوین اور حرکت کے بہی آیا ہے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون اِذن کا ساتہ الف کے نزدیک کثرت کے آتا ہے	اِکْرِمَکَ اِذًا	اِکْرِمَکَ اِذَنْ	مازنی نے اس ابدال سے منع کیا ہے اور کہا ہے کہ وقف اسکا نہین ہے مگر ساتہ نون کے اور مبرد نے وقف اسکا ساتہ نون اور الف دونون کے جائز رکہا ہے ۔
رر	نون تاکید خفیفہ کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کے آتا ہے	اِضْرِبَا	اِضْرِبَنْ	یونس نے کہا ہے کہ نون خفیفہ بحالت وقف بدل ہوتا ہے بعد ضمہ کے ساتہ واو کے اور بعد کسرہ کے ساتہ یا کے اور سیبویہ اسکو جائز نہین رکہتا ہے +
رر	ہمزہ کا لغت ایک قوم مین ساتہ اوس حرف علت کے ہوتا ہے کہ مناسب ہے حرکت ہمزہ کی ساتہ نقل حرکت ہمزہ کے اگر ماقبل ساکن ہے	هٰذَا الْخَبْءُ رَأَيْتُ الْخَبَا مَرَرْتُ بِالْخَبِي هٰذَا الْكَلْءُ رَأَيْتُ الْكَلَا	هٰذَا الْخَبْءُ رَأَيْتُ الْخَبْءَ مَرَرْتُ بِالْخَبْءِ هٰذَا الْكَلْءُ رَأَيْتُ الْكَلْءَ	اور لغت بعض عرب مین درصورت ساکن ہونے ماقبل ہمزہ کے ابدال ہمزہ کا ساتہ حرف علت کے بدون نقل کے ہے پس کہا جائیگا انکی لغت مین

خا کے یہے اصل ہے اور سیبویہ نے اسکو جید کہا ہے اور کسائی بعد ثم کے بھی لام امر کا ساکن پڑہنا جائز کہتا ہے لیکن کوفی اسکو قبیح جانتے ہین ذکر کیا ہے رضی نے اور ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ اسکان لام امر کا ساتہ ثم کے ضعیف ہی اگرچہ بعض قرارات مین آیا ہے۔ پس درست ہی وَلْیَضْرِبْ اور فَلْیَضْرِبْ اور ثُمَّ لْیَضْرِبْ ساتہ سکون لام کے اور یہی فصیح ہے ساکن کرنا ہای ہوا اور ہی کا بعد واو اور فا اور لام کے اور نزدیک کسائی کے بعد ثم کے بھی پس پڑہا جاتے کا وَہُوَ اور فَہُوَ اور لَہُوَ اور ثُمَّ ہو ساتہ سکون ہا کے +

ف

وقف کہتے ہین نہ ملانے کلمہ کو ساتہ مابعد کے اور ابو حیان نے کہا ہے کہ وقف قطع کرنا نطق کا ہے حرف آخر لفظ پر بہر حال اسوقت مین آخر لفظ کا ساکن ہوتا ہے اور وقف مین سات قسم کے تصرفات ہوتے ہین ابدال[1] اور رد[2] اور حذف[3] اور زیادت[4] اور بین بین[5] اور اسکان[6] اور تحریک[7] +

نقشہ اصول وقف

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون تنوین منصوب بفتحہ کا ساتہ الف کے ہوتا ہے اگر اسم منصوب مجرد ہی اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے۔	رَأَیْتُ زَیْدًا رَأَیْتُ أُخْتًا	رَأَیْتُ زَیْدَا رَأَیْتُ أُخْتَا	تنوین مسلمات کی رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مین ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ مسلمات منصوب بفتحہ نہین ہی اور تنوین تمرۃ کی رَأَیْتُ تَمْرَةً مین ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ تمرۃ مجرد اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہو جاتی ہے نہین ہے بخلاف تای اخت کے کہ حالت وقف مین ہا نہین ہوتی ہے اور ابدال نون تنوین اسم مرفوع مجرد از تا کا ساتہ واو کے اور

بہ نسبت حذف کے چنانچہ الحمر کہ اصل مین الاحمر تہا اکثر ہے بہ نسبت کمر کے (اور اصل قیاسی ہر کلمہ
مین سوای افعال اور مصادر کے یہ ہے کہ اول حرف اوسکا متحرک ہو نہ ساکن لہذا غیر افعال
اور مصادر مین ہمزہ نہین آتا ہے مگر بطریق سماع کے) پس بطریق سماع کے آیا ہے ہمزہ وصل ابنٌ
اور ابنۃٌ اور ابنمٌ اور ابنتٌ اور اثنمٌ اور اثنانِ اور اثنتانِ اور امرءٌ اور امرءۃٌ اور ایمنُ اللہِ
دس اسم مین ابنٌ اصل مین بنوٌ تہا اور ابنۃ اصل مین بنوۃٌ تہا اور ابنمٌ اصل مین بنومٌ تہا بعض نے کہا ہے کہ
میم اسکا بدل ہے واو سے اور بعض نے کہا ہے کہ زائد ہے عوض محذوف کے اور حرکت
ابنمٌ کی نون کے تابع اوسکے اعراب کی ہے احوال ثلثہ مین جیسے کہ حرکت رای امرءٌ کی تابع ہے
اوسکے اعراب کی حالات ثلثہ مین اور اثمٌ اصل مین سمٌو تہا یا سمٌو اور کوفیون نے کہا ہے
کہ اصل مین وسمٌ تہا اور روایت کیا ہے غیر سیبویہ نے اثمٌ ساتہ ضمہ ہمزہ کے بہی اور اثنتٌ
اصل مین ستۃٌ تہا اور اثنانِ اصل مین ثنیانِ تہا اور اثنتان اصل مین ثنیتانِ تہا اور امرءٌ
اصل مین مرءٌ بحرکات ثلثہ میم تہا اور امرءۃٌ اصل مین مرءۃٌ تہا اور ایمنُ ایمنُ اللہ مین ساتہ فتحہ ہمزہ اور
ضمہ میم کی ہے اور وہ مفرد ہے بمعنی یمین کے اور کوفیون نے کہا ہے کہ جمع یمین کی ہے) اور
ہمزہ وصل قیاسی ہے اون مصدرون مین کہ بعد ہمزہ کے اوسکی ماضی مین چار حروف یا زائد چار
حروف سے ہین اور قیاسی ہے ان مصدرون کے فعلون مین بہی (اور بہی ہمزہ وصل قیاسی ہے)
لام تعریف اور میم تعریف مین سیبویہ کے نزدیک لام ساکن حرف تعریف کا ہے اور خلیل کے
نزدیک ال حرف تعریف ہے اور فراء کے نزدیک صرف ہمزہ مفتوحہ حرف تعریف ہے اور لام
زیادہ کیا گیا ہے واسطے فرق کے ہمزہ استفہام سے پس بر مذہب خلیل اور فراء کی ہمزہ اسکا
نہین ہے بلکہ قطعی ہے بسبب کثرت استعمال کے وصل مین گر جاتا ہے اور میم بدل ہے لام تعریف
سے لغت حمیر مین (اور ہمزہ وصل مفتوح آتا ہے ساتہ لام اور میم تعریف کے اور ایمنُ اللہِ اور اوسکے
فروع ایمُ اللہ اور ایمُ اللہِ مین (اور ہمزہ وصلی مضموم آتا ہے اوس فعل مین کہ اوسکے ساکن کے بعد
ضمہ اصلیہ ملفوظ ہو یا مقدر جیسے اُخرُج اور انصرْ اور اُدعُ اور اُغزُ کہ اصل مین اُدعُوُ اور اُغزُوُ
تہا (اور سوا اسکے اور جگہ ہمزہ وصلی مکسور آتا ہے (اور لام امر کا متحرک ہے ساتہ کسرہ کے نہ ساکن
اصل وضع مین لیکن ساکن کرنا لام امر کا بعد واو اور فا کے فصیح ہے اگرچہ تحریک اوسکی بعد واو اور

اول گرا ہے اور قِلِ الحق مین واو گرا ہوا قُل کا بعد متحرک ہونے لام کے لوٹ نہین آیا ہی اسلیے
کہ متحرک ہونا دوسرے ساکن کا ساتہ اتصال نون تاکید کے یا ضمیر فاعل کی نہین ہے کیونکہ اس
صورت مین حرکت ساکن دوسرے کی عارضی شمار کیجاتی ہے نہ لازمی اور یا گری ہوئی فی الاحمر
اور واو گرا ہوا ذُو الاحمر کا وقت متحرک ہونے لام الاحمر کے سبب گر جانے ہمزہ احمر کے بعد نقل
حرکت کی بقاعدہ یعل بیشتر لوٹ نہین آتا ہے پس کہا جاتا ہے فلحمر اور ذُلحمر اور نون مِن کا جو ہمزہ
الاحمر مین متحرک تہا بعد گر جانے ہمزہ احمر کے بہی بیشتر بدستور متحرک رکہا جاتا ہے پس کہا جاتا ہی
مِن لحمر اگرچہ بقلت آیا ہے لوٹ آنا یا اور واو کا اور ساکن پڑہنا نون مِن کا پس کہا جاتا ہے
فی لحمر اور ذُو لحمر اور مِن لحمر +

ف

ابتدا نہین کیجاتی ہے مگر ساتہ متحرک کے جیسے کہ وقف نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن اختلاف
ہے اسمین کہ ابتدا ساتہ ساکن کے محال اور متعذر ہے یا ثقیل اور متعسر نزدیک کثر کے ابتدا ابھی ساکن کی
متعذر ہے اور نزدیک ابن جنی کے ابتدا بہ ساکن متعسر ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین
لکہا ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ ابتدا ساتہ ساکن کے مستحیل ہے اور لابد ہے ابتدا ساتہ متحرک کے
اور صاحب نقود الصرف نے تصحیح ثانی کی کی ہے یعنے ثقیل اور متعسر ہونے کو صحیح کہا ہی لیکن کلام
اوسکا بے دلیل ہے اور وقف اگرچہ نہین کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن مستحیل نہین ہے متحرک پر
ایسا ہی ذکر کیا ہے شارح اصول اکبری نے بہرحال ابتدا ساتہ ساکن کے ناروا ہے خواہ بسبب
تعذر کے ہو اور خواہ بسبب تعسر کے پس جس کلمہ کا حرف اول ساکن ہو واجب ہی کہ اوسکے اول مین
ہمزہ وصل لائین اور ہمزہ وصل درج کلام مین گر جاتا ہے جیسے فَاطْلُبْ اور ثُمَّ اطْلُبْ مین اور
حرف ساکن کے گر جانے یا متحرک ہو جانے سے بہی گر جاتا ہے جیسے عِدْ اور قُلْ کہ اصل مین
اوعِدْ اور اُقْوُلْ تہا اور شاذ ہے اثبات ہمزہ کا اسل مین کہ اصل مین اِسْأَلْ تہا جیسا کہ حکایت
کیا ہے ابوالحسن شیخ نے اور اُرْدُدْ اور اِقْرَأْ اور اِعْضُضْ مین جیسا کہ حکایت کیا ہے کسائی نے
لیکن جب لام تعریف کا ساتہ نقل حرکت ہمزہ قطعیہ کے متحرک ہوا کثر اثبات ہمزہ وصلی کا ہی

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	اوسکی ضمیر واحد مونث غائب کی۔	لَمْ یَعِضْهَا اِسْتَعِدَّهَا لَمْ یَسْتَعِدَّهَا	لَمْ یَعِضُّهَا اِسْتَعِدِدْهَا لَمْ یَسْتَعِدِدْهَا	اور کسرہ دوسرے ساکن کا بھی اور رضی ذشرح شافیہ مین اتفاق کل حرف وجوب فتحہ پر اس صورت مین بیان کیا ہے۔
〃	دوسری ساکن کے مضاعف مین سے ساتہ کسرہ کے مختار ہے نہ واجب جبکہ متصل ہو ساتہ لام تعریف کے۔	رَدَّ الْكَافِرَ	اُرْدُدِ الْكَافِرَ	اور آیا ہے فتحہ اور ضمہ بھی اس صورت مین لیکن ضمہ اقل ہے بہ نسبت فتحہ اور کسرہ کے اور جس صیغہ مین کہ متصل ہو ساتہ ساکن غیر لام تعریف کے تو کسرہ واجب ہے جیسے رُدَّ اِنَّهٗ۔

تنبیہ

جہان پہلا ساکن بسبب اجتماع ساکنین کے گرا ہو جب ساکن دوسرا ساتہ اتصال ضمیر فاعل یا نون تاکید کے اوسی کلمہ مین کہ جسمین سے ساکن اول گرا ہے متحرک ہو ساکن اول گرا ہوا لوٹ آتے جیسے واو قل مین جو گرا تہا وہ قُولَا اور قُولُنَّ مین لوٹ آیا بخلاف دَعَتَا اور رَمَتَا کے کہ الف گرا ہوا دَعَتْ اور رَمَتْ کا اون مین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ الف ضمیر کا متصل ساتہ تا کے ہوا ہے نہ ساتہ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن اول ساقط ہوا ہے اور بخلاف اِخْشَوْنَ اور اِخْشَيْنَ کے کہ الف گرا ہوا اِخْشَوْا اور اِخْشَيْ کا اسمین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ اتصال نون تاکید کا ساتہ واو جمع اور یای مخاطبہ کے ہوا ہے نہ ساتہ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	مضاعف مضموم العین مین	رُدَّ	اُرْدُدْ	+
	وقت اجتماع ساکنین کے	لَمْ یَرُدَّ	لَمْ یَرْدُدْ	
	درمیان دو حرف ایک جنس کے	لَمْ یُرَدِّ	،،	
	سات حرکات ثلثہ یعنے ضمہ اور	لَمْ یُرَدَّ	،،	
	کسرہ اور فتحہ کے جاتے ہے			
	اگر ضمیر یا اور ساکن اوسکے			
	آخر مین نہین ہے ۔			
،،	ساکن دوسرے کے مضاعف	رُدَّهُ	اُرْدُدْهُ	اور وقت متصل ہونے
	مین سات ضمہ کے واجب ہے	لَمْ یَرُدَّهُ	لَمْ یَرْدُدْهُ	ضمیر واحد مذکر غائب کے
	جبکہ متصل ہو سات اوسکے	عَضُّهُ	اِعْضُضْهُ	مطلقا ضمہ واجب ہوتا ہے
	ضمیر واحد مذکر غائب ۔	لَمْ یَعَضَّهُ	لَمْ یَعْضُضْهُ	خواہ ماقبل ساکن اول کا
		اِسْتَعِدَّهُ	اِسْتَعْدِدْهُ	مضموم ہو یا مکسور یا مفتوح
		لَمْ یَسْتَعِدَّهُ	لَمْ یَسْتَعْدِدْهُ	اور اخفش ذہنی عقیل ہے
				تحریک دوسرے ساکن

کی سات کسرہ کے بھی نقل کی ہے لیکن یہ لغت ضعیف ہے اور اس صورت مین ضمیر بنی بہ سبب کسرہ ماقبل مکسور کردی جائیگی پس کہا جائیگا رُدِّهِ اور لَمْ یَرُدِّهِ اور جائز رکھا ہے ثعلب نے فتحہ بھی بدون سماع کے پس کہا جائیگا رُدَّهُ اور لَمْ یَرُدَّهُ ۔

،،	دوسرے ساکن کی مضاعف	رُدَّا	اُرْدُدَا	اصول اکبری مین ہے
	مین سے سات فتحہ کے واجب	لَمْ یَرُدَّا	لَمْ یَرْدُدَا	کہ حکایت کیا گیا ہے
	ہے جب کہ متصل ہو سات اوسکے	عَضَّا	اِعْضُضَا	اس صورت مین ضمہ

عَنْ کا ساتہ لام تعریف کی ضعیف ہے اور کسرہ دینا اوسکا واجب ہے اور اخفش نے حکایت کیا ہے ضمہ نون کا عَنُ الرَّجُلِ مین پھر اوسکو لغت خبیثہ کہا ہے +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتہ فتحہ کے مختار ہے جبکہ ساکن اول میم ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف ہے	الم اللہ	الم اللہ	جن قاریون کے نزدیک وصل الم کا ساتہ اللہ کے صحیح ہے اونکے نزدیک فتحہ مختار ہے اور ابو جعفر رواسی نے ساتہ سکون اور قطع ہمزہ کے اسکو پڑہا ہے ہادی اور اوسکی شرح مین ہے کہ نہین ہے الم اللہ مین مگر فتحہ اور جائز رکہا ہے کسرہ میم کو اخفش نے اور پڑہا ہے اوسکو عمرو بن عبیدہ نے اور نہین قبول کیا ہے اوسکو اور قرار نے
,,	ساکن اول کی ساتہ ضمہ مختار ہے جبکہ ساکن اول واو ضمیر یا واو جمع ہو	اِخْشُو اللہَ مُصْطَفُو اللہِ	اِخْشَوُا اللہَ مُصْطَفُوا اللہِ	اِخْشُوا اللہَ مین واو ضمیر ہے اور مُصْطَفُوا اللہِ مین واو جمع ہے مُصْطَفُوا اصل مین مُصْطَفُوْنَ تہا نون بسبب اضافت کے گر گیا ہے اور مُصْطَفُوْنَ اصل مین مُصْطَفُوْنَ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا پھر یا کو ساتہ الف کو بدل کیا اجتماع ساکنین سے الف گر گیا مُصْطَفُوْنَ ہوا اگرچہ واو ضمیر اور واو جمع کو کسرہ دینا بہی جائز ہے لیکن مختار ضمہ دینا ہے اور آیا ہے بعض قرارات مین اِشْتَرَوُا الضَّلَالَۃَ ساکہ فتحہ واو کے اور ضمہ واو کو بسبب مشابہت کی ساتہ واو ضمیر کی لَوِ اسْتَطَعْنَا وغیرہ مین قلیل ہے اور مختار اسمین کسرہ ہے +
,,	ساکن دوسرے کی	رُدَّ رُدِّ	اُرْدُدْ	+

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	کسرہ دونون کی جائز ہے اگر بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین ضمہ اصلیہ ملفوظہ یا مقدرہ ہے	قَالَتِ اغْزِی	قَالَتْ اُغْزُوِی	بروزن اُنْصُرِی تھا کسرہ واو کا نقل کرکے ماقبل کو دیا گیا اور اجتماع ساکنین سے واو گرا دیا گیا اغزی ہوا اسکو اصل مین ضمہ ہے

پس یہان کسرہ بتقدیر ضمہ ہوا بخلاف قَالَتِ اُرْمُوْ کے کہ ضمہ میم اُرْمُوْ کا کہ اصل مین اُرْمِیُوْ تھا اصلی نہین ہے بلکہ یا سے نقل ہوکر آیا ہے لہذا قَالَتِ اُرْمُوا ساتہ کسرہ تا کے ہے اور اسیطرح ضمہ رای اِنِ امْرُؤٌ کا اصلی نہین ہے بلکہ عارضی تابع ہے ضمہ اعراب ہمزہ کا جیسا کہ فتحہ اور کسرہ اوسکا یعنے جو اعراب ہمزہ کو ہوتا ہے وہی اعراب رائے امرؤ کو آتا ہے اور ضمہ حالِ الحکم مین بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ مین نہین ہے اسلیے کہ لام تعریف علحدہ کلمہ ہے اور حکم کلمہ علاحدہ ہے۔

تحریک	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ساکن اول کی ساتہ فتحہ کے واجب ہے جبکہ ساکن اول مِن ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف۔	مِنَ اللّٰہِ	مِنِ اللّٰہِ	رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ کہا ہے کسائی سے کہ فتحہ دینا نون مِن کو مِنَ الرَّجُلِ مین اسلیے ہے کہ اصل مِنْ کہ مَنا ہے اور کچہ دلیل اسکی کسائی نے بیان نہین کی ہے اور کسرہ نون مِن کا ساتہ لام تعریف کے جیسا کہ بعض عرب سے منقول ہے ضعیف غیر مشہور ہے جیسکہ فتحہ نون مین ساتہ غیر لام تعریف کی ضعیف ہے اور کافی مین ہے کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے ایک قوم سے فصحا مین سے مِنَ اَمْرِہٖ مِنَ اَمْرِہٖ ساتہ فتحہ نون مِن کے اور حذف نون کا بھی ضعیف ہے۔ جیسا کہ ضمہ اور حذف نون

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	تحریک کی ساتھ فتحہ اور ضمہ کے نہین ہے ساتھ کسرہ کی واجب ہے ساکن اول کی اگر ذال مذیا میم ضمیر جمع ہی بشرطیکہ میم بعد ہای مکسورہ نہین ہے ساتھ ضمہ کے واجب ہے۔	مُذُ الْيَوْمَ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ	مُذَ الْيَوْمِ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ	کوئی وجہ حرکت دینے کی ساتھ فتحہ یا ضمہ کے پائی نہین جاتی تھی لہذا لام قُلْ کو حرکت کسرہ کی دی گئی رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ ضمہ ذال مذ کا واجب نہین ہے جیساکہ کہا ہے ابن حاجب نے بلکہ ضمہ اور سکا واسطے

رفع اجتماع ساکنین کے اکثر ہے بہ نسبت کسرہ کے اور صاحب کافی نے کہا ہے کہ جائز ہے مُذِ الْيَوْمِ ساتھ کسرہ ذال کے اور بعض لغات مین اوس میم ضمیر جمع کو کہ بعد ہای مکسور نہین ہے بھی کسرہ آیا ہے اور ہای ضمیر جمع مکسور اوسوقت ہوتی ہے کہ بعد کسرہ کے یا بعد یای ساکن کے واقع ہو جیسے بِهِمِ اور عَلَيْهِمِ مین۔

ر	ساکن اول کی ساتھ ضمہ اور کسرہ دونون کی جائز ہے اگر ساکن اول میم ضمیر جمع بعد ہای مکسورہ ہے	بِهِمُ الْاَسْبَابُ عَلَيْهِمُ انْقِتَالُ	بِهِمِ الْاَسْبَابُ عَلَيْهِمِ انْقِتَالُ	قرارت ابی عمرو بِهِمِ الْاَسْبَابُ مین ساتھ کسرہ ہے بہم کے ہے اور اشہر یہی ہی لیکن باقی قراء

خلاف اشہر کے بِهِمُ الْاَسْبَابُ اور عَلَيْهِمُ انْقِتَالُ ساتھ ضمہ میم کے پڑہتے ہین ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین +

ر	ساکن اول کے ساتھ ضمہ اور	قَالَتِ اخْرُجْ	قَالَتُ اُخْرُجْ	اُغْزِ فی اصل مین اُغْزُوِی

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
.	.	.	.	کا گر گیا اجتماع ساکنین ہوا اور ان
.	.	.	.	نون خفیفہ اور لام تعریف کی نون خفیفہ کو گرا دیا +
تحریک	ایک ساکن کی دو ساکنون مین سے اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہین ہی واجب ہے	.	.	مثالین اسکی مثالون قواعد ذیل مین ہین +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنو نمین سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کی نہین ہے واجب ہے	اِخْشَوُا اللّٰہَ اِخْشَیِ اللّٰہَ	اِخْشَوْا اللّٰہَ اِخْشَیْ اللّٰہَ	جب اخشوا اور اخشی اللہ کے ساتہ وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام اور یا اور لام کی اسکان واو اور یا کا کسی غرض سے نہ تہا واو اور یا کو حرکت دی گئی۔
تحریک	دوسرے ساکن کی دو ساکنو نمیں سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کے ہی واجب ہے	رُدَّ لَمْ یَرُدَّ	اُرْدُدْ لَمْ یَرْدُدْ	اُرْدُدْ اور لَمْ یَرْدُدْ مین حرکت دال اول کے نقل کر کے ناقبل کو دی پہر ادغام دال کا دال مین کر دال ثانی کو حرکت دی پس اسکان دال اول کا بہ نقل حرکت واسطے غرض تحصیل تخفیف ادغام کے ہی +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنو نمیں سے اوسط صوت مین گر کوئی حرف	قُلِ الْحَقَّ	قُلْ الْحَقَّ	جب قُلْ کو الحق کے ساتہ وصل کیا اجتماع ساکنین ہوا لام قُلْ اور لام تعریف مین اور

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	سی کہ جمع ہین ایک کلمہ مین یا دو کلمون مین بشرطیکہ دوسرا ساکن نون تاکید یا ضمیر ساکن مستدعی فتحہ کے اپنے ماقبل مین نہو۔	بِعْ خَفْ يَغْزُ وَالْجَيْشُ نَرْمِي الْهَدَفَ تَخْشَى الْقَوْمَ	اِبْيِعْ اُخْوِفْ يَغْزُو الْجَيْشُ نَرْمِي الْهَدَفَ تَخْشَى الْقَوْمَ	اور یا کی جب نقل کر کے ماقبل کو دی گئی اجتماع ساکنین ہوا اور اخوف مین جب حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی گئی وہ حرکت فتحہ تھی واو ساکنہ الف کے بدلا اجتماع ساکنین ہوا پھر واو اور یا اور الف کو گرا دیا ہمزہ وصلی کو بسبب

حاجت نہ رہی کہ کہو کیا قل اور بِعْ اور خَفْ ہوا اور يَغْزُو الْجَيْشُ اور نَرْمِي الْهَدَفَ اور تَخْشَى الْقَوْمَ مین جب يَغْزُو اور نَرْمِي اور تَخْشَى کو مابعد سے وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا لام تعریف اور واو اور یا اور الف مین اجتماع ساکنین ہوا واو اور یا اور الف کو گرا دیا اور ابو علی فارسی اوس واو اور یا کو جو بدل ہمزہ ساکنہ سے ہین بسبب اجتماع ساکنین نہین گراتا ہے بلکہ حرکت کسرہ کی دیتا ہے چنانچہ لَمْ يَرْدُوِ الْاَمْرُ اور لَمْ يَقْرِي الرِّيحُ کہتا ہے اسلیے کہ واو لم يَرْدُوْ اور یای لم يَقْرِي کی بدل ہے ہمزہ سے اصل مین لَمْ يَرْدُوْ اور لَمْ يَقْرِئْ تھا اور مسموع ہی اِلْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ پس اثبات الف مدہ کا اسمین باوجود اجتماع ساکنین کے شاذ ہے نزدیک بصریونکے اور قیاسی ہی نزدیک کوفیون کے اور لَتَغْزُوُنَّ اور لَتَرْمِيَنَّ اور لَتَخْشَيَنَّ مین دوسرا ساکن نون تاکید مستدعی فتحہ کا اپنے ماقبل مین ہے اسلیے اوسکے ماقبل کو فتحہ دیا گیا ہے اور اسیطرح يَغْزُوَانِ اور يَرْمِيَانِ مین جب الف ضمیر کا کہ مستدعی فتحہ ہے اپنے ماقبل مین آخر مین يَغْزُوْ اور يَرْمِي کے لگایا گیا اجتماع ساکنین ہوا — واو اور یا کو حرکت فتحہ کی دی گئی —

حذف	ساکن اول نون خفیفہ کا دو ساکنون مین سے کہ جمع ہین دو کلمون مین —	لَاتُهِينَنْ الْفَقِيرَ	لَاتُهِينَنْ الْفَقِيرَ	لَاتُهِينَنْ الْفَقِيرَ مین جب لَاتُهِينَنْ کو الْفَقِيرَ کے ساتھ وصل کیا ہمزہ الْفَقِيرَ

رہتا ہوا۔ جمع ہونا دو ساکنون کا صحیح ہے اگر پہلا ساکن حرف علت ہے اور دوسرا مشدد یک کلمہ مین جیسے خَاصَّۃٌ اور خُوَیْصَّۃٌ اور یَوْم مکرر اور یہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہے اور دوسرا نون ثقیلہ جیسے اِضْرِبَانِّ اور اِضْرِبَانِّ اور یہی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہے کہ بدل ہوا ہے ہمزہ مقطوعہ وصلی سے بسبب داخل ہونے ہمزہ استفہام کے جیسے آلْحَسَنَ عِنْدَکَ اور اٰیْمُنُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور اَیْمُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور یہی صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو حرف تنبیہ کا لفظ اللہ پر عوض حرف قسم کے جیسے لَاہَا اللّٰہِ کہ اصل مین لَاوَ اللّٰہِ تھا واو قسم کو حذف کیا اور اوسکے عوض مین ہا حرف تنبیہ کا اللہ پر داخل کیا اور اس صورت مین جائز ہے حذف الف کا بھی۔

اور صحیح ہے اوسصورت مین کہ داخل ہو لفظ اِیْ کا کہ کلمہ ایجاب ہے بمعنی ہان کے لفظ اللہ پر بعد حذف حرف قسم کی جیسے اِیْ اللّٰہِ کہ اصل مین اِیْ وَاللّٰہِ تھا بعد حذف حرف قسم کی اجتماع ساکنین ہوا اور بعد حذف واو کے نصب اللہ کا افصح ہے اسلیے کہ مختار وقت حذف جار کے ظہور نصب مجرور مین ہے جیسا کہ آیہ کریمہ وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَہٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا مین سابقہ نصب قَوْم کے ہے کہ اصل مین مِنْ قَوْمِہٖ تھا اور جائز ہے فتحہ دینا یای اِیْ کا اور حذف کرنا اوسکا بھی اور یہی صحیح ہے اجتماع ساکنین وقف مین مطلقاً خواہ ساکن اول حرف علت ہو جیسے اِنَّ سَعْدًا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مین یا غیر حرف علت جیسے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ مین اور یہی صحیح ہے تعداد مین جیسے لام میم عین قاف یا زید عمرو بکر مین اور جمع ہونا تین ساکن کا صحیح ہے وقف اور تعداد مین جیسے دَوَابّ حالت وقف مین یا دواب طیور جبال اشجار وقت تعداد کے اور اور صورتون مین سوای ان صورتون کے رفع کرنا اجتماع ساکنین کا ضرور ہے اور رفع کرنے اجتماع ساکنین کے دو طریق ہین ایک حذف دوسرا تحریک اور اصل ساکن مین کسرہ ہی ہے کسرہ کا نہ دینا بھی مگر ساتھ کسی وجہ کے لہذا بعض مقامات مین بنظر بعض وجوہ جواز آیا وجوباً تحریک ساکن کی ساتھ فتحہ یا ضمہ کے خلاف اصل آتی ہے +

نقشہ اصول رفع اجتماع ساکنین

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول مدہ دو ساکنون مین	قُلْ	اُقْوُلْ	اقول اور اتبع مین حرکت واو

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	کسرہ عین کا وقت نسبت کے ساتھ فتحہ کے بعد فتحہ یا ضمہ کے واجب ہی اور بعد کسرہ کے جائز ہے۔	نَمَرِیٌّ دُئَلِیٌّ اَبَلِیٌّ اِبْلِیٌّ	نَمِرٌ دُئِلٌ اِبِلٌ ،،	
تحریک	عین کلمہ اوس کلمہ کے اوپر ہو واو یا یا ہی بعد عین ساکن کے قبل تای تانیث کی کہ آخر ہین ہے وقت نسبت کی ساتھ فتحہ کے واجب ہی پھر بدلنا یا کا ساتھ واو کے نزدیک یونس اور زجاج کے نزدیک جمہور کے۔	غَزَوِیٌّ ظَبَوِیٌّ	غَزْوَۃٌ ظَبْیَۃٌ	جمہور غَزْوَۃٌ اور ظَبْیَۃٌ مین غَزَوِیٌّ اور ظَبِیٌّ کہتے ہین اور خانہ مین مندرج مثالین موافق مذہب یونس اور زجاج کے ہین۔

ف اجتماع ساکنین یعنے جمع ہونا دو ساکن کا تصرفات مختلفہ سے پیدا ہوتا ہے کبھی ابدال سے جیسے قُلْنَ مین کہ اصل مین قَوَلْنَ تھا جب واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے الف گر گیا ماقبل اوسکے ضمہ دیا گیا قُلْنَ ہوا اور کبھی اسکان سے جیسے بِیْعْنَ مین کہ اصل مین بَیَعْنَ تھا جب یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی گئی یا ساکن ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے یا گر گئی بِیْعْنَ ہوا اور کبھی حذف سے کسی حرف کے جیسے اُدْعُوا اللّٰہَ مین کہ اصل مین اُدْعُوْا اللّٰہَ تھا جب ہمزہ اللہ کا حذف کیا گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے اور کبھی زیادت سے کسی حرف کی جیسے رَمَتْ کہ اصل مین رَمَیَتْ تھا جب تای تانیث کی آخر مین زیادہ ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف و تا کی الف گر گیا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	ہمزہ ممدودہ کا اگر واسطے تانیث کے ہے نسبت مین ساتھہ واو کے واجب ہے	حَمْرَاوِیٌّ	حَمْرَاءُ	اور حکایت کیا گیا ہے اثبات ہمزہ کا بحالہا بھی مخالف قیاس کے اور شاذ ہے حذف ہمزہ کا جلولی اور حروری اور ارمنی نسبت مین طرف جلولاء اور حروراء اور ارمینیا کے کہ نام گاون کے ہین اور نون صنعانی اور نہرانی اور روحانی اور دستوانی کا نسبت مین صنعاء اور نہراء اور روحاء اور دستواء کی بطریق شذوذ کے ہے اور نہراء نام ایک قبیلہ کا ہے قضاعہ مین سے اور باقی سب نام گاون کے ہین
,,	ہمزہ ممدودہ کا کہ زائد واسطے الحاق کے ہی یا بدل حرف اصلی سے ہے وقت نسبت کے ساتھہ واو کے جائز ہے اور باقی رکھنا اوسکا بھی	حِلْبَاوِیٌّ حِلْبَارِیٌّ کِسَاوِیٌّ کِسَارِیٌّ رِدَاوِیٌّ رِدَارِیٌّ	حِلْبَاءُ ,, کِسَاءٌ ,, رِدَاءٌ ,,	ہمزہ حلباء کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور ہمزہ کساء کا کہ اصل مین کساو تہا بدل واو سے ہے کیجاے لام کلمہ تہا اور ہمزہ رداء کا کہ اصل مین ردای تہا بدل یا سے ہے کہ بجای لام کلمہ تہی ۔
,,	اوس یا کا کہ قبل یا نسبت ہو بعد الف زائدہ کے ہے ساتھہ ہمزہ کے واجب ہے	سِقَائِیٌّ حَوْلَائِیٌّ	سِقَایَۃٌ حَوْلَایَا	اور لغت بعض عرب مین ابدال اس یا کا ساتھہ واو کے بھی آیا ہے پس موافق اس لغت کے سقاوی اور حولاوی آئیگا ۔
,,	اوس یا کا کہ قبل یا نسبت کے اور بعد الف اصلیہ کے ہی ساتھہ ہمزہ کے یا ساتھہ واو کے جائز ہی اور بھی	رَائِیٌّ رَاوِیٌّ رَایِیٌّ	رَائِیَۃٌ ,, ,, ,, ,,	

صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ہجرت کے کی تھی تو ایسی جمع کو رد طرف مفرد کے نہین کرتے ہین پس کہا جاتا ہے عَبَّادِیٌّ اور مُحَاسِنِیٌّ اور مَدَائِنِیٌّ اور کِلَابِیٌّ اور اَنْصَارِیٌّ +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	اوس یا کا کہ تیسری حرف کی جگہ آخر مین بعد کسرہ کی ہو یا بعد یا کے وقت نسبت کی ساتہ واو کی واجب ہے پہر مفتوح کرنا ماقبل کا۔	عَمَوِیٌّ حَیَوِیٌّ طَوَوِیٌّ	عَمٌّ حَیٌّ طَیٌّ	عَمٌّ اصل مین عَمِیٌّ تہا ضمہ کو یا پہ دشوار کہکر او سکو ساکن کیا تہا ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا گرگئی عَمٌّ ہوا وقت نسبت کے وہ بالوٹ آئی پہر واو کی ساتہ بدل ہوئی اور طَیٌّ مین کہ اصل مین طَوِیٌّ تہا نسبت مین یاے اول بر اصل خود واو ہوئی اور دوسری یا اس قاعدہ سے ساتہ واو کی بدل ہوئی اور شاذ ہے حَیِّیٌّ ساتہ ابقای یا کے اور ابو عمرو جائز رکہتا ہے ابقای یا کا قیاساً +
,,	اوس الف کا کہ تیسرے حرف کی جگہ اخیر مین ہو وقت نسبت کے ساتہ الف کو واجب ہے	عَصَوِیٌّ رَحَوِیٌّ دَدَوِیٌّ	عَصًا رَحًی دَدَا	عصا اصل مین عَصَوٌ تہا اور رَحًی اصل مین رَحَیٌ تہا اور الف دَدَا کا مجہول ہے معلوم نہین کہ واو سے بدل ہے یا یاے
,,	ہمزہ ممدودہ کا اگر اصلی ہو زائد اور مبدل کسی حرف سے اور واسطے تانیث کی نہین ہے نسبت مین ساتہ واو کی جائز ہے نزدیک بعض کے اور نزدیک اکثر کے جائز نہین ہے	قُرَّائِیٌّ	قُرَّاءٌ	اور اکثر نہو جائز رکہتے ہین نسبت مین طرف قُرَّاءٌ کے قُرَّائِیٌّ بلکہ قُرَّاوِیٌّ کہتے ہین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہے اور عوض محذوف کی اوسمین ہمزہ وصل ہے وقت نسبت کی جائز ہے اور رد کرنا محذوف کا بھی ۔	بَنَوِیٌّ اَبَوِیٌّ سَمَوِیٌّ اِسْمِیٌّ	اَبْنٌ رر اِسْمٌ رر	ابنٌ اصل مین بَنْوٌ تھا بعد حذف واو لام کلمہ کے ہمزہ مکسور عوض محذوف کی اول مین آیا ہے اور یا فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور اِسْمٌ اصل مین سُمُوٌ

ہے جر کا ملتہ سین اور سکون میم کی تھا بعد حذف واو لام کلمہ کے ہمزہ مکسور عوض محذوف کی اول مین آیا ہے اور سین فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور سَمَوِیٌّ ساتہ فتحہ میم کے قول پر سیبویہ اور جمہور کے ہے اور نزدیک اخفش کے سَمْوِیٌّ بسکون میم ہے اور ابْنٌ کے آخر مین کبھی ایک میم زیادہ کر دیتے ہین پس اِبْنَمٌ ساتہ ضمہ نون کے ہوتا ہے پس اوسکی نسبت مین اِبْنَمِیٌّ ساتہ کسرہ نون کے نزدیک جمہور کے اور ساتہ فتحہ کے نزدیک بعض کے اور اِبْنِیٌّ ساتہ حذف میم کے اور بَنَوِیٌّ ساتہ رد محذوف اور حذف میم کے آتا ہے +

رد	جمع مکسر کا طرف مفرد کے قیاسی مطرد ہے اگر جمع کے لیے مفرد موافق ہے اور جمع علم نہین ہے	مَسْجِدِیٌّ کِتَابِیٌّ	مَسَاجِدُ کُتُبٌ	اگر جمع کے مفرد موافق نہ ہو خواہ اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے نہو مانند عَبَادِیْدَ کے اور خواہ

اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے ہو لیکن اوس مفرد کی جمع اس وزن پر قیاسی نہو جیسے مَحَارِبُ جمع حُسْنٌ یا جمع علم ہو کہ نام کہا گیا ہے کسی شی معین یا قبیلہ کا یا غالب ہو اطلاق اوس کا ایک قوم معلوم پر مانند مدائن کی کہ جمع مَدِیْنَۃٌ کی ہے کہ نام ہے ایک شہر کا اور کِلَابٌ کی کہ جمع کَلْبٌ کی ہے نام ہے ایک قبیلہ کا اور اَنْصَارٌ کی کہ جمع ناصر کی ہے نام گیا ہے اطلاق اوس کا اہل مدینہ پر جنہون نے کہ نصرت آنحضرت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	دو حرف پر اور لام اوسکا حرف علت نہین ہے ممتنع ہی وقت نسبت کے۔			اور تا آخر مین اوسکی عوض دی گئی ہے اور سَنَةٌ اصل مین سَنَهٌ تہا تا اوسکی کہ عین کلمہ ہے بدون عوض کے حذف کی گئی ہے اور ایک قوم عرب مین سے جائز رکہتے ہین اعادہ فای کلمہ محذوفہ کا پہر لانا اوس کا موضع لام مین پس کہتے ہین نسبت مین طرف عِدَةٌ کے عِدَدِیٌّ اور یہی مذہب ہی فراء کا اور جمہور کے نزدیک عِدَوِیٌّ نسبت عِدَةٌ مین شاذ ہے۔
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہی اور عوض محذوف کی اوسمین ہمزہ وصل نہین آیا ہے اور اصل مین ساکن الاوسط تہا متحرک الاوسط وقت نسبت کے جائز ہے اور عدم رد محذوف ہی	دَمَوِیٌّ دَمِیٌّ یَدَوِیٌّ یَدِیٌّ فَوَهِیٌّ فَمِیٌّ فَوِیٌّ	دَمٌ رر یَدٌ رر فَمٌ رر رر	دَمٌ اصل مین دَمْوٌ تہا اور یَدٌ اصل مین یَدْیٌ تہا وقت رد محذوف کی نسبت مین عین کلمہ کو سیبویہ اور جمہور مفتوح کرتے ہین اور اخفش برا اصل ساکن رکہتا ہے پس موافق مذہب سیبویہ اور جمہور کے اشتقاق مذکور ہین

اور اخفش وقت رد محذوف کی نسبت دَمٌ مین دَمْوِیٌّ ساتہ سکون میم کے اور نسبت یدٍ مین یَدْیِیٌّ ساتہ سکون دال اور باقی رہنے یا کے بر اصل خود کہتا ہے فَمٌ اصل مین فَوْهٌ تہا ہی لام کلمہ محذوف ہی اور واو بدل ہو گیا ہے ساتہ میم کے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے نسبت مین طرف فم کے فَمَوِیٌّ بہی لیکن مبرد نے اسکو شاذ کہا ہے۔

پس کہا جاتا ہے عَبْشَمِیٌّ عَبْقَسِیٌّ مَرْقَسِیٌّ عَبْدَرِیٌّ حَضْرَمِیٌّ تَیْمِلِیٌّ نسبت ہین طرف عبد الشمس اور عبد القیس اور امرء القیس اور عبد الدار اور حضرموت اور تیم اللات ہین ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف کے باقی رہا ہو دو حرفون پر اگر اصل ہین متحرک الاوسط ہے اور لام کلمہ اوس کا بدون عوض آنے ہمزہ وصل کے محذوف ہے یا فا کلمہ اوسکا محذوف ہے اور لام کلمہ اوسکا حرف علت ہو وقت نسبت کے واجب ہے	اَخَوِیٌّ سَنَوِیٌّ شَوِیٌّ	اَخٌ سَتٌ سَنَةٌ شَیَةٌ	اَخٌ اور سَتٌ اور سَنَةٌ اور شَیَةٌ اصل ہین اَخَوٌ اور سَتَةٌ اور سَنَوَةٌ اور شَیَةٌ تہا اور بعضون کی نزدیک سَنَةٌ اصل ہین سَنْہَةٌ ساتہ ہا کے تہا اور نسبت ہین سَنَہِیٌّ کہا جائیگا اور شَیَةٌ ہین وقت نسبت کے بعد محذوف کی شین کو فتحہ دیا گیا ہے اور یای لام کلمہ ساتہ واو کے بدل کی گئی ہے لہذا النسبت ہین

وِشَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور یہ موافق قول سیبویہ اور جمہور کے ہے اور اخفش سین کو فتحہ نہین دیتا ہے بلکہ بر اصل ساکن رکہتا ہے اور یا کو ساتہ واو کے نہین بدلتا ہے پس نسبت ہین وِشْیِیٌّ کہتا ہے کافی ہین ہے کہ جو شخص نسبت عِدَةٌ ہین عِدَوِیٌّ کہتا ہے وہ نسبت شَیَةٌ ہین شَیَوِیٌّ کہتا ہے حکایت کیا ہو اسکو یونس نے بعض عرب سے اور رضی نے شرح شافیہ ہین فرار سے نقل کیا ہے عِدَوِیٌّ اور زَنَوِیٌّ اور شَیَوِیٌّ نسبت ہین طرف عِدَةٌ اور زَنَةٌ اور شَیَةٌ کے ۔

رر	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف فا کلمہ یا عین کلمہ کے باقی رہا ہے	عِدِیٌّ سَہِیٌّ	عِدَةٌ سَہٌ	عِدَةٌ اصل ہین وِعْدَةٌ تہا واو کہ

طرف نائب طرف اشتراک اور ابو حاتم سجستانی نے جائز رکھا ہے نسبت کرنا طرف سب اجزاء مرکب کی ہر ایک جزو مین یا ئی نسبت لگا کر پس جائز ہے نزدیک ابی حاتم کے بَعْلِیٌّ بَکِیٌّ نسبت مین طرف بَعْلَبَکٌّ کے اور جائز رکھا ہے بعض نے لگانا یائی نسبت کا آخر مین مجموع کے پس جائز ہے انکے نزدیک بَعْلَبَکِیٌّ نسبت مین طرف بَعْلَبَکٌّ کے +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	جزو اول کا مرکب اضافی مین سے اگر کنیت ہو یا مانند کنیت ہو واجب ہے۔	زُبَیْرِیٌّ عُمَرِیٌّ رَحْمَانِیٌّ	ابن زبیر ابی عمرو عبد الرحمن	مراد کنیت سے وہ مرکب ہے جسکے اول مین لفظ ابن یا اب یا بنت یا ام کا ہو اور مانند کنیت سے مراد وہ مرکب ہے کہ اسماء مطردہ مین سے ہے ساتھ اشتراک سب اسماء کے جزو اول مین مانند۔ عبد الرحمن اور عبد الرحیم اور عبد اللہ کے بخلاف عبد الدار اور عبد القیس اور عبد مناف کے اگرچہ یہ سب مشترک ہین جزو اول مین لیکن اسماء مطردہ مین سے نہین ہین اور یہ مذکور موافق کلام سیبویہ کے ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسیکو حق کہا ہے اور بیان مبرد دوسرے طور پر ہے اور سیرافی نے بیان مبرد کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے حمایت مبرد کی کی ہے اور رضی نے تعقب ابن حاجب کا کیا ہے +
ر ر	جزو ثانی کا مرکب اضافی مین سے اگر کنیت اور مانند کنیت نہین ہے واجب ہے۔	اُمَرِیٌّ عَبْدِیٌّ	امرء القیس عبد مناف	بعض نے نسبت عبد مناف کے مین واسطے رفع التباس کے مَنَافِیٌّ بھی کہا ہے اور اُمَرِیٌّ ساتھ کسرہ را کے اور اُمْرِیٌّ ساتھ فتحہ را کے آیا ہے اور مُرَیٌّ ساتھ حذف ہمزہ اور سکون را کے اور مَرِیٌّ ساتھ فتحہ را کے آیا ہے اور کبھی لیے جاتے ہین ہر جزو مرکب سے دو حرف یا جزو اول سے تین حرف اور جزو ثانی سے ایک حرف بنایا جاتا ہے ان حرفون سے ایک لفظ اوپر وزن فَعَلٌ کے پھر نسبت کیجاتی ہے طرف لفظ

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	نسبت کی جائز ہے اور بدل کرنا اوسکا ساتہ واو کے بہی اور بعد بدل کرنے کے زائد کرنا ایک الف کا قبل واو کے بہی۔	اَغْشَاوِیَّ	اَغْشَیٰ	اَغْشُوْتہا اور الف اَرْطیٰ کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور الف جبلی کا واسطے تانیث کی ہے
		اَرْطَآتِیَّ	اَرْطیٰ	
		اَرْطَوِیَّ	,,	
		اَرْطَاوِیَّ	,,	
		جَبَلِیَّ	جَبَلیٰ	
		جَبَلَوِیَّ	,,	
		جَبَلَاوِیَّ	,,	
,,	اوس الف کا کہ چار حرف کے بعد حقیقۃً ہے یا حکماً وقت نسبت کے جائز ہے	حُبَارِیَّ	حُبَارَیٰ	حکماً چار حرف کے بعد سے مراد یہ ہے کہ بعد تین حرف کے کہ حرف اوسط اونکا متحرک ہی ہو پس گویا حرکت حرف اوسط بمنزلہ ایک
		جَمَزِیَّ	جَمَزَیٰ	

حرف کہے حُبَارَیٰ سرخاب کو کہتے ہین اور جَمَزَیٰ کے معنی تیز رو کے ہین شرح اصول کبیر مین مرقوم ہے کہ قول عام مُصْطَفَوِیَّ نسبت مین طرف مُصْطَفیٰ کے خطا ہے اور صواب مُصْطَفَیِّ ساتہ حذف الف مُصْطَفیٰ کے ہے۔

,,	جزو آخر کا مرکب غیر اضافی ہو اگر علم ہو وقت نسبت کے واجب ہے	بَعْلِیَّ	بَعْلَبَکَّ	بَعْلَبَکَّ مرکب امتزاجی ہے اور تابط شرا مرکب اسنادی اور خمسۃ عشر مرکب عددی اور جو مذکور ہوا قول سیبویہ اور جمہور کا ہے
		تَابَّطِیَّ	تَابَّطَ شَرًّا	
		خَمْسِیَّ	خَمْسَۃَ عَشَرَ	

اور جرمی اور اخفش نے جائز رکہا ہے حذف احد الجزئین کا لا علی التعیین پس جائز ہے جرمی اور اخفش کے نزدیک بَعْلِیَّ اور بہی بَکِّیَّ نسبت مین طرف بَعْلَبَکَّ کی اور تَابِّطِیَّ اور بہی شَرِّیَّ نسبت مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای فعیل کا وقت نسبت کے جائز ہے	قُرَشِیٌّ هُذَلِیٌّ	قُرَیْشٌ هُذَیْلٌ	حذف یا فعیل کا نزدیک مبرد کے قیاسی ہے اور نزدیک سیبویہ کے

شاذ اور سیرافی نے کہا ہے کہ حذف یا کا ہذیل مین بسبب کثرت استعمال کے مانند خارج کے شذوذ سے میرے نزدیک ہی +

,,	یای آخر چوتھی کا وقت نسبت کے جائز ہے اور یہی بدل کرنا اوسکا ساتہ واو کے بعد فتحہ دینکے اوسکو ماقبل کو۔	قَاضِیٌّ قَاضَوِیٌّ	قَاضٍ ,,	قاضٍ اصل مین قاضِیٌ تہا ضمہ کو بسبب ثقل کے گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تنوین کے اجتماع ساکنین سے یا گرگئی

وہ یا وقت نسبت کے عود کرآئی تہی پہر بسبب اس قاعدہ کے گرگئی یا ساتہ واو کے بدل ہوگئی بعد مفتوح ہونے ماقبل کے +

,,	یای آخر پانچوین یا پانچ حرف کے بعد کا وقت نسبت کے واجب ہے	مُشْتَرِیٌّ مُجْتَبِیٌّ مُحْیَوِیٌّ	مُشْتَرٍ مُجْتَبًی ,,	مُشْتَرٍ اصل مین مُشْتَرِیٌ اور مُجْتَبًی اصل مین مُجْتَبِیٌ تہا پہر مُجْتَبًی کی نسبت مین قاعدہ عَنْوِیٌ کا جاری کرنے سے مُجْتَوِیٌ بنجاتا ہے۔
,,	الف چوتھی کا اصلی ہو یا الحاقی یا واسطے تانیث کے وقت	اَعْشَیٌّ اَعْشَوِیٌّ	اَعْشَی ,,	الف اعشی کا اصلی ہے بدل واو سے اصل مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	تانیث سے پہلے ہی وقت نسبت کے واجب ہے پھر بدلنا دو سری یا کا ساتھ واو کے اور فتحہ دینا اوسکے ماقبل کو	طَوِیٌّ حَیَوِیٌّ قَصَوِیٌّ اُمَوِیٌّ نَحَوِیٌّ	طَوِیَّۃٌ حَیَّۃٌ قَصِیَّۃٌ اُمَیَّۃٌ نَحَیَّۃٌ	اُمَیَّۃٌ ساتھ باقی رکھنے یای مشدد کے جیسا کہ حکایت کیا ہے اوسکو یونس نے۔
حذف	واو فَعُولَۃٌ اور یای فَعِیلَۃٌ کا اگر اجوف اور مضاعف نہین ہین وقت نسبت کے واجب ہے۔	شَنُوْءِیٌّ حَنَفِیٌّ سَہْلِیٌّ	شَنُوْءَۃٌ حَنِیْفَۃٌ	واو ضَرُوْرَۃٌ اور فَرُوْلَۃٌ مین اور یا شَدِیْدَۃٌ اور طَوِیْلَۃٌ مین وقت نسبت کے حذف نکی جاتی ہے اسلیے کہ مضاعف اور اجوف ہین اور نزدیک سیبویہ کے اور اخفش اور جرمی کی حذف واو کا فَعُولَۃٌ غیر اجوف اور مضاعف مین بھی جائز نہین ہے اور اسکے نزدیک شَنِیٌّ شاذ ہے بنا برین اسکے نزدیک نسبت عَدُوَّۃٌ مین عَدَوِیٌّ کیا جائیگا جیسا کہ بالاتفاق نسبت عَدُوٌّ مین عَدَوِیٌّ آتا ہے اور سیبویہ کے نزدیک نسبت عَدُوَّۃٌ مین عَدُوِیٌّ کیا جاتا ہے اور شاذ ہے سَلِیْقِیٌّ نسبت سَلِیْقَۃٌ مین اور سُلَیْمِیٌّ نسبت سُلَیْمَۃٌ مین کہ قبیلہ ہے ازد کا اور عُمَیْرِیٌّ نسبت عُمَیْرَۃٌ مین کہ قبیلہ ہے بنی کلب مین سے۔
,,	یای فُعَیْلَۃٌ اگر مضاعف نہین ہین وقت نسبت کے واجب ہے	جُہَنِیٌّ سُوَیْدِیٌّ عُلَیْمِیٌّ	جُہَنِیَّۃٌ سُوَیْدِیَّۃٌ عُلَیْمِیَّۃٌ	یای مُدَیْدَۃٌ کی وقت نسبت کے حذف نکیجائیگی اسلیے کہ مضاعف ہی اور شاذ حُرَیْبِیٌّ نسبت مین حُبَیْرَۃٌ کی کہ نام ہے ایک موضع اور قبیلہ کا اور رُدَیْنِیٌّ نسبت مین رُدَیْنَۃٌ کے کہ نام ہے ایک عمدہ نیزہ کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	یا جو یای مشدد مین ہین زائد ہون			آخر مین لگادی جاتی ہے
حذف	یای مشدد کا کہ بعد تین حرف کے آخر مین ہو اور پہلے یا اوسمین سے بجاے حرف زائد ہے اور دوسرے بجای حرف اصلی وقت نسبت کے جائز ہے اور حذف حرف زائد کا بہتر اور بدلنا دوسرے کا ساتہ واو کے	مَرْمِیٌّ مَرْمَوِیٌّ	مَرْمِیٌّ "	مَرْمِیٌّ اصل مین مَرْمَوِیٌ تہا واو اسکا ساتہ یا کے بدل ہو کر یا مین مدغم ہو گئی ہے پس پہلی یا بجاے واو مفعول زائد ہے اور دوسری یا لام کلمہ ہے پس وقت نسبت کے خواہ دونون یا کو حذف کر کے یای نسبت آخر مین لاحق کرین اور خواہ یای اول کو حذف کر کے یای ثانی کو کہ چوتہا حرف ہو گئی ہے بعد حذف ہو جانے یای اول کے ساتہ واو کے بدل کرین وقت نسبت کے۔
"	یای مکسور کا یای مشدد مین سے کہ ایک حرف پہلے ہی حرف آخر صحیح سے واجب ہے وقت نسبت کے	سَیِّدِیٌّ مُہَیِّمِیٌّ	سَیِّدٌ مُہَیِّمٌ	مُہَیِّمٌ صیغہ اسم مفعول کا ہے ہَیَّمَ سے نہ تصغیر مُہَیِّمٌ کا صیغہ اسم فاعل کے کہ اوسکی یا حذف نہین کی جاتی۔
	چوتہی واو کا کہ بعد ضمہ کے ہی واجب ہے وقت نسبت کے	ضَرَبِیٌّ	ضَرَبُوا	واو ضَرَبُوا کا کہ علم ہے وقت نسبت کے گر گیا ہے۔
	پہلی یا کا یای مشدد مین سے کہ بعد دو حرف کے آخر مین ہاتے	حَنَفِیٌّ "	حَنَفِیٌّ عَلَوِیَّۃٌ	شاذ ہے فتحہ ہمزہ اُمَوِیٌّ منسوب اُمَیَّۃٌ مین اور یا ہی کلام عرب مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	اور اونکے مانند کا واجب ہے مگر جبکہ علم ساتھ اعراب یا بحرکۃ کے ہون۔	زَیْدِیٌّ تَمْرِیٌّ اِثْنِیٌّ عِشْرِیٌّ بَحْرَانِیٌّ قِنَّسْرِیٌّ	زَیْدُوْنَ تَمَرَاتٌ اِثْنَیْنِ عِشْرِیْنَ بَحْرَانُ قِنَّسْرِیْنَ	لفظ تثنیہ اور جمع مین یا ساتھ حذف زیادت کے بدون رد کی طرف مفرد کے ہوتا ہے یا ساتھ رد کی طرف مفرد کے جیسا کہ تَمْرِیٌّ اور اَرْضِیٌّ مین ساتھ سکون میم اور رای کے کہ تَمْرَۃٌ اور اَرْضٌ مین ہے اور جمع مین تَمَرَاتٌ اور اَرَضِیْنَ ساتھ فتحہ میم اور راکے ہے اور علی ہذا القیاس سَنَوِیٌّ اور سَنَتِیٌّ سنین جمع سَنَۃٌ مین کہ اصل مین سَنْوَۃٌ اور سَنْہَۃٌ تھا کہ نسبت مین سین مفتوح ہے جیسا کہ مفرد مین مفتوح ہے حال آنکہ جمع مین مکسور ہے لیکن جبکہ تَمَرَاتٌ اور اَرَضِیْنَ اور سِنِیْنَ علم ہونگے تو اوسکی نسبت مین تَمَرِیٌّ بہ فتحہ میم اور اَرَضِیٌّ بہ فتحہ راء اور سَنَوِیٌّ بکسرہ سین کہا جائیگا اِثْنِیٌّ اور عِشْرِیٌّ ساتھ کسرہ ہمزہ اور عین کے مؤید ہے نہ رد کرنیکا والا ثَنَوِیٌّ اور عَشَرِیٌّ ساتھ فتحہ تا اور عین کے کہا جاتا کہ مشابہ واحد اِثْنَیْنِ اور عِشْرِیْنَ کا ثَنِیٌّ اور عَشَرٌ ساتھ فتحہ تا اور عین کے ہے اور بحران نام ایک شہر کا ہے کہ اوسکو بحرین بھی کہتے ہین اور قِنَّسْرِیْنَ نام ایک شہر کا ہے ملک شام مین پس بَحْرَانُ اور قِنَّسْرِیْنَ کی زیادت بسبب علم ہونے کی نسبت مین حذف نہین کی گئی کافی مین ہے کہ شاذ ہے بَحْرَانِیٌّ نسبت بَحْرَیْنِ مین +

حذف	یای مشدد کا تین حرف تک جو حرف سے زائد کے بعد آخر مین ہے وقت نسبت کے واجب ہے بشرطیکہ دونون	کُرْسِیٌّ شَافِعِیٌّ	کُرْسِیٌّ شَافِعِیٌّ	کُرْسِیٌّ اور شَافِعِیٌّ کی طرف جب نسبت کیجاتی ہے تو یای مشدد اونکے آخر سے حذف کیجاتی ہے اور پھر یای نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	مین جب صفت انسان کی واقع ہو			بہ معنی رہنے والے مرد کے
زیادت	الف کی آخر مین لفظ یمن کی نسبت مین جبکہ تخفیف کیجاے یای نسبت سے قبل حذف کرنے ایک یا کے بعوض یاے محذوف کے	〃	یَمَنِیٌّ	پھر جایز ہے اعراب یا نی مانند قاضٍ کے کہا جاے گا ثَوْبٌ یَمَانٍ۔
حذف	تای تانیث کا واجب ہی	کُوفِیٌّ عَانِیٌّ صُفْرِیٌّ بَنَوِیٌّ	کُوفَةٌ عَانَاتٌ صُفْرَةٌ بَنَاتٌ	حذف تای تانیث کا مطلقا واجب ہے خواہ مفرد ہین ہو خواہ جمع مین خواہ علم مین ہو خواہ غیر علم مین خواہ عوض حرف اصلی کے ہو خواہ عوض حرف اصلی کے نہو کُوفَةٌ مفرد علم ہے تا اسمین عوض حرف اصلی کے نہین ہے اور صُفْرَةٌ مفرد غیر علم ہے تا اسمین بھی عوض حرف اصلی کے نہین ہے عانات نام گاونکا ہے فرات پر بَنَاتٌ مین تا عوض ہے واو اصلی کے اصل مین بَنَوٰةٌ تھا لیکن یونس تای عوض محذوف کو حذف نہین کرتا ہے اور بَنَتِیٌّ کہتا ہے اور ایسا ہی حال ہی اُخْتٌ کا اور ایسا ہی نسبت مین کلتا کی کہ اصل مین کِلْوَیٌ تھا واو سے تا کے بدل ہوا ہی نزدیک سیبویہ اور جمہور کے کِلَوِیٌّ آتا ہے اور نزدیک یونس کے کِلْتِیٌّ اور کِلْتَوِیٌّ اور کِلْتَاوِیٌّ آتا ہے۔
حذف	زیادت تثنیہ اور جمع سالم	زَیْدِیٌّ	زَیْدَانِ	الحاق یای نسبت کا

جیسے انسانیۃ اور عالمیۃ بمعنی انسان ہونے اور عالم ہونے کے اور یائی نسبت فعل اور حرف کے آخر مین لاحق نہین ہوتی ہے مگر جب کہ فعل اور حرف علم اور نام ہوجاتین جیسے تَغلَبِیّ اور نَہوِیّ نسبت مین طرف تغلب اور لَمّا کی۔

اور نسبت مین پانچ قسم کے تصرف مسموع ہین زیادت[1] اور حذف[2] اور رد[3] اور ابدال[4] اور تحریک[5] اور بعض تصرفات نسبت مین مخالف قیاس آتے ہین جیسے آیا ہے رَازِیّ نسبت مین طرف رے کے اور بَرَوِیّ نسبت مین طرف بادیہ کے۔

نقشہ اصول نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
زیادت	یا کے مُہَیِّم تصغیر مُہَوِّم مین عوض واو محذوف کے بعد یاے مشددہ کے واجب ہے	مُہَیِّمِیّ	مُہَیِّم	اور جائز ہے مُہَیِّم مین مُہَیِّم ساتہ زیادت یا کے بہی۔
,,	الف ونون کے آخر مین اسمار البعاض مین کے وقت نسبت کے واسطے بیان عظم اوس بعض بدن کے مراد ہے	لَحْیَانِیّ	لَحْیَہ	کہا جاتا ہے لَحْیَانِیّ واسطے طویل اللحیہ کے اور جَہْبَانِیّ واسطے عظیم الجبہ کے اور رقبانی واسطے عظیم الرقبہ کے اور آتا ہے
		جَہْبَانِیّ	جَبْہَہ	
		رَقْبَانِیّ	رَقَبَہ	

رَبَّانِیّ نسبت مین طرف رب کے ساتہ زیادت الف ونون کے +

,,	واو اور الف اور نون کے آخر مین لفظ ہند کی نسبت مین جب صفت تلوار کی ہو مسموع ہے	ہِنْدَوَانِیّ	ہِنْد	کہا جاتا ہے سیف ہندوانی بمعنی تلوار ہند کے۔
,,	زا کے آخر مین لفظ مرو کی نسبت	مَرْوَزِیّ	مَرْو	کہا جاتا ہے رجل مروزی

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعلال	یعنے ہم معنی ہونا۔ فعلل کا اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکی لیے مناسب اسکے معنی کے	اَکْفَهَرَّ النَّجْمُ	روشن ہوا ستارہ تاریکی مین	اَحْمَرَّ کے ہین۔ ثلاثی مجرد اَکْفَهَرَّ کا بہ معنی روشن ہونے کے شدت تاریکی مین نہین آیا ہے

تنبیہ

خواص اون بابون کے کہ ملحق ہین وہی ہین جو خواص اون بابون کے ہین کہ جنکے ساتھ الحاق کیے گئے ہین اور اکثر خواص جو مذکور ہوتے ہین وہ مقصور سماع پر ہین قیاس اونمین جاری نہین ہے یعنے جو لفظ جس معنی مین جس باب سے آیا ہے دوسرے لفظ کو اوس باب سے اس معنے مین بدون سماع کے عرب سے استعمال درست نہین ہے۔

ف نسبت کہتے ہین لاحق کرنے یای مشددہ کو کہ مکسور ہوتا ہے ماقبل اوسکا لفظ کے آخر مین تاکہ دلالت کرے نسبت پر ایک شی کی طرف اوس لفظ کے یا طرف معنی اس لفظ کے مثلاً کُنْتِیٌّ مین الحاق یا کا کہ کُنْتٌ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ کہا کرتا ہے کُنْتٌ کذا و کذا طرف لفظ کُنْتٌ کی اور بَصْرِیٌّ مین الحاق یا کا کہ بَصْرَةٌ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ بَصْرَہ مین رہتا ہے طرف مسمی بَصْرَہ کے اور جس لفظ کے آخر مین یای نسبت لگائی گئی ہے اوس لفظ کو اسم منسوب کہتے ہین اور یای مشدد کبھی صفت کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے مبالغہ کے وصف مین جیسے اَحْمَرِیٌّ واسطے نہایت سرخ کے اور کبھی اسم جنس کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے وحدت کے جیسے رُوْمِیٌّ واسطے ایک شخص رہنے والی روم کے اور کبھی اسم اور صفت کے آخر مین ساتھ زیادت تا کے لاحق ہوتی ہے واسطے مصدریت کے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین مطاوعۂ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعَنْلَلَ کا فعلل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے ۔	اَلْتَغْجَرَ	بہت بڑا	
		تَغَجْرَرَتْہ	ٹوٹیا مین نے	اِلْتَغْجَرَ کے پیچھے آنے نے
		فَانْغَجَرَ	پس بہت بٹ گیا	تَغَجْرَرَتْہ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ بٹ جانا ہے قبول کیا ہے
اِفْعِنْلَال	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	اِعْرَنْفَطَ	منقبض ہوا	ثلاثی مجرد اِعْرَنْفَطَ کا بہ معنی منقبض ہونے کے نہین آیا ہے
اِفْعِلَّال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِقْمَطَرَّ	بہت ناخوش ہوا	
〃	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	〃	〃	
〃	مطاوعۂ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعَلَلَّ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	طَمْأَنَہ فَاطْمَأَنَّ	آرام دیا مین نے اوسکو پس آرام لیا اوسنے	اِطْمَأَنَّ کے پیچھے آنے نے طَمْأَنَہ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ آرام ہی قبول کیا ہے
	موافقۂ فَعْلَلَ	اَجْرَحَرَّ	منقبض ہوا	جَرْمَزَ کے وہی معنی ہین جو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلَلَۃ	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	بَرْقَعْتُ زَیْدًا	برقع پہنایا میں نے زید کو	برقع ماخذ ہے بَرْقَعْتُ کا
،،	قصر یعنے نکالنا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	بَسْمَلَ	کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم	بَسْمَلَ نکالا گیا ہے قال بسم اللہ الرحمن الرحیم سے
	مطاوعۃ خود یعنے پیچھے آنا فَعْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَغَطْرَشَ	چھپایا رات نے اوسکی بینائی کو پس چھپگئی اوسکی بینائی	غَطْرَشَ ذکر ہے غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ کے آیا ہے دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ چھپ جانا ہے
تَفَعْلُلُ	مطاوعۃ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا تَفَعْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ	لڑھکایا میں نے اوسکو پس لڑھک گیا	تَدَحْرَجَ نے کہ پیچھے آیا ہے دَحْرَجْتُہٗ کی دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ لڑھک جانا ہے۔
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا فَعْلَلَ کا	تَعَذْمَرَ	آواز کی	غَذْمَرَ کی وہی معنی ہیں جو تَعَذْمَرَ کے ہیں۔
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اسکے معنی کے	تَہَبْرَسَ	ساتھ ناز کے چلا	تَہَبْرَسَ کا ثلاثی مجرد بہ معنی ناز سے چلنے کے نہیں آیا ہے۔
اِفْعِنْلَال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِبْرَنْشَقَ	شاد ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اَحْوَلَ	احول چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین بہ نسبت لون کے کم ہے
	اقتضاب			
	یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے معنی مین مناسب اسکے معنی کے	اَقْطَرَ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اَقْطَرَ کا بہ معنی غصہ مین ہونے کے نہین آیا ہی
افعوال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اَجْلَوَّذَ الْبَعِیْرُ	بہت دوڑا اونٹ	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہی اور کبھی متعدی بھی آتا ہی اَجْلَوَّطَ الْبَعِیْرَ یعنے سوار ہوا اونٹ پر اوسکی گردن مین لٹک کے۔
〃	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین۔	〃	〃	یہ خاصیت اس باب مین کمتر ہے۔
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے مناسب اس کے معنی کے	〃	〃	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہی اور کبھی یہ باب غیر مقتضب بھی آتا ہے جیسے اَحْوَوَیٰ اور حَوِیَ یعنی سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی ہوا
فَعْلَلَۃ	صیحۃ یعنے آواز کرنا ساتھ آواز مدلول ماخذ کی	دجدج	آواز کی ساتھ آواز مرغ کی	دجاج بمعنی مرغ کی ماخذ ہے دَجْدَجَ کا خاصیات اس باب کے بہت ہین چند یہان مذکور ہوتے ہین۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مناسب اسکے معنی کے			فرمان برداری مین نہین آیا ہی
اِفعِلَال	لزوم			
	یعنے لازمی ہونا	اَحمَرَّ	بہت سرخ ہوا	یہ خاصیت اس باب سی جدا نہین ہوتی ہے لازم ہے
,,	مبالغہ			
	یعنے کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا			یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اَعوَرَّ	یک چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین بہ نسبت لون کے قلیل ہے۔
,,	مطاوعۃ فَعَلَ	رَعَوتُہٗ	جہل سی پھیرا	اِرتَعَوی رَعَوتُہٗ سے پیچھے آیا ہے
	یعنے پیچھے آنا اِفعَلَّ کا فعل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے۔	فَارتَعَوی	مین نے اوسکو پھیرا جہل سی پھر گیا	کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا گہ پھر جانا جہل سے ہے۔
,,	اقتضاب	اِقطَرَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اِقطَرَّ کا بہ معنی غصہ ہونے کے نہین آیا ہے۔
	یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے ہیئات اسکے معنی کے۔			
اِفعِیلَال	لزوم	اِدہَامَّ	بہت سیاہ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے۔
,,	مبالغہ	,,	,,	,,
	یعنے کثرت مدلول ماخذ مین			
	اسکے معنی مین لون کا آنا	,,	,,	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
-	اور لام اور میم اور نون اور حرف علت کا			میم آیا ہے جیسے اَنْحَیٰ اور اَنْمَازَ اور جس لفظ کے بجاے فاے کلمہ کی رای مہملہ اور لام اور میم اور نون اور حرف علت ہوتا ہے بہ معنی اسباب کے باب افتعال سے آتا ہے جیسے رَفَعْتُہٗ فَارْتَفَعَ اور لَوَیْتُہٗ فَالْتَوَیٰ اور مَدَدْتُہٗ فَامْتَدَّ اور نَقَلْتُہٗ فَانْتَقَلَ اور وَصَلْتُہٗ فَاتَّصَلَ۔
اِفْعِیعَال	لزوم یعنے لازمی ہونا			یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے اور کبھی متعدی بھی اس باب سے آتا ہے جیسے اَحْلَوْلَیْتُہٗ بمعنی تیرین گمان کیا مین نے اوسکو۔
،،	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اَعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ	صاحب بہت گھاس ترکی ہوئی زمین	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے لازم ہے۔
	مطاوعۃ فَعَّلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعَوْعَلَ کا فَعَّلَ سے کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ثَنَیْتُہٗ فَاثْنَوْنیٰ	پھیرا مین نے اوسکو پس پھر گیا	اثْنَوْنیٰ پیچھے ثَنَیْتُہٗ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پھرتا ہے
،،	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے	اُدْلُوْلِیَ	چلا فرمانبردار ہمین	ثلاثی مجرد اُدْلُوْلِیَ کا بہ معنی چلنے کے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	حسے اور افعال جوارح سے ہونا			
	مطاوعۃ فَعَّلَ و اَفْعَلَ یعنی پیچھے آنا افعل کا فعّل کے	کَسَّرْتُہٗ فَانْکَسَرَ	توڑا مین نے اوسکو پس ٹوٹ گیا	مطاوعۃ فَعَّلَ اسباب مین غالب اور اکثر ہے اور مطاوعۃ اَفْعَلَ کے نادر
انفعال	اور اَفْعَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ	بند کیا مین نے دروازہ پس بند ہوگیا	
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا	اِنْحَمَقَ زَیْدٌ	احمق ہوا زید	حُمُقَ کے وہی معنی ہین جو اِنْحَمَقَ کے ہین
	مجرد	اِنْطَفَئَتِ النَّارُ	بجھ گئی آگ	طَفِئَتْ کے وہی معنی ہین جو اِنْطَفَئَتْ کے ہین
	یا اَفْعَلَ کا	اِنْبَلَجَ الصُّبْحُ	روشن ہوی صبح	بَلَجَ کے وہی معنی ہین جو اِنْبَلَجَ کے ہین
		اِنْخَزَرَ زَیْدٌ	حجاز مین آیا یا پہونچا زید	اَخْزَرَ کے وہی معنی ہین جو اِنْخَزَرَ کے ہین یہ خاصیت اس باب مین نادر ہے
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون اسکے مجرد سے	اِنْطَلَقَ	چلا	مجرد انطلق کا بہ معنی چلنے کے نہین آیا ہے۔
	نہ آنا بجاے فعلہ کے رای مصلہ			اور بجاے فاعلہ کے بمعنی ذات

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	مطاوعہ یعنے پیچھے آنا استفعل کا فعل کی	اَحْکَمَتُہٗ فَاسْتَحْکَمَ	استوار کیا مین نے اوسکو پس استوار ہوا	اِسْتَحْکَمَ پیچھے اَحْکَمَتُہٗ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے اثر فاعل متکلم پر کہ استواری ہے +
״	یا فعّل سے واسطے دلالت کی اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَدَّبْتُہٗ فَاسْتَأْدَبَ	ادب یا مین نے اوسکو پس ادب لیا اوسنے	اِسْتَأْدَبَ پیچھے اَدَّبْتُہٗ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل متکلم کا کہ ادب ہے -
״	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا مجرد یا فعل کا	اِسْتَبَانَ	ظاہر ہوا	بَانَ کے وہی معنی ہین جو اِسْتَبَانَ کے ہین -
״	یا فعل کا	اِسْتَجَبْتُہٗ	جواب یا مین نے اوسکو	اَجَبْتُہٗ کے وہی معنی ہین جو اِسْتَجَبْتُہٗ کے ہین -
״	یا تفعّل کا	اِسْتَجَبْتُ	آیا مین خیمہ مین	تَجَبَّبْتُ کے وہی معنی ہین جو اِسْتَجَبْتُ کے ہین -
״	با افتعل کا	اِسْتَکْثَرَہُ الْمَاءَ	بہت پانی طلب کیا اوس سے	اَکْثَرَہُ الْمَاءَ کے وہی معنی ہین جو اِسْتَکْثَرَہُ الْمَاءَ کے ہین
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون اسکے مجرد سے اس معنی مین	اِسْتَعَانَ	ناف کے نیچے کے بال مونڈے	مجرد استعان کا ناف کے نیچے کے بال مونڈنے کے معنی مین نہین آیا ہے
انفعال	لزوم اور علاج یعنے لازمی ہونا اور اوسکے مدلول ماخذ کا امر	اِنْفَطَرَ	شگافتہ ہوا	یہ خاصیت اسباب سے جدا نہین ہوتی ہے اسباب کو لازم ہے -

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	لیاقت یعنی مراد اور مدلول ماخذ کی ہو فاعل کا	اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ	سزاوار پیوند کی ہو کپڑا	رقعہ بمعنی پیوند کے ماخذ استرقاع کا ہے
〃	حینونۃ یعنی وقت مدلول ماخذ میں پہونچنا	اِسْتَحْصَدَ الزَّرْعُ	کاٹنے کے وقت میں کھیت پہنچا	حصاد بمعنی کاٹنے کھیت کے ماخذ ہے اِستحصاد کا
〃	وجدان پانا ایک چیز کا موصوف بساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَکْرَمَتْہُ	موصوف ساتھ کرم کے پایا میں نے اوسکو	کرم ماخذ ہے اِستکرمتہ کا
〃	حسبان گمان کرنا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْسَنْتُہٗ	موصوف ساتھ حسن کے گمان کیا میں نے اوسکو	حسن ماخذ ہے اِستحسنتہ کا
〃	تحول ہو جانا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ	پتھر ہو گئی مٹی مانند اونٹنی کے ہوا اونٹ	حجر بمعنی پتھر کے ماخذ ہے اِستحجر کا ناقہ بمعنی اونٹنی کے ماخذ اِستنوق کا ہے۔
〃	اتخاذ لینا مدلول ماخذ کا	اِسْتَوْطَنَ الْقَرْیَۃَ	وطن لیا گاؤں کو	وطن ماخذ ہے اِستوطن کا
〃	قصر یعنی بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	اِسْتَرْجَعَ	کہا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ	اِسترجع بنایا گیا ہے قال انا للہ وانا الیہ راجعون سے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اثر فاعل کا قبول کیا ہے			اثر فاعل متکلم کا کہ امر مکبر ہوتا ہے قبول کیا ہے۔
انفعال	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا۔ مجرد	اِنْبَلَجَ	روشن ہوا	معنی بَلَجَ کے وہی ہین جو اِنْبَلَجَ کے ہین۔
	یا افْعَلَّ	اِحْجَوَّزَ	حجاز مین آیا یا پہونچا	معنی اَحْجَزَّ کے وہی ہین جو احتجز کے ہین۔
	یا تَفَعَّلَ	اِرْتَدَیٰ	چادر پہنی	معنی تَرَدّیٰ کے وہی ہین جو اِرْتَدیٰ کے ہین۔
	یا تَفَاعَلَ	اِخْتَصَمَ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو	باہم خصومت کی زید اور عمرو نے	معنی تَخَاصَمَ کے وہی ہین جو اِخْتَصَمَ کے ہین
	یا اِسْتَفْعَلَ کا	اِسْتَاجَرَ	اجرت چاہی	معنی اِسْتَاجَرَ کے وہی ہین جو اِسْتَاجَرَ کے ہین۔
	ابتدا یعنے مزید سے آنا بدون اسکے مجرد سے اس معنی مین	اِسْلَمَ	پتھر کو بوسہ دیا اور چھوا	مجرد اَسْلَمَ کا یہ معنی بوسہ دینے اور چھونے پتھر کے نہین آیا ہے۔
استفعال	طلب یعنے چاہنا مدلول ماخذ کا	اِسْتَطْعَمْتُ زَیْدًا	طعام چاہا مین نے زید سے	طعام بمعنی کھانے کے ماخذ اِسْتَطْعَمْتُ کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	یا افعل کا	تَیَامَنَ	یمن مین آیا یا بہنچا	ایمن کے بہی وہی معنی ہین جو تیامن کے ہین۔
	ابتدا یعنے آنا مزید سے بدون اسکے مجرد سے اس معنی مین۔	تبارک	مقدس اور منزہ ہوا	مجرد تبارک کا یہ معنی مقدس اور منزہ ہونیکے نہین آیا ہے۔
افتعال	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ مین ایکچیز کو لینا	اِحْتَجَرَ	حجرہ بنایا	حجرہ ماخذ ہے اِحْتَجَرَ کا
		اِجْتَنَبَ	ایک جانب لی	جانب ماخذ ہے اِجْتَنَبَ کا
		اِعْتَذَی الشَّاۃَ	غذا کیا بکری کو	غذا ماخذ ہے اِعْتَذَی کا
		اِعْتَضَدَہٗ	بازو مین لیا اوسکو	عَضُدَ بہ معنی بازو کے ماخذ ہے اِعْتَضَدَ کا
	تصرف یعنے کوشش کرنا مدلول ماخذ مین	اِکْتَسَبَ	کوشش کی کسب مین	کسب ماخذ ہے اِکْتَسَبَ کا
	تجبر کرنا فاعل کا مدلول ماخذ کو اپنے لیے	اِکْتَالَ زَیْدٌ	ناپا زید نے اپنے لیے	کیل بمعنی ناپنے کے ماخذ ہے اِکْتَالَ کا
	مطاوعۃ فعل یعنے پیچھے آنا افتعل کا فعل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے	غَمَّتْہُ فَاغْتَمَّ	اوندگہین کیا مین نے اوسکو پس اوندگہین ہوا	اِغْتَمَّ پیچھے غممتہ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرتا ہے اسپر کہ مفعول نے

تقاتلوا یعنے دس مردنے تقاتل کیا یعنے ہر ایک نے دس مین سے دوسرے کو قتل کیا اور مشارکت مین لفظاً ایک طرف فاعل ہوتی ہے اور دوسری طرف مفعول اور تشارک مین کل اطراف فاعل ہوتے ہین اور تشارک کبھی صرف صدور مین ہوتا ہے بدون شرکت کے تعلق مین جیسے ترافع زید وعمرو حجراً یعنے اوٹھایا زید اور عمرو دونون نے ایک پتھر کو مدلول ماخذ صادر زید اور عمرو دونون سے ہے اور متعلق ساتھ پتھر کے ہے لیکن شرکت صرف صدور مین کم ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	تخییل یعنے خیال کرانا فاعل کا غیر کو حصول مدلول ماخذ کا آپ مین باوجود نہ حاصل ہونے کے	تَمَارَضَ زَیْدٌ	بیماری دکھائی آپ مین زید نے غیر کو باوصف نہ ہونے بیمار کے	مرض بمعنی بیماری کے ماخذ تمارض کا ہے
〃	مطاوعۃ فاعل بہ معنی افعل یعنے پیچھے آنا تفاعل کا فاعل بہ معنی افعل کے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ	دور کیا مین نے اوسکو پس دور ہو گیا	بَاعَدَ نے بسبب آنے کے پیچھے بَاعَدْتُہٗ کے دلالت اسپر کی کہ مفعول نے اثر فاعل متکلم کا قبول کیا ہے
〃	موافقۃ یعنے ہم معنے ہونا مجرد	تَعَالٰی	برتر ہوا	عُلَا اسکی مجرد کی بھی یہی معنی ہین جو تعالے کے ہین۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
مفاعلۃ	موافقہ			
	یعنی ہم معنی ہونا مجرد	سَافَرْتُ	مسفر کیا مین نے	سَفُرْتُ کے وہی معنی ہین جو سَافَرْتُ کے ہین۔
	یا اَفْعَلَ	بَاعَدْتُہٗ	دوری کی مین نے	اَبْعَدْتُہٗ کے وہی معنی ہین جو بَاعَدْتُہٗ کے ہین۔
	یا فَعَّلَ	ضَاعَفْتُہٗ	دوچند کیا مین نے اوسکو	ضَعَّفْتُہٗ کے وہی معنی ہین جو ضَاعَفْتُہٗ کے ہین
	یا تَفَاعَلَ کا	شَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	باہم گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے یعنی ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی	شَاتَمَ کے وہی معنی ہین جو شَاتَمَ کے ہین
مفاعلۃ	ابتدا			
	یعنے مزید سے آنا بدون آنے کے مجرد سے اس معنی مین۔	قَاسَیٰ زَیْدٌ عَمْرًا	رنج بھوگنا یا زید نے عمرو کو	مجرد قاسی کا رنج بھوگنا کے معنی مین نہین آیا ہے
تفاعل	تشارک			
	یعنے شریک ہونا دو شخص یا زائد کا دو سے صدور یا تعلق بدلول ماخذ مین ساتھ فاعلیت ہر ایک کے لفظاً	تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے	تشارک اور مشارکۃ مین فرق یہ ہے کہ مشارکۃ مین ضرور ہے دو طرفہ نسبے بخلاف تشارک کے مثلاً کہہ سکتے ہین عشرہ رجال

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تَفَعُّل	تحول ہونا شی کا خود ماخذ یا مانند ماخذ کے صَیرورہ ہونا صاحب مدلول ماخذ کا موافقہ یعنے ہم معنی ہونا مجرد یا اِفْعَل	تَنَصَّرَ تَبَحَّرَ تَمَوَّلَ تَقَبَّلَ تَبَصَّرَ	نصرانی ہوا مانند دریا کے ہوا صاحب مال ہوا قبول کیا دیکھا	نصرانی ماخذ تَنَصُّر کا ہے بحر بمعنی دریا کے ماخذ تَبَحُّر کا ہے مال ماخذ تَمَوُّل کا ہے قَبِلَ کی وہی معنی ہین جو تقبل کے ہین ابصر کی وہی معنی ہین جو تبصر کے ہین
	یا فَعَّل	تَکَذَّبَ	نسبت بدروغ کے	گذّب کی وہی معنی ہین جو تکذّب کی ہین
	یا اِسْتَفْعَل کا	تَحَرَّجَ	حاجت طلب کی	اِسْتَحْوَجَ کے وہی معنی ہین جو تَحَوَّجَ کے ہین۔
	ابتدا یعنی آنا مبدء کا بدون آنے مجرد کے اس معنی مین	تَکَلَّمَ	کلام کیا	مجرد تکلّم کا بہ معنی کلام کرنے کی نہین آیا ہے
مفاعلۃ	مشارکت یعنی شریک ہونا فاعل اور مفعول کا باہم فاعلیت اور مفعولیت مدلول ماخذ مین۔	قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًا	باہم قتل کیا زید اور عمرو نے یعنے زید نے قتل کیا عمرو کو اور عمرو نے زید کو	لفظ مین ایک فاعل ہے اور ایک مفعول لیکن معنی مین ہر ایک فاعل ہے اور ہر ایک مفعول۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تَفَعُّل	تَجَنُّب			
	پرہیز کرنا مدلول ماخذ سے	تَحَوُّبَ	گناہ سے پرہیز کیا	حُوب بالضم بمعنی گناہ کی ماخذ تَحَوُّبَ کا ہے۔
،،	لُبس			
	یعنے پہنا مدلول ماخذ کا	تَخَتَّمَ	خاتم یعنی انگشتری پہنی	خاتم بمعنی انگشتری کی ماخذ تَخَتَّمَ کا ہے
،،	تَعَهُّد			
	یعنے مدلول ماخذ کو کام مین لانا	تَدَهَّنَ	روغن کو کام مین لایا	دُہن بہ معنی روغن کی ماخذ تَدَهَّنَ کا ہے۔
،،	اتخاذ			
	بنانا یا لینا مدلول ماخذ کو	تَبَوَّبَ	دروازہ بنایا	باب بمعنی دروازہ کی ماخذ تَبَوَّبَ کا ہے
		تَجَنَّبَ	جانب یعنی گوشہ کو لیا	جانب بمعنی گوشہ کی ماخذ تَجَنَّبَ کا ہے
	یا کسی چیز کو مدلول ماخذ کرنا	تَوَسَّدَ الحَجَرَ	تکیہ کیا پتھر کو	وسادہ بمعنی تکیہ کی ماخذ تَوَسَّدَ کا ہے
	یا مدلول ماخذ مین لینا	تَأَبَّطَ الحَجَرَ	بغل مین لیا پتھر کو	ابط بہ معنی بغل کی ماخذ تَأَبَّطَ کا ہے
،،	تدریج			
	کم کرنا ماخذ کا ساتھ مہلت کے	تَجَرَّعَ	گھونٹ گھونٹ پیا	جرعہ بہ معنی گھونٹ کی ماخذ تجرع کا ہے
		تَحَفَّظَ	تھوڑا تھوڑا یاد کیا	حفظ بہ معنی یاد کرنے کی ماخذ تَحَفَّظَ کا ہے۔ تَجَرَّعَ مین تدریج امر محسوس مین ہے، اور تحفظ مین تدریج امر غیر محسوس مین۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	موافقت یعنے ہم معنی ہونا فَعَلَ	زَلَّتَهٗ	جدا کیا مین نے اوسکو	زَلَّتَهٗ کے وہی معنی ہین جو زَلَّتَهٗ کے ہین۔
〃	یا اَفْعَلَ	شَوَّیَتَهٗ	گوشت لائق بھوننے کے دیا مین نے اوسکو	اَشْوَیَتَهٗ کے وہی معنی ہین جو شَوَّیَتَهٗ کے ہین۔
〃	یا تَفَعَّلَ کا	تَرَّسَ	ڈہال کو کام مین لایا	تَتَرَّسَ کے معنی وہی ہین جو تَرَّسَ کے ہین
〃	ابتدا یعنے آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	کَلَّمَ	کلام کیا	مجرد کَلَّمَ کا بہ معنی کلام کرنے کے نہین آیا ہے
تَفَعَّلَ	مطاوعۃ فَعَّلَ یعنے پیچھے آنا تَفَعَّلَ کا فَعَّلَ کے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	قَطَّعْتُهٗ فَتَقَطَّعَ	کاٹا مین نے اوسکو پس کٹ گیا	انا تَقَطَّعَ کا پیچھے قَطَّعْتُهٗ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا
〃	تکلف بزور آپ مین مدلول ماخذ کا حاصل کرنا	تَجَوَّعَ	تکلف کیا بہوک حاصل کرنے مین	جوع بہ معنی بہوک کے ماخذ تجوع کا ہے
〃	یا بزور آپکو منسوب طرف مدلول ماخذ کے کرنا	تَکَوَّفَ	بزور کوفی بنا یعنی منسوب آپکو طرف کوفہ کے	کوفہ ماخذ تکوف کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ مین یا آنا مدلول ماخذ مین	عَمَّقَ	عمق مین پہونچا	عمق بہ معنی گہراو کے ماخذ عمّق کا ہے
		خَیَّمَ	خیمہ مین آیا	خیمہ ماخذ خیّم کا ہے
	صیرورۃ یعنے صاحب مدلول ماخذ ہونا	نَوَّرَ	صاحب شگوفہ ہوا	نَوْر بمعنی شگوفہ کے ماخذ نوّر کا ہے
〃	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	قَذَّیْتُ عَیْنَہٗ	دور کیا مین نے کوڑا اوسکی آنکھ سے	قَذٰی بمعنی کوڑے کے ماخذ قذّیت کا ہے
〃	نسبت یعنی منسوب کرنا ساتھ مدلول ماخذ کے	فَسَّقَہٗ	منسوب بہ فسق کیا مین نے اوسکو	فسق ماخذ فسقت کا ہے
〃	الباس یعنے پہنانا ماخذ کا	جَلَّلْتُہٗ	جھول پہنائی مین نے اوسکو	جل بہ معنی جھول کے ماخذ جلّلت کا ہے
〃	تحلیط	ذَہَّبْتُہٗ	زراندود کیا مین نے اوسکو	ذہب بہ معنی زر یعنے سونے کے ماخذ ذہّبت کا ہے
〃	تحویل یعنے کرنا کسی چیز کا ماخذ یا مانند ماخذ کے	نَصَّرَتْہُ	نصرانی کیا مین نے اوسکو	نصرانی ماخذ نصّرت کا ہے
		خَیَّمَتْہُ	مانند خیمہ کے کیا مین نے اوسکو	خیمہ ماخذ خیّمت کا ہے
〃	قصر یعنے بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کی	ہَلَّلَ	کہا لا الہ الا اللہ	ہلّل بنایا گیا قال لا الہ الا اللہ سے ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	باَفْعَلَ کے باب دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا۔	بَشَّرْتُہٗ فَاَبْشَرَ	خوشخبری دی مین نے اوسکو پس خوشخبری لی اوسنے	اَبْشَرَ بعد بَشَّرْتُ کی دلالت کرتا ہے قبول کرنے اثر فاعل پر کہ خوشخبری لیناہے۔
تفعیل	تعدیہ یعنے متعدی کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا۔	فَرَّحْتُہٗ	شاد کیا مین نے اوسکو	فَرِحَ فَرَحَ زَیْدٌ مین لازمی تہا اور معنی اوسکے شاد ہوا زید پر فَرَّحْتُ متعدی ہے۔
		عَلَّمْتُہٗ حُقًّا	پہنچوایا مین نے اوسکو حق	عَلِمَ عَلَمَ زَیْدٌ حقًّا مین متعدی بیک مفعول تہا معنی اوسکے پہچانا زید نے حق ہین عَلَّمْتُ متعدی بدو مفعول ہے۔
,,	تصییر یعنے صاحب مدلول ماخذ کا کرنا	نَیَّزْتُہٗ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نَیْزٌ بمعنی نقش جامہ کے ماخذ نَیَّزْتُ کا ہے۔
,,	مبالغہ یعنے کثرت کیفیت	صَرَّحَ	بہت ظاہر کیا	صریح بہ معنی ظاہر کے ماخذ صرح کا ہی یہ مثال مبالغہ کی کیفیت کی ہے
	نسبت مدلول ماخذ مین	حَمَّدَ	بہت بار حمد کی	ماخذ حَمَّدَ کا ہی یہ مثال مبالغہ کی کیفیت مین ہے
	یا کثرت فاعل مین	مَوَّتَ الْاِبِلُ	مرے بہت اونٹ	یہ مثال مبالغہ کی فاعل مین ہے
	یا کثرت مفعول مین	قَطَّعْتُ الثِّیَابَ	قطع کیا مین نے بہت کپڑونکو	یہ مثال مبالغہ کی مفعول مین ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	یعنی آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی مین آیا ہو	اَرْقَلَ اَشْفَقَ	شتابی کی ڈرا	ابتدا دو قسم ہی ایک آنا مزید کا بدون اسکے مجرد کے جیسے اَرْقَلَ مین اسکا مجرد اصلا نہین آیا ہے دوسرے آنا مزید کا ساتھ آنے مجرد کے نہ ساتھ اس معنی کے جیسے اَشْفَقَ کہ مجرد اسکا شفق بمعنی مہربانی کے آیا ہے۔

افعال	موافقت یعنے ہم معنی ہونا			
〃	مجرد	اَدْجَی	تاریک ہوا	دجی کے بھی معنی وہی ہین جو اَدْجَی کے ہین +
〃	یَفْعَلُ	اَکْفَرَہٗ	منسوب بکفر کیا مین نے اوسکو	کَفَرَہٗ کے معنی وہی ہین جو اَکْفَرَہٗ کے ہین۔
〃	یَتَفَعَّلُ	اَخْنَبَتَہٗ	خیمہ بنایا مین نے اوسکو	تَخَنْبَتَہٗ کے بھی معنی وہی ہین جو اَخْنَبَتَہٗ کے ہین۔
	یا اِسْتَفْعَلَ کا	اَعْظَمَتَہٗ	بزرگ گمان کیا مین نے اوسکو	اِسْتَعْظَمَتَہٗ کے بھی وہی معنی ہین جو اَعْظَمَتَہٗ کے ہین
	مطاوعۃ یعنے پیچھے آنا اَفْعَلَ کا فَعَّلَ کی	کَبَّبَہٗ فَاَکَبَّ	سرنگون کیا مین نے اوسکو پس سرنگون ہوا	اَکَبَّ بعد کببت مجرد کی دلالت کرتا ہی قبول کرنے اثر فاعل پر کہ سرنگون ہوتا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		اَشْوَبَۃ	دیا میں نے گوشت	اور مدلول ماخذ کبھی امر
			لائق ہونے	جلنی ہوتا ہے جیسے کوبر
			کے	اور کبھی امر عقلی جیسے کاٹنا
	بلوغ			
	یعنے پہونچنا مدلول ماخذ مین	اَضْبَحَ	صبح کو وقت پہونچا	صبح ماخذ ہے اَضْبَحَ کا
	یا آنا مدلول ماخذ مین یا لانا ایک	اَعْرَقَ	عراق مین آیا	عراق ماخذ ہے اَعْرَقَ کا
	شے کا موصوف ساتھ مدلول	اَطَابَ	لایا کلام طیب	طیب ماخذ ہے اَطَابَ کا
	ماخذ کے			
	صیرورۃ			
	یعنے ہونا ایک شے کا صاحب مدلول ماخذ	اَلْبَنَتِ الشَّاۃُ	صاحب دودھ کی	لبن بہ معنی دودھ کے
			ہوئی بکری	ماخذ اَلْبَنَتْ کا ہے
افعال	یا ہونا ایک شے کا صاحب اور	اَجْرَبَ زَیْدٌ	صاحب اونٹ	اَجْرَبَ بہ معنی شتر خارشتی
	چیز کا کہ موصوف ہے ساتھ مدلول		خارشتی کا ہوا زید	کے ماخذ ہے اَجْرَبَ کا
	ماخذ کے			
	یا ہونا ایک چیز کا صاحب اوس	اَخْرَفَتِ الشَّاۃُ	صاحب بچہ	خریف ماخذ ہے اَخْرَفَ کا
	چیز کا کہ حادث ہے مدلول ماخذ مین		کی ہوئی بکری	
			خریف مین	
	لیاقت			
	ہونا ایک چیز کا لائق ماخذ کے	اَلَامَ الْفَرْعُ	لائق ملامت	ملامت ماخذ اَلَامَ کا ہے
			کے ہوا سر	
	ابتدا			

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	وجدان — یعنے پانا ماخذ کا پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ ماخذ کے	اَرْحَتُہٗ	پایا مین نے اوسکی کو	رحت بمعنی بوجھ ماخذ ارحت کا ہے
		اَنْجَلْتُہٗ	بخیل پایا مین نے اوسکو	بخل ماخذ ہی انجلت کا اصل معنی یہ ہین کہ موصوف بہ بخل پایا مین نے اوسکو
	سلب یعنے زایل کرنا مدلول ماخذ کا	اَشْکَیْتُہٗ	زایل کیا مین نے شکایت کو	شکایت بہ معنی گلہ کے ماخذ اشکیت کا ہے
افعال	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اَسْفَرَ الصُّبْحُ	بہت ہوئی صبح	سفر بہ معنی روشن کے ماخذ اسفر کا ہی یہان مبالغہ کیفیت مین ہے۔
		اَثْمَرَتِ النَّخْلُ	بہت کھجور لایا درخت کھجور کا	ثمر بمعنی کھجور کے ماخذ اثمرت کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے۔
,,	اطعام یعنے کھلانا مدلول ماخذ کا	اَعْظَمْتُ کَلْبَ	ہڈی کھلائی مین نے کتے کو	عظم بمعنی ہڈی کے ماخذ اعظمت کا ہے
	اعطاء دنیا مدلول ماخذ کا	اَثْمَرْتُہٗ	کھجور دی مین نے اوسکو	ثمر بہ معنی کھجور کے ماخذ اثمرت کا ہی اور قطع بہ معنی کاٹنے کے ماخذ اقطعت کا ہے اور شئے بہ معنی ہونے کے ماخذ اشویت کا ہی اور محل ہونے کا گوشت ہے
		اَقْطَعْتُہٗ قَضْبًا	کاٹنا شاخونکا دیا مین نے اوسکو یعنے اجازت کاٹنے کی دی	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مفعول کا			حَفَرَ حَفَرَ زَیْدٌ نَہْرًا تیز متعدی بیک مفعول تھا

معنی اوسکے کھودا زید نے نہر کو ہین اَحْفَرَتْ باب افعال مین متعدی بدو مفعول ہوا عَلَّمَ عَلَّمَ زَیْدٌ عَمْرًا فَاضِلًا مین متعدی بدو مفعول تھا معنی اوسکے جانا زید نے عمرو کو فاضل ہین اَعْلَمْتُ باب افعال مین متعدی بہ سہ مفعول ہوا۔

افعال	الزام یعنے لازمی کرنا متعدی کا	اَحْمَدَ زَیْدٌ	محمود ہوا زید	حَمِدْتُ حَمِدْتُ زَیْدًا متعدی تھا معنی اوسکے سراہا مین نے زید کو ہیز
״	تصییر صاحب ماخذ کا کرنا۔	اَنْزَتْہُ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نیر بمعنی نقش کپڑی کی ماخذ اَنْزَتْ کا ہی
״	اَعَانَتہ یعنے مدد کرنا فاعل کا مفعول	اَحْلَبْتُہُ	مدد کی مین نے دودہ دوہنے مین اوسکی	حَلَبَ بمعنی دودہ دوہنے کی ماخذ اَحْلَبْتُ کا ہی اور مراد مدلول سے معنی ہین
	تعریض یعنے پیش کرنا فاعل کا ایک چیز کو واسطے مدلول ماخذ کے	اَلْبَعْتہ	پیش کیا مین نے اوسکو واسطے بیچنے کے	بیع بمعنی بیچنے کے ماخذ اَلْبَعْتُ کا ہی

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
حسب بحسب	منحصر ہونا الفاظ معدودہ مین	وَحِمَ	بہت رغبت کی عورت حاملہ نے طرف کھانیکے	
		وَرِمَ	سوجا	
		وَعِمَ	دعاسا نعمت کی کی	
		وَکِمَ	غمگین ہوا	
		وَہِمَ	غلطی حساب مین کی	
		وَہِنَ	سستی کی کام مین	
		وَرِہَ	احمق ہوا	
		وَقِہَ	فرمانبردار ہوا	
		وَلِہَ	سرگشتہ ہوا	
		وَرِیَ	آگ نکلی چمقاق سے	
		وَلِیَ	نزدیک ہوا	
		وَنِیَ	سست اور رنجیدہ ہوا	
		وَہِیَ	پہاڑا	
افعال	تعدیہ — یعنی متعدی بہ یک مفعول کرنا لازمی کا یا متعدی بدو	اَبْصَرْتُ زَیْدًا	دکھایا مین نے زید کو	ابصر بصر زید مین لازمی تھا معنی اوسکو دیکھا زید نے پر ابصرت باب افعال مین سے متعدی بیک مفعول ہوا
		اَخْبَرْتُ زَیْدًا بَکْرًا	خبر دیا مین نے زید کو بکر کی	
	متعدی کرنا متعدی بیک مفعول کا یا متعدی بہ مفعول کرنا متعدی بدو	اَعْلَمْتُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا	معلوم کرایا مین نے زید کو کہ عمر فاضل ہے	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکْرُمُ	تعجب	طَمُعَ الْمَرْءُ	تعجب ہوا لالچ مرد سے	طمع بمعنی لالچ کے ماخذ ہی طَمُعَ کا
حَسُبَ یَحْسُبُ	یعنے تعجب مدلول ماخذ سے منحصر ہونا الفاظ معدودہ میں	نَعِمَ	نرم و نازک ہوا	وغیر اور وَبِلَ اور وَخِمَ اور تَعِسَ
		وَطِئَ	روندا	اور وَلِہَ اور تَہِسَ اور وَہِیَ سمع
		وَرِثَ	وارث ہو	سے بھی آیا ہے اور وَغِفَ کرم
		وَجِدَ	پایا	اور وَرِیَ اور وَنِیَ ضرب سے بھی
		وَحِرَ	دلمیں کینہ کیا	آیا ہے اور وَبِطَ اور وَنِیَ اور
		وَغِرَ	دلمیں کینہ رکھا	وَجِعَ ضرب اور سمع سے بھی آیا ہے
		بَئِسَ	حاجتمند ہوا	اور وَثِقَ کرم سے بھی آیا ہے اور
		یَئِسَ	ناامید ہوا	وَہِنَ سمع اور کرم اور ضرب سے
		وَبِطَ	ضعیف ہوا	بھی آیا ہے اور نَعِمَ سمع اور
		وَجِعَ	دردمند ہوا	کرم اور نصر سے بھی آیا ہے
		وَرِعَ	پرہیزگار ہوا	
		وَبِعَ	پانی پیا کتے نے ساتہ اطراف زبان کے	
		وَبِقَ	ہلاک ہوا	
		وَثِقَ	استوار رکھا	
		وَعِقَ	شتابی کی	
		وَفِقَ	موافق پایا	
		وَمِقَ	دوست رکھنا	
		وَہِلَ	ضعیف ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		جَنُبَ	حالت جنابت مین ہوا	عارضیہ ہین کہ ذاتیہ اور خلقیہ نہین ہین لیکن مشتق سے ثابت ذات مین اس طرح ہوگئے ہین کہ ذات سے جدا نہین ہوتے ہین مانند فقاہت کے اور مشابہ صفت خلقی کی وہ صفت ہے کہ ثابت اور لازم نہین ہے لیکن مماثل ہے صفت خلقی کی جیسے خباثت اگرچہ صفت عارضی ہی لازم نہین ہے لیکن مشابہ ہے ساتھ اوس نجاست کے کہ ذاتی ہے پس صَغُرَ اور کَبُرَ دونون مثال صفت خلقی حقیقۃً کی ہین اور فَقُہَ مثال صفت خلقی حکماً کی ہے اور جَنُبَ مثال مشابہ صفت خلقی کی ہے
کرم یکرم	بلوغ یعنے پہونچنا یا آنا مدلول ماخذ ہین	صَلُبَ	سختی مین پہونچنا یا آنا	صلابت بمعنی سختی ماخذ صلب کا ہے
	تحول یعنے ہونا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	جَنُبَ الرَّجُلُ ذَئُبَ الرَّجُلُ	جنوبی ہوتی ہوا مانند بھیڑیے کی ہوا	جنوبی ماخذ جَنُبَ کا ہے ذئب بمعنی بھیڑیے کے مدلول ماخذ ذَئُبَ کا ہے
,,	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ ہین	ضَبُبَتِ الْاَرْضُ	بہت سوسمار ہوئے زمین مین	ضب بمعنی سوسمار کے ماخذ ضَبُبَ کا ہے۔
,,	تالم یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	رَحِمَتِ النَّاقَۃُ	دردمند ہوا رحم ناقہ کا	رحم بمعنی بچہ دان کے ماخذ ہے رَحُمَتْ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فتح یفتح	حرف حلقی ہونا اوسکے عین یا لام کی جگہ	بَعَثَ مَنَعَ	اوٹھایا باز رکھا	اور ابی یابی شاذ ہی ایسا ہے قلی یقلی کہ بغت نبی عاعز آیا ہے اور سیبویہ نے اوسکو حکایت کیا ہے یہی شاذ ہے اور رَکَنَ یَرْکَنُ کہ حکایت کیا ہے اوسکو ابو عمرو نے قبیل تداخل سے ہے کہ رَکَنَ یَرْکُنُ باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے لغت مشہور ہے اور ابو زید نے حکایت کیا ہے اوسکو رَکِنَ یَرْکَنُ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے جیسا کہ اخفش نے کہا ہے کہ قَنَطَ یَقْنِطُ قبیل تداخل سے ہے +
کَرُمَ یَکْرُمُ	لازم ہونا	کَرُمَ	بزرگ ہوا	رَحُبَتْکَ الدَّارُ یعنے وسعت دی تجکو گھر ساتہ حذف حرف جر کی ہے کہ ساتہ اوسکے متعدی ہوا ہے اصل مین رَحُبَتْ بِکَ الدَّارُ تہا +
کَرُمَ یَکْرُمُ	صفات خلقیہ سے حقیقۃً یا حکماً ہونا یا صفات مشابہ صفات خلقیہ سے ہونا	صَغُرَ کَبُرَ فَقُہَ	خرد یعنی چہوٹا ہوا بزرگ یعنی بڑا ہوا فقیہ ہوا	صفات خلقیہ سے مراد وہ صفات ہین کہ جنپر خلقت اور جبلت ہے اور صفات خلقیہ حکماً وہ صفات

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا			
فتح یفتح	دفع	نَخَعَ	ریٹ کو پھینکا	نخاعہ بمعنی آب بینے یعنے ریٹ کی ماخذ ہے نخع کا
	پھینکنا مدلول ماخذ کا			
،،	تدریج	جَرَعَ الماءَ	گھوٹ گھوٹ پیا پانی کو	جرعہ بمعنی گھوٹ کی ماخذ جرع کا ہے
،،	یعنے تکرار ماخذ کی ساتھ مہلت کے			
،،	سَلَبَ	حَمَأَتِ البِئرَ	دور کیا مین نے کیٹ یعنے کالی کیچڑ کوڑی کی	حمأۃ بمعنی کیچڑ کے کہ تہ مین کوڑے کے ہوتی ہے ماخذ حمأت کا ہے۔
	یعنے زائل کرنا ماخذ کا			
،،	مبالغہ	کَلَأَتِ الأَرضُ	بہت گھاس ہوئی زمین مین	کلاء بہ معنی گھاس کے ماخذ کلأت کا ہے۔
	یعنے کثرت ماخذ کی			
،،	تعمل	نَعلتُ	جوتی کو کام مین لایا مین	نعل بہ معنی جوتے کی ماخذ نعلت کا ہے
	یعنے کام مین لانا ماخذ کا			
،،	ضرب	رَأَسْتُہ	مارا اوسکے سر کو	راس بمعنی سر کے ماخذ رأس کا ہے
	یعنے مارنا ماخذ کا			
،،	اطعام	لَحَمَہ	گوشت کھلایا اوسکو	لحم بمعنی گوشت کی ماخذ لحم کا ہے
	کھلانا ماخذ کا			
،،	اعطاء	نَحَلَ الرَّجُلَ	عطیہ دیا مرد کو	نحلی بہ معنی عطیہ کی ماخذ نحل کا ہے
	یعنے دینا ماخذ کا			
،،	صیرورۃ	لَعَبَ الطِّفلُ	صاحب لعاب کا ہوا لڑکا	لعاب ماخذ لعب کا ہے
	یعنے صاحب ماخذ کا ہونا			

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
سَمِعَ یَسْمَعُ	مبالغہ	کَلَأَتِ الْاَرْضُ	بہت ہوئی گھاس	کلا بمعنی گھاس کے ماخذ ہے
	یعنی کثرت ماخذ مین		زمین مین	گلئت کا
ر ر	لصوق	تَرِبَ زَیْدٌ	ملا زید ساتہ خاک	تراب بمعنی خاک کے ماخذ ترب
	ملنا ساتہ ماخذ کے		کے	کا ہے
ر ر	انا علل اور احزان اور	سَقِمَ	بیمار ہوا	حُلیٰ ساتہ کسرہ یا ضمہ حا اور
	فرح اور الوان اور	حَزِنَ	اوندگین ہوا	الف مقصورہ کی جمع حلیۃ
	عیوب اور حُلیٰ کا	فَرِحَ	خوش ہوا	بالکسر کی ہے اور حلیۃ بمعنی
		شَہِبَ	سفید ہوا	خلقت اور صورت کی ہے
		عَوِرَ	یک چشم ہوا	اور مراد اوس سے یہان
		بَلِجَ	کشادہ ابرو ہوا	وہ علامت ہی کہ آنکہ سے
		عَیِنَ	آہو چشم ہوا	اعضای انسان مین محسوس
				ہوا علل اور احزان اور فرح کا
				اسباب سے بیشتر ہی اور آنا الوان
				اور عیوب و حُلیٰ کا بہی اکثر
فَتَحَ یَفْتَحُ	اتخاذ	بَأَرَ	کوا بنایا	بیر بمعنی کوہے کے ماخذ بَأَرَ کا ہی
	یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول	تَسَعَ	نوان حصہ لیا	تَسَعَ بہ معنی نوین حصہ کے
	ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول	جَمَعَ الْوَاحِدَ	جمع کیا واحد کو	ماخذ ہی تَسَعَ کا جمع ماخذ ہی جمع
	ماخذ کر دینا	سَلِخَتْ	چاند رات مین آیا	سلخ بمعنی چاند رات کے ماخذ
ر ر	بلوغ		یا پہونچا	سَلِخَتْ کا
ر ر	الباس	لَحَفَتُ الْفَقِیرَ	لحاف پہنایا بمعنی فقیر	لحاف ماخذ ہی لَحَفَتْ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے ہونا مانند مدلول ماخذ کے			
سَمِعَ یَسْمَعُ	صیرورۃ یعنے صاحب مدلول ماخذ کا ہونا	جَرِبَ	خارشتی ہوا	جرب بمعنی خارشت کے ماخذ جَرِبَ کا ہی پس معنی جَرِبَ یہ ہین کہ صاحب خارشت ہوا اور حاصل اسکا یہ ہی کہ خارشتی ہوا۔
،،	وقوع یعنے گرنا مدلول ماخذ مین	وَحَلَ	کیچڑ مین گرا	وحل بمعنی کیچڑ کے ماخذ وَحَلَ کا ہے
،،	تحیر یعنے متحیر ہونا مدلول ماخذ سے	غَزِلَ الْکَلْبُ	متحیر ہوا کتا دیکھنے ہرن کی	غزال بمعنی ہرن کے ماخذ غزل کا ہے
،،	تألم یعنے درد مند ہونا مدلول ماخذ کا	ظَهِرَ الْمَرِيضُ	درد مند ہوئی پیٹھ مرد کی	ظہر بمعنی پیٹھ کے ماخذ ظَهِرَ کا ہے
،،	تعمل یعنے کام مین لانا مدلول ماخذ کا	کَلِئَتِ النَّاقَةُ	گھاس کو کام مین لائی اونٹنی	کلا بمعنی گھاس کے ماخذ کَلِئَتْ کا اور گھاس کے کام مین لانے سے مراد گھاس کا کھانا ہے
،،	تأذی یعنے دکھ پانا مدلول ماخذ کا	عَرِفَ الْاِبِلُ	اونٹ کینچی و ذکھانی عرف سے	عرف کہ نام ایک گھاس کا ہی جس سے چمڑی کو پکاتے ہین ماخذ عرف کا ہے۔
،،	تطلیہ یعنے طلا کرنا اور ملنا ماخذ کا	قَطِرَتْ بَعِيرًا	قطران ملا مین نے اونٹ کے	قطران کہ ایک قسم ہی روغن کی ماخذ ہی قَطِرَتْ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
ضَرَبَ یَضْرِبُ	نَاذِی یعنے اذیت پانا فاعل کا مدلول ماخذ سے	جَرَدَ الْمَرْدُ	اذیت یا میں پیڑ کہانی سی مرد نے	جراد بمعنی ٹیڑی کی ماخذ ہے جَرَدَ کا
،،	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین	دَسَبَ الْاَرْضَ	بہت گھاس لائی زمین	دسب بالکسر بمعنی گھاس کے ماخذ دسب کا ہے
،،	جرح یعنے گھائل کرنا سانہ ماخذ کے	خَلَبَہٗ	کہروبنجا اوسکو ناخن کے	خلب بالکسر بمعنی ناخن کے ماخذ خَلَبَ کا ہے
،،	مجئ یعنے آنا طرف سے مدلول ماخذ کے	یَمَنَہٗ	اوسکی بمین کی جانب سی آیا	یمین ماخذ یَمَنَ کا ہے
،،	ضرب یعنے مارنا سانہ مدلول ماخذ کے	جَلَدَہٗ	مارا اوسکو سانہ کوڑی کے	جلد بمعنی کوڑی کے ماخذ جَلَدَ کا ہے
،،	قصر یعنے بنانا لفظ کا مرکب سی واسطے اختصار حکایت کے۔	سَقَی	سقاک اللہ سقیا کہا	سَقَی ماخوذ ہے قال سَقَاکَ اللہُ سقیا سی کہ مرکب ہے۔
سَمِعَ یَسْمَعُ	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ کو لینا	غَنِمَتْ	غنیمت کو لیا مینے	غنیمت ماخذ غَنِمَتْ کا ہے
،،	وِجْدَان	لَذِذْتُہٗ	لذیذ پایا مینے اوسکو	لذت ماخذ ہے لَذِذْتُہٗ کا پس معنی یہ ہوئے کہ موصوف سانہ لذت کی پایا مینے اوسکو اور حاصل اسکا یہ ہوا کہ لذیذ پایا مین نے اوسکو
،،	تحول	اَسَدٌ	مانند شیر کے ہوا	اسد بمعنی شیر کے ماخذ اَسَدَ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نصر ینصر	تعمل یعنے مدلول ماخذ کو کام مین لانا	قلا	کام مین لایا گلی ڈنڈی یعنے کھیلا	قلہ بہ معنی گلی ڈنڈی کے ماخذ قلا کا ہی
〃	توقیت یعنے وقت مدلول ماخذ مین آنا جانا کوئی کام کرنا	غدا	وقت صبح مین آیا یا گیا یا کوئی کام کیا	غداۃ بہ معنی صبح کے ماخذ ہی غدا کا
〃	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا	عجن خمس	خمیر بنایا خمس کو لیا	عجین بہ معنی خمیر کے ماخذ ہی عجن کا خمس ماخذ ہے خمس کا
〃	اعطا یعنے مدلول ماخذ کو دینا	اجر	مزدوری دی	اجرت بمعنی مزدوری کے ماخذ ہی اجر کا
〃	اطعام یعنے کھلانا مدلول ماخذ کا	خبز	روٹی کھلائی مین نے اوسکو	خبز بمعنی روٹی کے ماخذ ہی خبزۃ کا
〃	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	عطیۃ	پوشش پہنائی مین نے اوسکو	عطا بالکسر بہ معنی پوشش کے ماخذ ہے عطیۃ کی
ضرب یضرب	تخلیط یعنے ماخذ اندود کرنا کسی چیز کا	طان الشیء	گل اندود کیا شی کو	طین بمعنی گل کے ماخذ ہی طان کا
〃	سلب زائل کرنا مدلول ماخذ کا	خفاہ	دور کیا اوسکی پوشیدگی کو	خفا بہ معنی پوشیدگی ماخذ ہی خفی کا او پوشیدگی دور کرنے سے مراد ظاہر کرنا ہی
〃	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	خلیت	کاٹا مین نے خلا کو کہ ایک گھاس ہے	خلا کہ نام ہی گھاس کا ماخذ ہی خلیۃ کا

صاحب ماخذ ہوتا ہے پس معنی باب کے اس صورت مین کہے جائینگے کہ صاحب دروازہ کا ہو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	بلوغ یعنی پہونچنا مدلول ماخذ یا آنا مدلول ماخذ مین	نَصَفَ الْقُرْاٰنَ عَرَضَ	آدہی قرآنمین پہونچا مکہ اور مدینہ مین آیا	نِصْف بمعنی آدہی کے ماخذ نَصَفَ کا ہے اور عَرُوْض کہ نام مکہ اور مدینہ کا ہے ماخذ عَرَضَ کا ہے

بلوغ کے دو معنی ہین وہ دونون معنی یہان بیان کیے گئے ہین ہر ایک معنی کی مثال بہ ترتیب مذکور ہے

،،	سلب یعنے زائل کرنا کسی چیز سے مدلول ماخذ کو	قَشَرَتْہُ	دور کیا مین نے اوسکی چھلکی کو	قِشْر بالکسر بمعنی چھلکی کے ماخذ قَشَرَتْ کا ہے۔
،،	طَلَب یعنے چاہنا مدلول ماخذ کا	جَدَاہُ	بخشش چاہی اوسسے	جَدْوٰی بہ معنی بخشش کے ماخذ جَدَا کا ہے۔
،،	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	حَشَشْتُ	کاٹا مین نے گہاس کو	حَشِیش بہ معنی گہاس کے ماخذ حَشَشْت کا ہے۔
،،	دفع یعنے پھینکنا مدلول ماخذ کا	بَزَقَ	پھینکا تھوک کو	بزاق بہ معنی تھوک کے ماخذ بزق کا ہے۔
،،	تصییر یعنے صاحب مدلول ماخذ کا کرنا کسی چیز کو۔	مَرَقَ الْقِدْرَ	صاحب شوربے کا کیا ہانڈی کو	مرقہ بمعنی شوربا کے ماخذ مَرَقَ کا ہے۔
،،	ضَرْب یعنے مارنا مدلول ماخذ کا	عَقَبَتْہُ	مارا مین نے اوسکی ایڑیکو	عَقِب بمعنی پاشنہ یعنی ایڑی ماخذ عَقَبْتُ کا ہے

زید پر اور حکایت کیا گیا ہے کسائی سے استثنا اوس لفظ کا کہ جسکا عین یا لام حرف حلق ہو کہ وہ واسطے مغالبہ کے فتح یفتح سے آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ حق اسکا خلاف ہی اور حکایت کیا ہے ابو زید نے چند لفظون کو کہ جنمین حرف حلقی ہو نصر ینصر سے اور یہی رضی نے ذکر کیا ہی کہ باب مغالبہ قیاسی نہین ہے کہ جائز ہو نقل کرنا ہر لفظ کا طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے بلکہ سماعی ہی جن لفظون مین مغالبہ سنا گیا ہے اونہین لفظون کو طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے نقل کرینگے اور سیبویہ کے کلام سے بھی ایسا ہی ظاہر ہے +

نقشۂ خاصیات ابواب

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نصر ینصر	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ مین لینا	حاض ثمنہ امۃ حضنت المرءۃ الولد	حوض بنانا مول کو لینا اور سے لونڈی کر لینا گود مین لینا عورت نے بچہ کو	اتخاذ کے چار معنی آتے ہین وہ چار معنی یہان بیان ہوتے ہین ہر ایک معنی کی یہی مثال ترتیب وار ہی اور ماخذ سے مراد یہ ہے کہ جسکا ماخذ ہو اسکی

مادہ سے آیا ہے مثلاً حوض ماخذ حاض کا ہے کہ حاض حوض کے مادہ یعنے حروف سے آیا ہے اور اسیطرح ثمن بمعنی مول کی ماخذ ثمن کا ہے اور امۃ بمعنی لونڈی کے ماخذ امۃ کا ہے اور حضن بالکسر بمعنی گود کے ماخذ حضنت کا ہے ۔

ر ر	تلبس یعنے ملازم مدلول ماخذ کا ہونا	باب	ملازم دروازہ کا ہوا	اور باب بمعنی دروازہ کے ماخذ باب کا ہی ملازم دروازہ کا ہونے سے

اور دربان ہوتا ہے اور بعض نے اسکو صیرورت کی مثال مین ذکر کیا ہے اور معنی صیرورت

چوتھا حصہ امداد الاب کا

بیان مین اون امور کے کہ علم صرف کی اعلے تحصیل والون کو جاننا اونکا ضرور ہے اور وہ امور خاصیات ابواب اور نسبت اور التقای ساکنین اور ابتدا اور وقف اور امالہ اور زیادت اور ابدال اور قلب اور حذف اور تمرین ہین اور تتمہ اس حصہ کا خاتمہ ہے کہ جسمین ذکر ہی رسم خط کا۔

ف خاصیت باب سی مراد وہ معنی ہین کہ لفظ مین بسبب آنے کے اس باب سی پیدا ہوتے ہین اگرچہ وہ معنی دوسرے باب مین آنے سی بھی پیدا ہوتے ہون اور ثلاثی مجرد کی بابون مین سے خاصیات نَصَرَ اور ضَرَبَ اور سَمِعَ تین باب کی کہ انکو اُمّ الابواب بھی کہتے ہین بہت ہین تفصیل ساری خاصیات کی دشوار ہی بعض اونمین سی مندرج نقشہ ذیل ہین لیکن مغالبہ خاصہ نصر کا ہی اور مغالبہ ذکر کرنے ایک لفظ کو کہتے ہین بعد اوس لفظ کی کہ سمجھا جاتا ہو اوس سے صدور ہو فعل کا طرفین سے تاکہ دلالت کرے غلبہ پر ایک کی دو طرفون مین سی جیسے کَارَمَنِی زَیْدٌ فَکَرَمْتُہٗ یعنے کرم کیا مجھپر زید نے اور مین نے زید پر لیکن غالب آیا مین کرم مین زید پر پس مغالبہ جس لفظ سے مقصود ہوگا ضرور ہے کہ وہ لفظ نصر سی لایا جای اگرچہ وہ لفظ کسی اور باب سی آیا ہو ہان اگر وہ لفظ مثال واوی یا یائی یا اجوف یائی یا ناقص یائی ہو تو وہ لفظ واسطے مغالبہ کی ضرب سی آتا ہے جیسے وَاعَدَنِی زَیْدٌ فَوَعَدْتُہٗ یعنے وعدہ کیا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین وعدہ مین زید پر اور یَاسَرَنِی زَیْدٌ فَیَسَرْتُہٗ یعنے جوا کھیلا مجھسی زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین جوا کھیلنے مین زید پر اور بَاعَنِی زَیْدٌ فَبِعْتُہٗ یعنے بیچا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین بیچنے مین زید پر رَامَانِی زَیْدٌ فَرَمَیْتُہٗ تیر اندازی کی مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین تیر اندازی مین

کیا ہے جاربردی نے شرح شافیہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اول نے یہ کہنا ہے کہ صورت ادغام مین تای افتعال کو ابتداءً ساتہ صاد یا ضاد کے بدل کیا ہے پہر ادغام صاد کا صاد مین اور ضاد کا ضاد مین کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ اِدَّکَرَ

جواز ادغام اِذَّکَرَ مین روایت ابی عمرو ہی اور سیبویہ نے ادغام کو واجب کہا ہے اور فک ادغام کو ناجائز ؛

ف متعلق قاعدہ اَثَّارَ

ابن حاجب نے اسصورت مین ادغام کو واجب کہا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ اسمین نظر ہے اسلیے کہ سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ کہا جاتا ہے عرب مین مُثَّرُّ اور مُثْتَرٌّ دونون آوے جاربردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ شرح ہادی مین ہے کہ جب فای افتعال تای مثلثہ ہو تو جائز ہے وہان ادغام اور اظہار دونون اور ادغام احسن ہے اور پہر کہا ہے کہ واجب ٹہرایا ہے رمخشری نے یہان ادغام کو حالانکہ سیبویہ نے تصریح کی ہے جواز فک ادغام کی ؛

ف متعلق قاعدہ نَثَّرَ وغیرہ

اس قاعدہ مین رضی اور شارح اصول اکبری نے جیم کو زیادہ کیا ہے اور جاربردی نے تای مثلثہ اور شین اور ضاد معجمتین کو کم کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ بَلَّرَانُ

رضی نے ذکر کیا ہے کہ ادغام لام ساکن غیر اَل کا رای مہملہ مین احسن ہے نہ واجب اور وجوب قول ابن حاجب کے اور کبھی فک ادغام بھی آتا ہے جیسے بَلْ رَأَیْتَ مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ترک ادغام لغت اہل حجاز ہے ہان ادغام لام خاص لفظ بَلْ اور ہَلْ اور قُلْ کا رای مین قرآن مین لازم ہے ؛ تمام ہوا تیسرا حصہ امداد الادب کا

لیکن ادغام خا کا غین مین حسن نہین ہے مانند حسن ادغام غین کے خا مین +

ف متعلق قاعدہ اَخِرْ شَيْئًا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام جیم کا شین مین اور ادغام جیم کا سین مین دونون حسن ہین ابو عمرو نے جیم کو تا مین بھی ذِی الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ مین ادغام کیا ہے اور یہ نادر ہے اور ادغام شین کا کسی حرف قریب مخرج مین نہین آتا ہے اور ادغام شین معجمہ کا سین مہملہ مین ذی الْعَرْشِ سَبِيلًا مین اور ادغام سین مہملہ کا شین معجمہ مین اَلرَّاسِ شَيْبًا مین ابی عمرو سے مروی ہے اور بصرہ کے نحویون نے منع کیا ہے ادغام شین سے سین مین اور ادغام سین سے شین مین -

ف متعلق قاعدہ خَلَقَكُمْ وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام قاف کا کاف مین اور عدم ادغام قاف کا کاف مین دونون حسن ہین اور ادغام کاف کا قاف مین حسن ہے اور عدم ادغام کاف کا قاف مین احسن

ف متعلق قاعدہ قُنَّ ظَّالِمَ +

ادغام طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ضاد اور شین معجمتین مین بھی آتا ہے لیکن اقل ہی بہ نسبت ادغام ان چھ حرف کے آلیسمین اور زای معجمہ اور صاد اور سین مہملتین مین پھر ادغام ضاد معجمہ مین قوی تر ہے بہ نسبت ادغام کے شین معجمہ مین اور بعض قرأت مانند وَجَبَتْ جُنُوبُهَا مین ادغام تای قوقانیہ کا جیم مین بھی آیا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین

ف متعلق قاعدہ اِصَّفَّى وغیرہ

ابن حاجب نے کہا ہے اِصَّطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ مین اِصَّبَرَ اور اِضَّرَبَ پڑھنا شاذ در شاذ ہے ایک شاذ ادغام صاد اور ضاد کا طا مین ہے اور دوسرا شاذ طا کو جنس ماقبل سے کرنا اسلیے کہ قیاس اول کو جنس ثانی سے کرنا ہے نہ ثانی کو جنس اول سے اور ادغام نکرنا اسمین اکثر ہی ایسا ہی ذکر

نام قاعدہ	شرط	مثال نبائی جانے شرط کے		کیفیت
قاعدہ مدغمہ	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تائی افتعال نہونا	اِقْتَتَلَ		اِقْتَتَلَ مین تا کا تا مین ادغام اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
،،	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تائے تفعل یا تفاعل نہونا	تَتَرَسَّ	تَتَارَكَ	تَتَرَسَّ اور تَتَارَكَ مین ادغام تا کا تا مین سا تھ لانے ہمزہ وصل کے اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
،،	دوسرے حرف کا تائی تفعل یا تفاعل نہونا	فَتَتَنَزَّلُ	فَتَتَابَعَ	فَتَتَنَزَّلُ اور فَتَتَابَعَ مین اگرچہ ادغام تا کا تا مین جائز ہے لیکن واجب نہین ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام

ف متعلق قاعدۂ قَتَّلَ

تا کا تا مین جائز ہے بہ نقل حرکت تائی اول طرف ماقبل کے اور بھی باسقاط پھر ماقبل کو حرکت فتحہ یا کسرہ دینا اور فرّاء نے کہا ہے کہ ضرور ہے نقل حرکت تائی اول بیچ ادغام تا کے تا مین لیکن جائز ہے ابدال فتحہ منقولہ کا ساتھ کسرہ کے بھی تاکہ دلیل ہو حذف ہمزہ وصل بکسور پر بھر لانے بعد ادغام کے اِقْتَتَلَ مین قَتَّلَ بہ فتحہ قاف اور قِتَّلَ بکسرۂ قاف دونون پڑھنا بالاتفاق جائز ہے

ف متعلق قاعدۂ اِفْحَرَّ اَسَا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری کرنا اس قاعدہ کا اور نہ جاری کرنا اس قاعدہ کا یعنی ادغام اور فک ادغام دونون مستحسن ہین اور آیہ کریمہ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ مین ابو عمرو نے بعد بدلکے یاء کی ساتھ حاء کے ادغام کیا ہے

ف متعلق قاعدۂ اِسْلَعَنْبَى وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری نکرنا اس قاعدہ کا یعنی عدم ادغام احسن ہے اور ادغام جائز ہے

شرط ادغام	مثال بنائی جانے شرط کے		کیفیت
			ایک جنس مین سے یا مدہ ہے اسلیے ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین نہین ہوا۔
دو حرف ایک جنس سے پہلے جو دو کلمو نہین ہین ساکن غیر مدہ نہونا	قَرْمُ	مَالِکْ	قَرْمُ مَالِکْ مین وہ میم ہے پہلے کہ دو کلمون مین ہین اور اہمالہ ساکن ہے اور قَوْمُ مَالِکْ مین دو میم سے پہلے کہ دو کلمو نمین ہین واو ساکن
	قَوْمُ	یَالَکْ	

غیر مدہ ہے لہذا میم کا میم مین ادغام نہین ہوا قرآ اس صورت مین ادغام جائز رکھتے ہین اور نحو غیر جائز شاطبی نے جمع مین المذہبین اسطور سے کیا ہے کہ مراد قرار کی اخفاء حرکت اول ہی اور اسطرف اشارہ کیا ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لیکن ابن حاجب نے شرح مفصل مین قول قرآء کو ترجیح دی ہے اور شاطبی کے قول کو رد کیا ہے

نقشہ شروط و متعلقات قواعد ادغام

نام قاعدہ	شرط	مثال بنائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مدغمہ	دوسری حرف کا متحرک بحرکت عارضی نہونا	رُدِّ الْقَوْمَ	رُدِّ الْقَوْمَ کہ اصل مین اُرْدُدَ الْقَوْمَ تہا دوسری دال اسمین متحرک بحرکت عارضی ہے لہذا ادغام دال کا دال مین یہان واجب ہے
	دو حرف ایک جنس کا نہونا	جَیَّ	جَیَّ مین اگرچہ یا می اول کو ساکن کرکے ادغام یا کا یا مین جائز ہے لیکن واجب نہین ہے

شرط	مثال بنائے جانے شرط کی	کیفیت
ساتہ سکون غیر وقف اور غیر جزم کے		ساکن ہونے دوسری وال اور دوسرے لام کے نہوا اور نزدیک اہل حجاز کے مطلق ساکن ہونا دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مانع ادغام ہے اور نزدیک بنی تمیم کے دوسرے حرف کا ساکن بسکون وقف و یا بسکون جزم ہونا مانع ادغام نہین ہے بلکہ مانع ادغام دوسرے حرف کا ساکن ہونا بسکون غیر وقف اور جزم کے ہے جیسا کہ مَدْدَنْ اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین دوسری وال اور دوسرا لام ساکن بسکون غیر وقف و جزم ہے
ہمزہ نہونا دو حرف ایک جنس کا کلمہ غیر مشدد الوضع مین	قَرْرَرَ	قَرْرَرَ بروزن جَعْفَرٌ مین چونکہ دو حرف ایک جنس کے دو ہمزہ مین اور یہ کلمہ مشدد الوضع نہین ادغام نہوا بخلاف سَأَلَ کے کہ ادغام دو ہمزونکا اوسمین بسبب مشدد الوضع ہونے باب تفعیل کے ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ جب دو ہمزہ دو کلمہ مین جمع ہون اور پہلا ہمزہ ساکن ہو مانند اَلَمْ اَنَا اور اَقْرَرْتُ اَنَّهٗ کی تو ادغام ایک ہمزہ کا دوسرے ہمزہ مین بر قول ابن ابی اسحق اور ایک جماعت کے کہ ساتہ ابن ابی اسحق کی ہے واجب ہے اور مذہب یونس اور خلیل پر واجب نہین ہے اور سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ بعض قرا نے وہم کیا ہے کہ سیبویہ منکر ادغام کا ہے اس صورت مین اور یہ وہم اونکا غلط ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام واجب ہے قول مین ابن ابی اسحق وغیرہ کے اور دو ہمزون متحرک مین جب دو کلمون مین ہون مانند قَرَرْتُ اَبُوْكَ کی بالاتفاق ادغام جائز ہے +
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جو دو کلمہ مین ہین مدہ نہونا۔	قَالُوْا وَمَالَنَا فِيْ يَوْمٍ	قَالُوْا و مَالَنَا مین پہلا حرف دو حرف ایک جنس مین سے واو مدہ ہے اور فِيْ يَوْمٍ مین پہلا حرف دو حرف

شرط	مثال بنائی جانی شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے بدل ہمزہ یا الف سے ہونا	رِيَايٌ تُوَوِيْ قُوَوِلَ	رِيَايٌ اور تُوَوِيْ اصل مین رِرْيَايٌ اور تُوْوِيْ تھا یا اور واو بدل ہے ہمزہ سے اسلیے یا کا یا مین اور واو کا واو مین ادغام نہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب مختار پر ہے اور بعضے نے غیر مبدل ہونے کو ہمزہ سے شرط نہین ٹہرایا ہے۔ اور بر مذہب مختار بھی ل ہونا ہمزہ کے مانع ادغام جب ہی کہ بقاعدہ گا از بدل ہوا ہو جب کہ بقاعدہ وجوب بدل ہوا مانع ادغام نہین ہے جیسے اَئِنَّةٌ کہ اصل مین اُرِنَّةٌ بروزن اِفْعِلَةٌ تھا پہلی ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا پہر یا کو یا مین ادغام کیا اَئِنَّةٌ ہوا اور واو اول قُوَوِلَ کا بدل ہے الف قَاَوَلَ صیغہ ماضی معروف سے اور وجہ عدم ادغام کی رِيَايٌ اور تُوْوِيْ اور قُوَوِلَ مین عارضی ہونا حرف اول کا ہی نزدیک سیبویہ اور خلیل کے اور بقیاس ہی نزدیک ابن حاجب کے اور رضی نے قول ابن حاجب کو اولے کہا ہے۔
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مشدد نہونا	حُبَبَ	یای اول حُبَبَ کی مشدد ہے اسلیے ادغام اس یا کا دوسری یا مین متعذر ہے۔
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے زائد واسطے الحاق کے ہونا تا متحرک ہونے حرف اول کے۔	قَرْدَدٌ جَلْبَبٌ	قَرْدَدٌ کی دو دال ونمین اور جَلْبَبٌ کی دو بار ادغام اس جہت سے نہوا کہ دوسری دال قَرْدَدٌ کی اور دوسری با جَلْبَبٌ کی واسطے الحاق کے ساتہ جَعْفَرٌ اور دَحْرَجَ کی زائد ہے اوپر پہلے دال اور با متحرک۔
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساکن نہونا	مَدْدُنَ رَسُوْلُ الْحَسَنِ	مَدْدُنَ مین ادغام دال کا دال مین اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین ادغام لام کا لام مین بسبب

نقشہ شروط ادغام

شرط	مثال بنائی جانے شرط کی		کیفیت
اعلال کا مزاحم نہونا	اَرْعَوَیٰ		اَرْعَوَیٰ اصل مین اَرْعَوَوْتہا دو واو دو حرف ایک جنس کی جمع تہی ایک کو دوسرے مین ادغام نکیا اسلیے کہ اعلال یعنے بدل کرنا دوسرے واو کا ساتہ الف کے بقاعدہ قال مزاحم ادغام تہا
التباس اوس اسم مین کہ پہلا حرف دو حرف ایک جنس کا اوسمین سنحرک ہونا نہ آنا	سَبَبٌ		ادغام سَبَبٌ مین موجب التباس کا ہی ساتہ سَتَبَ کے کہ بمعنی گالی دینے اور برا کہنے کے ہے۔
التباس ایک حرف کا ساتہ دوسرے حرف کے سبب ادغام کے نہونا۔	وَطَدَ	وَتَدَ	ادغام طا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کے ساتہ دال کے وَطَدَ مین موجب التباس طا کا ساتہ تا کے ہی اسیطرح ادغام تا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کے ساتہ دال کے وَتَدَ مین موجب التباس تا کا ہی ساتہ طا کے۔
دو حرف ایک جنس کا سوای باب تفعل اور تفاعل کے اول مین نہونا	دَوَنَ		دَوَنَ مین جو کہ دو دال دو حرف ایک جنس کی اول کلمہ مین ہین لہذا ادغام نہین کیا گیا ہی
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین ہاے سکتہ ہونا۔	ہالِیَہ ہَلَکَ		

قیاس ہے اسلیے کہ قبل کسرہ نہین تہا اور بعض نے کہا ہے کہ یہ الفاظ حسب بحسب سے بھی آئے ہین اس تقدیر پر واو انمین قبل کسرہ کے ہوگا اور یَجِدُ جو ساتہ ضمہ جیم کے لغت بنی عامر مین آیا بھی شاذ ہے اور یَذِرُ اصل مین یَوْذِرُ بکسرہ ذال تہا بعد حذف واو کے کسرہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کر دیا ہے واسطے حمل کے یَدَعُ پر کہ معنی یَذَرُ اور یَدَعُ کے ایک ہی ہین اور یَدَعُ مین حرف حلقی ہے اور جس لفظ مین عین کلمہ لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہو اوسمین بعد جاری کرنے اس قاعدہ کے کسرہ عین کلمہ کو ساتہ فتحہ کے بدل کرنا جائز ہے اور سیبویہ نے یَسِرُ اور یَئِسُ مین کہ اصل مین یَیْسِرُ اور یَیْئِسُ تہا حذف یا کا بھی نقل کیا ہے لیکن شاذ ہے جیسے بدلنا واو اور یا کا یا جَلٌ اور یَاجِلٌ مین کہ اصل مین یَوْجَلُ اور یَیْئِسُ تہا ساتہ الف کے شاذ ہے اور علی ہذا القیاس شاذ ہے بدلنا واو کا ساتہ یا کے اور یہی کسرہ دینا یا ہی علامت مضارع کا بعد بدل لینے اوسکے کو ساتہ یا کے یَیْجَلُ اور یَیْئِسُ مین کہ اصل مین یَوْجَلُ تہا اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے ظاہر کلام سیرافی اور ابی علی فارسی دلالت اسپر کرتا ہے کہ ابدال واو کا مانند یَوْجَلُ اور یَوْحَلُ مین یا تہ الف یا یا کے قیاسی ہے اگرچہ قلیل ہے ٭

ف متعلق قاعدہ عدہ

یہ قاعدہ مذکور ہے اوس طریقہ سے کہ رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے لیکن جاربردی اور نظامی وغیرہما شارحین شافیہ نے مصدر کا مکسور الفا ہونا اور صاحب اصول اکبری نے مصدر کا بوزن فِعَلَۃٌ یا فِعِلٌ ہونا اس قاعدہ مین اعتبار کیا ہے اور رضی کے کلام سے احداث کسرہ کا مستفاد ہے اور اوروں کے کلام سے کسرہ واو کا اوسکو دینا اور جس مصدر کے مضارع کسرہ عین کا بدل کیا گیا ہے یا تہ فتحہ کے کسرہ کی جگہ فتحہ پڑہنا بھی جائز ہے جیسے سَعَۃٌ اور حذف واو کا اِبَۃٌ بمعنی رسوائی اور ننگ مین اور اِرَۃٌ بمعنی آتشکدہ اور آتش مین اور دِیَۃٌ بمعنی خون بہا مین اور رِعَۃٌ بمعنی پرہیزگاری مین اسلیے ہوا ہے کہ منقول ہین مصادر سے اگرچہ اب مصدر نہین ہین اور حذف واو کا جِہَۃٌ اور وِرَۃٌ کہ اصل مین وَجِہَۃٌ اور وَرِیَۃٌ تہا شاذ ہے جیسے کہ صِلَۃٌ مین صَلَۃٌ بفتح صاد پڑہنا شاذ ہے اور اور دِیَۃٌ بمعنی پانی پرانے کے اور وِجْدٌ بمعنی تونگر ہونے کے اور وِجْدَانٌ بمعنی پانی کے اور وِقَایَۃٌ بمعنی نگاہ رکہنے کی بر اصل خود ہین اسلیے قاعدہ جواز کا ہے زوجوب کا اور بعوض فا اور محذوف کے تا کا آخر مین زیادہ کرنا نزدیک سیبویہ کے جائز ہے اور نزدیک فراء کے واجب

نام قاعدہ	شرط	مثال بتائی جانی شرط کے		کیفیت
قاعدہ یَقُوْلُ وَیَبِیْعُ	واو یا یا کا اوس لفظ مین نہونا کہ بمعنی لون یا عیب کے ہے	اَسْوَدُ اَعْوَرُ	اَبْیَضُ اَصْیَدُ	اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ بمعنی لون ہین اور اَعْوَرُ اور اَصْیَدُ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ بمعنی عیب ہین
ر ر	نہونا واو یا یا کا فعل تعجب مین	مَا اَقْوَلَهٗ مَا اَبْیَعَهٗ	اَقْوِلْ بِهٖ اَبْیِعْ بِهٖ	مَا اَقْوَلَهٗ اور اَقْوِلْ بِهٖ اور مَا اَبْیَعَهٗ اَبْیِعْ بِهٖ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ فعل تعجب ہین

تنبیہ

حرکت واو اور یا کی مَقُوْلٌ اور مُخْیَطٌ مین نقل کرکے ماقبل کو ندی گئی اسلیے کہ صیغۂ اسم آلہ مین ہین اور اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین نقل کرکے ماقبل کو ندی گئی اسلیے کہ وزن اسم تفضیل کے ہین اور تَصْوِیْر اور تَمْیِیْز مین نقل کرکے ماقبل کو ندی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل یا مشتق مین نہین ہین اور مَرِیْم اور مَدِیْن مین بہی نقل کرکے ماقبل کو ندی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل اور مشتق مین نہین ہین اور عدم اجرا اس قاعدہ کا صیغۂ اسم مفعول اجوف یائی مین بہت ہے جیسے مَبِیْعٌ اور مَدِیْنٌ اور مَطِیْبٌ اور مَخِیْطٌ اور اجوف واوی مین کم ہے جیسے مَصُوْغٌ اور مَصُوْنٌ یہ مذہب کسائی کا ہے اور سیبویہ نے عدم اجرای اس قاعدہ کو صیغۂ اسم مفعول اجوف واوی مین منع کیا ہے

ف متعلق قاعدہ یَعِدُ حذف واو کا یَسَعُ اور یَطَأُ مین کہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہین خلاف بر

نہ آخر مین ہے اور نہ حکم آخر مین اسلیے کہ زیادت انکی آخر کی لازم ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال بنائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ تلقی واو	حرف علت کا مبدل نہونا اور کسی حرف سے	کُفُوًا	واو کُفُوًا کا مبدل ہے ہمزہ سے اصل مین کُفُوءًا تھا بقاعدہ جَوْنٌ کے ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کیا ہے۔
قاعدہ قیل و بیع	معلل ہونا واو یا یا کا معروف مین	عُوِرَ صُیِدَ	عُوِرَ اور صُیِدَ مین یہ قاعدہ جاری نہین ہوا اسلیے کہ واو اور یا عُوِرَ اور صُیِدَ مین اگر معروف ہین تعلیل نہین ہوتی ہے
قاعدہ یقول و یبیع	ماقبل واو یا یا کا ساکن غیر حرف علت ہونا	بُوِیعَ سُیِوِدَ	بُوِیعَ مین حرکت یا کی اور سُیِوِدَ مین حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ ماقبل ساکن حرف علت ہے۔
,,	اوس لفظ کا کہ جسمین واو یا یا ہین ملحقات سے نہونا	جُہُوِرَ شُرِیفَ	جُہُوِرَ اور شُرِیفَ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ دونون لفظ ملحق برباعی مجرد ہین۔
,,	واو یا یا کا عین کلمہ اوس لفظ کا نہونا کہ جسکا لام کلمہ بھی حرف علت ہے	یَقُومُ یَحْیَی	واو اور یا یَقُومُ اور یَحْیَی کا اوس لفظ مین ہے کہ لام

ساتہ الف ولام کے ہو مانند الدُّنیا اور العُلیا کے اور یہ نزدیک سیبویہ کے مانند اسم کے ہی اور کہا ہے سیرافی نے کہ مراد سیبویہ کی یہ ہے کہ فُعلیٰ ناقص واوی اگر صفت ہو بر اصل خود رہے گا اگرچہ فُعلیٰ ناقص واوی صفت کلام عرب سے سُنا نہین گیا ہے +

ف متعلق قاعدہ تقویٰ

یا صُدیا بمعنی زن تشنہ اور رَیّا بمعنی زن سیراب کی واو نہوئی اسلیئے کہ فَعلیٰ صفت ہی جعلی اسم

ف متعلق قاعدہ مَبیعٌ

ضمہ واو کو ساتہ کسرہ کے بدل کرنا شاذ ہے جیسے مَشیبٌ اور مَنیلٌ اور مُلیمٌ مین کہ اصل مین مَشوُوبٌ اور مَنوُولٌ اور مُلوُومٌ تہا واو کے ضمہ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا پہر او سکو نقل کر کے ماقبل کو دیا اور ایک واو کو حذف کیا دوسری واو کو بسبب کسرہ ماقبل کے ساتہ یا سے بدل کیا مَشیبٌ اور مَنیلٌ اور مُلیمٌ ہوا اور اسیطرح ضمہ یا کو بدون بدلنے کے ساتہ کسرہ کے ماقبل کو نقل کرنا اور پہر یا کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دینا جیسے مَہوبٌ کہ اصل مین مَہیوبٌ تہا بہی شاذ ہے +

نام قاعدہ	شرط	مثال ثبوتی جائز شرط کی	کیفیت
قاعدہ تلقی اول	ضمہ ماقبل حرف علت آخر کا لازم ہونا	اَبُوکَ خُطُوَاتٌ	ضمہ بای اَبُوکَ اور ضمہ طای خُطُوَاتٌ کا لازم نہین ہے اور آخر سے مراد

عام ہے کہ حقیقۃً آخر مین ہو یا حقیقۃً آخر مین نہو بلکہ حکم آخر مین ہو حکماً آخر سے مراد قبل ایسے حرف کی ہونا ہے کہ زیادت او سکی لازم نہین ہے اور وہ حرف آخر مین ہے جیسے تَغازِیَۃٌ اور تَغازِیان کہ اصل مین تَغازُوَۃٌ اور تَغازُوان تہا واو اسمین آخر مین نہین ہے لیکن حکم آخر مین ہے بخلاف عَنصُوَۃٌ اور قَمحُدُوَۃٌ اور اَقحُوانٌ اور اَقحُوان کی کہ واو انمین

بدل کیا رِوَائہ ہوا اور رِیَّانٌ اصل مین رَوْیَانٌ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا رَیَّانٌ ہوا چونکہ لام کلمہ رَوَاءٌ کا حرف علت تہا اسلیے واو ساتہ یا کے بدل نہوا۔

نام قاعدہ	شرط	مثال نیابتی جانی شرط کے	کیفیت
قاعدہ سبدی ومرمی	اول کا واو اور یا مین سے ساکن غیر مبدل ہونا	بُوَیْعٌ	بُوَیْعٌ مین اول واو ساکن مبدل الف سے ہے کہ بَایَعَ صیغہ معروف مین تہا ✦
	دوسرے حرف کا واو اور یا مین سے تصغیر مین بجائے غیر لام نہونا	اُسَیْوِدٌ	اُسَیْوِدٌ تصغیر اَسْوَدٌ مین دوسرا حرف واو بجای عین کلمہ کے ہی اور عین کلمہ غیر لام کلمہ ہے
	التباس نہ آنا بر تقدیر اجرائے اس قاعدہ کے	اُلَیْوَمُ	اُلَیْوَمُ بمعنی روز روشن مین اگر واو ساتہ یا کے بدل کیا جاتا اور یا یا مین ادغام ہوتی اَیِّمٌ ہوتا اور اَیِّمٌ بمعنی بیوہ عورت کی ہی

ف متعلق قاعدہ دُنْیَا

غَزْوَیٰ بمعنی عورت جنگ کرنیوالی مین واو ساتہ یا کے بدل نہوا اسلیے کہ فَعْلَیٰ اسمی نہین ہے بلکہ فُعْلَیٰ صفت ہی سیبویہ نے فَعْلَیٰ اسمی کی مثال مین ذکر کیا ہی دُنْیَا اور عُلْیَا اور قُصْیَا کو کہ مونث اَدْنیٰ اور اَعْلیٰ اور اَقْصیٰ کا اسم تفضیل ہے اسلیے کہ نزدیک سیبویہ کے حکم فَعْلَیٰ مونث اَفْعَلُ کا حکم اسمار کا ہے اسلیے کہ یہ فَعْلَیٰ صفت واقع نہین ہوتا ہے بدون الف ولام کے پس قایم مقام کیا گیا اسمار کی کہ صفت واقع نہین ہوتی ہین اسصورت مین نہ مبدل ہونا واو کا ساتہ یا کے غَزْوَیٰ اور قُصْوَیٰ مین شاذ ہے — جیسا کہ خَزْوَیٰ مین کہ نام ایک موضع کا سیرافی نے کہا ہی کہ نہین پایا ہے مینے ذکر کرنا سیبویہ کا صفت کو کہ وزن پر فَعْلَیٰ کی ناقص واوی ہو مگر وہ کہ مستعمل

اس وزن کی لگائی ہے اور زجاج اور خفش نے اس قید کا کچھ اعتبار نہین کیا ہے +

ف متعلق قاعدہ عجائز

جَدَاوِلُ اور عَشَائِرُ جمع جَدْوَلٌ اور عُشَيْرٌ مین واو اور یا ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین مدہ نہ تھا اور مَقَاوِمُ اور مَسَايِرُ اور مَرَايِبُ جمع مَقَامٌ اور مَسِيْرٌ اور مُرَيْبَةٌ مین ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین اگرچہ مدہ تھا لیکن زائدہ نتھا اور مصَائِبُ اور مَنَائِرُ اور مَعَائِشُ جمع مُصِيْبَةٌ اور مَنَارَةٌ اور مَعِيْشَةٌ کی شاذ ہے کہ واو اور یا کو باوجود مدہ زائدہ ہونے کے مفرد مین ساتہ ہمزہ کے بدل کیا ہے ۔

نام قاعدہ	شرط	مثال بناتی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ قِيَمٌ وَقِيَامٌ	واو کا فعل مین معلل ہونا	قِوَامٌ	قِوَامٌ مصدر باب مفاعلۃ مین واو ساتہ یا کے بدل نہین ہوا کہ اوسکے فعل قَاوَمَ مین واو مین تعلیل نہین ہوتی ہے ۔
قاعدہ دِيَمٌ وَرِيَاضٌ	واحد مین واو کا معلل ہونا یا جمع مین بعد واو کے الف کا ہونا ساتہ ساکن ہونیکے واحد مین	عَوْدَةٌ	عودۃ جمع عَوْدٌ کی ہے اور عَوْدٌ کہتے ہین بڈہی اونٹ کو واو عَوْدَةٌ کا اگرچہ واحد مین ساکن ہے

لیکن نہ بعد اوسکے الف ہے اور نہ واحد مین اوسمین تعلیل ہوتی ہے اور طِوَالٌ جمع طَوِيْلٌ مین اگرچہ واو کے بعد الف ہے لیکن مفرد مین ساکن نہین ہے +

ایضاً	لام کلمہ جمع کا حرف علت نہونا	رَوَائِرُ	رَوَائِرُ جمع رَيَّانُ کی اصل مین رَوَائِيُ تہا یا کو ساتہ ہمزہ کی

فعلی پر جو ساتہ الف کے بدل نہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب سیبویہ ہے اور مبرد فعلان مین اور اخفش فعلی مین واو اور یا کو ساتہ الف کے بدل کرنا قیاسی کہتا ہے سیبویہ دارانٌ اور ہامانٌ اور رولانٌ اور حالانٌ کو کہ اصل مین دَوَرَانٌ اور ہَیَمَانٌ اور دَوَلَانٌ اور حَوَلَانٌ تہا شاذ کہتا ہے اور مبرد قیاسی اور حولانٌ اور دَوَرَانٌ اور جَبَدَانٌ اور طَیَرَانٌ نزدیک مبرد کے شاذ ہے اور نزدیک سیبویہ کی قیاسی +

نام قاعدہ	شرط	مثال بنائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قَالَ وَبَاعَ	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ بمعنی ایسے کلمہ کے ہو کہ اوسمین واو یا یا مین تعلیل نہین ہوتی ہے	عَوِرَ صَیِدَ	عَوِرَ بمعنی اَعْوَرَ کے ہے اور صَیِدَ بمعنی اَصْیَدَ کے اور اَعْوَرَ کے واو مین اور اَصْیَدَ کی یا مین تعلیل نہین ہوتی ہے اسلیے

عَوِرَ اور صَیِدَ کا بہی واو اور یا ساتہ الف کے بدل نہین ہوا +

ف متعلق قاعدہ قال وباع مصدر باب افعال اور استفعال مین اجتماع ساکنین ہے نزدیک اخفش کے وہ الف جو بدل ہے واو یا یا سے گرتا ہے اور نزدیک خلیل اور سیبویہ کے الف زائدہ آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین قول اخفش کو اولے کہا ہے۔

قاعدہ قَائِلٌ وَبَائِعٌ	واو یا یا کا فعل مین مُعَلَّل ہونا اگر اوسکے لیے فعل ہے	عَاوِرٌ صَایِدٌ	عَاوِرٌ اور صَایِدٌ کا فعل عَوِرَ اور صَیِدَ ہے اوسمین واو اور یا مین تعلیل نہین ہوتی

اسلیے عَاوِرٌ اور صَایِدٌ مین واو اور یا ساتہ ہمزہ کے بدل نہین ہوا اور غَائِطٌ اور سَائِفٌ کہ اصل مین غَاوِطٌ اور سَایِفٌ تہا اوسکے لیے فعل نہین ہے +

ف متعلق قاعدہ اوائل وعجزہ

سیبویہ کے نزدیک یہ ابدال قیاسی ہے اور اخفش کے نزدیک سماعی سیبویہ نے قیاس جمع

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کے		تتمہ کیفیت
قاعدہ قال و باع	مدہ زائدہ سے پہلے نہو ناواو یا یا کا ایک ہی کلمہ مین۔	جَوَادٌ سَيَالٌ	طَوِيلٌ غَيُورٌ	لام اول ہے اور لام اول حکم عین کلمہ مین ہے ان مثالون مین واد اور یا قبل مدہ زائدہ کے ایک ہی کلمہ مین ہین اور ترضَوْنَ اور تَخْشَيْنَ مین کہ در اصل ترضَوِيْنَ او تَخْشَيِيْنَ تھا واو اور یا ساکنہ الف کے بدل ہوکر گر پڑا ہے باوجودیکہ قبل مدہ تھا اسلیے کہ مدہ دوسرے کلمہ مین ہے۔
〃	الف تثنیہ سے پہلے نہو ناواو یا یا کا	دَعَوَا	رَمَيَا	دَعَوَا اور رَمَيَا مین واو اور یا الف کے ساتھ بدل نہوا اسلیے کہ قبل الف تثنیہ کی ہے۔
〃	یای نسبت سے پہلے نہو ناواو یا یا کا	مُرْتَضَوِيٌّ		واو مُرْتَضَوِيٌّ کا ساکنہ الف کے بدل نہوا اسلیے کہ قبل یای نسبت کی ہے
〃	نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ سے پہلے نہو ناواو یا یا کا۔	لَيَرْضَوُنَّ لَيَخْشَيِنَّ		لَيَرْضَوُنَّ اور لَيَخْشَيِنَّ مین واو اور یا الف نہین ہوا اسلیے کہ قبل نون تاکید کے ہے۔
〃	نہو ناواو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ وزن پر فَعَلَانٌ یا فَعَلِیٌّ کی ہے۔	جَوَلَانٌ صَوَرِیٌّ	جَيَدَانٌ جَيَدِیٌّ	واو اور یا ان متاخر مین بسبب اسکے کہ وزن فَعَلَانٌ اور

حذف کیا ہے پس یہ حرکت عارضی ہوئی کہ اصل مین واو اور یا ساکن تہی اسلیے انمین واو اور یا کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جاوے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قَالَ وَبَاعَ	فا کلمہ ہونا واو یا یا کا	تَوَسَّطَ تَیَسَّرَ	تَوَسَّطَ اور تَیَسَّرَ مین چونکہ واو اور یا فا کلمہ نہی ہے اسلیے الف کے ساتہ بدل نہوتے +
〃	عین کلمہ نہونا واو کا یا یا کا اور لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	قُوِیَ حُیِیَ	قُوِیَ مین واو اور حُیِیَ مین یا ی اول ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ یہ واو اور یا عین کلمہ ایسے لفظ کے ہین کہ لام اوسکا بہی حرف علت ہے اسلیے بدل ہونا اوسکا ساتہ الف کے شاذ ٹہیرا ہے۔

ایضاً	حکم مین عین کلمہ کے نہونا واو یا یا کا ایسی لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بہی حرف علت ہے	اَرْعَوٰی	اَرْعَوٰی مین واو کو ساتہ الف کے بدل نہین کیا اسلیے کہ حکم مین عین کلمہ کی ایسی لفظ مین ہے کہ لام کلمہ اوسکا حرف علت ہے کیونکہ واو بجا

اور جوہری نے صحاح مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ تا اسمین بدل ہے واو سے وروزن سکا فوعلۃ اور فُوعَلٌ ہے اسلیے کہ تُفعَلٌ اسم کلام عرب مین پایا نہین گیا ہے اور فُوعَلٌ کلام عرب مین بہت ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	بدل نہونا واو یا یا کا کسی اور حرف سے	اُوْتُمِنَ اُیْتُسِرَ	اُوْتُمِنَ اور اُیْتُسِرَ اصل مین اُؤْتُمِنَ اور اُیْتُسِرَ تہا واو اور یا اسمین بدل ہے ہمزہ سے

پس اِتَّخَذَ اور اِتَّخِذَ کہ اصل مین اُیْتَخَذَ اور اُوْتُخِذَ تہا اور اُیْتَخَذَ اور اُوْتَخَذَ اصل مین اُؤْتَخَذَ اور اُؤْتَخِذَ تہا شاذ ہے اور بعض اہل بغداد نے جائز رکہا ہے بدلنا یای مبدلہ کا تا سے پس کہا ہے اِتَّزَرَ اور اِتَّکَی اور یہی شاذ ہے الَّذِی تُمِنَ اور بعض اہل حجاز نے اِتَّعَدَ اور اِتَّسَرَ اور یا تَعِدَ اور یا تَسِرَ اور مُوتَعِدٌ اور مُوتَسِرٌ اور اِتَّعِدْ اور اِتَّسِرْ کو قیاسی مطرد جانا ہے ۔

قاعدہ مُوسِرٌ	مشدد نہونا یای ساکنہ کا	مُیَسِّرٌ	یای مُیَسِّرٌ کی اگرچہ ساکن تہی لیکن چونکہ مشدد تہی اسلیے ساتہ واو کے بدل نہ کی گئی
قاعدہ مُیَسَّرٌ	مشدد نہونا واو کا	اُجْلِوَّاذٌ	واو اُجْلِوَّاذٌ کا اگرچہ ساکن تہا لیکن چونکہ مشدد تہا اسلیے ساتہ یا کے بدل نکیا گیا اور اُجْلِیَوَّاذٌ جو سنا گیا ہے شاذ ہے جیسے کہ دِیَوَّانٌ کہ اصل مین دِوَّانٌ تہا شاذ ہے
قاعدہ قَالَ وَبَاعَ	متحرک ہونا ہو واو یا یا کا ساتہ حرکت غیر عارضی کے	حَوْبٌ جَیْلٌ	حَوْبٌ اور جَیْلٌ اصل مین حَوْوَبٌ اور جَیْوَلٌ تہا حرکت ہمزہ کی واو اور یا کو دیکر ہمزہ کو

نقشہ شروط اور اختلافات اور متعلقات تخفیف حرف علت کا

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ اُوْرِیَ	ہونا دوسرے واو کا مدہ	اُوْعِدُ	اصل مین وَوْعِدُ تہا اسمین بدلنا واو اول کا ساتہ ہمزہ کی واجب ہی اسلیے کہ واو ثانیہ مدہ نہین ہے۔
،،	ہونا دوسرے واو کا بدل حرف زائد سے۔	اُوْعَادٌ اُوْیَ	اُوْعَادٌ اصل مین وَوْعَادٌ تہا دوسرا واو اسمین بدل نہین ہے اور اُوْیَ اصل مین وَوْیَ

تہا دوسرا واو اسمین بدل ہے ہمزہ سے کہ بجای عین کلمہ حرف اصلی ہے اصل مین وَوْرِیَ تہا ہمزہ کو بقاعدہ بُوْسَ ساتہ واو کے بدل کیا ہے ان دونومین واو اول کا بدل کرنا ساتہ ہمزہ کے واجب ہی اور ابن حاجب نے وجوب ابدال واو اول مین ساتہ ہمزہ کے متحرک ہونا دوسری واو کا شرط کیا ہے اور رضی نے کہا ہے کہ یہ قول ابن حاجب کا مخالف ہے قول نحاۃ کے کہ اونہون نے وجوب مین متحرک ہونا دوسری واو کا شرط نہین کیا ہی چنانچہ خلیل نے تصریح کی ہے ساتہ وجوب ابدال کے اُوْیَ مین لیکن مازنی نے ابدال اُوْیَ مین بقاعدہ اَجُوْہٌ کے جائز کیا ہے جیسے کہ اُوْرِیَ مین بقاعدہ اُجُوْہٌ جائز کہا ہے اور ابوعلی فارسی نے کہا ہے کہ جہان دو واو جمع ہون پہلا بدل کیا جائی ساتہ ہمزہ کے جیسے اُوَنْصِلُ پھر کہا ابوعلی نے کہ اسی قبیل سے ہی اُولیٰ تانیث اَوَّلُ کے اور پھر کہا ہے ابوعلی نے کہ اگر دوسرا واو غیر لازم ہو واجب نہین ہے ابدال جیسے کہ اُوْرِی مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جب بنایا جائے وَعَدَ سے بروزن گوکَبٌ کہا جائے گا اوسمین اُوْعَدٌ کہ اصل مین وَوْعَدٌ تہا ابدال واو اول کا دو واو اول کلمہ سے ساتہ مانند تُوْرَاۃٌ اور تُوْلَجٌ کے برخلاف قیاس ہے نزدیک بصریون کے اور نزدیک کوفیون کے یہ نا بدل واو سے نہین ہے وزن انکا تَفْعَلَۃٌ اور تَفْعَلٌ

حرکت کی حذف کرتے ہین پس سَئَال مین سَأَل پڑہتے اور یَشَاءُ مین یَشَا لیکن یہ لغت نہایت کمتر ہے اور سیرافی نے کہا ہے کہ شاذ ہے اور بعض عرب فی یَئِسُوْنَ مین قلب کر کے یَاسُوْنَ پڑہا ہے اور کوفیون نے اور بعض بصریون نے کہ اونہین مین سے ابو زید ہے بدلنا ہمزہ متحرک کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ حرف علت کے بدون نقل حرکت کی برخلاف قیاس جائز رکہا ہے جیسے رَفْوٌ کہ اصل مین رُؤْفٌ تہا اور یہی کوفیون نے جائز رکہا ہے بدلنا ہمزہ مفتوح کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ الف کے بعد نقل حرکت کی جیسے کہ اَلْمَرَاۃُ اور اَلْکَمَاۃُ کہ اصل مین اَلْمَرْأَۃُ اور اَلْکَمْأَۃُ تہا رضی نے کہا ہے کہ حکایت کیا ہے اسکو سیبویہ نے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ یہ کمتر ہے سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ اخفش نے حکایت کیا ہے باقی رکہنا ہمزہ وصلی کا بعد گرا دینے ہمزہ اصلی کے اسل مین مانند اَلْحَمْرِ کے اور سیبویہ نے گرا دینے ہمزہ وصل کو اسل مین واجب کہا ہے بخلاف اَلْحَمْرِ کے کہ اوسمین باقی رکہنا ہمزۂ اول کا جمہور کے نزدیک اکثر ہے بہ نسبت گرا دینے کے اور کسائی اور فراء نے بعض عرب سے نقل کیا ہے ابدال ہمزۂ متحرکہ کا بعد الف ولام تعریف کے ساتہ لام کے پہر ادغام لام تعریف کا اوسمین جیسے فِی اللَّحْمَرِ اور فِی اللَّرْضِ کہ اصل مین فِی اَلْاَحْمَرِ اور فِی اَلْاَرْضِ تہا اور جمہور مِنَ اَلْاَحْمَرِ اور فِی اَلْاَخْمَرِ مین بعد حذف کرنے ہمزہ کے ساتہ قاعدہ نقل کے مِنَ لْحَمَرِ ساتہ سکون نون کے اور فی لْحَمَرِ ساتہ اعادہ یای ساکنہ فی کے پڑہتے ہین اور بعض سے مَنَ لْحَمَرِ ساتہ فتحہ نون کے اور فَلْحَمَرِ ساتہ حذف یای فی کے روایت کیا گیا ہے

ف متعلق قاعدہ اُجُوْہٌ و اِشَاحٌ

قیاسی ہونا ابدال واو مکسور اول کلمہ کا ساتہ ہمزہ کے قول مازنی کا ہے جیسا کہ ابن حاجب نے شافیہ مین ذکر کیا ہے اور جمہور کے نزدیک سماعی ہے چنانچہ رضی نے سماعی ہونے کو اولیٰ کہا ہے اور ابدال واو مضموم کا اگر وسط کلمہ مین ہو اور مشدد نہو بہی ساتہ ہمزہ کے جائز ہے جیسے اُدْؤُرٌ کہ اصل مین اُدْوُرٌ تہا جمع دَارٌ کی

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
	کہ تیسری حرف کی جگہ قبل واو کے ہو		اور معنی ہَرَاوَۃٌ کے موٹی لاٹھی ہے کہ اصل مین ہَرَاوِیٌ تھا اور وہ اصل مین ہَرَاوِوٌ اسمین

قاعدہ خطایا کا جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ ہمزہ ہَرَاوِیٌ کا بدل ہے الف ثالثہ ہَرَاوَۃٌ سے اور قبل واو کے ہے اور واو ہَرَاوِوٌ کو جو آخر مین بعد کسرہ کے تھا ساتہ یا کے بدل کیا ہے تب ہَرَاوِیٌ ہوا ہے پہر اس قاعدہ سے کہ جو ہمزہ جمع مین بعد الف مفاعل کے یا سے پہلے ہو اور صیغہ مفرد مین وہ ہمزہ ایسا الف ہو کہ تیسرے حرف کی جگہ ہو اور بعد اوس الف کے واو ہو اوس ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرتے ہین اور واو کو مفتوح کر کے یا کو ساتہ الف کے بدل کرتے ہین ہمزہ ہَرَاوِیٌ کو ساتہ واو کے بدل کیا ہے پہر واو کو مفتوح کر کے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے ہَرَاوَیٌ ہوا +

ف متعلق قاعدہ لَسَیَلٌ

واو اور یا ی مدہ زائدہ اور الف اور یا ی تصغیر اور نون انفعال کو ساکن لازم کہتے ہین چونکہ حذف ہمزہ کا اوس قاعدہ کے رو سے بعد اس ساکن کے نہین آتا ہے لہذا اُقْرُؤْہُ اور خَطِیْئَۃٌ اور اُفَیْئِسُ اور سُئَالٌ اور اِنَاطَرَمین یہ قاعدہ جاری نہین کیا گیا ہے ہان اگر واو یا یا ی مدہ زائدہ ایک کلمہ مین ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین تو حذف ہمزہ کا اس قاعدہ کی رو سے ہو سکتا ہے جیسے بَاعُوْا اَمْوَالَہُمْ اور اَکْرِمِیْ خَالَکَ کہ اصل مین بَاعُوْا اَمْوَالَہُمْ اور اَکْرِمِیْ اَخَالَکَ تھا واو یا یا ی مدہ زائدہ ساکن لازم جب ہین کہ وسط کلمہ مین ہون نہ آخر کلمہ مین بعض عرب ہمزہ مضموم یا مکسورہ کو کہ آخر مین بعد واو یا یا ی ساکنہ اصلیہ کی ہے بدون نقل حرکت کی حذف کرتے ہین لہذا کہتے ہین ہُوَ یَسُوْکَ اور ہُوَ یَجِیْکَ اور لَسُوْکَ اور بِیَجِیْکَ ہُوَ یَسُوْءُکَ اور یَجِیْئُکَ اور لَسُوْءُکَ اور یَجِیْئُکَ مین اور بعض نے ہمزہ مفتوحہ مین بہی ایسا ہی کہا ہے پس یہ بعض کہتے ہین لَنْ یَسُوْکَ لَنْ یَجِیْکَ لَنْ یَسُوْءُکَ لَنْ یَجِیْئُکَ مین اور بعض ہمزہ متحرکہ کو کہ بعد الف ہو بہی بدون نقل

ساتہ واو کے جائز ہے پس جائز رکھا ہے اخفش نے مُسْتَهْزُونَ اور سُبُل مین مُسْتَهْزِئُونَ اور سُبُل اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے کہ جائز ہے بدلنا ہمزہ متحرکہ کا ساتہ اوس حرف علت کے کہ مناسب حرکت ماقبل ہے پس ان اہل عربیت کے نزدیک جائز ہے سَأَلَ مین سَالَ

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مَقْرُوْءَۃ خَطِیَّۃ	ہونا ہمزہ متحرک اور واو یا یای مدہ زائدہ کا ایک کلمہ مین	بَاعُوْا آمَوَالَهُمْ اَكْرِمِي اَخَاكَ	بَاعُوْا اَمْوَالَهُمْ مین قاعدہ مَقْرُوْءَۃ کا پہونچتا تہا لیکن جاری نہ کیا گیا اسلیے کہ واو ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین اور اَكْرِمِي اَخَاكَ مین قاعدہ خَطِیَّۃ کا پہونچتا تہا لیکن نہ کیا گیا اسلیے کہ یا ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین ہے بعض نے بعض عرب سے جاری ہونا اس قاعدہ کا دو کلمہ مین اور مطلق واو یا یای ساکنہ مین اصلی ہون یا زائدہ مدہ ہون یا غیر مدہ بہی نقل کیا ہے پس بقول ان بعض عرب کے جائز ہے بَاعُوْ مَوَالَهُمْ اَكْرِمِيْ خَاكَ سُوْءِيْ گُوْلُ جُبَّلَ اُمُوَالَهُمْ اور اَكْرِمِيْ اَخَاكَ اور سُوْءُ اور جِيْءُ اور گُوْلُ اور جُبَّلُ مین سیبویہ نے کہا ہے کہ نَبِیٌّ اور بَرِیْئَۃٌ مین ابدال ہمزہ کا ساتہ یا کے لازم ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین اسکو غیر صحیح ٹہہرایا ہے اور کہا ہے کہ یہ ابدال لازم نہین ہے بلکہ کثیر ہے اسلیے کہ قراء سبعہ مین سے نافع نے نَبِیٌّ اور بَرِیْئَۃٌ ساتہ ہمزہ کے پڑہا ہے اور ابن ذکوان نے بَرِیْئَۃٌ ساتہ ہمزہ کے اگر ابدال لازم ہوتا تو قرآء مذکورین ہمزہ کو ثابت رکہکر نہ پڑہتے

قاعدہ خطایا	نہونا مفرد مین ہمزہ کا بعد الف کے قبل یا کے	شَوَائِرُ	کہ اصل مین شَوَائِرِیُ جمع شَائِرِیَۃٌ کی ہے اور شَائِرِیَۃٌ بہ معنی عورت سبقت لیجانیوالی کے ہے

قاعدہ خطایا کا اسمین جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ شَائِرِیَۃٌ مفرد مین ہمزہ بعد الف کے قبل یا کے ہے

قاعدہ خطایا	نہونا ہمزہ کا مفرد مین بعد الف	ہَرَاوِیُ	ہَرَاوِیُ جمع ہَرَاوَۃٌ کی ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ جائز اور دوسرے ہمزہ کا لام کلمہ کی اَوَادِمُ جگہ نہونا قاعدہ اَوَادِمُ مین		قَرَئَ	اصل مین قَرَءَ بروزن فَعَلَ تھا قاعدہ اَوَادِمُ کا اسمین پہونچنا تھا کہ دوسرے ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرین لیسبب اسکے کہ ہمزہ ثانیہ اسمین بجاے لام کے تہا اسلیے جاری نکیا گیا بلکہ ہمزہ ثانیہ کو اسمین ساتہ یا کے بدل کیا ہے پہر یا کو ساتہ الف کے لہذا قَرَئَ ہوا ہے یہ قاعدہ بموجب مذہب جمہور ہے ورنہ ہمزہ مضموم بعد ہمزہ مکسور کے ابن مالک اور سیبویہ کے نزدیک ساتہ واو کے بدل ہوتا ہے اور خفش اور جمہور کے نزدیک ساتہ یا کے پس جائز ہے مین ابن مالک اور سیبویہ جَاءِوُ کرتا ہے اور خفش اور جمہور جَاءِیُ اور ہمزہ مکسور کو بعد ہمزہ مضموم کی خفش ساتہ واو کے بدل کرتا ہے اور جمہور ساتہ یا کے پس اُءِیبُ مین خفش اویب کرتا ہے اور جمہور اُءِیبُ اور خلیل نے ذکر کیا ہے کہ جاءِ اصل مین جَایِءٌ تہا یا کو بجاے ہمزہ کے اور ہمزہ کو بجای یا کے بطور قلب کے لیگئے ہین پہر ضمہ یا پر دشوار رکہکر ساکن کیا ہے یا لیسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑی ہے جَاءِ ہوا ہے پس خلیل کے قول پر اجتماع ہمزتین جاءِ کی اصل مین لازم نہین آتا ہی اور مازنی نے کہا ہے کہ ہمزہ مفتوح بعد ہمزہ مفتوح کے ساتہ یا کے بدل ہوتا ہے پس مازنی کے اَرَادِمُ مین اَیَادِمُ پڑہتا ہے ابو زید نے بدستور باقی رکہنا دو ہمزون متحرک کا بعض عرب سے نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سنا مین نے بعض عرب سے اللھم اغفر لے خَطَائِیُ اور پڑہا ہے ایک جماعہ نے کہ وہ اہل کوفہ ہین اور ابن عامر نے اَئِمَّۃً ساتہ باقی رہنے دونون ہمزون کے اور بعض نے کہا ہے کہ ہمزہ ثانیہ اَئِمَّۃً مین بین بین ہوا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ صحیح ہی قراءت ہمزہ ثانیہ کے اَئِمَّۃً مین ساتہ بین بین اور بدستور باقی رکہنے کی اور قراءت ہمزہ ثانیہ کی ساتہ یای صریحہ کے نہین آتی ہے۔

ف کہ متعلق ہی قاعدہ جَوَنٌ اور بِیرٌ سے

خفش کے نزدیک بدلنا ہمزہ مضموم کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے اور ہمزہ مکسور کا بعد ضمہ کے

تیسرا حصہ امداد الادب کا

اسمین بیان ہے شرطون اور اختلافات اور متعلقات اون قاعدونکا کہ دوسرے حصہ مین مذکور ہین اور نقشہ ذیل مین علامت قاعدہ کی ساتھ ذکر کرنے مثال کے جو اس قاعدہ مین مرقوم ہے نشان دہی کی گئی ہے

نقشہ شروط قواعد تخفیف ہمزہ اور اختلافات اور متعلقات کا

نام قاعدہ	شرط	مثال جہان پائی جاتی ہے شرط کی		کیفیت
قاعدہ راس اور آمن	ادغام کا معارض نہونا	نَأُمُّ	اَرَمَّ	اصل مین نَأْمُمُ اور اَرْمَمَ تھا نَأْمُمُ مین قاعدہ راس کا اور اَرْمَمَ مین قاعدہ آمن کا

پہونچتا تھا بسبب معارض ہونے ادغام کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ ادغام کا کہ قاعدہ یمدیہ ہے جاری کیا گیا ہے پس نَأُمُّ اور اَرَمَّ ہوگیا ہے +

قاعدہ ایضاً	اعلال کا معارض نہونا	نَاوُسَ	اَرَوَسَ	اصل مین نَاوَسَ اور اَرْوَسَ تھا نَاوُسَ مین قاعدہ راس کا اور اَرُوسَ مین قاعدہ آمن کا پہونچتا تھا بسبب معارض ہونے اعلال کی جاری نہیں کیا گیا بلکہ قاعدہ اعلال کا کہ قاعدہ یقولی ہی جاری کیا گیا ہے

اور باقی مجہورہ اور شدیدہ وہ حرف ہین کہ رک جاتے آواز اونکی مخرج مین اگر ساکن پڑہے جائین اور نہ کہیے آواز اگر چاہے نکالنے والا کھینچا آواز کا اور وہ اَبْ تَ جْ دْ طْ قْ کْ آٹھ حرف ہین اور رخوہ وہ حرف ہین کہ نہ رُکے آواز اونکی مخرج مین جب ساکن پڑہے جائین بلکہ جاری ہو آواز اونکی مخرج مین اور کہنچ جاتے آواز اون کے مخرج مین اگر چاہے نکالنے والا کھینچا آواز کا اور متوسطہ وہ حروف ہین کہ نہ پورا ہو رک جانا آواز کا اونمین اور نہ خوب جاری ہو آواز اونکے مخرج مین پس وہ درمیان شدیدہ اور رخوہ کے ہین اور متوسطہ اَرْ عْ لْ مْ نْ وْ یْ آٹھ حرف ہین اور باقی تیرہ حرف شدیدہ اور متوسطہ کے سوا رخوہ ہین اور مطبقہ وہ حرف ہین کہ ملادین زبان کو تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ صْ ضْ طْ ظْ چار حرف ہین اور منفتحہ وہ حرف ہین کہ نہ ملادین زبان کو اوپر کے تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ باقی پچیس حرف سوای مطبقہ کے ہین اور مستعلیہ وہ حرف ہین کہ اوٹھادین زبان کو اوپر کے تالو کی طرف اپنے نکلنے مین اور وہ خْ صْ ضْ طْ ظْ غْ قْ سات حرف ہین اور منخفضہ وہ حرف ہین کہ نہ اوٹھادین زبان کو اوپر تالو کے طرف اپنے نکلنے مین اور وہ باقی بائیس حرف سوای مستعلیہ کے ہین اور دقیقہ کہ اونکو حروف الذلاقہ بھی کہتے ہین وہ حرف ہین کہ بسرعت نکلین اور کوئی صیغہ رباعی اور خماسی کا اونسے خالی نہین ہوتا ہے اور وہ بْ رْ فْ لْ مْ نْ چھ حرف ہین مصمتہ مقابل دقیقہ کے باقی تیئیس حرف ہین اور حروف قلقلہ وہ حروف ہین کہ سات شدت اور جہکے زبان کی لیئے نہایت تنگی اور مشقت سے نکلین اور وہ بْ جْ دْ طْ قْ پانچ حرف ہین حروف صفیر کے وہ حروف ہین کہ اونکے نکلنے مین آواز طنبور کی اور سیٹی پیدا ہوا اور وہ زْ سْ صْ تین حرف ہین اور حرف مکرر اوسکو کہتے ہین کہ نکلنے مین اوسکے تکرار معلوم ہوا اور وہ رْ ایک حرف ہے اور منحرف اوس حرف کو کہتے ہین کہ زبان اوسکے نکلنے مین پھر جاے اوپر کے تالو کی طرف اَوْ وْلْ ایک حرف ہے

تمام ہوا دوسرا حصہ امداد الادب کا

آسان ہے اور نزدیک بعض کے اکثر ضاد نکلتا ہے داہنی طرف سے چنانچہ کلام سیبویہ مشعر اسی کی ہے اور اسی کی تصریح کی ہے سیرافی نے اور اسفل شروع کنارہ زبان سے نوک زبان تک ساتہ اوپر کے تالو کے جو محاذی اوسکے ہی مخرج لام کا ہے اور کنارہ زبان کا ساتہ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہی اسفل مبدء لام سے زبان کی نوک تک مخرج رای مہملہ کا ہی اور کنارہ زبان کا اسفل مبدء راسے زبانکی نوک تک ساتہ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہی اور بہتری جانب ناک کی جڑ کے مخرج نون کا ہی سیبویہ نے کہا ہی کہ مخرج نون کا درمیان کنارے زبان کی نوک تک اور کنارے دو دانت اگلے اوپر کے ہی اور یہی مخرج رای کا ہے لیکن رای ادخل ہے جانب پشت زبان مین ٹہوری سے اور قطرب اور جرمی اور فراء اور ابن درید نے کہا ہی کہ مخرج لام اور نون اور را کا ایک ہی ہے اور کہا ابوحیان نے کہ یہی ظاہر ہے خلیل کے کلام سے بہی ایسا ہی مذکور ہے شرح اصول اکبریہ مین اور نوک زبان اور جڑ اوپر کی دو اگلے دانتون کے مخرج طا اور دال مہملتین اور تای فوقانیہ کا ہے اور نوک زبان کی ساتہ کنارے دو دانت اگلے نیچے کے مخرج صاد اور سین مہملتین اور زاء معجمہ کا ہے اور ابن جنی اور مختشری اور ابن حاجب نے مقدم کیا ہی زا کو سین پر اور شرح ہادی مین ہے کہ صحیح یہ ہی کہ سین مقدم ہی زا پر اور نوک زبان کے ساتہ کنارہ دو دانت اگلے اوپر کے مخرج ظاء اور ذال معجمتین اور ثای مثلثہ کا ہے ان اٹہارہ حروف کو جنکا مخرج زبان ہی حروف لسانیہ کہتے ہین اور بہتری جانب نیچے کے ہونٹ کی کنارہ دو اگلے اوپر کے دانت کا مخرج فا کا ہی اور درمیان دو ہونٹون کا مخرج میم اور واو اور با کا ہی لیکن میم اور با مین دونو ہونٹ ملجاتے ہین اور واو مین نہین ملتے اور میم مین خیشوم سے یعنے بہتری جانب ناک کی جڑ کو دخل ہی اور ان چار حرفون کو حروف شفویہ کہتے ہین اور خیشوم مخرج ہی نون خفی کا کہ اوسمین سوای غنے کے کچہ نہو جیسے نون عنک اور ہنک

صفات حروف اون اوصاف کو کہتے ہین کہ وقت تلفظ کے اونمین پیدا ہوتے ہین کافی مین ہے کہ ذکر کیا ہے صاحب غایہ نے کہ صفات حروف چوالیس ہین اور بعضون نے اس سے زائد بہی بیان کی ہین اور بعضون نے کم لیکن مذکور یہان پر وہ صفات ہین جو مشہور ہین مجہورہ اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے روک دین اور مہموسہ اون حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے نہ روکین سو مہموسہ ت ث ح خ س ش ص ف ک ہ دس حرف ہین

اصول اکبر یہ نے لکھا ہے کہ مخارج حروف کے تقریباً سولہ ہین اور تحقیقاً ہر حرف کے لیے مخرج جدا ہے پس تحقیقاً تعداد مخارج موافق تعداد حروف ہے بہرحال حلق مخرج ہمزہ اور ہا اور الف اور عین مہملہ اور حای مہملہ اور غین معجمہ اور خای معجمہ سات حرفونکا ہے پس منتہای حلق مخرج ہے ہمزہ اور ہا اور الف کا ساتہ اسی ترتیب کے کہ مذکور ہوتے یعنے ہمزہ متقدم ہے ہا سے اور ہای متقدم ہے الف سے پس مخرج ہمزہ کا نیچے ہے مخرج ہا سے اور مخرج ہا کا نیچے ہے الف کے مخرج سے اور یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا متقدم ہے ہمزہ سے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا بعد الف کے ہے اور شریح سے منقول ہے کہ الف ہوائی ہے یعنے منہ کے ہوا سے پیدا ہوتا ہے کوئی مخرج اوسکے لیے نہین ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ الف اور واو اور یا اور ہمزہ ہوائی ہین اور اخفش نے کہا ہے کہ مخرج الف اور مخرج ہا کا ایک ہی ہے نہ آگے اوسکے نہ پیچھے اوسکے اور ابن جنی نے اسکو رد کیا ہے یہ سب ذکر کیا ہے رضی اور شارح اصول اکبر نے اور درمیان حلق مخرج ہے عین اور حای مہملتین کا اور عین متقدم ہے حا پر پس مخرج عین کا اسفل ہے مخرج حا سے اور شریح نے حا کو متقدم کہا ہے عین سے اور ادنای حلق یعنے سرا حلق کا جانب منہ کے مخرج ہے عین اور خای معجمتین کا اور غین متقدم ہے خا پر یعنے مخرج غین کا اسفل ہے خا سے اور کی بن ابی طالب خا کو مقدم کہتا ہے غین سے اور جڑ زبان کے ساتہ اوپر کے تالو کے کہ مقابل جڑ زبان کے متصل حلق کے ہے مخرج قاف کا ہے اور مخرج کاف کا جڑ زبان کے اور ایک حصہ اوپر کے تالو کا کہ مقابل جڑ زبان کے ہے متصل مخرج قاف کی جانب خارج فم کے اور مخرج جیم اور شین معجمہ اور یای تحتیہ کا درمیان زبان ساتہ ایک حصہ اوپر کے تالو کے کہ مقابل درمیان زبان ہے رضی اور شارح اصول اکبر یہ نے سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ مخرج جیم اور شین اور یا کا درمیان وسط زبان اور وسط اوپر کے تالو کے ہی اور شروع کنارہ زبان کا دو کنارون زبان مین سے ایک حصہ اوس کنارہ تک کہ قریب ہے زبان کی نوک سے ساتہ اون دانتون کے کہ متصل شروع کنارہ زبان سے ہین اور مراد شروع کنارہ زبان سے وہ ہے جو متصل ہے جڑ زبان کے پس ضاد معجمہ بائین طرف کے کنارہ سے بہی نکلتا ہے اور داہنی طرف کے کنارہ سے بہی اور اکثر لوگون کے نزدیک نکلنا ضاد کا بائین طرف کے کنارہ سے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	لام ساکن غیر اَل کا نون اور تا اور ثا اور زای معجمہ اور دال و ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے۔	بَلْ نَاْمُرُ بَلْ تَاْبٰی بَلْ ثَمُوْدُ بَلْ زَاْجِرٌ بَلْ دَاْبٌ بَلْ ذَاْكِرٌ بَلْ سَاْلَمُ بَلْ شَاْهِدٌ بَلْ صَاْئِغٌ بَلْ طَاْلِعٌ بَلْ ظَاْلِمٌ	بَلْ نَاْمُرُ بَلْ تَاْبٰی بَلْ ثَمُوْدُ بَلْ زَاْجِرٌ بَلْ دَاْبٌ بَلْ ذَاْكِرٌ بَلْ سَاْلَمُ بَلْ شَاْهِدٌ بَلْ صَاْئِغٌ بَلْ طَاْلِعٌ بَلْ ظَاْلِمٌ	ادغام لام غیر اَل کا اگرچہ نون مین جائز ہے لیکن نہایت قبیح ہے اور کتابت مین لام بعد ادغام بہی لکہا جائیگا
ادغام	نون ساکن کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کر کے واجب ہے	مِنْ رِّزْقٍ مِنْ لَّدُنْ مِنْ مَّالٍ مِنْ وَّالٍ مِنْ یَّوْمٍ	مِنْ رِّزْقٍ مِنْ لَّدُنْ مِنْ مَّالٍ مِنْ وَّالٍ مِنْ یَّوْمٍ	اسمین بہی کتابت مین نون لکہا جائیگا اور میم اور واو اور یا کی ساتہ غُنّہ کرنا اور راو اور لام کے ساتہ غنہ نکرنا افصح ہے اور غُنّہ کہتے ہین ناک مین پڑہنے کو۔
ادغام	نون متحرک کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	رُهْنٌ رَّاشِدٌ رُهْنٌ لَّبِنَةٌ رُهْنٌ مَّالِكٌ رُهْنٌ وَّعْظٌ رُهْنٌ یَّوْمَئِذٍ	رُهْنٌ رَّاشِدٌ رُهْنٌ لَّبِنَةٌ رُهْنٌ مَّالِكٌ رُهْنٌ وَّعْظٌ رُهْنٌ یَّوْمَئِذٍ	بعد ادغام کے بہی نون کتابت مین لکہا جائیگا

خاتمہ دوسرے حصہ کا بیان مخارج اور صفات حروف مین

مخرج حرف اوس جگہ کو کہتے ہین کہ جس جگہ سے حرف پیدا ہوتا ہے اور بالاجمال مخرج حرف کے بموجب تحریر صاحب پنج گنج کی چھ ہین حلق اور بن یعنے جڑ زبان کی اور درمیان زبانکا اور کنارہ زبانکا اور نوک زبان کی اور لب یعنے ہونٹ ابن حاجب نے شافیہ مین اور شارح

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	تا کو جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	اَذَّكَّرَ اَسَّمَّعَ اَشَّبَّهَ اَضَّنَّعَ اَضَّرَّعَ اَطَّهَّرَ اَظَّلَّمَ اَنَّاقَلَ اَزَّايَدَ اَدَّارَكَ اَذَّاكَرَ اَسَّاقَطَ اَشَّاجَرَ اَصَّابَرَ اَضَّارَبَ اَطَّاوَلَ اَظَّالَمَ	تَذَكَّرَ تَسَمَّعَ تَشَبَّهَ تَصَنَّعَ تَضَرَّعَ تَطَهَّرَ تَظَلَّمَ تَثَاقَلَ تَزَايَدَ تَدَارَكَ تَذَاكَرَ تَسَاقَطَ تَشَاجَرَ تَصَابَرَ تَضَارَبَ تَطَاوَلَ تَظَالَمَ	زیادہ کر دیا جاتا ہے اور جائز ہے ماضی باب افتعال مین بعد ادغام کی کسرہ دینا فاکلمہ اور عین کلمہ کا انفراداً اور اجتماعاً عالبذا سنا گیا ہے خِصَّم اور خِصِّم اور خِصَّم اور مضارع اور امر اور اسم فاعل

اور اسم مفعول اور مصدر مین بھی بعد ادغام کے فتحہ اور کسرہ دونون فاکلمہ کو پڑھنا جائز ہے بلکہ اسم فاعل مین بھی ضمہ فاکلمہ بھی آیا ہے اور ثابت رکھنا ہمزہ وصل کا اِخْصَامٌ اور اِخْصَامٌ مصدر مین بھی سنا گیا ہے لیکن شاذ مخالف قیاس ہے

ادغام	لام اَلْ تعریف کا نون اور تا اور ثا اور را اور زا اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء مین لام کو جنس مابعد سے کر کے واجب ہے	اَلنَّائِمُ اَلتَّائِبُ اَلثَّابِتُ اَلرَّاهِدُ اَلزَّاهِدُ اَلدَّائِمُ اَلذَّاكِرُ اَلسَّائِلُ اَلشَّاهِدُ اَلصَّابِرُ اَلضَّائِعُ اَلطَّائِعُ اَلظَّالِمُ	اَلنَّائِمُ لَتَّائِبُ اَلثَّابِتُ اَلرَّاهِدُ لزَّاهِدُ اَلدَّائِمُ اَلذَّاكِرُ اَلسَّائِلُ اَلشَّاهِدُ اَلصَّابِرُ اَلضَّائِعُ اَلطَّائِعُ اَلظَّالِمُ	لام ال اگرچہ پڑھنے مین ان حرفون کے ساتھ نہ پڑھا جائیگا بلکہ جنس مابعد ہو کر مابعد مین مدغم ہو جائیگا لیکن کتابت مین لکھا جائیگا
ادغام	لام ساکن غیر اَلْ کا راے مہملہ مین جنس راے ہو کر واجب ہے	بَلْ رَانٌ	بَلْ رَانٌ	کتابت مین یہ لام بھی لکھا جاتے گا

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ظاء معجمہ کا اوس ظاء مین کہ بدل ہے تاء افتعال سے ظاء کو ظاء کر کے یا ظاء کو ظاء کر کے جائز ہے	اَظَّلَمَ اَطَّلَمَ	اِظْطَلَمَ	
ادغام	ذال معجمہ اور زای معجمہ کا اوس دال مین کہ بدل ہے تای افتعال سے ذال کو جنس دال سے یا دال کو جنس ذال سے اور دال مہملہ کو کہ بدل ہے تاء افتعال سے جنس زای سے کر کے جائز ہے۔	اِدَّکَرَ اَدَّکَرَ اَزَّکَّی	اِذْدَکَرَ ایضاً اَزْدَکَی	تای افتعال بعد دال اور ذال اور زای معجمہ کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ دال مہملہ کے جیسے اَدَّعیٰ اور اَذْدَکَرَ اور اَذْدَجَرَ کہ اصل مین اِدْتَعیٰ اور اِذْتَکَرَ اور اِزْتَجَرَ تھا
ادغام	تای مثلثہ فای کلمہ کا تای افتعال مین دونون کو ایک جنس کر کے جائز ہے۔	اَثَّارَ اِثَّارَ	اُثْتُئِرَ اِثْتَئِرَ	ادغام سین اور شین فای کلمہ کا تای افتعال مین تا کو سین اور شین کر کے جیسے اِسَّمَعَ اور اَشَّبَہَ اُسْتُمِعَ اور اُشْتُبِہَ مین شاذ ہے
ادغام	تای افتعال اور تفعل اور تفاعل کا تای مثلثہ اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء مین کہ اوسکے بعد ہمزہ وصل ہو تحرک ما بعد کے	نَثَرَ غَزَلَ ہُدِیَ عَذَرَ قَسَمَ نُثِرَ خَصَمَ عَضَدَ حُطِمَ نَظَرَ اَلْقَبَ اَزْیَنَ اَوْہَنَ	اِنْتَثَرَ اِغْتَزَلَ اِہْتُدِیَ اِعْتَذَرَ اِقْتَسَمَ اِنْتُثِرَ اِخْتَصَمَ اِعْتَضَدَ اِحْتُطِمَ اِنْتَظَرَ اِنْتَقَبَ اِنْتَزَیَنَ اِنْتَدَبَ	باب افتعال مین کر جاتے ہین اور وقت لازم آنے ابتدا بالسکون کی باب تفعل اور تفاعل مین

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو خبس ثانی سے کر کے جاتے ہے	یُنَسَّاحِرُ یُہَصَّابِرُ یُہَزَّاجِرُ یُہَسَّاحِرُ یُعَصَّابِرُ یُعَزَّاجِرُ یُعَسَّاحِرُ	یُنْبَذُ سَاحِرُ یُہْبَتُ صَابِرُ یُہْبَتُ زَاجِرُ یُہْبَتُ سَاحِرُ یُعْبَثُ صَابِرُ یُعْبَثُ زَاجِرُ یُعْبَثُ سَاحِرُ	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدیو کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کی اصل کے ہے۔
ادغام	صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ کا آپسمین اول کو خبس ثانی سے کر کے جاتے ہے ÷	خَلَّصَ زَائِرٌ خَلَّصَ سَاحِرٌ فَاصَّابِرُ فَاسَّاحِرُ اَفْلَصَّابِرُ اَفْلَسَّ زَائِرٌ	خَلَصَ زَائِرٌ خَلَصَ سَاحِرٌ فَازَ صَابِرٌ فَازَ سَاحِرٌ اَفْلَسَ صَابِرٌ اَفْلَسَ زَائِرٌ	
ادغام	صاد اور ضاد کا اوس طا مین کہ بدل ہی تای افتعال سے طا کو جنس ماقبل سے کر کے جاتز ہے۔	اَصَّفَی اَضَّرَبَ	اِصْطَفَی اِضْطَرَبَ	تای افتعال بعد صاد اور ضاد اور طا اور ظا کے بدل ہوجاتی ہے ساتھ طا مہملہ کے جیسے اِصْطَفَی اور اِضْطَرَبَ اور اِطَّلَعَ اور اِظْطَلَمَ کو صار اَصَّفَی اور اَضَّرَبَ اور اَطَّلَعَ اور اَظَّلَمَ تھا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا یائے تصغیر اول کو حبس ثانی سے کر کے جائز ہے	بُهَيِّطَالِبٌ	بُهَيْتَ طَالِبٌ	لکھنا مثالونکا بہان خانہ مثال ہین واسطے سمجھانے مبتدیون کے بقاعدۂ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکی اصل کے سے ہے
		بُهَيِّظَالِمٌ	بُهَيْتَ ظَالِمٌ	
		بُهَيِّدَائِمٌ	بُهَيْتَ دَائِمٌ	
		بُهَيِّذَاكِرٌ	بُهَيْتَ ذَاكِرٌ	
		بُهَيِّثَابِتٌ	بُهَيْتَ ثَابِتٌ	
		بُعَيِّطَالِبٌ	بُعَيْتَ طَالِبٌ	
		بُعَيِّظَالِمٌ	بُعَيْتَ ظَالِمٌ	
		بُعَيِّدَائِمٌ	بُعَيْتَ دَائِمٌ	
		بُعَيِّذَاكِرٌ	بُعَيْتَ ذَاكِرٌ	
		بُعَيِّثَابِتٌ	بُعَيْتَ ثَابِتٌ	
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زائے معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو حبس ثانی سے کر کے جائز ہے	فُرَيِّصَابِرٌ	فُرَيْطَ صَابِرٌ	
		فُرَيِّزَاجِرٌ	فُرَيْطَ زَاجِرٌ	
		فُرَيِّسَاجِرٌ	فُرَيْطَ سَاجِرٌ	
		اِسْتَيْقَصَابِرٌ	اِسْتَيْقَظَ صَابِرٌ	
		اِسْتَيْقَزَاجِرٌ	اِسْتَيْقَظَ زَاجِرٌ	
		اِسْتَيْقَسَاجِرٌ	اِسْتَيْقَظَ سَاجِرٌ	
		شُهَيِّصَابِرٌ	شُهَيْدَ صَابِرٌ	
		شُهَيِّزَاجِرٌ	شُهَيْدَ زَاجِرٌ	
		شُهَيِّسَاجِرٌ	شُهَيْدَ سَاجِرٌ	
		بُنَيِّصَابِرٌ	بُنَيْدَ صَابِرٌ	
		بُنَيِّزَاجِرٌ	بُنَيْدَ زَاجِرٌ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا اپنے مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جاتے ہے	فَرَّطَّالِمٌ	فَرْطَ ظَالِمٌ	الگنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے تبدیلو بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکے اصل کے ہے
		فَرَّدَّائِمٌ	فَرْطَ دَائِمٌ	
		فَرَّذَّاكِرٌ	فَرْطَ ذَاكِرٌ	
		فَرَّتَّابِتٌ	فَرْطَ تَابِتٌ	
		فَرَّثَّابِتٌ	فَرْطَ ثَابِتٌ	
		اَسْتَيْقَطَّالِبٌ	اَسْتَيْقَظَ طَالِبٌ	
		اَسْتَيْقَدَّائِمٌ	اَسْتَيْقَظَ دَائِمٌ	
		اَسْتَيْقَذَّاكِرٌ	اَسْتَيْقَظَ ذَاكِرٌ	
		اَسْتَيْقَتَّابِتٌ	اَسْتَيْقَظَ تَابِتٌ	
		اَسْتَيْقَثَّابِتٌ	اَسْتَيْقَظَ ثَابِتٌ	
		شَهَطَّالِمٌ	شَهَدَ ظَالِمٌ	
		شَهَثَّابِتٌ	شَهَدَ ثَابِتٌ	
		شَهَطَّالِبٌ	شَهَدَ طَالِبٌ	
		شَهَذَّاكِرٌ	شَهَدَ ذَاكِرٌ	
		شَهَتَّابِتٌ	شَهَدَ تَابِتٌ	
		بُنَطَّالِبٌ	بُنَدَ طَالِبٌ	
		بُنَظَّالِمٌ	بُنَدَ ظَالِمٌ	
		بُنَدَّائِمٌ	بُنَدَ دَائِمٌ	
		بُنَتَّابِتٌ	بُنَدَ تَابِتٌ	
		بُنَثَّابِتٌ	بُنَدَ ثَابِتٌ	

اصول ادغام متقاربین در مخرج

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	عین مہملہ اور ہا کا حای مہملہ مین اور حاے مہملہ کا عین مہملہ اور ہا مین ساتہ ابدال عین اور ہا کے ساتہ حای مہملہ کے جائز ہے۔	اِرْ فَجَرَ امِیَا سَتَبِیحًا تِمَا اِذْ بَحْتُوْدَا اِذْ بَحَاذِہٖ	اِرْ فَعَ حَرَامِیًا سَتَبِیْہٖ حَاتِمًا اِذْ نَجْ عَتُوْدًا اِذْ نَجْ ہٰذِہٖ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہی کیونکہ رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کے ہے مثلاً اِرْ فَجَرَ امِیَا کا رسم خط اِرْ فَعَ حَرَامِیًا نہا۔
ادغام	خای معجمہ کا عین معجمہ مین بابدال خا ساتہ عین کے اور غین معجمہ کا خای معجمہ مین بابدال غین ساتہ خا کے جائز ہے۔	اِسْلَغْنَمِی اِبْلَغْلِیْلِی	اِسْلَخْ غَنَمِی اِبْلَغْ خَلِیْلِی	ایضاً
ادغام	جیم کا شین مین اور با کا میم اور فا مین بابدال جیم ساتہ شین کے اور بابدال با ساتہ میم اور فا کے جائز ہے۔	اَخِرْ شَیْئًا اِضْرِبْ کَرْمًا لَاتُعَذِّفِی النَّارِ	اَخْرِجْ شَیْئًا اِضْرِبْ کَرْمًا لَاتُعَذِّبْ فِی النَّارِ	
ادغام	قاف کا کاف مین بابدال قاف ساتہ کاف کے اور کاف کا قاف مین بلبدالی کاف ساتہ قاف کے جائز ہے	خَلَکُمْ یَقَالُ	خَلَقَکُمْ لَکَ قَالَ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے مبتدیونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہی رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکی

کے دوسرے حرف کو حرکت کبھی کسرہ دیتے ہین اور کبھی فتحہ اور اگر ماقبل مضموم ہوتا ہے جیسا کہ ان مثالون مین ہے تو ضمہ بھی دیتے ہین ۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	یا کا یا مین دو یای متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین ساتہ ساکن کردی یای اول کی جائز ہے	حَیَّ	حَیِیَ	
ادغام	تای افتعال کا تای عین کلمہ مین جائز ہے ۔	قَتَّلَ قِتَّلَ	اُقْتَتَلَ	ادغام اُقْتَتَلَ مین اگر بہ نقل حرکت تای اول کر دین تو قَتَّلَ ہوگا اور اگر باسقاط حرکت تای اول اور کسرہ دینے قاف کے کر دین تو قْتَّلَ ہوگا اور ہمزہ وصلی کی چونکہ حاجت نہی اسلیے گر پڑا ۔
ادغام	تای تفعل اور تفاعل کا تای فای کلمہ مین ساتہ ساکن کرنے تای تفعل اور تفاعل کے جائز ہے پہر لانا ہمزہ وصل کا اگر ابتدا بسکون لازم آتی ہو واجب ہے ۔	اَتَّرَسَ تَتَّرَسَ اَتَّارَکَ تَتَّارَکَ	تَتَرَّسَ تَتَبَرَّسَ تَتَارَکَ تَتَبَارَکَ	
ادغام	ایک حرف کا دوسرے حرف مین اون دو حرف ایک جنس مین کہ متحرک ہین دو کلمہ مین ساتہ اسکان اول کے جائز ہے	مَکَّنَّا	مَکَنَّا	

ظَلِلْتُ اور لَبِثْتُ مین سات حذف ایک سین اور ایک لام اور ایک باکی اَحَسْتُ اور مَسْتُ اور ظِلْتُ اور لَبْتُ پڑہا ہے۔

اُصُول مضاعف اور اوسکے متعلقات کے جنمین تخفیف ادغام کی درمیان حرفین متجانسین کی آتی ہے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ اکٹہا ہین اور پہلا اونکا ساکن ہی واجب ہے۔	مَدَّ اَسْمَعَ ظُلْمًا	مَدَدَ اَسْمَعَ ظُلْمًا	مَدَّ مین دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ مین ہین اور اَسْمَعَ ظُلْمًا مین دو حرف ایک جنس کی دو کلمہ مین ہین۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین پہلے کو ساکن کرکے واجب ہے	مَدَّ یَمُدُّ	مَدَدَ یَمْدُدُ	مَدَدَ مین پہلے دال کو ساتہ اسقاط حرکت فتحہ کی ساکن کیا ہے اور یَمْدُدُ مین پہلے دال کو ساتہ نقل حرکت ضمہ کی طرف ماقبل کے ساکن کیا ہے۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین اور پہلا متحرک ہے اور دوسرا ساکن یا متحرک بحرکت عارضی ہی اول کو ساکن کرکے جائز ہے پہر حرکت دیا دوسرے حرف کا	لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدَّ مَدَّ مُدَّ مُدِّ لَاتَمُدَّ لَاتَمُدِّ لَاتَمُدَّا مُدِّ الْقَوْمَ	لَمْ یَمْدُدْ اَمْدُدْ لَاتَمْدُدْ اُمْدُدِ الْقَوْمَ	اَمْدُدُ القوم مین دوسرے دال کو حرکت عارضی ہے کہ بعارض وصل کے ساتہ القوم کی پیدا ہوتی ہے اور باقی سب مثالون مین دوسری دال ساکن ہے اور جب دوسرا حرف ساکن ہو بعد ادغام

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ضمیر فاعل اور نون تاکید کی۔	اَرْمِ لَاتَرْمِ لَمْ تَرْمِ اُدْعُوا اَرْمِیَا لَمْ یَدْعُوا لَمْ یَرْمِیَا اُدْعُوَنَّ اَرْمِیَنَّ	اَرْمِیْ لَاتَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیْ اُدْعُ اَرْمِ لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ اُدْعُ اَرْمِ	اور اَرْمِیَا اور لَمْ یَدْعُوَا اور لَمْ یَرْمِیَا مین اور متصل ہونے نون تاکید سے اُدْعُوَنَّ اور اَرْمِیَنَّ مین لوٹ آیا ہے۔
حذف	اوس الف کا کہ بدل ہی واو یا یاے سے ساتہ ملنے ساکن لفظی یا تقدیری کی واجب ہے۔	دَعَتْ دَعَتَا	دَعَوَتْ دَعَوَتَا	دَعَوَتْ اور دَعَوَتَا مین واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اور وہ الف ساتہ تا کے کہ لفظاً ساکن ہے دَعَوَتْ مین اور تقدیراً ساکن ہے دَعَوَتَا مین ملا تہا لہذا اوسکو حذف کیا دَعَتْ اور دَعَتَا ہوا تاے دَعَتَا کی اصل مین ساکن ہے چونکہ بعد اوسکے الف تہا اوسکے وجہ سے مفتوح کردی گئی ہے لہذا اوسکو تقدیراً ساکن کہتے ہین ۔

ف تخفیف مضاعف کی ساتہ غیر ادغام کے قیاساً نہین آتی ہے اور ادغام مین تلفظ دو حرف ایک جنس کا ایک بار مین ہوتا ہے اور تخفیف ادغام کی کبہی تین اور تصرفات سے حاصل ہوتی ہے ایک **اِسکان** دوسرا **ابدال** تیسرا **تحریک** یہان مراد اسکان سے ساکن کرنا حرف اول کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے اور مراد ابدال سے گردانا ایک حرف کا ہے مانند دوسرے حرف کے دو حرفون متقارب المخرج مین سے اور مراد تحریک سے حرکت دینا دوسرے حرف کا دو حرفون ایک جنس مین سے ہی یا حرکت دینا ماقبل حرف اول کا اونہین دو حرفون مین سے اور تخفیف مضاعف کی سماعاً ساتہ ابدال اور حذف کے بہی آتی ہے جیسے اَلَلْتُ اور قَضَّضْتُ مین لام اور ضاد ثانی کو ساتہ یا کے بدل کر کے اَلَیْتُ اور قَضَّیْتُ پڑہا ہے اَحَسْتُ اور مَسَسْتُ اور

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	واو فای کلمہ مصدر کا اگر مضارع سے گرا ہو جاتا ہے پھر کسرہ دینا اوسکے مابعد کو اور لازم ہے ایک تا کا آخر مین زیادہ کرنا عوض محذوف کے +	عِدَّۃٌ	وِعْدٌ	وِعْدٌ مین اول واو کو دور کیا پھر عین کو کہ بعد واو کے ہی کسرہ دیا عِدٌ ہوا پھر عوض واو محذوف کی آخر مین تا زیادہ کی اور ماقبل تا کو مفتوح کیا عِدَّۃٌ ہوا۔
حذف	یای آخر مفاعل جمع کا بحالت رفع یا جر در صورت خالی ہونے اوسکے کے الف ولام تعریف سے واجب ہے پھر تنوین ماقبل یا کو دینا۔	جَوَارٍ بحالت رفع جَوَارٍ بحالت جر	جَوَارِیُ جَوَارِیَ	تنوین نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کی ہی اور نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کے نہین ہی بلکہ منصرف ہونے کی ہے۔
حذف	ایک یا کا دو یای آخر مفاعیل جمع سے جائز ہی پھر دوسری یا کو حکم یای مفاعل کا دینا۔	صَحَارٍ بحالت رفع صَحَارٍ بحالت جر	صَحَارِیُّ صَحَارِیَّ	بعد حذف ایک یا کی صَحَارِیٌ اور صَحَارِیَ ہوا تھا پھر یا کو حذف کیا اور تنوین یا کو کہ ماقبل یا تھی دی صَحَارٍ ہوا۔
حذف	حرف علت لام کلمہ کا امر اور نہی اور مضارع مجزوم مین واجب ہے پھر لوٹ آنا اوسکا وقت متصل ہونے	اُدْعُ لَا تَدْعُ لَمْ یَدْعُ	اُدْعُوْ لَا تَدْعُوْ لَمْ یَدْعُوْ	اُدْعُ اور اِرْمِ اور لَمْ یَدْعُ اور لَمْ یَرْمِ مین جو واو یا گرا تھا متصل ہونے ضمیر اُدْعُوْ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور ماقبل اوسکا مضموم ہو تو نقل کرنے حرکت کی طرف ماقبل کے واجب ہے			ساکنین کے گرادیا رُضُوا اور خُشُوا ہوا اور یَدْعُوْنِیْ میں کسرہ واو کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اور واو کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرادیا
اسکان	واو یا یاے مضموم کا بعد ضمہ کے اور مکسور کا بعد کسرہ کے ساقط گرادینے حرکت کے واجب ہے	یَدْعُوْ یَنْهُوْ یَجْتَبِیْنَ یَرْمِیْنَ	یَدْعُوْ یَنْهِیْ یَجْتَبِوْنَ یَرْمِیُوْنَ	یَنْهُیْ میں جب ضمہ یا کو گرادیا یا ساکن ہوئی اور ماقبل اسکا مضموم ہوا یا کو ساقط واو سے بدل کیا یَنْهُوْ ہوا اور یَجْتَبُوْنَ میں کسرہ واو کا دور کیا اجتماع ساکنین ہوا واو یا میں واو کو گرادیا یَجْتَبِیْنَ ہوا اور یَرْمِیْنَ میں کسرہ یا کو دور کیا اجتماع ساکنین ہوا دو یا میں پہلی یا کو گرادیا یَرْمُوْنَ ہوا۔

اسکان	واو اور یاے مضموم کا بعد کسرہ کے اگر بعد اوسکے وار ضمیر جمع نہیں ہے ساقط گرادینے حرکت کے واجب ہے	یَجْتَبِیْ یَرْمِیْ	یَجْتَبُوْ یَرْمِیُ	یَجْتَبُوْ میں ضمہ کو گرادیا پھر واو کو کہ لام کلمہ تھا بسبب کسرہ ماقبل کے ساقط یا کے بدل کیا یَجْتَبِیْ ہوا۔
حذف	اوس واو کا مضارع میں کہ مضارع اور امر اور نہی بعد علامت مضارع مفتوح اور ماقبل کسرہ کے ہے واجب ہے	یَعِدُ تَعِدُ اَعِدُ نَعِدُ عِدْ لَا تَعِدْ	یُوْعِدُ تُوْعِدُ اَوْعِدُ نُوْعِدُ اُوْعِدْ لَا تُوْعِدْ	بعد حذف واو کے اس قاعدہ کی رو سے اگر حرف حلقی بجاے عین یا لام کلمہ ہو فتحہ دینا عین کلمہ کا جائز ہے جیسے یَهَبُ اور یَقْطَعُ

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ماضی مکسور العین میں اور یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے وقت لحوق ضمیر متحرک کی ساتھ نقل کرنیکے طرف ماقبل کے واجب ہے	خِفْنَ لِعْنَ	خُوِفْنَ بُعِیْنَ	جو کسرہ واو خُوِفْنَ کو کہ ماضی مکسور العین سے ہے اور کسرہ یای بُعِیْنَ کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور فا اور یا اور عین میں واو اور یا گرگئی خِفْنَ اور لِعْنَ ہوا۔
اسکان	واو و یای متحرک کا فعل یا مشتق غیر اسم آلہ اور وسط اسم میں کسی وزن پر اسم تفضیل کے ہے اگر ماقبل اوسکا ساکن غیر حرف علت ہے ساتھ نقل حرکت کے طرف ماقبل کے واجب ہے	یَقُوْلُ یَبِیْعُ مَقُوْلٌ مَبِیْعٌ	یَقْوُلُ یَبْیِعُ مَقْوُوْلٌ مَبْیُوْعٌ	مَقُوْلٌ عین واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واو کے ایک کو گرادیا مَقُوْلٌ ہوا اور مَبِیْعٌ عین ضمہ یا کو کہ عین کلمہ مَقْوُوْلٌ کی ہے ساتھ کسرہ کے بدل کیا ہے پھر واو ساکن تھا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا ہے پھر حرکت یای اول کی اس قاعدہ سے نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک یا کو گرادیا مَبِیْعٌ ہوا۔
اسکان	واو و یای مضموم کہ بعد اوسکے واو ضمیر جمع ہے اور ماقبل اوسکا مکسور یا واو و یای مکسور کہ بعد اوسکے یای ضمیر واحد مونث حاضر ہے	رَضُوْا وَخَشُوْا تَدْعُیْنَ تَشْهُیْنَ	رَضِوُوْا خَشِیُوْا تَدْعُوِیْنَ تَشْهُیِیْنَ	رَضُوْا اور خَشُوْا میں ضمہ واو اور یا کا نقل کرکے ماقبل کو دیا پھر واو اول اور یا کو بسبب اجتماع

گرادیا تلفظ اور اول ہوا اور مراد اسم متمکن سے وہ اسم ہی کہ جسپر کسرہ اور تنوین آتی ہے +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ اوس واو کا کہ قبل واو یا یای لام کلمہ کے ہو ساتہ کسرہ کے واجب ہی۔	رُوَيَةٌ طُوَيَةٌ	قُوْوَةٌ طُوْيَةٌ	اول ضمہ واو کو قُوْوَةٌ مین ساتہ کسرہ کے بدل کیا قُوِوَةٌ ہوا پہر واو ثانیہ کو کہ لام کلمہ ہے اور ماقبل اوسکا مکسور ساتہ یا کر بدل کیا قُوِيَةٌ ہوا۔
اسکان	واو یا یے مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتہ نقل کسرہ کی طرف ماقبل کے یا ساتہ گرادینے کسرہ کے واجب ہی اگر ضمیر متحرک اوسکے اخیر مین نہین ہے	قِيْلَ بِيْعَ تُقِيْدَ اُخْتِيْرَ قُوْلَ بُوْعَ اُنْقُوْدَ اُخْتُوْرَ	قِوِلَ بِيْعَ اُنْقُوِدَ اُخْتُوِرَ	قِوِلَ اور اُنْقُوِدَ مین کسرہ واو کو نقل کرکے ماقبل کو دیا پہر واو ساکن ہوا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا قِيْلَ اور بِيْعَ ہوا اور بِيْعَ اور اُخْتِيْرَ مین کسرہ یا کو گرادیا پہر یا ساکن ہوئی اور ماقبل اوسکا مضموم تہا یا کو ساتہ واو کے بدل کیا بُوْعَ اور اُخْتُوْرَ ہوا +
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے غیر ماضی مکسور العین مین وقت لحوق ضمیر متحرک کے ساتہ گرادینے کسرہ کے واجب ہی۔	قُلْنَ طُلْنَ	قُوِلْنَ طُوِلْنَ	قُوِلْنَ اور طُوِلْنَ چونکہ ماضی مکسور العین ہی نہ تہی کسرہ واو کو انمین گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے واو کو گرکیا قُلْنَ اور طُلْنَ ہوا۔

ساکن اور ماقبل اوسکا مکسور اوسکو ساتہ یا کے بدل کیا ہمیشہ ہوا بعد اوسکے یا متحرک تہی اور ماقبل اوسکا ساکن حرکت یا کی نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک کو گرادیا ہمیشہ ہوا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	فتحہ فای کلمہ ماضی ثلاثی مجرد کا بعد گرجانی الف عین کلمہ کے ساتہ ضمہ یا کسرہ کے واجب ہے ضمہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہووا اور غیر مکسور سے اور کسرہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہووا و مکسور یا یا سے۔	قُلْتَ طُلْتَ خِفْتَ بِعْتَ	قَوَلْتَ طَوُلْتَ خَوِفْتَ بَيِعْتَ	قَوَلْتَ اور طَوُلْتَ مین واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا قُلْتَ اور طُلْتَ ہوا فتحہ قاف اور طاء کو اس قاعدہ سے ساتہ ضمہ کے بدل کیا قُلْتَ اور طُلْتَ ہوا اور خَوِفْتَ اور بَيِعْتَ مین واو اور یا متحرک تہی اونکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گرپڑا خِفْتَ اور بِعْتَ ہوا فتحہ خا اور یا کو اس قاعدہ سے ساتہ کسرہ کے بدل کیا خِفْتَ اور بِعْتَ ہوا اور قُلْتَ سے قُلْنَا تک اور طُلْتَ سے طُلْنَا تک اور خِفْتَ سے خِفْنَا تک اور بِعْتَ سے بِعْنَا تک سب صیغے اسی طریقہ سے تعلیل ہے +
ابدال	ضمہ ماقبل حرف علت اخیر اسم متمکن ساتہ کسرہ کے واجب ہے۔	تَلَقِّيْ اَدْلِ	تَلَقُوْ اَدْلُوْ	ضمہ قاف تَلَقُوْ اور ضمہ لام اَدْلُوْ جمع دَلْوٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا پہر واو کو کہ بجاے لام کلمہ بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے بدل کیا پہر ضمہ یا پر دشوار رکہکے اوسکو ساکن کیا پہر اجتماع ساکنین ہوا درمیان تنوین اور یا کے یا کو

مصدر ہین نہ فعولٌ جمع ہین اور نحوٌ اور بہوٌ اور رابوٌ اور اخو اور فتو جمع نحوٌ اور بہوٌ اور اَبٌ اور اَخٌ اور فتیٌ کے شاذ ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ چوتھا حرف ہو یا پانچوان یا چھٹا اور ماقبل اوسکا مفتوح ہو۔	اُرْضِیَتْ اُرْتُضِیَتْ اُسْتُرْضِیَتْ	اُرْضُوَتْ اُرْتُضُوَتْ اُسْتُرْضُوَتْ	واو قِنْیَۃٌ کا کہ اصل مین قِنْوَۃٌ تہا باوجود تیسرا حرف ہونے کے جو ساتہ یا کے بدل گیا ہے شاذ ہے۔
ابدال	واو لام کلمہ کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔	دُعِیَ دُعِیًا	دُعِوَ دُعْوًا	
ابدال	یای لام کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے۔	بَہُوَ بَہُوًا	بَہِیَ بَہْیًا	
ابدال	واو لام فُعْلیٰ اسمی کا ساتہ یا کے واجب ہے۔	دُنْیًا	دُنْوَیٰ	
ابدال	یای لام فُعْلیٰ اسمی کا ساتہ واو کے واجب ہے	تَقْوَیٰ	تَقْیَیٰ	
ابدال	اوس الف کا کہ قبل الف مَفَاعِلُ اور مَفَاعِیلُ جمع کے پڑے ساتہ واو کے واجب ہے	شَوَاہِدُ قَوَارِیرُ	شَاہِدٌ قَارُورَۃٌ	یہ دونون جمع شَاہِدٌ اور قَارُورَۃٌ کی ہین الف شَاہِدٌ اور قَارُورَۃٌ کا کہ قبل الف مَفَاعِلُ اور مَفَاعِیلُ کے پڑا تہا ساتہ واو کے بدل ہوگیا ہے۔
ابدال	ضمہ یای عین کلمہ مفعول کا ساتہ کسرہ کے واجب ہے	مَبِیعٌ	مَبْیُوعٌ	ضمہ مَبْیُوعٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا مَبْیُوعٌ ہوا پیر واو

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	جمع ہے بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔	دِیَمٌ رِیَاضٌ	دِوَمٌ رِوَاضٌ	دِیَمٌ جمع دیمۃ کی ہے ریاض جمع روضۃ کے اور بعوادی جمع بُعُودٌ کی کہ بمعنی کوتی کے ہے شاذ ہے عِوَضٌ اور صِوَانٌ بمعنی جامہ دانی اور خِوَانٌ بمعنی خون مین واو کو ساتہ یا کے بدل نکیا اسلیے کہ عین مصدر اور جمع نہین ہے۔

کیفیت

ابدال	اوس واو کا کہ قبل اوسکے یا بعد اوسکے یا ہے اور اول دونونمین کا ساکن ہے ساتہ یا کے واجب ہی پہر ادغام یا کا یا مین اور ابدال ضمہ ماقبل واو کا اگر ہو ساتہ کسرہ کے۔	سَیِّدٌ مَرْمِیٌّ	سَیْوِدٌ مَرْمُوْیٌ	اور بعد بدلنے واو کے ساتہ یا کے حذف ایک یا کا بہی آیا ہے جیسے گُنَیْوَۃٌ اور گُنَیْدَۃٌ کہ اصل مین گُنَیْوِوَۃٌ اور گُنَیْوِدَۃٌ تہا بعد بدلنے واو کے ساتہ یا کے ایک یا کو حذف کر دیا ہے۔
ابدال	دو واو کا کہ بعد واو کے کہ آخر اسم مین ہین ساتہ یا کے واجب ہے پہر ابدال ضمہ ماقبل ان دو واو ونکا ساتہ کسرہ کے۔	مَقْوِیٌّ	مَقْوُوْوٌ	اور ابدال دو واو کا کہ بعد واو کے نہین ہین ساتہ یا کے جیسے مَعْدِیٌّ اور مَرْضِیٌّ مین کہ اصل مین مَعْدُوْوٌ اور مَرْضُوْوٌ تہا شاذ ہے۔
ابدال	دو واو کہ آخر مین مُفْعُوْلٌ جمع کے ہین ساتہ یا کے واجب ہی پہر ابدال ضمہ ماقبل کا ساتہ کسرہ کے۔			عُتُوٌّ اور اُلُوٌّ اور رُجُوٌّ مین واو کو ساتہ یا کے اسلیے بدل نہین کیا کہ فعول

اَطْوَل دراز کیا اور اِسْتَحْوَذَ غالب ہوا اور اِسْتَرْوَحَ آسایش پائی اور اِسْتَصْوَبَ درست رکھا اور مَشْوَرَۃٌ صلاح کرنا اور مَصْیَدَۃٌ شکار کرنا اور مَقْوَدَۃٌ کھینچنا اور نَکُوزَۃٌ کوزہ شاذ ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اور یا کا بعد الف فاعل کے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	فَائِلٌ بَائِعٌ	قَاوِلٌ بَایِعٌ	
ابدال	پہلے حرف علت کا اول دو حرف علت مین سے کہ آگے اور پیچھے الف مفاعل کے ہین ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَائِلُ بَوَائِعُ عَیَائِلُ	اَوَاوِلُ بَوَایِعُ عَیَایِلُ	اَوَاوِلُ جمع اول کی ہے اور بَوَایِعُ جمع بَایِعٌ کی اور عَیَایِلُ جمع عَیِّلٌ کے اور ضَیَاوِنُ شاذ ہے
ابدال	مدہ زائدہ کا کہ جمع مین بعد الف جمع کے ہے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	عَجَائِزُ صَحَائِفُ رَسَائِلُ	عَجَاوِزُ صَحَایِفُ رَسَالِلُ	عَجَائِزُ جمع عَجُوزٌ کی اور صَحَائِفُ جمع صَحِیفَۃٌ کی اور رَسَائِلُ جمع رِسَالَۃٌ کی ہے اور واو عَجُوزٌ کا اور یا صَحِیفَۃٌ کی اور الف رِسَالَۃٌ کا مدہ زائدہ ہے۔
ابدال	واو یا یا کا بعد الف زائدہ کے کہ آخر مین یا حکم آخر مین ہے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	کِسَاءٌ رِدَاءٌ عَدَائِرُ سَقَائِفُ	کِسَاوٌ وَرِدَایٌ عَدَاوِرُ سَقَایِفُ	حکم آخر مین ہونے سے مراد یہ ہے کہ آخر مین نہو بلکہ حرف زائد سے کہ زیادت اوسکی لازم نہیں ہے پہلے ہو اور وہ زائد آخر مین ہو جیسے واو عَدَاوِرُ کا اور یای سَقَایِفُ کی کہ آخر مین نہین ہے بلکہ تای زائدہ سے پہلے ہے اور زیادت تا کی لازم نہین ہے اور وہ آخر مین ہے۔
ابدال	اوس واو کا کہ عین مصدر یا	قَیْمٌ قِیَامٌ	قَوْمٌ قِوَامٌ	قَیْمٌ اور قِیَامٌ مصدر مقام کی ہین اور

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	کا تای افتعال ہین۔ یای ساکنہ یا الف کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہی	مُوتَسِر ضُورِب	مِیتَسِر ضُارِب	ضَارَبَ صیغہ معروف سی جب مجہول بنایا گیا ضاد کو پیش دیا گیا تب الف ساتہ واو کے بدل ہوگیا۔
ابدال	واو ساکن اور الف کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے	مِیزَانْ مُحَارِیبْ	مِوزَانْ مُحَارِابْ	محراب کی جمع جب بناتی گئی میم اور حاے مہملہ کو فتحہ دیا گیا بعد اوسکے الف جمع کا لاتے پہر را کو کسرہ دیا گیا الف محراب کا بسبب کسرہ رار کے ساتہ یا کے بدل ہوگیا مَحَارِیب ہوا۔
ابدال	واو یا یای متحرک کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کے واجب ہے	قَالَ بَاعَ	قَوَلَ بَیَعَ	رُوحٌ بمعنی فراخی اور خَوَلٌ جمع خَائِلٌ بمعنی چاکر و بندہ اور قَوَدٌ بمعنی قصاص اور حَوَلٌ بمعنی کثیر الحیلۃ اور رَوِعٌ بمعنی ترسندہ اور غَیَبٌ جمع غَائِبٌ بمعنی ناپدید شوندہ اور حَوَکَۃٌ جمع حَائِکٌ بمعنی جولاہہ اور خَوَنَۃٌ جمع خَائِنٌ بمعنی خیانت کنندہ اور شَوَکَۃٌ جمع شَائِکٌ بمعنی قوی شاذ ہے۔
ابدال	واو یا یای ساکنہ کا کہ اصل مین مفتوح ہی اواب ماقبل اوسکا بعد نقل فتحہ کے مفتوح ہوا ہے ساتہ الف کے واجب ہے	یُقَالُ یُبَاعُ	یُقَوَلُ یُبَیِعُ	مصدر باب افعال و استفعال مین بعد گر جانے الف کی اس قاعدہ سی ایک تا آخر مین عوض الف محذوف کے زیادہ کر دیتے ہین اور اَغْیَلَتِ الْمَرْأَۃُ شیر حمل کا پلایا عورت نے اور اَخْیَلَتِ السَّمَاءُ لائق باران کے ہوا آسمان اور اَنْیَبَتْ صاحب ابر کا ہوا آسمان اور اَطْیَبَ پاک ہوا اور اَعْوَلَ آواز سے رویا اَجْوَدَ خوب اور اچھا کیا۔

تخفیف حرف علت کی کہ اوسکو اعلال کہتے ہین تین قسم سے ہوتی ہے +

پہلے ابدال -

دوسرے اسکان -

تیسرے حذف -

اُصول معتل اور قواعد تغیر حرف علت کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو مضموم یا مکسور کا کہ اول کلمہ مین ہے ساتہ ہمزہ کے جائز ہے -	اُجُوہٌ اِشَاحٌ	وُجُوہٌ وِشَاحٌ	اور بعض امثلہ مین جو ابدال واو مفتوح کا ابتدای کلمہ مین ساتہ ہمزہ کے آیا ہے مانند اَجَمّ اور اَحَدٌ اور اَنَاۃٌ اور اَسْمَاءُ کے کہ اصل مین وَجَمّ اور وَحَدٌ اور وَنَاۃٌ اور وَسْمَاءُ تہا برخلاف قیاس ہے جیسے ابدال واو مفتوح اور مضموم کا ابتدای کلمہ مین ساتہ تا کے مانند تُقْوٰی اور تُتْرٰی اور تُکْلَانُ اور تُرَاثٌ اور تُجَاہٌ مین کہ اصل مین وُقْوٰی اور وُتْرٰی اور وُکْلَانُ اور وُرَاثٌ اور وُجَاہٌ تہا +

ابدال	واو اول کا دو واو متحرک اول کلمہ سے ساتہ ہمزہ کے واجب ہے	اَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ	وَوَاصِل جمع وَاصِلٌ اسم فاعل کی ہے -
ابدال	واو اول کا دو واو اول کلمہ سے اگر دوسرا ساکن ہے ساتہ ہمزہ کے جائز ہے	اَوْعَدٌ	وَوْعَدٌ	وَوْعَدٌ بروزن جَوْرَبٌ وَعْدٌ سے ہے -
ابدال	واو یا یے فای کلمہ افتعال کا ساتہ تا کے واجب ہے پہر ادغام	اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	اِوْتَقَدَ اِیْتَسَرَ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	فتحہ یا الف کے۔	"	"	"
بین بین	قریب ہی ہمزہ مکسورہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	سِئِمَ مُسْتَهْزِئِينَ سُئِلَ	سِئِمَ مُسْتَهْزِئِينَ سُئِلَ	بعض کے نزدیک ہمزہ مکسورہ مین بعد ضمہ کے بین بین بعید ہے۔
بین بین	قریب ہی ہمزہ مضمومہ مین بعد حرکات ثلثہ کے	رُؤُفٌ مُسْتَهْزِؤُنَ رُؤُسٌ	رُؤُفٌ مُسْتَهْزِؤُنَ رُؤُسٌ	مضمومہ بعض کے نزدیک ہمزہ مین بعد کسرہ کے بین بین بعید ہے۔
	قواعد ہمزہ غیر مہموز			
ابدال	ہمزہ وصل مفتوحہ کا بعد ہمزہ کے ساتھ الف کے واجب ہے	آلْحَسَنُ آيْمُنُ اللّٰهِ	آلْحَسَنُ آيْمُنُ اللّٰهِ	
حذف	ہمزہ وصل مضمومہ یا مکسورہ کا بعد ہمزہ استفہام کے جائز ہے	أَقْرَى اصْطَفَى	أَاقْرَى اصْطَفَى	
حذف	ہمزہ وصل کا درج کلام مین واجب ہے	فَاضْرِبْ ثُمَّ اضْرِبْ	فَاضْرِبْ ثُمَّ اضْرِبْ	تفصیل اس قاعدہ کی چوتھے حصہ مین آئیگی۔
حذف	ہمزہ قطعیہ باب افعال کا بعد علامت مضارع اور میم علامت اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف کے واجب ہے	يُكْرِمُ تُكْرِمُ أُكْرِمُ نُكْرِمُ مُكْرَمٌ	يُكْرِمُ تُكْرِمُ أُكْرِمُ نُكْرِمُ مُكْرَمٌ	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمۂ کیفیت
حذف	نون انفعال کی حرکت ہمزہ کی اوسکے ماقبل کو دیکر جائز ہے	〃	〃	یَرَیٰ اور یُرِیْ کا اس قاعدہ کی رو سے یعنے جو لفظ اس مادہ کی باب فتح
حذف	ہمزہ رَأَیْتَ اور رَأَیْنَ کا بعد ہمزہ استفہام اور ہل کے جائز ہے	اَرَیْتَ اَرَیْنَ هَلْ رَیْتَ هَلْ رَیْنَ	اَرَرَیْتَ اَرَرَیْنَ هَلْ رَأَیْتَ هَلْ رَأَیْنَ	بفتح اور باب افعال سے آتی ہین اور یہ قاعدہ اونمین پہونچتا ہے اور نمین
حذف ہمزہ کا واجب ہی مگر چند لفظونمین جو اس مادہ کی باب فتح سے آتی ہین حذف نہین آیا ہے اور وہ لفظ یہ ہین مَرَیٰ مِرْیَۃٌ مِرَاءٌ مَرْیِیٌّ اَرْوِنِیْ مَا اَرْمَانِیْ اَزْوِیَۃٌ نَدِیْرٌ۔				
حذف	ہمزہ اُکُلٌ اور اُخُذْ اور اُمُرْ کا سب صیغون امر حاضر معروف مین ہوتا ہے۔	کُلْ خُذْ مُرْ	اُوْکُلْ اُوْخُذْ اُوْمُرْ	اُوْکُلْ اور اُوْخُذْ مین حذف واجب ہی اور اُوْمُرْ مین جائز۔
زیادت	الف کے درمیان ہمزہ استفہام اور ہمزہ ابتدائی کلمہ غیر وصلی کے جائز ہے	آاَخُذُ آاِبِلٌ آاَنْتَ	آاُحَدٌ آاِبِلٌ آاَنْتَ	اور ساتھ زیادت الف کے جائز ہی تخفیف ہمزہ ثانیہ کی ساتھ ابدال اور بین بین کے اور ابدال
بطور قاعدہ اَوَادِمُ اور ایمۃ ہوگا اور فاصل ہونے الف کا کچھ اعتبار نکیا جائیگا پس پڑھا جائیگا اُوْحَدٌ اور اُوْنْتَ اور آیِبِلٌ۔				
بین بین	قریب ہی ہمزہ مفتوحہ مین بعد	سَاَلَ سَاءَلَ	سَاَلَ سَاءَلَ	

ماقبل اوس کا مفتوح یا کو ساتہ الف کے بدل کیا قرزی ہوا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس ہمزہ کا کہ بعد الف فاعل جمع کے قبل یا کے ساتہ یا کے واجب ہی پہر اس یا کو فتح دیکر دوسری یا کو ساتہ الف کے بدل کرنا۔	خَطَایَا	خَطَائِیُ	خَطَائِیُ جمع خَطِیْئَۃٌ کی بروزن فعائِلُ ہے اول ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا خَطَایِیُ ہوا پہر اوس یا کو جو ہمزہ کے عوض آتی ہی فتحہ دیا خَطَایَیُ ہوا پہر دوسری یا کو ساتہ الف کی بدل کیا خَطَایَا ہوا +
ابدال	پہلی ہمزہ کا اون دو ہمزوں مین سی کہ درمیان مین اونکے الف ہی ساتہ واو کے جائز ہے۔	ذَوَائِبُ	ذَرَائِبُ	ذَرَائِبُ جمع ذُؤَابَۃٌ بالضم کی ہے۔
ابدال	ہمزۂ مضمومہ کا بعد ہمزہ مکسورہ کی اور ہمزہ مکسورہ کا بعد ہمزہ مضمومہ کی ساتہ واو جائز ہے اگر دونون وکلمہ مین ہین۔	مِنْ تِلْقَاءِ وُجُدِ یُجْنِیْ وُ لِسَانٌ	مِنْ تِلْقَاءِ اَنْجُدِ یُجْنِیْ اِ لِسَانٌ	بعض قراءت مین جو بہدی سَنْ تَیْشَاءُ وِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ آیا ہے وہ اسی قاعدہ سے ہے۔
حذف	ہمزہ متحرکہ کا بعد ساکن غیر زائدہ اور یای تصغیر او	لَیْسَلُ اَلْحَمْرَ سَنُوَیْرِیْ خَالَہٗ	لَیْسْاَلُ اَلْاَحْمَرُ سَنُوَیْئِرِیْ اُمَّ خَالَہٗ	یہ قاعدہ جواز کا ہے لیکن واجب ہے حذف ہمزہ سارے صیغون

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ابدال	کے ساتہ واو یا یا کے جائز ہے واو کے ساتہ جبکہ بعد ضمہ کے ہو یا کے ساتہ جبکہ بعد کسرہ کے ہو	+	+	بدل ہوا اسلیے کہ بعد ضمہ کے ہے اور مُسَرْ مین ساتہ یا کے بدل ہوا اسلیے کہ بعد کسرہ کے ہے
ابدال	ہمزہ متحرکہ کا بعد واو یا یا مدہ زائدہ یا یای تصغیر کے ساتہ واو یا یا کے واجب ہے واو کے ساتہ جبکہ بعد واو کے ہو اور یا کے ساتہ جبکہ بعد یا کے ہو پہر ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین +	مُقَوْوَرَۃٌ خُطَیْئَۃٌ أُفَیْئِسُ	مُقْوِرَۃٌ خَطِیْئَۃٌ أُفَیْئِسُ	أُفَیْئِسُ تصغیر أُفْئُسُ جمع فَأْسٌ کی ہے اور مدہ حرف علت ساکن کو کہتے ہین کہ او سکے ماقبل کی حرکت او سکے موافق ہو اور مدہ دو قسم ہے اصلیہ اور زائدہ وہ حرف علت اگر بجاے فا اور عین اور لام کے ہے تو مدہ اصلیہ ہے اور اگر بجای فا اور عین اور لام کے نہین ہے تو مدہ زائدہ ہے
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا بعد ہمزہ متحرکہ یا ساکنہ کے اور ہمزہ متحرکہ کا بعد ہمزہ ساکنہ یا متحرکہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔ اگر دوسرا ہمزہ بجاے لام کلمہ کے ہو	قُرْئَیْنِ قُرْئِیْ قُرْئَیْ قُرْئِیَ	قُرْءَیْنِ قُرْءِیْ قُرْءَیْ قُرْءِیَ	قُرْءَانٌ بروزن لُغْزَانٌ ہے اور قُرْءٌ بروزن قُفْطٌ بہ حالت وقف ہے اور قُرْءٌ بروزن جُعْفٌ ہے اور قُرْءٌ بروزن قُفْطٌ بہ حالت غیر وقف کے ہے قُرْئَیْنِ مین جب ہمزہ ثانیہ کو کہ بجای لام ہے بدل ساتہ یا کے کیا قُرْئِیْ ہوا یا متحرک تہی اور

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	متحرک ہی ساتہ اوس حرف علت کی کہ مناسب ہے حرکت ماقبل کے جایز ہے اگر ماقبل اوسکا ہمزہ نہین ہے اور واجب ہی اگر ماقبل اوسکا ہمزہ ہے۔	اِیمَانٌ	اِئْمَانٌ	اور مناسب ضمہ کے واو اور مناسب کسرہ کی یا ہے لہذا ہمزہ ساکنہ رَأْسٌ اور اَؤْمَنَ کا بدل ہوا ساتہ الف کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے فتحہ ہے اور ہمزہ ساکنہ بُؤْسٌ اور اُؤْمِنَ کا بدل ہوا ساتہ واو کے اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے ضمہ ہے اور ہمزہ ساکنہ ذِئْبٌ اور اِئْمَانٌ کا بدل ہوا ساتہ یا کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے کسرہ ہے

				کیفیت
ابدال	دوسرے ہمزہ کا دو ہمزون متحرک مین سے ساتہ یا یا واو کی واجب ہی یا کی ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور ہو اور واو کے ساتہ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور نہو۔	جَاءَ اَئِمَّتُہٗ اَوَاٰدَمُ اَوَئِدَمُ اَوَذَبَّ اَدَمُّ	جَاءَ اَئِمَّتُہٗ اَاٰدَمُ اَاِدَمُ اَاَذَبَّ اَدَمُّ	جَاءَ اَئِمَّتُہٗ اصل مین جَاءَ ئِمَّتُہٗ تہا یا بعد الف فاعل کے تہی اوسکو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا جاءَ ئِمَّتُہٗ ہوا پہر اس قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو ساتہ یا کے بدل کیا جاءَ ئِمَّتُہٗ ہوا ضمہ کو یا پر دشوار رکہکے دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا مین اور تنوین مین یا کو گرادیا تنوین تابع ماقبل یا کی ہوئی اور تنوین نون ساکن کو کہتے ہین کہ لکہا نہین جاتا ہے پڑہا جاتا ہے اور اوسکی جگہ ایک حرکت کو لکہہ دیتے ہین۔
ابدال	ہمزہ مفتوحہ کا بعد ضمہ یا کسرہ	جُوْنٌ مِیْرٌ	جُوْنٌ مِیْرٌ	ہمزہ مفتوحہ جُوْنٌ مین ساتہ واو کے

کمتر اور مہموز عین سَمِعَ فتح کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور مہموز لام سَمِعَ فتح سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور مثال واوی ضرب سَمِعَ فتح کَرُمَ حَسِبَ سے آتا ہے اور مثال یائی ضَرَبَ سَمِعَ فتح کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور حَسِبَ سے کمتر اور اجوف واوی نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور کَرُمَ سے کمتر اور اجوف یائی ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور نَصَرَ سے کمتر اور ناقص واوی نصر سَمِعَ فتح کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور ناقص یائی ضَرَبَ سَمِعَ فتح سے اکثر آتا ہے اور نَصَرَ کَرُمَ سے کمتر اور لفیف مقرون سَمِعَ اور ضَرَبَ سے آتا ہے اور لفیف مفروق ضَرَبَ سے اکثر آتا ہے اور حسب سے کمتر اور مضاعف نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور کَرُمَ سے کمتر اسکان دور کرنا حرکت کا ہے ساتہ نقل یا ساتہ گرادینے کے تحریک حرکت دینا ایک ساکن کا ہے دو ساکنون مین سے حذف گرادینا حرف کا ہے زیادت بڑہادینا حرف کا ہے ابدال لانا حرف کا ہے بجاے دوسرے حرف کے یا لانا حرکت کا ہے بجای دوسری حرکت کے ادغام ملادینا ایک حرف کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے ساتہ دوسرے حرف کے اسطور سے کہ پڑہے جائین دونون حرف ایکبار قلب تقدیم اور تاخیر حرفونکی ہے بین بین پڑہنا ہمزہ کا ہے درمیان اوس حرف علت کے کہ جو مناسب حرکت ہمزہ یا مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے اور واو مناسب ضمہ کے ہے اور الف مناسب فتحہ کے اور یا مناسب کسرہ کے اور بین بین کو تسہیل بہی کہتے ہین اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کے کہ جو مناسب حرکت خود ہمزہ کے ہو پڑہنا بین بین قریب ہے اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کے پڑہنا کہ جو مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے بین بین بعید ہے غالبًا تخفیف ہمزہ کی چار طرحسے ہوتی ہے ساتہ ابدال اور حذف اور زیادت اور بین بین کی جہان عبارت قواعد مین لفظ واجب کا آتا ہے مراد اوس سے یہ ہے کہ یہ قاعدہ جاری کرنا ضرور ہے اور جہان جائز کا لفظ آتا ہے مراد اوس سے یہ ہے کہ یہ قاعدہ جاری کرنا ضرور نہین ہے چاہے کرین اور چاہے نکرین +

نقشہ اصول مہموز

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا کہ ماقبل اوسکا	رَاْسٌ بُؤْسٌ مَرْثَيٌ	رَأْسٌ بُؤْسٌ مَرْثَيٌ	جو کہ مناسب فتحہ کے الف

لفیف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ایک سے زائد حرف علت ہو پھر معتل مفروق تین
قسم ہے معتل فا معتل عین معتل لام اور معتل فا کو مثال اور معتل عین کو
اجوف اور معتل لام کو ناقص بھی کہتے ہین معتل فا اور مثال اوسکو کہتے ہین کہ جسکی فا
کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو مثال واوی کہتے ہین جیسے وَعَدَ
اور وَعْدٌ اور اگر یا ہے تو اوسکو مثال یائی کہتے ہین جیسے یَسَرَ اور یُسْرٌ اور معتل عین اور اجوف
اوسکو کہتے ہین کہ جسکی عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر حرف علت اگر واو ہی تو اوسکو اجوف واوی
کہتے ہین جیسے قَالَ اور قَوْلٌ اگر یا ہے تو اوسکو اجوف یائی کہتے ہین جیسے بَاعَ اور بَیْعٌ اور معتل
لام اور ناقص اوسکو کہتے ہین کہ جسکے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہے پھر حرف علت اگر واو ہی
تو اوسکو ناقص واوی کہتے ہین جیسے مَحَا اور مَحَاوَۃٌ اور اگر یا ہے تو اوسکو ناقص یائی کہتے ہین
جیسے خَشِیَ اور خَشْیَۃٌ اور لفیف دو قسم ہے لفیف مقرون اور لفیف مفروق اور لفیف
مقرون اوسکو کہتے ہین کہ فا اور عین اوسکا یا عین اور لام اوسکا یا فا اور عین اور لام اوسکا حرف
علت ہو اور وہ لفیف کہ جسکا فا اور عین حرف علت ہو جیسے یَوْمٌ اور وَیْلٌ یا فا اور عین اور لام
حرف علت ہو جیسے وَاوٌ اور یَائٌ نہایت کمتر ہے صرف چند الفاظ گنتی کے ایسے ہین لہذا اکثر
صرفیون نے لفیف مقرون اوسکو کہا ہے کہ جسکا عین اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے
طَوَیٰ اور طَوْیٰ اور لفیف مفروق اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا اور لام کلمہ حرف علت ہو
جیسے وَقَیٰ اور وِقَایَۃٌ اور مضاعف بھی دو قسم ہے مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی
مضاعف ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا عین اور لام کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون
جیسے مَدَّ اور رَدَّ اور جسکا کہ فا اور عین کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون جیسے دَوَّنَ یا فا اور لام
کلمہ دو حرف ایک جنس ہون جیسے فَلَقَ چونکہ نہایت قلیل ہے اور تغیر اور تصرف اوسمین نہین ہوا ہے
لہذا وہ اکثر اہل تصریف کے نزدیک داخل صحیح ہے اور جسکا کہ فا اور عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو
جیسے بَبَّ اور جَجَّ وہ بسبب ایک جنس ہونے عین اور لام کلمہ کے معدود مضاعف ثلاثی ہی
ہے اور مضاعف رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہو اور عین کلمہ اور
لام ثانی ایک جنس کا جیسے زَلْزَلَ اور ہُدْہُدٌ مہموز فا اکثر نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ کَرُمَ سے آتا ہے اور فتح کی

دوسرا حصّہ

امداد الادب کا

اسمین بیان ہے اون قاعدون کا کہ اونسے تغیر اور تبدل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی قواعد کے مذکور ہونے سے پہلے جان لینا چند امور کا ضرور ہے پس واضح ہو کہ سب فعل اور اسم عرب کے چار قسم ہین صحیح اور مہموز اور معتل اور مضاعف صحیح اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ اور حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہون جیسے ضرب اور رجل اور حرف اصلی فا اور عین اور لام کلمہ کو کہتے ہین اور حرف علت تین حرف ہین واو اور الف اور یای کہ مجموعہ اونکا وای ہی اور مہموز اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ ہو اور معتل اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ حرف علت ہو اور مضاعف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ دو حرف ایک جنس کے ہون پھر مہموز تین قسم ہے مہموز فا اور مہموز عین اور مہموز لام مہموز فا اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکی فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ اور اَخَذَ اور مہموز عین اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے سَاَلَ اور سُوَّالٌ اور مہموز لام اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَاَ اور قِرَاءَۃٌ اور معتل دو قسم ہے معتل مفرد اور لفیف معتل مفرد اوس لفظ کو کہتے ہین کہ ایک حرف اصلی اوسمین حرف علت ہو اور

یاے تصغیر کے الف لاتے ہین پس دُوَابَّۃٌ اور شُوَیَّۃٌ تصغیر دَابَّۃٌ اور شَابَّۃٌ مین کہتے ہین اور بصری کہتے ہین کہ اصل دُوَابَّۃٌ اور شُوَیَّۃٌ کی دُوَیْبَّۃٌ اور شُوَیْبَّۃٌ تھی یاے ساکنہ کو کہ بعد فتحہ کے تھی ساتہ الف کے بدل کیا ہے جیسے کہ تُوَبَۃٌ مین تَابَۃٌ آیا ہے۔

ف تصغیر بعض اسماء کی برخلاف قیاس آتی ہے جیسے اُنَیْسِیَانٌ اور عُشَیْشِیَۃٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور عُشَّیَانٌ اور رُوَیْجِلٌ اور مُغَیْرِبَانٌ اور اُغَیْلِمَۃٌ اور اُصَیْبِیَۃٌ اور اُبَیْنُونَ اور لُیَیْلَۃٌ تصغیر اِنْسَانٌ اور عِشِیَّۃٌ اور عَشِیٌّ اور رَجُلٌ اور مَغْرِبٌ اور غُلَمَۃٌ اور صِبْیَۃٌ اور بَنُونَ اور لَیْلَۃٌ مین کہ تصغیر موافق قیاس اُنَیْسِیْنَ اور عَشِیَّۃٌ اور عُشَیٌّ اور رُجَیْلٌ اور مُغَیْرِبٌ اور غُلَیْمَۃٌ اور صُبَیَّۃٌ اور بُنَیُّونَ اور لُیَیْلَۃٌ ہے اور کافی مین ہے کہ قیاس تصغیر اِنْسَانٌ مین اُنَیْسَانٌ باقی الف ہو اور نزدیک کوفیون کے ورن انسان اِفْعَانٌ بحذف لام ہے اور اشتقاق اوسکا نِسْیَانٌ سے ہو اس صورت مین تصغیر اِنْسَانٌ کی اُنَیْسِیَانٌ برخلاف قیاس نہوگی اور بعض کے نزدیک رُوَیْجِلٌ تصغیر رَاجِلٌ کی اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر لَیْلَاۃٌ کی ہے نہ لُیَیْلَۃٌ کی اسصورت مین رُوَیْجِلٌ اور لُیَیْلَۃٌ شاذ نہوگا ✣

ف بعض الفاظ موضوع وزن تصغیر پر ہین کہ اونکی تصغیر نہین آتی جیسے جُمَیْلٌ کہ نام ایک پرندہ جانور کا ہے مانند لٹورے کی ہوتا ہے اور کُمَیْتٌ کہ بلبل کو کہتے ہین اور مبرد نے کہا ہے کہ نام ایک اور پرندہ کا ہے کہ مشابہ بلبل کے ہوتا ہے اور نُغَیْرٌ کہ لال کو کہتے ہین اور کُمَیْتٌ سیبویہ نے کہا ہے کہ پوچھے مین نے معنی کُمَیْتٌ کی خلیل سے کہا خلیل نے کہ وہ ایک رنگ ہے درمیان مین سیاہ اور سرخ کے قریب ہر ایک کے فقط

تمام شد حصہ اول ✣

ابن قتیبہ نے جو کہا تھا کہ مُہَیمِن تصغیر مؤمِن کی ساتہ ابدال ہمزہ کے ساتہ ہاکے ہے ۔ ابو العباس نے اوسکو لکہا کہ حذر کر اس قول سے اسلیے کہ اسماء الہی کی تصغیر نہین آتی ہے (اور ممتنع ہے تصغیر جمع کثرت کی مگر اسطور سے کہ اول اوسکے مفرد کی جمع قلت بنائین اگر ہو پہر اوس جمع قلت کو مصغر کرین جیسے غُلَیِّمَۃٌ تصغیر غِلمَانٌ جمع غُلَامٌ مین یا اس طور سے کہ اوسکے مفرد کو خواہ تحقیقی ہو یا تقدیری مصغر کرین پہر مصغر کی جمع سالم بنائین جیسے غِلمَانٌ کی تصغیر مین غُلَیِّمُونَ اور عُبَیْدُونَ تصغیر مین عَبَادِیْدُ جمع عبدٌ مفرد تقدیری مین اور بمذہب بصریون نکاہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے تصغیر اوس جمع کثرت کی کہ وزن پر مفرد کے ہو پس جائز ہے اونکے نزدیک رُغَیفَانٌ تصغیر رُغفَانٌ جمع رَغِیفٌ مین (تصغیر مصغر اور اوس اسم کی جو لفظاً یا معنیً مناسب مصغر کے ہو جائز نہین ہے مانند کُعَیتٌ اور قُلَیِّلٌ اور صُغَیِّرٌ کے (اور تصغیر اوس اسم کی کہ معنی اوسکے منافی معنی تصغیر کے ہون مانند کُثَیِّرٌ اور جُمَیِّعٌ کے جائز نہین ہے (اور تصغیر اسماء مبنیہ لازمۃ البناء مانند مَتَیٰ اور اَیْنَ اور مَنْ اور ما وغیرہا کے جائز نہین ہے لیکن بعض اسمای اشارہ اور موصولات کی تصغیر برخلاف قیاس بزیادت یا اور الف کے آخر مین آتی ہے سوای لفظ اُولَاءِ کے کہ اوسمین یا اور الف ماقبل آخر مین زیادہ کیا جاتا ہے جیسے ذَیَّا اور تَیَّا اور ذَیَّاکَ اور تَیَّاکَ اور ذَیَّانِ اور تَیَّانِ اور اُولَیَّاءُ اور اُولَیَّا وَالَّذِیَّا وَالَّتِیَّا تصغیر ذَا اور تَا اور ذَاکَ اور تَاکَ اور ذَانِ اور تَانِ اور اُولَاءِ اور اُولَی اور الَّذِی اور الَّتِی اور الَّذِیْ مین اور کبھی ضمہ دیا جاتا ہے لام الَّذِی اور الَّتِی کو اور ابن خالویہ نے کہا ہے کہ اجماع ہی نحویون کا فتحہ لام اَلَّتِیَّا پر مگر اخفش نے جائز رکہا ہے اَلَّتِیَّا ساتہ ضمہ لام کے اور اسی طرح ایا اَلَّذِیَّانِ اور اَلَّتِیَّانِ تصغیر اَلَّذَانِ اور اَلَّتَانِ مین اور اَلَّذِیْنَ اور اَلَّذِیْنَ تصغیر اَلَّذِیْنَ اور اَلَّذِیْنَ اور اَلَّذِیْنَ اصل مین اَلَّذَیْنِ تہا بسبب التباس کے ساتہ مصغر تثنیہ کے الف تصغیر حالت رفعی مین ساتہ واو کے اور حالت نصبی اور جری مین ساتہ یا کے بدل کیا ہے اور یا مشدودہ کو حالت رفعی مین ضمہ اور حالت نصبی اور جری مین کسرہ دیا ہے مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش اور مبرد نے سب حالتون اَلَّذِیْنَ اَلَّذِیْنَ ساتہ فتحہ یا کے کہا ہے اور اسی طرح ایا اَلَّتَیَّاتُ تصغیر اَللَّاتِی مین یعنے پہلے اَلَّتِی مفرد کی تصغیر بنائی پہر جمع اوسکی الف اور تا کے ساتہ بنائی الف تصغیر کا بسبب التقای ساکنین کے گر پڑا (بعض کوفی تصغیر اسم متمکن مین بجائے

اسکی تصغیر مین مُضَیرِبٌ (جو حرف علت کہ بعد کسرہ تصغیر کے واقع ہو بدل ہو جاتے ساتہ یا کے جیسے
یُقَیِّمَۃٌ اور اُقَیِّعِیَانٌ تصغیر تَرْقُوَۃٌ اور اَقْوَانٌ مین (پہلی یا دوسری یا مین سے کہ بعد یائے تصغیر مین اگر طرف مین
ہو گر جائے اور نزدیک بعض کے پہلے گر جاتے چنانچہ یہی مذہب ہی ابن مالک کا اور بعض طرف مین
ہونا پچھلی یا کا شرط نہین کرتے ہین جیسے عُطَیٌّ اور صُبَیٌّ اور مُعَیَّۃٌ اور اُخَیٌّ تصغیر عَطَاءٌ اور صَبِیٌّ اور
مَعَاوِیَۃٌ اور اَخَوَیٌّ کہ اصل مین عُطَیِّیٌ اور صُبَیِّیٌ اور مُعَیِّیَۃٌ اور اُخَیِّیٌ تہا برخلاف عُدَیٌّ کی تصغیر مین عَدُوٌّ
کے کہ پچھلی یا طرف مین نہین ہے۔ (یای مشدد نہ یای نسبت جب تصغیر مین طرف یا حکم طرف مین
بعد یای مشدد کے ہو گر جاتے جیسے مُرَیٌّ اور مُرَیَّۃٌ تصغیر مَرْوِیٌّ اور مَرْوِیَّۃٌ مین کہ اصل مین مُرَیِّیٌ اور
مُرَیِّیَۃٌ تہا اور یای مشدد غَزَوِیٌّ تصغیر غَزْوِیٌّ کے کہ یای نسبت ہی نہ گریگی۔

ف تصغیر حرف اور فعل اور اسم غیر عامل کی وقت عمل رفع اور جر کے جائز نہین ہے
اگر تصغیر فعل تعجب کی کہ بروزن مَا اَفْعَلَہٗ ہے نزدیک سیبویہ کے اور فعل تعجب کی کہ بروزن اَفْعِلْ بِہٖ
ہے نزدیک ابن کیسان کے جائز ہے اور نزدیک جمہور کے ممنوع لہذا مَا اُحَیْسِنَہٗ نزدیک جمہور کے ساذ ہے
اور تصغیر مصدر کی وقت عمل رفع اور نصب کے جائز ہے لیکن کسائی کے نزدیک تصغیر کل اسم
عامل کی مشتق ہو یا مصدر وقت عمل رفع اور نصب کے جائز ہے جیسے کہ تصغیر کل اسم عامل کی
وقت عمل جر کے بالاتفاق جائز ہے (اور یہی ممنوع ہے تصغیر ضمائر اور اسماء استفہام اور شرط
اور مَنْ اور مَا موصولتین اور حیث اور مُنْذُ اور مُذْ اور مَعَ اور اَمْسِ اور غَدْ اور عِنْدَ اور لَدُنْ اور اَلْبَارِحَۃَ
اور حَسْبُ اور شَرْعٌ اور کَفٰی اور غَیْرٌ اور سِوٰی اور سِوَاءٌ اور کُلٌّ اور بَعْضٌ اور اَیٌّ اور اَیَّۃٌ کے
جیسے کے فَرَّاءٌ کی نزدیک تصغیر مِثْلٌ اور شِبْہٌ کی ممتنع ہے اور سیبویہ جائز رکہتا ہے (تصغیر اسماء
شہور یعنے مہینون کے نام کی مانند مُحَرَّم صَفَر رَبِیْع الاول رَبِیْع الثانی جُمَادَی الاول جُمَادَی الثانی
رَجَب شَعْبَان رَمَضَان شَوَّال ذُوالقعدہ ذوالحجہ کے نزدیک سیبویہ کے جائز نہین ہے اور جرمی
اور مازنی اور کوفیین جائز رکہتے ہین پس کہتے ہین مُحَیْرِمٌ صُفَیْرٌ رُبَیْعٌ جُمَیْدٌ رُجَیْبٌ شُعَیْبَانٌ رُمَیْضَانٌ شُوَیْلٌ
ذُوَیُّ الْقَعْدَۃِ ذُوَیُّ الْحِجَّۃِ۔ (تصغیر اسماء اسبوع یعنے ہفتہ کے نام مانند سُبَیْتٌ اور اُحَیْدٌ اور اُثَیْنٌ
اور ثُلَاثَاءُ اور اَرْبِعَاءُ اور خُمَیْسٌ اور جُمَیْعَۃٌ کے نزدیک سیبویہ کے جائز نہین ہے اور نزدیک کوفیون
اور جرمی اور مازنی کے جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر اسماء الہی اور اسماء انبیا کی اور

اپنی اصل کی جیسے بُوَیْبٌ اور نُیَیْبٌ اور مُوَیْزِیْنٌ اور طُوَیٌّ اور دُنَیْیِرٌ تصغیر بابٌ اور نابٌ اور
مِیْزَانٌ اور طَیٌّ اور دِنَارٌ مین کہ اصل مین بَوْبٌ اور نَیْبٌ اور مِوْزَانٌ اور طَوِیٌّ اور دِنَّارٌ تھا بجلاف تُخَمَۃٌ
کے تصغیر تُخَیْمَۃٌ مین کہ اصل مین وُخَمَۃٌ بضم واو تھا علت ابدال واو تباکہ اول مین مضموم ہونا اوسکا ہی
تصغیر مین باقی ہے (اور تصغیر قائم مین کہ اصل مین قَاوِمٌ تھا اختلاف ہی سیبویہ قُوَیِّمٌ ساتہ ہمزہ کے
کہتا ہے اسلیئے کہ علت ابدال اوسکی نزدیک واقع ہونا ہمزہ کا عین اسم فاعل مین ہے اور وہ موجود
اور جرمی قُوَیِّمٌ بردو واو پہر ساتہ بدلنے اوسکے کی ساتہ یا کے بقاعدہ سَیِّدٌ کہتا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے
صاحب غایۃ البیان نے لیکن معلوم نہین کہ سیبویہ کا قول کہان سے نقل کیا ہے شرح اصول
اکبریہ مین کہ غالبًا اوسکا ماخذ ہے اسکا وجود نہین ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مخالف اسکی
نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سیبویہ نے اپنی کتاب مین شرط کیا ہے قلب الف مین ساتہ ہمزہ کے
واقع ہونا اوسکا بعد الف کے اور اتفاق ہے اسپر سب نحویونکا ہان وہ جو نسبت طرف سیبویہ
کی صاحب غایۃ البیان نے کیا ہے وہ قول ابن حاجب کا ہے جیساکہ شرح شافیہ رضی سے
ظاہر ہے اور اسیطرح سیبویہ تصغیر اَدْوُرٌ جمع دَارٌ مین اُوَیْرٌ بابقای ہمزہ کہتا ہے تاکہ فرق ہو جاوے
تصغیر اَدْوُرٌ سی اور جرمی اور مُبَرِّدی اُدَیْرٌ بردو واو اور ابدال اوسکے کی ساتہ یا کے اور ادغام یا کے
یا مین کہا ہے (جو الف زائد یا مجہول الاصل بکثر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہو جاتے جیسے
ضُوَیْرِبٌ تصغیر ضَارِبٌ مین اور جیسے صُوَیْتَۃٌ تصغیر صَائِتَۃٌ مین (جو یای مدہ زائدہ مکثر مین دوسرا حرف ہو
مصغر مین واو ہو جاتے جیسے ضُوَیْرِبٌ تصغیر ضَیْرَابٌ اور بُوَیْضَۃٌ تصغیر بَیْضَۃٌ ساتہ ابدال یا کے
اصلیہ نہ مدہ زائدہ کے نزدیک بصریون کے شاذ ہے اور قیاسی بُیَیْضَۃٌ ہے اور کوفی یای اصلیہ
ثانیہ کا بہی ابدال ساتہ واو کے جائز رکہتے ہین لہذا جائز رکہتے ہین شُوَیْخٌ تصغیر شَیْخٌ مین (جو الف
یا واو مکثر مین تیسرا حرف ہو مصغر مین ساتہ یا کے بدل ہو کر یای تصغیر مین ادغام کیا جاتے بشرطیکہ
مخل وزن تصغیر نہو جیسے حُمَیِّرٌ اور رُدَیٌّ اور غُزَیِّلٌ اور غُزَیِّلَانٌ اور غُزَیِّلَۃٌ اور مُعَیِّنَۃٌ اور عُجَیِّزٌ اور اُسَیِّدٌ اور رُجَیِّلٌ
تصغیر حِمَارٌ اور رَدْوٌ اور غزوانٌ اور غَزْوِیَّۃٌ اور مَعُوْنَۃٌ اور عَجُوْزٌ اور اَسْوَدُ اور رَجُلٌ
مین اگرچہ واو متحرک مین ابقای واو بہی جائز ہے بس جائز ہے تصغیر اَسْوَدُ اور رَجُلٌ مین
اُسَیْوِدٌ اور رُجَیْوِلٌ اور الف مُضَارِبٌ کا کہ مخل وزن تصغیر ہے گر جائیگا پس کہا جاتے گا

والقای سین کہتا ہے اسلیے کہ اوسکے نزدیک تکریر حرف اصلی کی بمنزلہ حرف اصلی کے ہے
(اور تصغیر مین سارے حروف زائدہ رباعی کے اگرچہ عمدہ ہون سوای مدہ مذکورہ کے گر جاتے ہین
(اور مدہ کہ بعد کسرہ تصغیر کے پڑتا ہے نہین گرتا ہے بلکہ بدل سانہ یا کے ہو جاتا ہے اگر یا نہو پس
کہا جاوی گا قُشَیْعِیر تصغیر مُقْشَعِرّ اور اُقْشُعِرّ مین اور حُزَیْخِیم تصغیر حِزَنْجَام مین (اور جائز ہے مصغر
ثلاثی اور رباعی مین زیادہ کرنا یا کا ماقبل آخر مین بعوض حرف زائد محذوف کی جیسے مُطَیْلِیق اور قُشَیْعِیر تصغیر
مُنْطَلِق اور مُقْشَعِرّ مین (اور تصغیر مین سارے حرف زائدہ خماسی کے سانہ ایک حرف اصلی کے
گر جاتے ہین سوای اوس حرف زائد کے کہ بعد اسقاط حرف اصلی کے مدہ رابعہ ہوتا ہے پس تصغیر
قَرْعَبْلَانَة مین قُرَیْعِبٌ اور تصغیر خِنْدَرِیس مین خُدَیْرِیس آتا ہے اور احسن اور اولے اسم مصغر خماسی
مین یہ ہے کہ اوسکے ماقبل آخر مین ایک یا عوض حرف اصلی محذوف کی زیادہ کیجاتے پس تصغیر
سَفَرْجَل مین سُفَیْرِیج کہا جاتے سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قول یونس کا ہے (اور کبھی تصغیر مزید فیہ
ثلاثی ہو یا رباعی علم ہو یا غیر علم بحذف سب حروف زائدہ کے آتی ہے اور اس تصغیر کو تصغیر ترخیم
کہتے ہین جیسے حُمَیْد تصغیر اَحْمَد اور مُحَیْمِد مین اور صُرَیْف تصغیر مَصْرُوف اور مُصَرِّف مین اور طُلَیْق تصغیر مُنْطَلِق مین
اور سُرَیْج تصغیر مِسْرَنْجَج مین اور زُعَیْفِر تصغیر زَعْفَرَان مین اور نزدیک فراء اور ثعلب کی تصغیر ترخیم
خاص ہے سانہ علم کے اور یہی مذہب ہی کوفیونکا بقول بعض کے اور کبھی حذف کیا جاتا ہی
تصغیر ترخیم مین حرف اصلی سانہ حرف زائد کے بھی جیسا کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے بعض عرب سے
بُرَیْہَة اور سُمَیْع تصغیر اِبْرَاہِیم اور اِسْمَاعِیل مین اوس حال کہ یہ نام ہون عام لوگون کے نہ پیغمبرون کے
(اور جب تصغیر ترخیم علم مونث نہ صفت مونث کی بنائی جاتے تو یای مقدرہ اوسکے اخیر مین ظاہر
کردین پس زَیْنَب کی تصغیر مین زُیَیْنَبَة کہا جاتا ہے بخلاف طَالِق کے کہ صفت مونث ہی اوسکی تصغیر
مین طُلَیْقَة کہا جاتا ہے نہ طُلَیْقَة (اور اسیطرح جو لفظ مذکر سہ حرفی علم مونث کا ہو جاتے تو اوسکی
تصغیر مین بھی تا آتی ہے جیسے رُمَیْحَة رُمْح کی تصغیر مین اوس وقت کہ علم مونث ہو اور آن اللہ بحسب
اعتبار اصل کا کرتا ہے پس رمح کی تصغیر مین رُمَیْحَة کہتا ہے اور تصغیر مین اوس اسم کے کہ اصل مین
مونث ہو اور اب علم مذکر ہو گیا ہو تا کو لاتا ہے جیسے اُذَیْنَة تصغیر اُذُن مین اگر علم مذکر ہو (حرف
اخیر مین بدل ہو کسی حرف سے اور بعد تصغیر کے علت ابدال کی جاتی رہی ہو تو لوٹ آوے طرف

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
اُفَيْعَالٌ	اُجَيْمَالٌ	اَجْمَالٌ	شتر ہا جمع جمل	یہ وزن تصغیر جمع مین آتا ہے بشرطیکہ اوسکی حرف چار سے زائد ہون اور چوتھا حرف اوسکا الف مدہ

ف جس لفظ کے اول مین ہمزہ وصل ہو وقت تصغیر کے بسبب تحرک مابعد ہمزہ کے گر جاتا ہے جیسے اِمْرَءَۃٌ کی تصغیر مین مُرَيْئَۃٌ آتا ہے) اور حذف کر دیا جاوے ایک حرف زائد اون دو حرفون زائد مین سے کہ مخل وزن تصغیر ہین بشرطیکہ وہ حرف زائد عمدہ یا مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو نہو جیسے قَلَنْسُوَۃٌ مین نون اور واو زائد ہے اور کوئی اونمین سے عمدہ نہین اور نہ مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو پس جائز ہے حذف نون یا واو کا اسکی تصغیر مین لہذا کہا جاتا ہے قُلَيْسِيَۃٌ بحذف نون اور قُلَيْنِسَۃٌ بہ حذف واو اور اسیطرح حَنْطَیٰ مین نون اور الف زائد ہین پس جائز ہے حذف نون یا الف کا اسکی تصغیر مین پس کہا جاتا ہے حُنَيْطٌ بحذف نون اور ابدال الف کے یا سے اور گر جانے یا کے بسبب اجتماع ساکنین کے درمیان اوسکے اور درمیان یا مین کے اور حُنَيْنِطٌ بہ حذف الف کے (اور اگر وہ حرف زائد عمدہ ہو تو غیر عمدہ حذف کیا جاوے جیسے مُطَيْلِقٌ تصغیر مُنْطَلِقٌ مین کہ مُنْطَلِقٌ مین میم اور نون زائد ہین لیکن میم کہ صدر کلمہ اور علامت اسم فاعل اور دلیل مسمی ہے اور نون دلیل انفعال ہے اور وہ صفت مسمی ہے اور دلیل مسمی عمدہ ہوتی ہے دلیل صفت مسمی سے پس میم عمدہ ہوا نون سے پس لابد نون حذف کیا گیا اور سُلَيْطِيْنٌ تصغیر سُلْطَانٌ مین اگرچہ الف اور نون زائد ہین لیکن الف مدہ بعد کسرہ تصغیر کے اور نون مخل وزن تصغیر نہ تھا لہذا حذف نہین کیے گئے (اور جب اسم ثلاثی مین حرف زائد دو سے زائد ہون تو سوای عمدہ اور مدہ کے کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے ہو حذف کر دیے جاتے بشرطیکہ مخل وزن تصغیر ہون جیسے مُقَيْعِسٌ مین مُقَعْنِسٌ کے بحذف سین اور ابقای میم کے کہ عمدہ ہے اور قُعَيْسِيْسٌ اور حُمَيْرٌ تصغیر مین اِقْعِنْسَاسٌ اور اِحْمِيْرَارٌ کے بحذف ہمزہ و نون و یا اور ابقای مدہ مذکورہ و سین کہ مخل وزن نہین ہے اور مُبَيْرٌ تصغیر مین مُتَقَعْنِسٌ کے قُعَيْسِيْسٌ بحذف میم

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَيْلٌ	طُرَيْمِذَانٌ	طِرِمَّذَانٌ	منکبہ	الف ممدودہ یا تای تانیث یا الف
//	جُحَيْجِبٌ	جَحْجَبِيٌّ	نام قبیلہ کا ہی انصار میں سے	ونون زائدتان ہون تو اونکو علاحدہ
//	سُفَيْرِجٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	کرکے تصغیر اوسکی اس وزن پر
				بناتین پہر الف ممدودہ یا تای تانیث

یا الف ونون زائدتین کو بدستور اوسکے آخر مین زائد کردین اور اگر آخر مین اسم چار حرفی کے الف مقصورہ ہو تو اوسکو حذف کردین +

فُعَيْلِلٌ	سُفَيْرِجَلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	یہ وزن تصغیر اسم خماسی مین نزدیک اخفش کے آیا ہے اور نزدیک جمہور کے

تصغیر خماسی کی مستکرہ ہے اور اگر بنائی جاے تو بحذف خامس اور نزدیک بعض کے بحذف اوس حرف کو کہ مشابہ حرف زائد کے ہو بروزن فُعَيْلٌ بناتی جاے اسم مصغر سَفَرْجَلٌ مین سُفَيْرِجٌ اور قِذَعْمَلٌ مین قُذَيْعِلٌ اور فَرَزْدَقٌ فُرَيْزِقٌ ہوگا اور سُفَيْرِجَلٌ جو بروزن فُعَيْلِلٌ بکسرہ وفتحہ لام ثانیہ آیا ہی شاذ ہے +

فُعَيْلِيلٌ	مُفَيْتِيحٌ	مِفْتَاحٌ	کلید یعنے کنجی	یہ وزن اوس اسم کے تصغیر مین
//	قُرَيْطِيسٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	آیا ہے کہ حرف اوسکی چار سے زائد ہون
//	خُدَيْرِيسٌ	خُنْدَرِيسٌ	پرانی شراب	اور چوتھا اوسکا حرف علت زائدہ
//	سُلَيْطِينٌ	سُلْطَانٌ	حجت و قدرت ملک کارفرما	غیر صیغہ جمع مین ہو اور بہی اوس اسم جنس کی تصغیر مین کہ جسکے آخر مین الف اور نون زائدتان ہون اور جمع اوسکی بروزن فعالین آتی ہو جیسے سُلْطَان کہ جمع اوسکی بروزن سلاطین آتی ہے اور حکایت کیا گیا ہے تصغیر جَعْفَرٌ اور مَعْمَرٌ مین جُعَيْفِرٌ اور مُعَيْمِرٌ اور یہ شاذ ہے +

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبّر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلٌ	حُمَیْرَاءُ	حَمْرَاءُ	عورت سرخ رنگ	یا الف اور نون یا یا و نون تثنیہ یا
،،	بُصَیْرِیٌّ	بَصْرِیٌّ	مرد منسوب بہ بصرہ	واو اور نون یا یا اور نون یا الف
،،	بُعَیْلَبَکٌّ	بَعْلَبَکٌّ	نام ہے ایک شہر کا	اور تا جمع زائد ہو تو اس زائد کو
،،	اُبَیُّ عُمَرُ	اَبُوْ عُمَرُ	کنیت ہے کسی مرد کی	علاحدہ کر کے تصغیر او سکی اوس
،،	خُمَیْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	وزن پر بنائین پھر یہ زیادات
،،	ثُنَیَّا عَشَرَ	اَثْنَا عَشَرَ	بارہ	او سکے آخر مین لگا دین اور اسم
،،	ثُنَیَّتَا عَشْرَةَ	اَثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ	مرکب مین دو کلمہ سے پہلے کلمہ کو

مصغر اس وزن پر اسی دستور سے کرین اور دوسری کلمہ کو بدستور او سکے ساتھ رہنے دین اور فرا نے کہا ہے کہ بسا اوقات عرب والے دوسرے کلمہ کو حذف کر دیتے ہین اور تای قوقانیہ کلمہ مصغرہ کے آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور بعض کلمہ اولے کو حذف کر کے تصغیر کلمہ ثانیہ کی اس وزن پر بنا دیتے ہین اور ایک تا او سکی آخر مین زیادہ کر دیتے ہین اور جائز ہے کسرہ دینا حرف اول کا مصغر اجوف یائی مین مثلاً کہا جاے نُیَیْبٌ اور شُیَیْخٌ مین نَیِّبٌ اور شَیِّخٌ ✣

فُعَیْعِلٌ	جُعَیْفِرٌ	جَعْفَرٌ	نہر خرد و بزرگ	یہ وزن تصغیر اسم چار حرفی مین ہے
،،	مُکَیْرِمٌ	مُکْرِمٌ	گرامی کرنے والا یعنے بزرگی دینے والا	اصلی ہون یا اصلی با زائد اور ہی تصغیر اوس اسم مین کہ او سکے حرف
،،	ضُوَیْرِبٌ	ضَارِبٌ	زننده	چار حرف سے زائد ہون بشرطیکہ
،،	قُلَیْنِسَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	کلاہ یعنے ٹوپی	چوتھا حرف او سکا مدہ زائدہ نہو
،،	قُلَیْنِسَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	،،	اور آخر مین اوس اسم کے کہ جسکی
،،	قُرَیْفِصَاءُ	قُرْفُصَاءُ	بیٹھک ایک قسم کی ہے	تصغیر اس وزن پر آتی ہے اگر

اور کمی وسکی معلوم ہوتی ہے اور تصغیر مین چھہ قسم کی تصرفات ہوتے ہین زیادہ کرنا حرف کا اور بدلنا حرف کا دوسرے سے اور ساکن کرنا بعض حروف کا اور حرکت دینا بعض حروف کا اور حذف کرنا بعض حروف کا اور ذکر کرنا بعض حروف کا اوزان اسم مصغر کے پانچ ہین اور وہ مندرج ہین نقشہ ذیل مین

تنبیہ

وزن تین قسم ہے وزن صرفی اور وزن صوری اور وزن عروضی وزن صرفی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرف زائد بحرف اصلی اور فتحہ اور کسرہ بکسرہ اور ضمہ بضمہ اور سکون بسکون حاصل ہو اور وزن صوری اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ فتحہ بفتحہ وکسرہ بکسرہ وضمہ بضمہ وسکون بسکون بدون لحاظ مقابلہ زائد بزائد اور اصلی بہ اصلی حاصل ہو اور وزن عروضی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرکت بحرکت وسکون بسکون بدون اعتبار مماثلہ حرکت کی حاصل ہو پس وزن صوری اخص ہے وزن عروضی سے اور اعم ہے وزن صرفی سے اور مقصود اون اوزان مین کہ مندرج نقشہ ذیل ہین وزن صوری ہے +

نقشہ اوزان اسم مصغر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیِّلٌ	رُجَیِّلٌ	رَجُلٌ	مرد	یہ وزن بتباہی تصغیر مین اسم
″	رُجَیِّلَانِ	رجلان	دو مرد	سہ حرفی کے ساتہ ضمہ دینے حرف
″	رُجَیِّلِیْنَ	رَجُلِیْنَ	″	اول اور فتحہ دینے حرف ثانی
″	رُجَیِّلُوْنَ	رَجُلُوْنَ	بسیار مرد	اور زیادہ کرنے یای ساکنہ
″	رُجَیِّلِیْنَ	رَجُلِیْنَ	″	تصغیر کے بعد اوسکے تیسری
″	ہُنَیْدَاتٌ	ہِنْدَاتٌ	بسیار مسماۃ ہندہ	جگہہ اور جو اسم سہ حرفی کے
″	طُلَیْحَۃُ	طَلْحَۃُ	بسیار مسمیان طلحہ	آخر مین تای تانیث یا الف
″	حُبَیْلٰی	حُبْلٰی	عورت حاملہ	مقصورہ یا ممدودہ یای نسبت

یا تاے تانیث کے حاصل نہین ہوتا ہے اور اسم جنس مین اسطرح فرق حاصل ہوتا ہے جیسے زَنْجٌ اور حَبْشٌ اور رُوْمٌ بدون یا کے اسم جنس بمعنی جمع کے ہے اور زِنْجِیٌّ اور حَبْشِیٌّ اور رُوْمِیٌّ ساتہ یا کے بمعنی واحد ہے اور علے ہذا القیاس کَلِمٌ اور عِنَبٌ اور رُطَبٌ بدون تاے فوقانیہ کے بمعنی جمع ہے اور کَلِمَۃٌ اور عِنَبَۃٌ اور رُطَبَۃٌ ساتہ تاے فوقانیہ کے بمعنی واحد ہے اور کبھی ساتہ تاے کے بمعنی جمع مین آتا ہے اور بدون تا کے بمعنی مفرد کے جیسے کُمَاۃٌ بمعنی سماروغ یعنی کنبے کے بمعنی جمع ہے اور کُمَاۃٌ بمعنی واحد ؛

تنبیہ

اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین مسطور ہے کہ اخفش اور فراء اوس اسم جمع کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے آیا ہے جمع کہتا ہے لیکن فراء اوس اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے آیا ہے بہی جمع کہتا ہے اور اوس اسم جمع اور اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے نہین آیا ہے مانند قَوْمٌ اور اَہْلٌ اور زَیْتٌ کے کوئی جمع نہین کہتا ہے ؛

ف تصغیر کہتے ہین تغیر دینے لفظ کو اسلیئے کہ دلالت کرے چہوٹائی یا کمی معنی پر اور اوس لفظ کے کہ یہ تغیر ہوا ہو مصغّر کہتے ہین جیسکہ پہلے تغیر ہونے سے اوسکو مکبّر کہتے ہین اور تصغیر کبہی واسطے تحقیر کے آتی ہے جیسے غالباً تصغیر اسماء مانند رُجَیْلٌ یا زُبَیْدٌ مین اور کبہی واسطے تحقیر یا تقلیل وصف کے جیسے غالباً تصغیر صفات مانند عُوَیْلِمٌ مین اور کبہی واسطے تقلیل عدد کے جیسے غالباً تصغیر جموع مانند دُوَیْہَاتٌ مین اور کبہی واسطے تقلیل زمان کے جیسے تصغیر ظروف زمانیہ مانند قُبَیْلَ مین اور کبہی واسطے تقلیل مسافت کے جیسے تصغیر ظروف مکانیہ مانند فُوَیْقَ مین اور کبہی واسطے ضعف کے جیسے تصغیر اون صفات مین کہ دلالت اونکی حرف پر ہے جیسے بُزَیْزٌ تصغیر بَزَّازٌ مین کہ دلالت اوسکی ضعف حرفہ بزازی پر ہے اور کبہی واسطے ترحّم اور اظہار شفقت اور تلطف کے جیسے بُنَیَّ اور نزدیک بعض کے کبہی واسطے تعظیم کے بہی آتی ہے جیسے دُوَیْہِیَۃٌ بمعنی بلاے عظیم کے پہر اسم مصغر اگر اسماء اور اعلام مین سے ہوتا ہے تو قیام قرینہ کے چہوٹا پا اور کمی اوسکی مجہول ہوتی ہے یعنے بالیقین معلوم نہین ہوتا ہے کہ کس چیز کو متکلم نے چہوٹا اور کم قرار دیا ہے اور اگر صفات اور اوسکے مانند مین سے ہوتا ہے تو جیسا

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعُلٌ	عُبُدٌ	عَبْدٌ	بندہ	+
فُعُلٌ	شُيُهٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	
فِعَلَةٌ	قِرَدَةٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	
فَعَالَةٌ	جَمَالَةٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
فَاعُولَةٌ	بَاقُورَةٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
فُيْعُولٌ	بُيْقُورٌ	بَقَرَةٌ	//	
مَفْعُلٌ	مَرْجُلٌ	رَجُلٌ	مرد	
مَفْعَلَةٌ	مَعْبَدَةٌ	عَبْدٌ	بندہ	
فِعْلَانٌ	عِبْدَانٌ	//	//	
فِعْلَاءُ	عِبْدَاءُ	//	//	
فِعْلَى	عِبْدَى	//	//	
فِعَلَةٌ	بِيَعَةٌ	بَيِّعٌ	خرید و فروخت کرنیوالا	
مَفْعَلَاءُ	مَشْيَخَاءُ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈھا	
فُعْلَى	بُلْصُوصَى	بُلْصُوصٌ	ایک پرندہ کا نام ہے	

ف اسم جنس اوس لفظ کو کہتے ہین کہ باعتبار وضع واضع قلیل اور کثیر اور واحد اور ما فوق واحد پر بولا جاے جیسے ماء یعنے پانی کہ ایک قطرہ پانی کو بھی ماء کہتے ہین اور تمام پانی دریا کو بھی ماء کہتے ہین اور علے ہذا القیاس تمر ایک کھجور کو بھی کہتے ہین اور بہت کھجورونکو بھی تمر کہتے ہیں بخلاف اسم جمع کے کہ اطلاق اوسکا وضعاً تین سے کم پر جائز نہین ہے اور بعض اسماء جنس کا اطلاق اونکا تین سے کم پر نہین آیا ہے ماشد لفظ کلم کے سو وہ باعتبار استعمال کے ہے نہ باعتبار وضع کے اور بھی اسم جمع مین فرق معنی واحد اور معنی جمع کا بہ حذف اور اثبات یاے تحتیہ مشدد

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعِیلٌ	حَمِیرٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدھا	
״	صَمِیمٌ	صَمِیمٌ	مرد خالص	
فَعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	قِنْوٌ	خوشہ کھجور	
״	״	قِنْوَةٌ	״	
״	اَمْوَانٌ	اَمَةٌ	کنیزک	
״	نُدْمَانٌ	نَدْمَانٌ	مرد ہمنشین	
اَفْعُولٌ	اَبْقُورٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
״	اَمْلُوکٌ	مَالِکٌ	بادشاہ	
فَعْلَاءُ	شَتْیَاءُ	شَیْءٌ	چیز	
״	قَصْبَاءُ	قَصَبَةٌ	نے وکلک	
״	طَرْفَاءُ	طَرْفَاءُ	نام ہے ایک درخت کا	
فِعْلَاءُ	حِظَّاءُ	حَظٌّ	بہرہ ونصیب	
״	ظِرْبَاءُ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار بلی کے مشابہ	
مَفْعُولَاءُ	مَبْغُولَاءُ	بَغْلٌ	خچر	
״	مَعْلُوجَاءُ	عِلْجٌ	کافر عجم بے دین	
״	مَکْبُورَاءُ	کَبِیرٌ	بزرگ۔	
״	مَاتُونَاءُ	اَتَانٌ	خر مادہ یعنے گدھیا	
״	مَحْمُورَاءُ	حِمَارٌ	خر یعنے گدھا	
فَاعُولٌ	بَاقُورٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
״	اَمُوسٌ	اَمْسِ	دی یعنے کل گذشتہ	
فَعِلٌ	ظَرِبٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار مانند بلی کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مثال	کیفیت
فُعَالٌ	جُوَالٌ	جُوَلٌ	گردہ از اسپان و شتران	
〃	ثُمَارٌ	ثَمَرَةٌ	میوہ	
〃	کُهَامٌ	کَهَامٌ	مرد کلان سال	
فَعَالَةٌ	جَمَالَةٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
〃	صَحَابَةٌ	صَاحِبٌ	یار	
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	عَرْقٌ	ہڈی گوشت دار	
〃	〃	عُرَاقٌ	〃	
〃	ظُؤَارٌ	ظِئْرٌ	عورت مہربان غیر کے بچہ پر اور دودھ پلانے والی اوسکو	✓
〃	رُخَالٌ	رَخِلٌ	مادین بچہ بھیڑ کا	
〃	رُعَاءٌ	رَاعٍ	چرواہا اور نگہبان۔	
〃	حُدَادٌ	حَدِيْدٌ	تیز زبان و آہن یعنے لوہا	
〃	تُؤَامٌ	تَوْءَمٌ	لڑکا جڑواں	
〃	نُفَاسٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	
〃	رُبَابٌ	رَبٌّ	احسان و نعمت	
فُعُلٌ	عُبُدٌ	عَبْدٌ	بندہ	
〃	يُدِيٌّ	يَدٌ	دست	
〃	رُجًى	رَجًى	پاٹ چکی کا	
〃	ضُرُسٌ	ضِرْسٌ	دندان یعنے دانت	
〃	بُقُرٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
〃	حُجُجٌ	حَاجٌّ	قصد طواف کا بہ نیت عبادت کرنیوالا اوسکا تیوالا پجاری	
〃	غُزًى	غَازٍ	لڑنیوالا ساتھ دشمن دین کے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعَلٌ	حَلَقٌ	حَلْقَةٌ	کڑا	
,,	خَدَمٌ	خَادِمٌ	چاکر و خدمتگار	
,,	نَشَأٌ	نَاشِئَةٌ	ساعتے از شب	
,,	شَرَفٌ	شَرِيفٌ	مرد بزرگ قدر	
,,	عَمَدٌ	عَمُودٌ	ستون	
,,	اَهَبٌ	اِهَابٌ	چمڑا	
,,	خَشَبٌ	خَشَبٌ	لکڑی	
فَعَلَةٌ	رَجَلَةٌ	رَجُلٌ	مرد	
,,	,,	رَاجِلٌ	پیادہ	
	شَجَعَةٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
فَعَلَةٌ	سَهَمَةٌ	سَهْمٌ	تیر	
,,	ظَئَرَةٌ	ظِئْرٌ	مہربان غیر کے بچہ پر اور دودھ پلانے والی اوسکو	
,,	اَخَوَةٌ	اَخٌ	برادر	
,,	فَرَهَةٌ	فَارِهَةٌ	مرد زیرک	
,,	صَحَبَةٌ	صَاحِبٌ	یار	
,,	شَجَعَةٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
,,	رَفَقَةٌ	رَفِيقٌ	نرم دل مہربان	
فَاعِلٌ	جَامِلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
,,	بَاقِرٌ	بَقَرَةٌ	گاے	
,,	صَائِمٌ	صَائِمَةٌ	روزہ دار	
فُعَالٌ	شُبَالٌ	شِبْلٌ	بچہ شیر جب شکار کرنے لگے	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَيْلِيٌّ	كُشَيْرِيٌّ	منسوب بہ کشمیر	فَعَالِلَةٌ	كَشَامِرَةٌ	جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ
فِعْلَوْلٌ	فِرْعَوْنٌ	لقب ہر سرکش ستمگار کا	,,	فَرَاعِنَةٌ	چوتھا حرف اوسکا حرف علت زائدہ ہو اور وہ لفظ عجمی ہو یا آخر مین اوسکی یائے مشدد نسبت کی لگائی گئی ہو۔

ف اسم جمع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو معنی جمع پر لیکن جمع نہو اور وہ دو قسم ہے ایک وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے نپایا جاتا ہو مانند قَوْمٌ اور رَهْطٌ اور نَفَرٌ کے اور دوسری قسم وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے پایا جاتا ہو اوزان قسم ثانی کے مندرج نقشہ ذیل ہین ؛

نقشہ اوزان اسم جمع

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعْلٌ	جُوْمٌ	جَامٌ	پیالہ چاندی وغیرہ کا	
,,	رُدُغٌ	رَدْغَةٌ	کیچڑ۔	
,,	تُمٌّ	تُمَّةٌ	گچھا بالون کا جو واسطے تمام کرنے کمل کے دیا جائے۔	
,,	رُكْبٌ	رَاكِبٌ	سوار۔	
,,	نُوْحٌ	نَائِحَةٌ	عورت نوحہ کرنیوالی۔	
,,	خُوْنٌ	خُوَّانٌ	ماہ ربیع الاول	
فِعْلٌ	وِلْدٌ	وَلَدٌ	بچہ	
,,	شِيَهٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	
,,	لِبْنٌ	لَبُوْنٌ	شیر دار	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالِلُ	قَرَادُدُ	زمین بلند	فَعَالِلُ	قَرَادِدُ	یہی اگر موافق ہو بعض حروف
فُعْلُولٌ	عُنْکُبُوتٌ	مکڑی	،،	عَنَاکِبُ	زیادت کی ذات مین یا مخرج مین
فُعْلَانٌ	زُعْفَرَانٌ	معروف	،،	زَعَافِرُ	نزدیک ابن مالک کے اور حذف
فُعْلَارٌ	خُنْفُسَارٌ	ایک جانور ہے گندہ بو	،،	خَنَافِسُ	نکیا جاوے چوتھے حرف سے
فُعْلَلٌ	سُفَرْجَلٌ	بہی	،،	سَفَارِجُ	پہلے کا کسی صورت مین برخلاف
فُعْلِلٌ	جُحَمْرِشٌ	بڑہیا عورت	،،	جَحَامِرُ	کوفیون اور اخفش کے کہ وہ جائز
					رکھتے ہین اور جائز ہے زیادہ
					کر دینا بہی مدہ کا آخر حرف سے

پہلے عوض محذوف کے جیسے سَفَارِیجُ اور جَحَامِیرُ اور عَلَابِیطُ اور عَنَاکِیبُ +

فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	فَعَالِیلُ	قَرَاطِیسُ	وزن فَعَالِیلُ قیاسی مطرد ہے
فُعْلَالٌ	جُلْبَابٌ	چادر کہ عورتین اوسکو اپنے لباس پر ڈالتی ہین	،،	جَلَابِیبُ	جمع مین اوس لفظ رباعی مزید
فُعْلُولٌ	عُرْهُولٌ	اونٹ چھوٹا ہوا	،،	عَرَاهِیلُ	کے کہ چوتھا حرف اوسکا مدہ ہے
					اور ملحق اسے رباعی مزید کے
					اگر تکبیر یہ لام ملحق ہے —
اُفْعُلِیٌّ	اَشْعَرِیٌّ	منسوب بہ ابوالحسن اشعری	اَفَاعِلَةٌ	اَشَاعِرَةٌ	وزن اَفَاعِلَةٌ قیاسی مطرد ہے
					جمع مین اوس اسم چار حرفی کے

کہ اول اوسکا ہمزہ زائدہ ہے اور آخر مین اوسکی یائے مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہے

فُعْلِیلٌ	فُرْزِینٌ	اسم عجمی نام مہرہ شطرنج	فَعَالِلَةٌ	فَرَازِنَةٌ	وزن فَعَالِلَةٌ قیاسی مطرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَانٌ	مَیْدَانٌ	صفحۂ زمین بے عمارت	فَعَالِیْنُ	مَیَادِیْنُ	وزن فَعَالِیْنُ قیاسی مطرد ہے
فِعْلَانٌ	ضِبْعَانٌ	کفتار یعنے ڈائن	״	ضَبَاعِیْنُ	جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ آخر
فُعْلَانٌ	سُلْطَانٌ	حجت وقدرت ملک وکارفرما	״	سَلَاطِیْنُ	مین اوسکے الف ونون زائدتان ہون
یَفْعُوْلٌ	یَنْبُوْعٌ	چشمۂ وجوی خود بسیار آب	یَفَاعِیْلُ	یَنَابِیْعُ	وزن یَفَاعِیْلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا یای زائدہ اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے
فَعْوَالٌ	قَرْوَاحٌ	اونٹنی دراز پا	فَعَاوِیْلُ	قَرَاوِیْحُ	وزن فَعَاوِیْلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنجحرفی کے کہ بیسرا حرف اوسکا واو اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے۔
فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	نہر صغیر وکبیر اور اونٹنی فربہ	فَعَالِلُ	جَعَافِرُ	وزن فَعَالِلُ قیاسی مطرد ہے
״	عَبْهَرٌ	آدمی بڑے ہاڑ کا یعنے پر گوشت وبزرگ	״	عَبَاهِرُ	جمع مین لفظ رباعی مجرد اور ملحق برباعی مجرد وغیر مکرر اللام کے اور
״	مَهْدَدٌ	نام زنان	״	مَهَادِدُ	سماعی ہے جمع مین خماسی مجرد کے
فَعْلَلٌ	قَرْدَدٌ	زمین بلند	فَعَالِلُ	قَرَادِدُ	بحذف حرف خامس نزدیک
فَعَالِیْلُ	عُلَابِطٌ	گلہ بجاس بکریوں کی اور مرد	״	عَلَابِطُ	جمہور کے اور بحذف حرف رابع

اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور رَغِیفٌ کی جمع مین تَرَاعِیفُ شاذ ہے ٭

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعَلٌ فَیْعَلٌ	جَیِّدٌ صَیْقَلٌ	نیکو تیز کرنیوالا اور زنگار دور کرنیوالا تلوار کا	فَیَاعِلُ ،،	جَیَائِدُ صَیَاقِلُ	وزن فَیَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ دوسرا اوسکا یاے زائدہ ہے۔
فَعَّلٌ	خَرَّقٌ	نام ایک پرندہ جانور کا ہے	فَعَاعِلُ	خَرَارِقُ	وزن فَعَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ مشدد العین ہے
فِعِنْلٌ	فِرِنْدٌ	جوہر تلوار کا	فَعَانِلُ	فَرَانِدُ	وزن فَعَانِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ تیسرا اوسکا نون زائدہ ہے۔
فِعَلَّنٌ فِعِلَّنٌ	بِلَغْنٌ فِرِسَّنٌ	بلاغت سُم اونٹ کا	فَعَالِنُ ،،	بَلَاغِنُ فَرَاسِنُ	وزن فَعَالِنُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ آخر اوسکا نون زائدہ ہے۔
فُعَالٌ فُعْلٌ	خُفَافِشٌ تُبْلٌ	شب پرہ یعنی چمگادڑ دشمنی	فَعَافِیلُ ،،	خَفَافِیشُ تَبَابِیلُ	وزن فَعَافِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ عین اوس کا مشدد ہے اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور تَبَابِیلُ جمع تُبْلٌ کی شاذ ہے۔

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَةٌ	لُمْحَةٌ	مانند خوبی وحسن روے آشکارا	مَفَاعِلُ	مَلَامِحُ	+
مِفْعَالٌ	مِصْبَاحٌ	چراغ	مَفَاعِيلُ	مَصَابِيحُ	وزن مَفَاعِيلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ اول اوسکا میم زائدہ ہو پر مِفْعَالٌ کے ہے اور بکثرت آیا ہے جمع مین مَفْعُولٌ اسم مفعول کے اور باقی الفاظ کی جمع مین شاذ ہے۔
مَفْعُولٌ	مَلْعُونٌ	راندہ اور پھٹکارہ ہوا نیکی اور رحمت سے	,,	مَلَاعِينُ	
مُفْعِلٌ	مُفْطِرٌ	افطار کرنیوالا روزی کا	,,	مَفَاطِيرُ	
مُفْعِلٌ	مُنْكَرٌ	بُرا کام غیر معروف	,,	مَنَاكِيرُ	
مُفْعِلَةٌ	مُومِسَةٌ	زن فاحشہ وتباہ کار	,,	مَوَامِيسُ	
فُعَيِّلٌ	بُخَيِّنٌ	ناکس اور کمینہ	,,	مُهَاجِينُ	
فَاعِلَةٌ	دَاعِرَةٌ	زن فاجرہ	,,	مَدَاعِيرُ	
فَعْلٌ	ذَكَرٌ	مرد	مَفَاعِيلُ	مَذَاكِيرُ	
تَفَعُّلٌ	تَغَضُّبٌ	درخت حجازی خاردار	تَفَاعِلُ	تَغَاضِبُ	وزن تَفَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے کہ اول اوسکا تا زائدہ ہے
تَفَعُّلٌ	تَرَتُّبٌ	ثابت	,,	تَرَاتِبُ	
تَفْعِلَةٌ	تَرْجِمَةٌ	تفسیر کلام بغیر زبان	,,	تَرَاجِمُ	
تَفْعِلَةٌ	تَجْرِبَةٌ	آزمودن یعنے آزمانا	,,	تَجَارِبُ	
تِفْعَالٌ	تِمْثَالٌ	پیکر	تَفَاعِيلُ	تَمَاثِيلُ	وزن تَفَاعِيلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا تا زائدہ ہے
تَفْعِيلٌ	تَرْكِيبٌ	بر نشاندن یعنے بیٹھانا ایک چیز کا ساتھ دوسری چیز کے	,,	تَرَاكِيبُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلٌ	حَدِیثٌ	نئی چیز اور بات	اَفَاعِیلُ	اَحَادِیثُ	سماعی ہے جمع مین اور الفاظ کی لیکن لفظ
فَعُولٌ	عَرُوضٌ	چوٹی ترازو کی	״	اَعَارِیضُ	ظَنٌّ سے آخر تک جو لفظ مندرج
فَعْلٌ	ظَنٌّ	گمان	״	اَظَانِینُ	اس وزن کے خانہ مین ہین اونکی جمع مین
فِعْلٌ	تِیهٌ	دشت اور صحرا کہ غالب دشمن ہلاک ہو	״	اَتَاوِیهُ	شاذ ہے اور اَلْفِیَّةُ اصل مین اَلْفُوَیَّةُ تھا
					واو کو ساتہ یا کے بدل کر کے یا کو یا مین
فَعَلٌ	نَابٌ	دندان شتر	״	اَنَایِیبُ	ادغام کر دیا ہے اور ماقبل یا کو کسرہ
فَاعِلٌ	بَاطِلٌ	ضد حق	״	اَبَاطِیلُ	دیدیا ہے۔
مَفْعَلٌ	مَحْضَرٌ	جگہ حاضر ہونیکی	مَفَاعِلُ	مَحَاضِرُ	وزن مَفَاعِلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے
مَفْعِلٌ	مَسْجِدٌ	جگہ سجدہ کرنیکی	״	مَسَاجِدُ	جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ جسکے
مَفْعِلَةٌ	مَحْمِدَةٌ	ستائش	״	مَحَامِدُ	اول مین میم زائد ہے لیکن جمع مُفْعِلٌ
مَفْعَلَةٌ	مَعُونَةٌ	مددگاری	״	مَعَاوِنُ	بضمہ میم وکسرہ عین صفت مونث
مُفْعَلٌ	مُسْنَدٌ	وہ بات کہ اوسکے کہنے والے تک اوسکی سند پونہچائی گئی ہو	״	مَسَانِدُ	مین اور مُفْعَلٌ بضمہ میم وفتحہ عین مین سماعی ہے اور شاذ ہے اوس لفظ کی جمع مین جسکے اول مین میم زائد نہین ہے۔
مُفْعِلٌ	مُرْضِعٌ	عورت دودہ پیتے بچہ والی	״	مَرَاضِعُ	
مُفْعَلٌ	مُنْخَلٌ	غربال یعنے چلنی	״	مَنَاخِلُ	
فَعْلٌ	عَبْدٌ	بندہ	״	مَعَابِدُ	
فَعِلٌ	شَبَهٌ	مانند	״	مَشَابِهُ	
فَعَلٌ	حَسَنٌ	جمال وخوبی ونیکی	״	مَحَاسِنُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	دُخَانٌ	دود یعنے دہوان	فَوَاعِيلُ	دَوَاخِينُ	
أَفْعَلُ	أَفْضَلُ	افزون تر	أَفَاعِلُ	أَفَاضِلُ	
″	أَصْبَعٌ	انگشت یعنے اونگلی	″	أَصَابِعُ	وزن افاعِلُ مطرد قیاسی ہے جمع
إِفْعَلٌ	إِصْبَعٌ	″	″	″	مین اوس اسم کے کہ بروزن أَفْعَلُ
أُفْعُلٌ	أُصْبُعٌ	″	″	″	یا إِفْعَلٌ یا أُفْعَلٌ ہو اور أَفْعَلُ اسم تفضیل
فَعَلٌ	رَهَطٌ	گروہ مردم از سہ تا دہ	″	أَرَاهِطُ	کے اور سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ
فِعَلٌ	ضِرَمٌ	گروہ مردم	″	أَضَارِمُ	کے لیکن جمع مین جَوَادٌ اور کُرَاعٌ اور
فُعَلٌ	بُجَرٌ	بدی وکار بزرگ	″	أَبَاجِرُ	یَمِينٌ اور أَيْهَامٌ مین شاذ ہے اور
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	″	أَجَامِلُ	شَاةٌ اصل مین شَوِيهَةٌ تھا واو کو ساتھ
فَعَلٌ	رَجُلٌ	مرد	″	أَرَاجِلُ	الف کے بدل کیا ہے اور ہا کو
فَاعِلٌ	رَاجِلٌ	پیادہ	″	أَرَاجِلُ	حذف کر دیا ہے۔
فَعَلَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	″	أَشَاوِهُ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	″	أَجَاوِدُ	
فُعَالٌ	كُرَاعٌ	پائچہ گوسپند وگاو	″	أَكَارِعُ	
فَعِيلٌ	يَمِينٌ	ضد شمال	″	أَيَامِنُ	
أَفْعَالٌ	إِبْهَامٌ	انگشت نر یعنے انگوٹھا	″	أَبَاهِمُ	
إِفْعِيلٌ	إِقْلِيمٌ	ساتوان حصہ دنیا کا	أَفَاعِيلُ	أَقَالِيمُ	وزن أَفَاعِيلُ بفتحہ ہمزہ قیاسی مطرد
أَفْعَالٌ	أَفْرَاقٌ	بڑا گلہ بکریونکا	″	أَفَارِيقُ	ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی مزید کے
أَفْعُولَةٌ	أُثْفِيَّةٌ	تہواچولہے کا	″	أَثَافِيُّ	کہ اول مین اوسکی ہمزہ زائد ہو اور سکے
فِعَالٌ	هِلَالٌ	ماہ نو	″	أَهَالِيلُ	عین کلمہ کے حرف علت زائد ہو اور

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِلٌ	نَاهِقٌ	جای برامدن بانگ خر	فَوَاعِلُ	نَوَاهِقُ	مونث یا مذکر غیر عاقل اور فَاعِلَةٌ اور
فَارِسٌ	فَارِسٌ	سوار یعنے صاحب اسپ	,,	فَوَارِسُ	فُعْلٌ اور فُعْلَةٌ اور فَاعِلٌ اسم اور فَاعِلٌ
فَاعِلَةٌ	كَاتِبَةٌ	درمیان دوشانہ	,,	كَوَاتِبُ	بفتحہ عین کے اور سماعی ہے جمع مین
,,	ضَارِبَةٌ	عورت مارنے والی	,,	ضَوَارِبُ	فَاعِلٌ بکسرہ عین صفت مذکر عاقل
فُعْلٌ	جَوْهَرٌ	پتھر منفعت کا مانند الماس وغیرہ کے	,,	جَوَاهِرُ	کے اور شاذ ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ بعد فا اوسکی کے الف زائد یا واو زائد نہو اور اوس لفظ کے کہ چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہو
فَوْعَلَةٌ	صَوْمَعَةٌ	گرجا	,,	صَوَامِعُ	
فَاعِلَاءُ	قَاصِعَاءُ	بل چھچھوندر کا	,,	قَوَاصِعُ	
فَاعِلٌ	خَاتَمٌ	انگشتری	,,	خَوَاتِمُ	
فَعْلَةٌ	بَقَرَةٌ	گای	,,	بَوَاقِرُ	
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	,,	نَوَافِسُ	
فُعَالٌ	دُخَانٌ	دود یعنے دھوان	,,	دَوَاخِنُ	
فَاعُولَةٌ	طَاحُونَةٌ	آسیا یعنے چکی	,,	طَوَاحِنُ	
فَاعَالٌ	سَبَاطٌ	پوشش سر یعنی چھتا	فَوَاعِيلُ	سَوَابِيطُ	وزن فَوَاعِيل بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَاعُولٌ	قَانُونٌ	اصل و مقیاس ہر چیز	,,	قَوَانِينُ	جمع مین اوس لفظ کے کہ دوسرا اور
فَاعُولَةٌ	قَارُورَةٌ	شیشی	,,	قَوَارِيرُ	چوتھا حرف اوس کا مدہ زائدہ ہو اور
فُوعَالٌ	طُومَارٌ	نامہ و دفتر	,,	طَوَامِيرُ	شاذ ہے دَوَاخِنُ جمع دُخَانٌ کی
فَاعُولَارٌ	عَاشُورَارٌ	دسوان دن محرم کا یا نوان	,,	عَوَاشِيرُ	
فَيْعَالٌ	خَيْتَامٌ	مہر و انگشتری	,,	خَوَاتِيمُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالَۃٌ	بَرَاکَۃٌ	بٹھیک ساتہ زانو کے	فَعَائِلُ	بَرَائِکُ	
فَعُولَۃٌ	جَلُولَۃٌ	ایک گاؤن ہے بغداد مین اور یہی ایک عورت کا نام ہے	،،	جَلَائِلُ	
فَعُولٌ	عَجُوزٌ	پیر زن یعنے بڑھیا عورت	،،	عَجَائِزُ	
فَعَالٌ	شَمَالٌ	سرشت وضد بمعنے	،،	شَمَائِلُ	
فَعَالٌ	عُقَابٌ	نام ایک پرندہ کا ہے	،،	عَقَائِبُ	
فَعِیلٌ	رَہِینٌ	گروی	،،	رَہَائِنُ	
فَعِیلَۃٌ	ذَبِیحَۃٌ	ذبح کیا گیا جانور	،،	ذَبَائِحُ	
فَعْلٌ	لَیْلٌ	شب	،،	لَیَائِلُ	
فِعْلٌ	حِقْدٌ	کینہ	،،	حَقَائِدُ	
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	،،	جَمَائِلُ	
فَعْلَۃٌ	ضَرَّۃٌ	سوکن	،،	ضَرَائِرُ	
فَعْلَۃٌ	حُرَّۃٌ	آزاد عورت	،،	حَرَائِرُ	
فَعْلَۃٌ	خَرِبَۃٌ	ویران وناآباد	،،	خَرَائِبُ	
فَعْلَۃٌ	حَاجَۃٌ	نیاز	،،	حَوَائِجُ	
فَعَلَۃٌ	شَجَعَۃٌ	عورت دلاور	،،	شَجَائِعُ	
فَاعِلٌ	خَالِدٌ	نام شخص	فَوَاعِلُ	خَوَالِدُ	وزن فَوَاعِلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے
،،	طَالِقٌ	زن ہاشدہ قید عمل سے	،،	طَوَالِقُ	جمع مین فَاعِلٌ بکسرۂ عین اسم یا صفت

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَاءُ	قَوْبَاءُ	داد	فَعَالِیُّ	قَوَابِیُّ	اوس اسم ثلاثی ساکن العین کے
فَعْلَایَا	حَوْلَایَا	گرداگرد و نام قریہ	,,	حَوَالِیُّ	کہ آخر مین اوسکے یاء مشدد زائد
فَعْلَارُ	صَحْرَارُ	دشت ہموار	,,	صَحَارِیُّ	نہ واسطے نسبت کے ہوا ور یہی
,,	عَذْرَارُ	کواری لڑکی	,,	عَذَارِیُّ	جمع مین فِعْلَارٌ بکسرۂ فا وسکون عین اور فَعْلَارٌ
فِعْلَانُ	اِنْسَانُ	آدمی	,,	اَنَاسِیُّ	بضمۂ فا وسکون عین اور فَعْلَایَا بفتح
فَعْلَانُ	خَرْبَانُ	ایک جانور ہی مانند گربہ	,,	خَرَابِیُّ	فا وسکون عین کے اور باقی ہین
					سماعی اور شاذ ہے عَوَارِیُّ جمع

مین عَارِیَۃٌ کے کہ اصل مین عَوَرِیَۃٌ تہا باجود عدم سکون عین کے اور مَہَارِیُّ جمع مین مَہْرِیٌّ اور مَہْرِیَّۃٌ بایاے نسبت کے +

فَعِیلَۃٌ	صَحِیفَۃٌ	نامہ و کتاب	فَعَائِلُ	صَحَائِفُ	وزن فَعَائِلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَعْلَۃٌ	کَرِیمَۃٌ	عورت جوانمرد	,,	کَرَائِمُ	جمع مین فَعِیلَۃٌ نہ بمعنی مفعول کے
مِفْعَلٌ	جِرَائِضُ	مرد موٹا بزرگ شکم	,,	جَرَائِضُ	اسم ہو یا صفت اور اوس اسم
فُعَالِیَۃٌ	خَرَابِیَۃٌ	جای ویران و فقر سخت	,,	خَرَائِبُ	کی کہ وزن پر اون اوزان کے
فُعُولَۃٌ	حَلُوبَۃٌ	اونٹنی دودہ کی	,,	حَلَائِبُ	کہ فُعُولَۃٌ بالفتح ہے تا بہ فُعُولَارٌ بالفتح
فُعَالَۃٌ	دُجَاجَۃٌ	مرغی	,,	دَجَائِجُ	تک مندرج نقشہ ہین اور سماعی
فِعَالَۃٌ	رِسَالَۃٌ	پیغام	,,	رَسَائِلُ	جمع مین باقی الفاظ کے
فُعَالَۃٌ	ذُوَابَۃٌ	گیسو	,,	ذَوَائِبُ	
فُعَالٌ	شُمَالٌ	باد شمال	,,	شَمَائِلُ	
فُعَالَی	حُبَارَی	سرخاب	,,	حَبَائِرُ	
فُعَیْلَارُ	قُرَیْشَارُ	نوعی از خرمای شیرین	,,	قَرَائِشُ	

وزن مفرد فُعْلِيَّةٌ	مثال عُبَرِيَّةٌ	معنی مثال شتران سبک رو جمع مہری	وزن جمع فَعَالِي	مثال مَهَارِي	تتمہ کیفیت
فُعْلِيَّةٌ	ذُرِّيَّةٌ	فرزندان	فَعَالِي	ذَرَارِي	اور باقی میں سماعی ہے
فِعْلِيَّةٌ	جِذْرِيَّةٌ	قطعہ زمین سخت	〃	جَذَارِي	
فَعْلُوَةٌ	عَرْقُوَةٌ	پشتہ زمین نرم	〃	عَرَاقِي	
فَعْلَاةٌ	لَيْلَاةٌ	شب	〃	لَيَالِي	
فِعْلَاةٌ	سِعْلَاةٌ	غول یا ساحرہ جن	〃	سَعَالِي	
قَلَنْسُوَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	کلاہ یعنے ٹوپی	〃	قَلَانِسُ	
فُعْلَانِيَةٌ	مُلْهِنِيَةٌ	فراخی عیش	〃	مَلَاهٍ	
فَعْلُولَاةٌ	قَهْوُبَاةٌ	بہالی تیر کی جسکی تین شاخ ہوں	〃	قَهَابٍ	
فَعْلَى	حَيْطَى	مرد کوتاہ کلان شکم	〃	حَيَاطٍ	
فَعْوَلَى	عَدْوَلَى	درخت کہنہ بلند	〃	عَدَالٍ	
فَعْلَنَى	عَفْرَنَى	شیر درشت اندام	〃	عَفَارٍ	
فَعَالَى	حُبَارَى	سرخاب	〃	حَبَارٍ	
فَعْلَانُ	كَسْلَانُ	سست	〃	كَسَالٰى	
〃	عَجْلَانُ	تیز رو	〃	عَجَالٰى	
فَعْلٌ	أَرْضٌ	زمین	〃	أَرَاضٍ	
فَعْلَةٌ	لَيْلَةٌ	شب	〃	لَيَالٍ	
فَعْلَةٌ	عِشْرُونَ	بیست یعنے بیس	〃	عَشَارٍ	
کیفیت					
فَعَالَى	كُرْسِيٌّ	تخت	فَعَالِيُّ	كَرَاسِيُّ	وزن فَعَالِيٌّ بالفتح و تشدید یا
فِعْلَارٌ	حِلْبَارٌ	نام درخت کا ہے گیستاکہ درختوں سے	〃	حَلَابِيُّ	تحتیہ قیاسی مطرد ہے جمع میں

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَلٌ	فَرْدٌ	تنہا	فُعَالَیٰ	فُرَادَیٰ	وزن فُعَالَیٰ بضمہ فاسماعی ا
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	״	حُمَاقَیٰ	جمع مین اوس اسم کے کہ ور
فَعِیلٌ	اَسِیْرٌ	گرفتار و مقید	״	اُسَارَیٰ	فَعْلٌ پر ہو یا اوس صفت پر
״	قَدِیْمٌ	دیرینہ	״	قُدَامَیٰ	کہ وزن پر فَعْلٌ مذکر اور مونث
فَعَالٌ	قُدَامٌ	مقدم پالان اور اگلا پیر	״	״	کی ہو اور جمع مین فُعَیْل بمعنی
فَاعِلَۃٌ	قَادِمَۃٌ	مقدم پالان اور اگلا پیر	״	״	مفعول یا بمعنی فاعل اور فُعَالٌ
فَعْلَیٰ	سَکْرَیٰ	زن مست	״	سُکَارَیٰ	بمعنی فاعل اور فَعْلَیٰ مونث
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	״	״	فَعْلَانُ اور فَعْلَانُ مذکر فَعْلَیٰ
״	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	״	نُدَامَیٰ	یا فَعْلَانَۃٌ یا فَعْلَاءُ اور فَعْلَانُ
״	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	״	حَیَارَیٰ	کی اور قیاسی مطرد جمع مین
فُعْلَانُ	دُسْتَانُ	جاسوس	״	دُسَاتِیٰ	کسی لفظ کے نہین ہے او
فُعَالَیٰ	حُلَاوَیٰ	شیرینی	״	حُلَاوَیٰ	حُلَاوَیٰ جمع بہ صورت مفر
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	فَعَالِیٰ	صَحَارِیْ	وزن فَعَالِیٰ کہ یا او سکی
״	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	״	عَذَارِیْ	رفعی اور جری مین گر جاتی
فَعْلَیٰ	عَلْقَیٰ	ایک گھاس ہی کہ اوسکی جھاڑو بناتی ہین	״	عَلَاقِیْ	قیاسی مطرد ہی جمع مین فَعْلَاءُ بفتح و سکون عین اور فَعْلَیٰ
فِعْلَیٰ	ذِفْرَیٰ	بن گردن	״	ذَفَارِیْ	فا و سکون عین اسم یا صف
فُعْلَیٰ	سُعْدَیٰ	عورت نیکبخت	״	سَعَادِیْ	اور فَعْلَیٰ اور فِعْلَیٰ اسم
״	حُبْلَیٰ	حاملہ عورت	״	حَبَالِیٰ	اور اون الفاظ کہ وزن
فُعْلِیَّۃٌ	مُهْرِیَّۃٌ	شتر منسوب بسوے مہرہ بن حیدان	״	مَهَارِیْ	تا بہ فُعَالَیٰ بالضم منتہی

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعُولٌ	فَلُوٌّ	بچہیر اگھوریکا یکسالہ	فَعَالِیُ	فَلَاوِیُ	فَعلانٌ کے جیسے سکرِیُ اور
فَعَلٌ	قَرَمٌ	رذیل آدمی	،،	قَرَامِیُ	سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ کی
فَعَلٌ	شَقَذٌ	بچہ نیولے کا	،،	شَقَاذِیُ	اور شَاۃٌ اصل مین شَوْہَۃٌ
فَعْلَۃٌ	اَلْیَۃٌ	سرین	،،	اَلَالِیُ	تھا واو کو ساتہ الف کے بدل کیا ہی
فَعْلَۃٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	،،	شَوَاہِیُ	اور ہا کو حذف کیا ہے اور عجاسی
فَعِلَۃٌ	ضَبِعَۃٌ	اوٹنی خواہشمند نر کی	،،	ضَبَاعِیُ	جمع بصورت مفرد ہے۔
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	،،	حَمَاقِیُ	
فَاعِلٌ	طَاہِرٌ	پاک	،،	طَہَارِیُ	
فَعِیلٌ	اَیِّمٌ	زن بے شوہر	،،	اَیَامِیُ	
فَعِیلٌ	یَتِیمٌ	کودک بے پدر	،،	یَتَامِیُ	
فَعَالَۃٌ	ہِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	،،	ہَرَاوِیُ	
فُعَالَۃٌ	نُقَایَۃٌ	برگزیدہ چیزے	،،	نُقَابِیُ	
فُعَلِیَّۃٌ	حُذْرِیَّۃٌ	قطعۂ زمین سخت	،،	حُذَارِیُ	
فُعَالِیُ	حُبَارِیُ	سرخاب	،،	حُبَارِیُ	
فُعَالِیُ	عُجَاسِیُ	بڑا گلہ اونٹونکا	،،	عُجَاسِیُ	
فُعَالَارُ	حُلَاوَارُ	شیرینی	،،	حُلَاوِیُ	
فُعَلِیُّ	مُہْرِیُّ	شتر منسوب بسوی مہرہ بن حیدان کہ نام پدر قبیلہ کا ہی	،،	مُہَارِیُ	
فُعَلِیَّۃٌ	مُہْرِیَّۃٌ	شتران منسوب بسوی مہرہ بن حیدان	،،	،،	

وزن مفرد	معنی	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلٌ	صَدِیقٌ	مرد دوست	اَفْعِلَاءُ	اَصْدِقَاءُ	کی بشرطیکہ مضاعف یا ناقص ہو
فَعِیلَةٌ	صَدِیقَةٌ	عورت دوست	״	״	اور سماعی ہے جمع مین فَعِیلٌ
فَعْلٌ	نَمَّامٌ	سخن چین	״	اَنْمَامٌ	اسم یا صفت اور فَعِیلَةٌ صفت اور
فَعِیلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	״	اَبْنِیَاءُ	اور الفاظ کی —
فَعُلٌ	مُقَرَّبٌ	مرد نیک پاک از آلایش	״	اَقْوَارُ	
فَعْلَی	دَعْوَی	خواہانی	فَعَالَی	دَعَاوَی	وزن فَعَالَی بفتحہ فا ولام قیاسی
״	حَرَمِی	بکری خواہشمند نر کی	״	حَرَامِی	مطرد ہے جمع مین اوس اسم
״	ذِفْرَی	بن گردن	״	ذَفَارِی	چار حرفی کے کہ چوتھا اوسکا الف
فُعْلَی	سُعْدَی	عورت نیک بخت	״	سَعَادَی	مقصورہ یا ممدودہ ہو اور یہی جمع مین
فُعْلَی	حُبْلَی	زن حاملہ	״	حَبَالَی	فَعْلَی بفتحہ فا وسکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ اوسکے لیے مذکر نہو
.	.	.	.	.	اور فُعْلَی بضمہ فا وسکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ مونث اسم تفضیل نہو
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	״	صَحَارَی	اور فَعْلَاءُ بفتحہ فا وسکون عین صفت
״	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	״	عَذَارَی	کی بشرطیکہ اوسکا مذکر بروزن
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	״	سَکَارَی	اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ نہ آتا ہو مانند حَمْرَاءُ
״	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	״	نَدَامَی	اور اَحْمَرُ اور حَیْرَاءُ اور حَیْرَانُ کی اور
״	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	״	حَیَارَی	فَعْلَانُ بفتحہ فا وسکون عین صفت
فَعْلَی	سَکْرَی	زن مست	״	سَکَارَی	مذکر فعلی کی جیسے سَکْرَانُ یا مذکر
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنی دور نیوالا	״	حَذَارِی	فَعْلَانُ کی جیسے نَدْمَانُ یا مذکر فَعْلَاءُ
فَعِلٌ	فَلْوٌ	بچہیر اگھوڑی کا یکسالہ	״	فَلَاوِی	کی جیسے حَیْرَانُ اور فَعْلَی مونث

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمۂ کیفیت
″	″	″	″	″	ہوتا ہے مذکر اور مونث دونو ن میں واحد حجلۃ ہے۔
فَاعِلٌ	صَالِحٌ	نیک	فُعَّالٌ	صُلَّحٌ	وزن فُعَّالٌ بضمہ فا وفتحہ عین مطرد قیاسی ہے جمع مین فاعلٌ اور فَعَّالٌ اور فَعَالٌ صفت مذکر عاقل اور فَعِیلٌ بمعنی فاعل غیر ناقص ومضاعف واجوف کے اور سماعی ہی باقی الفاظ کی جمع مین سیبویہ نے کہا ہے کہ خُلَفَاءُ جمع خَلِیفَۃٌ کی ہے اور ابو علی فارسی نے کہا ہی کہ جمع خَلِیفٌ کی ہے نہ خَلِیفَۃٌ کی اور غالب اطلاق خلیفہ کا مذکر پر ہے اور کبھی مونث پر بھی آتا ہے۔
فَعِیلٌ	قَدِیمٌ	دیرینہ	″	قُدَمَاءُ	
″	دَفِینٌ	بیماری کہ معلوم نہو مگر اوسوقت کہ فساد اوسکا منتشر ہو	″	دُفَنَاءُ	
فَعَالٌ	جَبَانٌ	بد دل	″	جُبَنَاءُ	
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	″	شُجَعَاءُ	
فُعَلٌ	سُمَحٌ	جوانمرد	″	سُمَحَاءُ	
فُعَلٌ	خُلُبٌ	ناخن وبرگ تاک	″	خُلَبَاءُ	
فُعَلٌ	صُلُفٌ	مردلافی یعنی بہڑ بہڑیا	″	صُلَفَاءُ	
فُعَلٌ	بُيَنٌ	پیدا اور آشکار	″	بُيَنَاءُ	
فُعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	″	رُسَلَاءُ	
فَعِیلَۃٌ	خَلِیفَۃٌ	وہ کہ بجای کسی کے ہو کام مین	″	خُلَفَاءُ	
فَعِیلٌ	شَدِیدٌ	دلاور وبخیل	أَفْعِلَاءُ	أَشِدَّاءُ	وزن أَفْعِلَاءُ بفتحہ ہمزہ وسکون فا وکسرۂ عین قیاسی مطرد ہے جمع مین فَعِیلٌ صفت مذکر عاقل
″	غَنِیٌّ	تونگر	″	أَغْنِيَاءُ	
فَعِیلٌ	رَبِیعٌ	نہر خرد	″	أَرْبِعَاءُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	صُوَارَۃٌ	لیکھ جون کی	فِعْلَانٌ	صِیْبَانٌ	
فُعَلَانٌ	شُقَذَانٌ	نیولا	″	شِقْذَانٌ	
فِعِلٌّ	ضِئِنٌّ	کوتاہ قد بے عقل سست خلقت	″	ضِفْنَانٌ	
فَعِیْلٌ	قَتِیْلٌ	کشتہ	فَعْلٰی	قَتْلٰی	وزن فَعْلٰی بفتحہ ما وسکون عین مطرد قیاسی ہے جمع مین فَعِیْلٌ بمعنی مفعول کے اور سماعی کثیر ہے باقی الفاظ کے جمع مین لیکن نادر ہے جمع مین جَلْدٌ کے
″	مَرِیْضٌ	بیمار	″	مَرْضٰی	
فَعِلٌ	ہَرِمٌ	مرد پیر خرف	″	ہَرْمٰی	
فَعِلَۃٌ	ہَرِمَۃٌ	زن پیر خرف	″	″	
فَیْعِلٌ	مَیِّتٌ	مردہ	″	مَوْتٰی	
فَاعِلٌ	ہَالِکٌ	مردہ اور نیست ہونیوالا	″	ہَلْکٰی	
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	″	حَمْقٰی	
فَعْلَانٌ	سَکْرَانٌ	مرد مست	″	سَکْرٰی	
فَعْلٌ	جَلْدٌ	تیز و چالاک	″	جَلْدٰی	
فَعَلٌ	حَجَلٌ	کبک نر یعنے چکور نر	فِعْلٰی	حِجْلٰی	وزن فِعْلٰی بکسرۂ فا وسکون عین سماعی صرف جمع حَجَلٌ اور ظِرْبَانٌ دو لفظ کی ہے ابن السراج نے کہا ہے کہ فِعْلٰی اسم جمع حَجَلٌ اور ظِرْبَانٌ کا ہے نہ جمع اور اصمعی نے کہا ہے کہ حِجْلٰی لغت ہے حَجَلٌ مین اور واقع
فِعْلَانٌ	ظِرْبَانٌ	ایک جانور ہے مانند بجو کے	″	ظِرِبَّانٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلٌ	قِنْوٌ	خوشہ	فِعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	بفتحتین اور فَعْلٌ بضمہ فا وسکون عین کے ہو
فَعْلٌ	وَعْلٌ	شعبان اور شریف وتوانا	″	وِعْلَانٌ	لیکن فَعَلٌ بفتحتین اور فَعْلٌ بضمہ فا وسکون عین کے جمع آنے مین قیاسا آتا
فَعْلَةٌ	رَوْضَةٌ	باغ	″	رِيَضَانٌ	وزن پر شرط یہ ہی کہ اجوف ہو لیکن
فُعْلَةٌ	نُسْوَةٌ	زنان	″	نِسْوَانٌ	ابن مالک نے فَعَلٌ بفتحتین مین اس
فُعْلَةٌ	بُرْكَةٌ	ایک پرندہ چھوٹا سپید آبی ہے	″	بُرْكَانٌ	شرط کا اعتبار نہین کیا ہی اور اوس اسم مین کہ اس وزن پر ہو مطلقاً
فُعْلَةٌ	قُضْقُضَةٌ	تکرار زمین سخت خمیدہ کا	″	قُضْقُضَانٌ	مطرد قیاسی کہا ہے اور وزن فِعْلَانٌ
فِعْلَةٌ	حِدْرَةٌ	غلیواز یعنے چیل	″	حِدْرَانٌ	بالکسر سماعی ہی باقی اور الفاظ کی
أَفْعَلُ	أَعْوَرُ	یک چشم	″	عِيرَانٌ	جمع مین اور نزدیک بعض کے
فَاعِلٌ	حَائِطٌ	دیوار	″	حِيطَانٌ	فَعَالٌ بالضم صفت مین بھی فِعْلَانٌ
فَعَالٌ	غَزَالٌ	آہو یعنے ہرن	″	غِزْلَانٌ	بالکسر قیاسی نہین ہے بلکہ سماعی
فَعَالٌ	شِهَابٌ	مرد رسا کامو نہین	″	شِهْبَانٌ	اور کبھی فِعْلَانٌ کے عین کو کسر
فَعِيلٌ	سَرِيجٌ	تنا بندہ	″	سُرُجَانٌ	بھی بہ اتباع فای کلمہ دیا جاتا ہی جیسے
فَعِيلَةٌ	غَدِيرَةٌ	پولی گھاس کی	″	غُدُرَانٌ	فِقْرَانٌ بکسرتین جمع مین فِقْرَةٌ
فَعُولٌ	فَعُودٌ	وہ اونٹ کہ اوسکو پھرواہا اپنے کام کے لیے رکھے	″	فُعْدَانٌ	کے
فُعَيْلٌ	كُعَيْتٌ	بلبل	″	كِعْتَالٌ	
فُعَيْلَةٌ	تُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہی حجاز مین مانند گربہ کے	″	تِمْلَانٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	فُعْلَانٌ	ذُرْعَانٌ	تفصیل کے ہوا ور یہی جمع مر
فَعِلٌ	رَخِلٌ	بچہ مادہ بھیڑ کا	,,	رُخْلَانٌ	اوس صفت کی کہ وزن پر
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچہ گوسپند	,,	سُخْلَانٌ	فَعِيلٌ یا فَاعِلٌ یا فَعَالٌ بضمہ
فُعْلَةٌ	سُلْقَةٌ	زن بدزبان	,,	سُلْقَانٌ	فا کے ہو اور سماعی ہے
فُعْلَةٌ	بُرْكَةٌ	نام ہے ایک پرندہ چھوٹے سپید رنگ کا	,,	بُرْكَانٌ	باقی الفاظ کی جمع مین اور بعض
فُعْلَةٌ	قُفْعَةٌ	ٹکڑا زمین سخت خشک کا	,,	قُفْعَانٌ	کے نزدیک جمع مین صرف
فُعَيْلَةٌ	غُدَيْرَةٌ	ایک پولی گھاس کی	,,	غُدَرَانٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فُعَيْلٌ
					کے ہو مطرد قیاسی ہے اور
					باقی سب الفاظ کی جمع مین
					سماعی ہے
فُعَيْلَةٌ	ثُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز مین مانند گربہ کے	,,	ثُمَلَانٌ	
فَعْلَانٌ	صَخْبَانٌ	مرد سخت بانگ	,,	صُخْبَانٌ	
فِعَالٌ	خِضَابٌ	حنا یعنے مہندی	,,	حُنَّانٌ	
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	فُعْلَانٌ	غُرْبَانٌ	وزن فِعْلَانٌ بکسرۂ فا وسکون
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	,,	شُجْعَانٌ	عین مطرد قیاسی ہے جمع مین
فُعَلٌ	صُرَدٌ	لٹورا	,,	صُرْدَانٌ	فُعَالٌ بضم فا مین اسم ہو
فَعَلٌ	نَارٌ	آتش	فِعْلَانٌ	نِيرَانٌ	یا صفت اور جمع مین اوس
فُعَلٌ	حُوتٌ	ماہی یعنے مچھلی	,,	حِيتَانٌ	اسم کے کہ وزن پر فُعَلٌ
فُعَلٌ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈھا	,,	شِيخَانٌ	بہ ضمۂ فا وفتحہ عین اور فَعَلٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالَۃٌ	صَلَاتِیَۃٌ	پیشانی	فُعُولٌ	صُلِیٌّ	
فِعَالَۃٌ	ہِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	〃	ہُرِیٌّ	
فُعَالَۃٌ	عُجَایَۃٌ	جوڑ ہڈی کا	〃	عُجِیٌّ	
فُعَیْلٌ	طُرَیْفٌ	نیا مال	〃	طُرُوفٌ	
فُعَیْلَۃٌ	اُسْتُنَیْنَۃٌ	تانت کمان کے چلّہ کی	〃	اُسْتُونٌ	
فُعُولٌ	ہُجُودٌ	نماز گذار در شب	〃	ہُجُودٌ	
فُعُولٌ	نُیُوبٌ	اونٹنی کلان سال	〃	نُیُوبٌ	
فُعُولٌ	تُخُومٌ	نشان اور حد فاصل درمیان دو زمین کے	〃	تُخُومٌ	
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روئی کا	فِعْلَانٌ	رِغْفَانٌ	وزن فِعْلَانٌ بضمہ فا و سکون
فَعَلٌ	ذَکَرٌ	مرد	〃	ذِکْرَانٌ	عین قیاسی مطرد ہی جمع میں اور اسم کے وزن پر فَعِیل بفتحہ فا و
فَعَلٌ	بَطْنٌ	شکم	〃	بِطْنَانٌ	
فَعَلٌ	ذَنَبٌ	گوگ یعنے بھیڑیا	〃	ذِئْبَانٌ	کسرۂ عین اور فَعَلٌ بفتحتین اور فَعَلٌ
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ	〃	حُمْرَانٌ	بفتحہ فا و سکون عین اور فَعَلٌ بکسر
فَعَلٌ	عَمًی	نابینایان	〃	عُمْیَانٌ	فا و سکون عین کے ہو لیکن فَعَلٌ
فَعِیلٌ	ظَرِیفٌ	خوش طبع	〃	ظُرْفَانٌ	بفتحتین مین شرط غیر اجوف
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	〃	رُکْبَانٌ	ہونا ہے اور سبی جمع مین اوس
فُعَالٌ	فُرَاتٌ	آب خوش و نبک شیرین	〃	فُرْتَانٌ	صفت کو کہ وزن پر اَفْعَلُ غیر اسم

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلٌ	جِيدٌ	گلا	فُعُولٌ	جُيُودٌ	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن پر
فَعْلٌ	قَرْءٌ	حیض اور پاکی حیض سے	،،	قُرُوءٌ	فَعْلٌ بفتحہ فا وسکون عین یا فِعْلٌ بکسر فا وسکون عین کے ہو بشرطیکہ دونون
فَعَلٌ	أَسَدٌ	شیر	،،	أُسُودٌ	غیر اجوف واوی ہون اور بہی جمع مین
فِعْلٌ	كَبِدٌ	جگر	فُعُولٌ	كُبُودٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فُعْلٌ بضمہ فا
فَاعِلٌ	شَاهِدٌ	حاضر و مقیم	،،	شُهُودٌ	سکون عین ہو بشرطیکہ غیر مضاعف
فَاعِلَةٌ	آنِسَةٌ	زن خوش نفس	،،	أُنُوسٌ	اور ناقص یائی ہو یا وزن پر
فِعْلٌ	ضِلْعٌ	استخوان پہلو یعنی پسلی	،،	ضُلُوعٌ	فَعْلٌ بہ فتحتین کے ہو اور سماعی ہی جمع مین باقی الفاظ کے اور ابن حاجب نے
فَعْلٌ	نَوْيٌ	خندق گرد خیمہ	،،	نُوِيٌّ	جمع مین فَعَلٌ بفتحتین کے بہی سماعی
فَعْلٌ	أَطْمٌ	چہوٹا محل و قلعۂ سنگین	،،	أُطُومٌ	کہا ہے اور بعض کے نزدیک بہی مطرد قیاسی ہی جمع مین اوس اسم
فَعْلَةٌ	صَخْرَةٌ	سنگ بزرگ	،،	صُخُورٌ	کے کہ وزن پر فَعْلٌ بہ فتحہ فا و کسرہ عین
فَعْلَةٌ	حِقْبَةٌ	ایک مدت زمانہ کی	،،	حُقُوبٌ	یا فَعْلَةٌ بہ فتحہ فا و سکون عین کے ہو اور
فَعْلَةٌ	حُجْزَةٌ	نیفہ پایجامہ کا	،،	حُجُوزٌ	اوس صفت مین کہ وزن پر فَاعِلٌ کے ہو
فَعْلَةٌ	شَعْفَةٌ	چوٹی پہاڑ کی	،،	شُعُوفٌ	اور کبہی آخر مین فُعُولٌ کے ایک تا
فَيْعِلٌ	أَيِّمٌ	زن بے شوہر	،،	أَيَائِمُ	واسطے تاکید جمعیت کی زیادہ کیجاتی ہے
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکریکا	،،	عُنُوقٌ	جیسے حُجُوزَةٌ اور أُسُودَةٌ اور کبہی فا
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	،،	حُمُورٌ	کلمہ فُعُولٌ کو اگر اجوف یائی ہو کسرہ بہی
فُعَالٌ	سُوَارٌ	دست برنجن	،،	سُوُورٌ	دیا جاتا ہی جیسے شُيُوخٌ اور ثِيُوبٌ اور
					تُخُومٌ جمع ہم صورت مفرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	فِعَالٌ	حِمَاقٌ	یہ ہے کہ جمع مین اور
فَاعِلٌ	رَاعٍ	چرانے والا اور نگہبان	″	رِعَاءٌ	صفت سے کہ وزن
فَاعِلَةٌ	صَائِمَةٌ	عورت روزہ دار	″	صِيَامٌ	فُعُلٌ بضمہ فا و
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس اونٹ یا چوپائے کے چار دانت داڑھ نکلے ہون	″	رَبَاعٌ	سکون عین اور فُعِيلٌ بفتحہ فا وسکون یا وکسرہ عین اور فِعَالٌ بالکسر اور فُعَلَاءُ بالفتح اور اوس اسم
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	″	نِمَارٌ	سے کہ وزن پر فَعْلَةٌ
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	گلیم مخطط	″	″	ہو یہ وزن قیاسی مطرد
فَعَلٌ	سَبُعٌ	درندہ جانور	″	سِبَاعٌ	نہین ہے اور باقی مین سماعی ہے
فُعَلٌ	جُمَدٌ	زمین بلند	″	رِجَامٌ	نہ قیاسی کنانز اور ہجان اور شمال
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	″	رِطَابٌ	کی جمع بصورت مفرد ہی ہے
فُعْلَةٌ	لُقْحَةٌ	اونٹنی شیر دار	″	لِقَاحٌ	اور ابو عبیدہ نے ذکر کیا ہے
فُعْلَةٌ	رُبْعَةٌ	پہلا بچہ	″	رِبَالٌ	کہ ہجان اطلاق کیا جاتا ہی واحد
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	استخوان باگوشت	″	عِرَاقٌ	اور جمع پر اور نہین ذکر کیا ہی
فَعَالَةٌ	عَبَارَةٌ	کملی خط دار	″	عِبَاءٌ	یہ سیبویہ نے اور اطلاق اسکا
فُعُولٌ	ذَلُوبٌ	ڈول پانی کا بھرا	″	ذِنَابٌ	نہین آیا ہے تثنیہ پر اور حکایت
فَعْلَانُ	سِرْحَانٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	″	سَرَائِحُ	کیا ہے جرمی نے کہ تثنیہ پر بھی
فَعْلَةٌ	حِدَأَةٌ	خلیو انے یعنے چیل	″	حِدَاءٌ	اسکا اطلاق آتا ہے +
فُعَيْلَةٌ	قُنَيْنَةٌ	شیشہ	″	قِنَانٌ	
فَلْسٌ	فَلْسٌ	پیسہ یعنے پیسا	فُعُولٌ	فُلُوسٌ	وزن فُعُولٌ مطرد قیاسی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَۃٌ	قَصْعَۃٌ	کاسۂ بزرگ یعنے بڑا پیالہ	فِعَالٌ	قِصَاعٌ	مثال یائی اور اجوف یائی اور فَعْلٌ بفتحتین غیر مضاعف کے مطرد قیاسی ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فَعْلٌ بفتحتین صفت مین مطرد قیاسی نہین ہے اور اسیطرح مطرد قیاسی ہی جمع مین فَعْلَۃٌ بفتحہ فا وسکون عین اور فَعَلَۃٌ بفتحتین کے اور بھی جمع مین اوس اسم کی کہ وزن پر فَعْلٌ کے یا وزن پر فُعْلٌ اور فُعْلَۃٌ غیر اجوف اور ناقص کے آیا ہو اور بھی جمع مین فُعْلٰی مونث غیر مونث اسم تفضیل کی اور بھی جمع مین فَعِیْلٌ اور فَعِیْلَۃٌ صفت غیر ناقص ونہ بمعنی مفعول کے اور بھی جمع مین اون صفات کی کہ جنکے وزن فَعِلٌ بہ فتحہ فا وکسرہ عین سے فَعَالٌ بفتحہ فا اور فتحہ عین تک نقشہ ہذا مین مذکور ہین اور اختلاف ہی جمع مین اوس صفت کے جو وزن فَاعِلٌ اور فَعَالٌ بفتحہ فا پر ہو بعض کے نزدیک قیاسی مطرد ہے اور بعض کے نزدیک سماعی اور مذہب ابن مالک
فَعِیْلَۃٌ	رَقِیْبَۃٌ	گردن	″	رِقَابٌ	
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	″	ذِئَابٌ	
فُعْلٌ	رُمْحٌ	نیزہ	″	رِمَاحٌ	
فُعْلَۃٌ	نُقْطَۃٌ	نشان سیاہی کا سپید مین	″	نِقَاطٌ	
فُعْلٰی	اُنْثٰی	مادہ	″	اُنَاثٌ	
فَعِیْلٌ	کَرِیْمٌ	مرد بلموت	″	کِرَامٌ	
فَعِیْلَۃٌ	کَرِیْمَۃٌ	زن بامروت	″	″	
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنے ڈرنیوالا	″	حِذَارٌ	
فُعَیْلٌ	جُبَیْدٌ	گہرا	″	جِبَادٌ	
فِعَالٌ	کِبَابٌ	پر گوشت سخت اندام	″	کِبَارٌ	
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	مرد پیاسا	″	عِطَاشٌ	
فَعْلٰی	عَطْشٰی	عورت پیاسی	″	″	
فَعْلَانَۃٌ	نَدْمَانَۃٌ	عورت ہمنشین	″	نَدَامٰی	
فُعْلَانٌ	خُمْصَانٌ	مرد باریک شکم وکمر سہ یعنے بھوکا	″	خِمَاصٌ	
فُعْلَانَۃٌ	خُمْصَانَۃٌ	عورت باریک شکم اور بھوکی	″	″	
فُعْلَاءُ	بُطْحَاءُ	زمین سنگریزہ	″	بِطَاحٌ	
فُعَّلٌ	عُشَرَاءُ	اونٹنی حاملہ دس مہینے کی	″	عِشَارٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
اَفْعَلُ	اَعْزَلُ	مرد بے سلاح	فُعَّلٌ	عُزَّلٌ	آتا ہی مانند غُزّی کے جمع غازیہ
فَعُولٌ	هَجُودٌ	نماز گذار در شب	,,	هُجَّدٌ	لیکن قلیل ہے مقصور سماعی ہے
فَعِيلٌ	خَرِيدٌ	عورت باکرہ	,,	خُرَّدٌ	اور باقی اور الفاظ کی جمع مین
فَعِيلَةٌ	خَرِيدَةٌ	,,	,,	,,	سماعی ہی اور کبھی اس جمع مین
فِعَالٌ	غِلَافٌ	پوشش تلوار وغیرہ کی	,,	غُلُفٌ	اگر معتل عین واوی ہو ضمہ فا
فُعْلَى	اُولَى	نخستین مونث اول	,,	اُوَلُ	کو ساتھ کسرہ کے پہ واو کو ساتھ
فُعَّارٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	,,	نُفَسُ	یا کے بدل کرتے ہین جیسے
					خِيَفٌ اور بِيَضٌ اور صِيَمٌ اُخُفٌ
					اور نُوَمٌ اور صُوَمٌ جمع خَائِفٌ اور
					نَائِمٌ اور صَائِمٌ ہین —
فَاعِلٌ	جَاهِلٌ	نادان	فُعَّالٌ	جُهَّالٌ	وزن فُعَّالٌ بضمہ فا و تشدید
فَاعِلَةٌ	صَادَّةٌ	زن دگردان	,,	صُدَّادٌ	عین جمع مین فاعل صفت
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	,,	سُخَّالٌ	غیر ناقص کے قیاسی و مطرد ہے
فَعَلٌ	عَرَبٌ	مردم تازی	,,	عُرَّابٌ	اور باقی الفاظ مین سماعی و
فَعَلَةٌ	بَقَرَةٌ	گاے	,,	بُقَّارٌ	آیا ہے بر سبیل قلت جمع مین
فُعَلَارٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	,,	نُفَّاسٌ	فَاعِلٌ ناقص کے بھی مانند
					غُزَّاءٌ اور سُرَّاءٌ کی جمع غازٍ
					اور سارٍ ہین —
فَعَلٌ	كَلْبٌ	سگ یعنے کتا	فِعَالٌ	كِلَابٌ	وزن فِعَالٌ بکسرہ فا جمع مین
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	,,	جِمَالٌ	فَعَلٌ بفتحہ فا و سکون عین عین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	فُعَلَةٌ	جُوَدَةٌ	کہ واسطے غیر مذکر عاقل کی بھی آتا
فَعُوْلٌ	عَدُوٌّ	دشمن	″	عُدَاةٌ	ہے جیسے بازی کی جمع مین بُزَاةٌ اور
فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ یعنے ننگا	″	عُرَاةٌ	جمع مین باقی الفاظ کی سماعی ہے
فَعْلٌ	قَرْطٌ	گوشوارہ	فِعَلَةٌ	قِرَطَةٌ	وزن فِعَلَةٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کے
فَعْلٌ	رَطْلٌ	نیم من یعنے آدھ سیر	″	رِطَلَةٌ	کسی لفظ کی جمع مین مطرد قیاسی
فِعْلٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	″	قِرَدَةٌ	نہین ہے بلکہ مقصور سماع پر ہے
فَعَلٌ	اَزَجٌ	نرگاو یعنے بیل	″	اِزَجَةٌ	
فَعِلٌ	کَتِفٌ	شانہ	″	کَتِفَةٌ	
فَعْلٌ	رَجُلٌ	مرد	″	رِجَلَةٌ	
فَعْلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	″	طِنَبَةٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	″	رِکَبَةٌ	
اَفْعَلُ	اَفْرَطُ	سبک اندام	″	مِرَطَةٌ	
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچۂ گوسپند	″	سِخَلَةٌ	
فَعْلَةٌ	بَدْنَةٌ	اونٹ نہایت خواہشمند ترکی	″	بِدَنَةٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِعٌ	مرد رکوع کرنیوالا	فُعَّلٌ	رُکَّعٌ	وزن فُعَّلٌ بضمہ فا اور فتحہ عین مشدد
فَاعِلَةٌ	رَاکِعَةٌ	عورت رکوع کرنیوالی	″	″	کی جمع فاعِل اور فاعِلَةٌ غیر ناقص مین
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	″	سُخَّلٌ	کہ صفت ہو مطرد قیاسی ہے اور جمع
فَعِلٌ	بَطِلٌ	منہ جبری سے بڑھنے والا	″	بُطَّلٌ	فاعل اور فاعلۃ ناقص مین بھی

کہ وہ جمع عَدُوٌ کی ہے اور جس لفظ کا کہ فا کلمہ یا ہوتا ہے مانند یَمِیْنٌ کے اوسکی جمع اس وزن پر نہین آتی ہے اور نَابٌ اور قَامَۃٌ اصل مین نَیْبٌ اور قَوْمَۃٌ تہا یا اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِلٌ	طَالِبٌ	جوینده	فَعَلَۃٌ	طَلَبَۃٌ	وزن فَعَلَۃٌ بفتحہ فا وعین ولام جمع مین
فَعْلٌ	بَرٌّ	راست گو	〃	بَرَرَۃٌ	فَاعِلٌ غیر ناقص کی کہ صفت مذکر عاقل
فِعْلٌ	حِبٌّ	دوست	〃	حِبَبَۃٌ	کی ہے قیاسی مطرد ہے اگرچہ کبھی
فَعْلٌ	صَلْبٌ	سخت	〃	صَلَبَۃٌ	سماعًا جمع مین فَاعِلٌ غیر عاقل کی بھی
فُعْلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمه	〃	طُنَبَۃٌ	آتا ہے مانند نَعَقَۃٌ کی جمع نَاعِقٌ مین اور
فَعَلٌ	رَازٌ	مستری یعنے سردار مکان بنانیوالیکا	〃	رَازَۃٌ	سماعی ہے باقی لفظون کی جمع مین اور رَازٌ اور مَالَۃٌ اصل مین رَوْزَۃٌ اور
فَعَلَۃٌ	مَالَۃٌ	عورت بہت مالدار	〃	مَالَۃٌ	مَوْلَۃٌ ہے واو بدل گیا ہے الف سے
فَعِیْلٌ	خَبِیْثٌ	پلید	فَعَلَۃٌ	خَبَثَۃٌ	اور مَالَۃٌ جمع بصورت مفرد ہے اور سَادَۃٌ
فَعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	〃	شَجَعَۃٌ	بھی اصل مین سَوَدَۃٌ تہا واو بدل گیا
فَعِیْلٌ	سَیِّدٌ	مہتر یعنے سردار	〃	سَادَۃٌ	الف سے۔
فَعَّالٌ	اَکَّارٌ	مرد زراعت کنندہ یعنے کسان	〃	اَکَرَۃٌ	
اَفْعَلُ	اَنْجَوُ	مرد موئی گردن والا	〃	جُوَّۃٌ	
فَاعِلٌ	قَاضٍ	حکم کنندہ	فُعَلَۃٌ	قُضَاۃٌ	وزن فُعَلَۃٌ بضمہ فا وفتحہ عین ولام
فَعْلٌ	کَوْخٌ	خانہ ومنزل	〃	کُوَخَۃٌ	جمع مین فَاعِلٌ مُعتل لام کے کہ صفت
فَعِیْلٌ	کَمِیٌّ	مرد دلاور	〃	کُمَاۃٌ	مذکر عاقل ہو قیاسی مطرد ہے اگرچہ
فَعِیْلَۃٌ	رَوِیَّۃٌ	زن ملاک ہونیوالی	〃	رُوَاۃٌ	کبھی جمع مین اوس فاعل معتل لام کے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	عُجَابَۃٌ	جوڑ بڈیونکا	فُعَلٌ	عُجَجٌ	کہ کہا ہے ابن مالک نے کہ مطرد
فُعَیْلَۃٌ	خُدَیْرَۃٌ	تالاب	،،	خُدَرٌ	ہے نزدیک بعض بنی تمیم اور
فُعُوْلٌ	عُدُوٌّ	دشمن	،،	عُدًا	بنی کلب کے اوس مضاعف
فُعَلَارٌ	نُفَسَارٌ	عودت نفاس والی	،،	نُفَسٌ	مین کہ جمع اوسکی بروزن فُعَلٌ
					بضمتین آتی ہے لانا جمع کا بروزن

فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین کے اور مسموع ہے یہ وزن جمع فُعْلَۃٌ صفت مانند تُہَمَۃٌ اور فُعْلَۃٌ غیر اجوف واوی مانند قُرْیَۃٌ مین بھی +

فِعْلَۃٌ	فِرْقَۃٌ	گروہ	فِعَلٌ	فِرَقٌ	وزن فِعَلٌ بکسرہ فا و فتحہ عین مطرد
فَعْلَۃٌ	خَیْمَۃٌ	مشہور	،،	خِیَمٌ	قیاسی ہے جمع مین فَعْلَۃٌ بکسر
فِعْلٰی	فِکْرٰی	اندیشہ	،،	فِکَرٌ	فا و سکون عین غیر ناقص اسم
فِعْلٌ	ہِنْدٌ	گلہ سو اونٹ کا	،،	ہِنَدٌ	نہ صفت مین اور نزدیک فراء کے
فَعْلٌ	حَرْفٌ	طرف و کنارہ	،،	حِرَفٌ	جمع مین فَعْلٰی بکسر فا و سکون عین اور
فَعْلٌ	نَابٌ	دندان شتر	،،	نِیَبٌ	فعلہ بفتح فا و سکون عین اجوف یائی کے
فَعْلَۃٌ	قَامَۃٌ	قد انسان	،،	قِوَمٌ	بشرطیکہ دونون اسم ہون صفت
فَعِلَۃٌ	لَبِنَۃٌ	کچی اینٹ	،،	لِبَنٌ	اور نزدیک مبرد کے جمع فَعِلٌ
فُعْلَۃٌ	صُوْرَۃٌ	پیکر	،،	صُوَرٌ	بکسر فا و سکون عین کے
فَعَالٌ	خَرَابٌ	ویرانہ	،،	خِرَبٌ	بشرطیکہ مونث بتقدیر تا ہو یہی
فُعُوْلٌ	عَدُوٌّ	دشمن	،،	عِدًی	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین
					متصور سماع پر اور ارتشاف

وغیرہ مین مذکور ہے کہ ذکر کیا ہے بصریون نے عِدًی کو بنیہ اسماء مفردہ مین اور کہا ہے ابن مالک نے

اہل عرب واو کو واسطے فرق کے جمع مین عُوَان اور جمع مین عانۃ کے اور سُرُر جمع سَرِیر مین برسبیل ندرت سکون بھی آیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ وغیرہ نے رای اول کو فتحہ اور یہ قیاسی مطرد ہے کہ کہا جاتا ہے سُرُرًا اور سَرِیرًا اور ذُلُلٌ اور ذَلِیلٌ اور یہی منقول ہے بنی تمیم اور بنی کلب سے ایسا ہی ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اور کہا ہے ابو حیان نے کہ فَعِیلٌ اگر صفت ہو بمعنی مفعول کے مانند ذلیل اور حدید کے پس جائز رکھا ہے اوسکی جمع مین فتحہ کو ابو الفتح اور استاد ابو علی اور ابن مالک نے اور منع کیا ہے اس سے ابن قتیبہ وغیرہ لغویین نے اور یہی مختار ہے ہمارے شیخ ابو الحسن بن الصائغ کا انتہی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَۃٌ	رُکْبَۃٌ	زانو	فُعَلٌ	رُکَبٌ	وزن فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین جمع
فُعُلَۃٌ	جُمُعَۃٌ	نام روزی از روزہای ہفتہ	،،	جُمَعٌ	مین فُعْلَۃٌ بضمہ فا و سکون عین یا فُعُلَۃٌ بضمتین کے کہ اسم ہون نہ صفت اور
فُعْلَیٰ	کُبْرَیٰ	زن بزرگ تر	،،	کُبَرٌ	جمع مین فُعْلَیٰ مونث اسم تفضیل کے
فَعْلَۃٌ	نَوْبَۃٌ	باری	،،	نَوَبٌ	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
فُعْلٌ	حُمْلٌ	شتر ہای نر جمع حَمَلٌ	،،	حُمُلٌ	اور نزدیک فرار کے جمع مین فَعَلَۃٌ
فُعْلَۃٌ	تُخْمَۃٌ	ناگوار	،،	تُخَمٌ	بفتحہ فا اور سکون عین کے اگر اجوف
فُعْلٌ	وُکْرٌ	آشیانہ یعنے گھوسلا	،،	وُکُرٌ	واوی ہو اور اوس اسم کی جمع میں
فُعْلٌ	فُقْرٌ	پہلو و کنارہ	،،	فُقُرٌ	جو وزن پر فُعْلٰی بضمہ فا و سکون عین
فُعْلَۃٌ	لُحْیَۃٌ	ریش یعنے داڑہی	،،	لُحًی	کے مانند رَوْیا کے ہو بھی مطرد
فُعَالٌ	رُبَاعٌ	جمل ونٹ یا اور چوپایہ	،،	رُبَعٌ	قیاسی ہے جیسے کہ نزدیک بَرَد
		چار دانت والا دیئے ہون	،،		کی جمع مین اوس اسم مونث بتقدیر
					تا کی کہ بروزن فَعَلٌ مانند جَمَلٌ کے
فُعَالٌ	بُوَانٌ	چوب خیمہ	،،	بُوَنٌ	ہو مطرد قیاسی ہے شرح اصول اکبر

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	فُعُلٌ	اُذُنٌ	جمع فاعِلٌ صفت مین اور بعض نے
فَاعِلٌ	بَازِلٌ	اونٹ آٹھ برس کا یا نو برس کا	,,	بُزُلٌ	کہا ہے کہ جمع مین ان سب و زنون کی اگر صفت ہون وزن فُعُل بہ ضمتین
فَعْلَةٌ	عُرْضَةٌ	تنگ شتر	,,	عُرُضٌ	قیاسی مطرد نہین ہے اور بعض نے
فَعَلَةٌ	خَشَبَةٌ	چوب	,,	خُشُبٌ	کہا ہے کہ یہ وزن جمع فُعَالٌ بضم فا
فِعْلَةٌ	نِمْرَةٌ	چادر و گلیم مخطط	,,	نُمُرٌ	مین اگر اسم ہو نہ صفت بھی مطرد قیاسی
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	,,	حُمُقٌ	ہی ایسا ہی کہا ہے ابو حیان نے
فُعَالٌ	قُرَادٌ	کنہ یعنے کلی	,,	قُرُدٌ	اور صحیح قصر سماع پر ہے فُعَلٌ
فَعَّالٌ	حَذَّامٌ	کیک یعنے پسو	,,	حُذُمٌ	بہ ضمتین جمع مین مفرد ناقص کے
فُعُولٌ	تَخُومٌ	نشان وحد فاصل درمیان دو زمین	,,	تُخُمٌ	نہین آتا ہے مگر نادر اجیسے ثُنِّیٌ جمع ثَنِیٌّ بروزن فَعِیل مین اور ساکن کرنا
فُعُولَةٌ	عُلُوفَةٌ	جو چارا چوپائے کھاتے ہین	,,	عُلُفٌ	عین فُعُلٌ کا جائز ہے جمع غیر مضاعف مین اور جمع مضاعف مین ناجائز ہے
فُعَيْلَةٌ	صَحِيفَةٌ	نامہ و کتاب	,,	صُحُفٌ	جیسے سُرُرٌ جمع سَرِیرٌ مین جائز نہین
فُعَلَةٌ	شُجَعَةٌ	زن دلاور	,,	شُجُعٌ	ہے رای اول کا ساکن کرنا اور واجب
فُعَلَةٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	,,	نُفُسٌ	ہی جمع اجوف واوی مین مانند عون کے جمع عَوَانٌ مین اور جمع اجوف

یائی مین اگر عین کو ساکن کرین تو کسرہ دین فاکلمہ کو تا کہ یا سلامت رہے مانند ضِین کے عِیَانٌ مین اور شاذ ہے عَضُضٌ اور رُطُطٌ اور بُجُجٌ اور عُنُنٌ جمع عَضَاصٌ اور مُحَوَطَاطٌ اور حَجَاجٌ اور عَنَانٌ مضاعف مین اور اسی طرح شاذ ہے ساکن نکرنا واو کا سُوُکٌ اور سُوُرٌ جمع سِوَاکٌ اور سِوَارٌ بکسر سین مین اور نقل کیا ہے فرّاء نے عَوَان کی جمع مین عُوُنٌ کہ بسا اوقات ساکن نہین کرتے ہین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	ذُبَابٌ	مکھی	فُعَلٌ	ذُبٌّ	
فُعَالٌ	خُوَارٌ	ضعیف و سست	″	خُوَرٌ	
فُعَالَةٌ	خُوَارَةٌ	درخت خرما بسیار بار	″	خُوَرٌ	
		و ناقہ بسیار شیر			
فَعِيلٌ	قَلِيبٌ	چاہ یعنی کوا	″	قُلُبٌ	
فُعَيْلَةٌ	عُمَيْمَةٌ	دراز قامت	″	عُمٌّ	
فُعُولٌ	لَبُونٌ	شیر دار	″	لُبُنٌ	
فُعُولَةٌ	عُلُوفَةٌ	جو چارا کہ چوپائی کھائیں	″	عُلُفٌ	
فُعُولٌ	يَنُوبٌ	ناقہ کلان سال	″	يُنُبٌ	
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	″	نُفَسٌ	
فُعُولٌ	زَعُوبٌ	ناکس کوتاہ قد	″	زُعُبٌ	
فُعَالٌ	أُتَانٌ	خرمادہ یعنی گدہیا	فُعَلٌ	أُتُنٌ	وزن فُعَلٌ بہ ضمتین مطرد قیاسی ہے
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	″	حُمُرٌ	جمع فَعَالٌ بفتحہ فا اور فِعَال بکسر فا اور
فَعِيلٌ	رَغِيفٌ	گردہ روٹی کا	″	رُغُفٌ	فَعِيلٌ اور فَعُولٌ بفتحہ فا مین خواہ
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	″	عُمُدٌ	اسم ہون مانند أُتَانٌ اور حِمَارٌ اور
فَعْلٌ	سَقْفٌ	چھت	″	سُقُفٌ	رَغِيفٌ اور عَمُودٌ کی اور خواہ صفت، مانند
فَعْلٌ	نَصَفٌ	سیانہ سال	″	نُصُفٌ	رَبَاعٌ اور كِنَازٌ اور جَدِيدٌ اور جُنُبٌ
فَعْلٌ	نَمِرٌ	چیتا	″	نُمُرٌ	کے لیکن فَعَالٌ اور فِعَال مین شرط
فَعْلٌ	ضَبُعٌ	کفتار بمعنی مگہرا	″	ضُبُعٌ	یہ ہے کہ مضاعف نہون مانند عَضَاضٌ اور
فَعْلٌ	بَدْعٌ	جو کام پہلے ہوا اور	″	بُدُعٌ	بِدَادٌ کی اور فَعِيلٌ اور فَعُولٌ مین شرط یہ ہے کہ بمعنی
		کریم واسع الخلق			مفعول نہون مانند حَلُوبٌ اور رَكُوبٌ کی اور یہی قیاسی مطرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِلٌ	بَيِّنٌ	پیدا و آشکار	فَعَلَةٌ	بَنَيَةٌ	+

نقشۂ اوزان جمع کثرت

أَفْعَلٌ	أَحْمَرُ	مرد سرخ	فُعْلٌ	حُمْرٌ	وزن فُعْلٌ بضمۂ فا و سکون عین
〃	أَقْلَفُ	کودک ختنہ نا کردہ	〃	قُلْفٌ	جمع أَفْعَلٌ اور فَعْلاءُ بفتحۂ فا اور
〃	أَطَلُّ	اونٹ کہ سُم کا گوشت ہو	〃	طُلٌّ	سکون عین مین اگر صفت ہون
فَعْلاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ عورت	〃	حُمْرٌ	قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
〃	رَتْقَاءُ	وہ عورت کہ جماع اوسکے سامنہ نہو سکے	〃	رُتْقٌ	اور فُعُولٌ کی جمع مین مانند رُعْبُوبٌ
〃	غَرَّاءُ	گھوڑا سپید پیشانی کا	〃	غُرٌّ	کی جمع رُعْبُوبٌ مین اور
فَعْلٌ	لَدْنٌ	نرم ہر چیز سے	〃	لُدُنٌ	فَعْلٌ اسمی کی جمع مین مانند
فَعَلٌ	أَسَدٌ	شیر	〃	أُسُدٌ	سُقُفٌ کی جمع سَقْفٌ مین
فَعِلٌ	ذِرِبٌ	مرد زبان دراز	〃	ذُرُبٌ	شاذ ہے۔
فَعَلٌ	صَنَعٌ	کفتاچہ لینے ڈاٹن	〃	صُنُعٌ	
فَعَلٌ	فُلْكٌ	کشتی	〃	فُلُكٌ	
فَعَلٌ	عُزَلٌ	مرد بے سلاح	〃	عُزَلٌ	
فَعَلَةٌ	نَطْفَةٌ	آب مرد و زن	〃	نُطَفٌ	
فَعَلَةٌ	بَدَنَةٌ	شتر و گاو قربانی	〃	بُدُنٌ	
فُعَالٌ	رُبَاعٌ	جس چوپائے نے چار دانت ڈالے ہون	〃	رُبُعٌ	
فُعَالٌ	جُرَابٌ	مشکیزہ	〃	جُرُبٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فُعْلَةٌ	حُسْوَةٌ	اندازہ پری دہان	أَفْعِلَةٌ	أَحْسِوَةٌ	اور عِیَال جمع عَیِّل کی ہے اور
فَعَلَةٌ	سَحَاةٌ	نام ہی ایک درخت خاردار کا	״	أَسْحِيَةٌ	رِلوِیّ اصل مین لَوِیٌ ہے یا کو
					ساتہ الف کے بدل کیا الف
فَاعِلٌ	بَاطِنٌ	داخل ہر چیز و زمین پست	״	أَبْطِنَةٌ	لبسبب اجتماع ساکنین کے گرا
فَاعِلَةٌ	نَاجِيَةٌ	کنارہ	״	أَنْجِيَةٌ	اور سَحَاة اصل مین سَحَيَةٌ ہے یا کو
فَعِيلَةٌ	نَضِيفَةٌ	باران	״	أَنْضِفَةٌ	ساتہ الف کے بدل کیا ہے
فَعِيلٌ	عَيِّلٌ	زن اور فرزند اور جسکا کہانا کپڑا مرد کے ذمہ مین ہو	״	أَعْيِلَةٌ	اور أُدْحِيّ اصل مین أُدْحُوٌ ہے واو کو ساتہ یا کے بدل کیا ہے اور ضمہ ماقبل کو ساتہ کسرہ کے۔
״	״	״	״	أَعْوِلَةٌ	
أُفْعُولٌ	أُدْحِيٌّ	جگہ انڈا رکھنے شترمرغ کی بیگستانمین	״	أَدْحِيَةٌ	
فَعَّالٌ	خَوَّانٌ	ماہ ربیع الاول	״	أَخْوِنَةٌ	
فَعْلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینے کا	״	أَرْمِضَةٌ	
فَعِيلٌ	صَبِيٌّ	کودک	فِعْلَةٌ	صِبْيَةٌ	وزن فِعْلَةٌ کسی اسم اور صفت
فَعْلٌ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈہا	״	شِيخَةٌ	مین مطرد قیاسی نہین ہے بلکہ
فَعِلٌ	جَلِجٌ	کافر عجم بے دین	״	جِلِجَةٌ	سماعی صرف ہے لہذا ابن السراج
فَعَلٌ	وَلَدٌ	فرزند	״	وِلْدَةٌ	نے اسکو اوزان اسم جمع سے
فِعْلٌ	ثِنْيٌ	کار دوبارہ و روز دوشنبہ	״	ثِنْيَةٌ	شمار کیا ہے نہ اوزان جمع سے
فَعَالٌ	غَزَالٌ	اہو یعنے ہرن	״	غِزْلَةٌ	
فَعَالٌ	غُلَامٌ	کودک	״	غِلْمَةٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلَۃٌ	جَبِیذَۃٌ	نیکو غیر ردی	أَفْعَالٌ	أَجْوَادٌ	
أَفْعَلُ	أَعْزَلُ	مرد بے سلاح	،،	أَعْزَالٌ	
فَاعُولٌ	طَاوُسٌ	نام ہے ایک پرندکا	،،	أَطْوَاسٌ	
فَعُولٌ	بَعُوضٌ	ناقہ کلان سال	،،	أَبْيَابٌ	
فَعَالٌ	طَعَامٌ	کھانیکی چیز اور گیہون	أَفْعِلَۃٌ	أَطْعِمَۃٌ	وزن أَفْعِلَۃٌ اسم چار حرفی مذکر کہ تیسرا
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	،،	أَحْمِرَۃٌ	او سکامدہ ہے اور صفت مضاعف
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	،،	أَغْرِبَۃٌ	بروزن فَعِیلٌ مانند حبیب مین قیاسی
فَعِیلٌ	رَغِیفٌ	گردہ روٹی کا	،،	أَرْغِفَۃٌ	مطرد ہے اور باقی مین سماعی ہے جیسے
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	،،	أَعْمِدَۃٌ	فَعِیلٌ صفت مانند عَزِیزٌ اور فَعَالٌ بالفتح
فَعَلٌ	نَجْدٌ	زمین بلند	،،	أَنْجِدَۃٌ	مؤنث مانند جَنَاحٌ اور فُعَالٌ بالضم مؤنث
فَعَلٌ	قَدَحٌ	تیر ناتراشیدہ پر پیکان نانہادہ	،،	أَقْدِحَۃٌ	مانند عُقَابٌ مین اور کُتُبٌ جمع کتاب مین اور عُنُقٌ جمع عَنَاقٌ مین اور حُجَجٌ
فَعَلٌ	قَرْطٌ	گوشوارہ	،،	أَقْرِطَۃٌ	جمع حِجَاجٌ مین اور سُمِیٌّ جمع سماءٌ مین شاذ ہے
فَعَلٌ	طَبَقٌ	طباق کھانا کھانیکا	،،	أَطْبِقَۃٌ	ابو حیان اندلسی نے کہا ہے کہ فَعَالٌ
فَعَلٌ	لِوًى	پایان ریگ تودہ وجای باریک و کج	،،	أَلْوِيَۃٌ	بالفتح اور فِعَالٌ بالکسر مضاعف یا معتل لام کی جمع مین سوای اوس جمع کے
فَعَلٌ	خَزَرٌ	خرگوش نر	،،	أَخْزِرَۃٌ	کہ وزن پر أَفْعِلَۃٌ کے ہو اور جمع شاذ ہے
فَعْلَۃٌ	شَتْوَۃٌ	زمستان و سال	،،	أَشْتِيَۃٌ	اور مبرد نے کہا ہے کہ أَشْتِيَۃٌ جمع شَتَاءٌ
فَعْلَۃٌ	جَزَرَۃٌ	جوان اونٹ چباکر گلے سے نکالی	،،	أَجْزِرَۃٌ	کی ہے اور شَتَاءٌ جمع شَتْوَۃٌ کی ہے اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے
فَعْلَۃٌ	حَسْوَۃٌ	اندازۂ پری دہان	،،	أَحْسِيَۃٌ	کہ أَعْوِلَۃٌ اور أَعْيِلَۃٌ جمع عِيَالٌ کی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمۂ کیفیت
فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	افعال	اَعْنَابٌ	یہ وزن قیاسی نہین ہے بلکہ سماعی
فِعَلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنے اونٹ	،،	اَبَالٌ	ہی اور بعض نے کہا ہے کہ فَعِیلٌ
فَعَلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	،،	اَذَانٌ	بمعنی فَاعِلٌ اور فَعِیلٌ صفت مین
فَعُلٌ	عَدُوٌّ	دشمن	،،	اَعْدَاءٌ	بھی یہ وزن مطرد نہین ہے اور
فَعِیلٌ	شَرِیفٌ	مرد بزرگ قدر	،،	اشراف	جمع فَعْلٌ بفتح فاصحیح العین مانند فَرْدٌ
فَعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	،،	اَرْطَابٌ	اور بَتَرٌ مین بھی یہ وزن برخلاف قیاس
فَعْلَةٌ	شَفْرَةٌ	کارد بزرگ یعنے چھری بڑی	،،	اَشْفَارٌ	آیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ فَعْلٌ
فِعْلَةٌ	فِلْذَةٌ	پارہ از جگر یعنی جگر کا ٹکڑا	،،	اَفْلَاذٌ	مہموز الفاء اور معتل عین مانند اَلِفٌ
فَعْلَةٌ	ثَمَرَةٌ	نام ایکدرخت کا ہی	،،	اَثْمَارٌ	اور ذَوْہَمٌ کے جمع مین یہ وزن مطرد ہے
فَعَلَةٌ	حَدَقَةٌ	سیاہی چشم	،،	احداق	
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	مادہ پلنگ و نوعے از چادر ریشمین	،،	اَنْمَارٌ	
فَاعِلٌ	صَاحِبٌ	یار	،،	اَصْحَابٌ	
فَاعِلَةٌ	کَاتِبَةٌ	درمیان دوشانہ	،،	اَکْتَابٌ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	،،	اَجْوَادٌ	
فِعَالٌ	اِدَامٌ	سالن	،،	آدَامٌ	
فُعَالٌ	غُثَاءٌ	بوسیدہ پتی درخت کی	،،	اَغْثَارٌ	
فُعَلَةٌ	ظُعِینَةٌ	ہودج اور عورت کہ ہودج مین ہو	،،	اَظْعَانٌ	
فَعِیلٌ	مَیِّتٌ	مردہ	،،	اَمْوَاتٌ	

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعُلٌ	فُرُطٌ	گھوڑا تیز رو	اَفْعُلٌ	اَفْرُطٌ	اور طِحَالٌ اور عُرَابٌ اور غُرَابٌ
فِعِلٌ	ضِلِعٌ	پسلی	″	اَضْلُعٌ	اور سَجَاحَۃٌ کے اور بعض اہل عربیت
فَعْلَۃٌ	نَعْشَۃٌ	اچھی ست رسل اور مال	″	اَنْعُمٌ	نے کہا ہے کہ فَعْلٌ مثال اور مضاعف مانند دُجَۃٍ اور ضَبٍّ کی
فَعَلَۃٌ	رَقَبَۃٌ	گردن	″	اَرْقُبٌ	جمع مین بھی وزن اَفْعُلٌ سماعی ہے
فُعُولٌ	رَسُولٌ	فرستادہ	″	اَرْسُلٌ	نہ قیاسی مطرد اور یونس و زفر نے
فَاعِلٌ	رَاكِبٌ	سوار	″	اَرْكُبٌ	کہا ہے ہر اسم مونث مین کہ وزن
فَعْلَانٌ	رَمَضَانُ	نام ایک مہینہ کا	″	اَرْمُضٌ	فَعَلٌ بفتحتین پر ہو مانند قدم کے
					بھی وزن اَفْعُلٌ مطرد ہے اور

قراء نے کہا ہے کہ ہر اسم مونث مین کہ وزن پر فَعِلٌ بکسر فا کے مانند قِدْرٌ کے اور فُعْلٌ بضمہ فا کے مانند عُوْلٌ کے اور فَعَلٌ بفتحہ فا اور ضمہ عین کے مانند عَجُزٌ کے اور فُعَلٌ بہ ضمتین کے مانند عُنُقٌ کے اور فِعَلٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کی مانند ضِلَعٌ کے ہو بھی یہ وزن مطرد ہے +

فَعْلٌ	ثَوْبٌ	جامہ یعنے کپڑا	اَفْعَالٌ	اَثْوَابٌ	وزن اَفْعَالٌ قیاسی مطرد ہے جمع
″	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈھا	″	اَشْيَاخٌ	فَعْلٌ بفتح فا معتل العین مین اور
فِعْلٌ	بِكْرٌ	ناکتخدا یعنے کواری لڑکی	″	اَبْكَارٌ	بھی جمع اون مفرد ومین کہ وزن اونکے اس نقشہ مین فِعْلٌ بکسرہ
فُعْلٌ	قُرْءٌ	حیض اور پاکی حیض سے	″	اَقْرَاءٌ	فا سی لیکر فُعُولٌ تک ہین اور بھی
فَعَلٌ	وَرَقٌ	برگ یعنے پتا	″	اَوْرَاقٌ	جمع فَعِيلٌ بمعنی فَاعِلٌ اور فَعِيلٌ
فَعِلٌ	فَخِذٌ	ران	″	اَفْخَاذٌ	صفت مین اور باقی سب مفردات
فَعَلٌ	عَضُدٌ	بازو	″	اَعْضَادٌ	کی جمع مین جو اوزان باقیہ پر آئی ہیں

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
بَلٰی	الف مقصورہ اصلیہ کہ اسکو یا کیا جاتا ہے	بَلَیَاتٌ	لفظ مفرد کے ہو کہ اوسکے حرف تین حرف سے زائد ہین تو بدل کر لیا جاے ساتہ یا کے اور بعض الف مقصورہ کو جو آخر مین لفظ پنج حرفی یا زائد کے ہے بر خلاف قیاس حذف بہی کر دیتے ہین اور کوفی اس حذف کو قیاسی کہتے ہین +
مُصْطَفٰی	الف مقصورہ آخر مین اوس لفظ کے کہ حروف اوسکے تین سے زائد ہین	مُصْطَفَیَاتٌ	
قَبْعَثْرٰی	الف مقصورہ آخر مین لفظ پنج حرفی کے	قَبْعَثْرَاتٌ	

نقشہ اوزان جمع قلت کہ چار وزن ہین بہ تفصیل اوزان مفردات نسبت ہر وزن جمع

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پیسہ	اَفْعُلٌ	اَفْلُسٌ	وزن اَفْعُلٌ جمع مین فَعْلٌ صحیح
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکری کا	,,	اَعْنُقٌ	العین کے اور اسم چار حرفی
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست۔	,,	اَذْرُعٌ	مؤنث تبقدیر تا کے کہ تیسرا
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ہی ایک پرندہ جانور کا۔	,,	اَعْقُبٌ	اوسکا مدہ ہو قیاسی مطرد ہی
فُعُلٌ	یَمِیْنٌ	جانب است دست گند	,,	اَیْمُنٌ	یمین تک اسکی مثالین ہین
فُعُلٌ	رِجْلٌ	پاون۔	,,	اَرْجُلٌ	اور باقی مین سماعی جیسے کہ سماعی
فُعُلٌ	صُنْعٌ	کار۔	,,	اَصْنُعٌ	اور کمتر ہے جمع مین فَعْلٌ مستلزم العین
فُعُلٌ	زَمَنٌ	روزگار۔	,,	اَزْمُنٌ	کے مانند ثَوْبٌ اور رَغِیْفٌ
فُعُلٌ	کَبِدٌ	جگر۔	,,	اَکْبُدٌ	کے اور جمع مین اسم چار حرفی
فُعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنے دُاین	,,	اَضْبُعٌ	مذکر یا مونث کی کہ تیسرا اوسکا
					مدہ ہو مانند نَہَارٌ اور کَمَانٌ اور

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
کِسَاءٌ	الف ممدودہ بدل واو سے	کِسَاءُوْنَ	بعض عرب سے اور سیبویہ نے کہا ہے
		کِسَاؤُوْنَ	کہ ضمہ خطا ہے اور اگر الف ممدودہ اصلی ہو
رِدَاءٌ	الف ممدودہ بدل یا سے	رِدَاءُوْنَ	تو افصح یہ ہے کہ بحال خود رہے اور بعض کے
،،	،،	رِدَائِیْوْنَ	نزدیک بدل ہو جاتے ساتہ واو کے
			مانند قُرَّاؤُوْنَ کی حکایت کیا ہے اسکو

ابو علی نے اور اگر الف ممدودہ واسطے تانیث کے ہے تو لغت اشہر پر بدل ہو جاتے ساتہ واو کے
اور بعض کے نزدیک بحال خود رہے جیسے حَمْرَاءُوْنَ اور بعض کے نزدیک بدل ہو جاتے ساتہ یا کے
جیسے حَمْرَائِیْوْنَ اور الف ممدودہ اگر واسطے الحاق کے ہے یا کسی حرف سے بدل ہے تو جائز ہے
بحال خود رکہنا اوسکا اور بدل کرنا اوسکا ساتہ واو کے اور آیا ہے برخلاف قیاس کِسَائِیْوْنَ ساتہ
یا کے اور کسائی نے اسکو قیاسی کہا ہے اور بہی آیا ہے حذف اوس ہمزہ ممدودہ کا کہ بعد چار
حرف کے ہے برخلاف قیاس جیسے خُنْفُسُوْنَ خُنْفُسَاءُ مین اور کوفی اسکو قیاسی کہتے ہین ٭

نقشہ الفاظ جمع الف اور تا والیکا کہ جسکے مفرد کے آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

عَصَا	الف مقصورہ مبدلہ واو سے	عَصَوَاتٌ	الف اور تا کے ساتہ جمع بنانے کے وقت
دَوَا	الف مقصورہ مجہولہ	دَوَوَاتٌ	جو آخر مین لفظ مفرد سہ حرفی کے الف
اِلٰی اِسْمٌ	الف مقصورہ اصلیہ کہ امالہ	اَلِفَاتٌ	مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہول کہ بدل
	نہین کیا جاتا ہے		ہونا اوسکا واو یا یا سے معلوم نہو یا اصلیہ
رَحٰی	الف مقصورہ مبدلہ یا سے	رَحَیَاتٌ	کہ امالہ نہین کیا جاتا ہے ہو بدل کر لیا جائے
اَرْطٰی	الف مقصورہ واسطے الحاق کے	اَرْطَیَاتٌ	واو سے اور اگر الف مقصورہ مبدلہ یا سے
حُبْلٰی	الف مقصورہ واسطے تانیث کے	حُبْلَیَاتٌ	ہو یا واسطے الحاق یا تانیث کے ہو یا
			اصلیہ ہو کہ امالہ کیا جاتا ہے یا آخر مین ایسی

کہ دلالت اوسکی تین سے دس تک پر ہو اور جمع کثرت اوسکو کہتے ہین کہ دلالت اوسکی گیارہ سے اور گیارہ سے زائد پر ہو اور باعتبار لفظ کے بھی جمع دو قسم ہے جمع صحیح کہ جمع سالم بھی اوسکو کہتے ہین اور جمع مکسر کہ جمع تکسیر بھی اوسکو کہتے ہین جمع صحیح اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت رہے اور جمع تکسیر اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت نرہے پھر جمع صحیح آخر مین لفظ مفرد کے واو اور نون یا یا کہ جسکا ماقبل مکسور ہو اور نون یا الف اور تا کے لگا دینے سے بنا تی ہے اور جمہور کے نزدیک جمع صحیح موضوع ہے واسطے قلت کے اور اسی کی تائید کی ہے رضی نے اور بعض نے کہا ہے کہ موضوع ہے واسطے قلت اور کثرت دونون کے ایسا ہی کہا ہے ابن حروف نے اور بعض نے کہا ہے کہ جمع صحیح موضوع ہے واسطے مطلق جمع کے بدون نظر کے طرف قلت اور کثرت کی شارح اصول اکبر یہ نے کہا ہے کہ ہو الظاہر یعنے راجح یہی ہے اور یہی مطلق جمع باعتبار معنی کے تین قسم ہے عام اور خاص اور متوسط عام جمع تکسیر ہے کہ مذکر و مونث دونون کے لیے آتی ہے اور خاص جمع ہے سالم واو اور نون یا یا اور نون کے کہ مذکر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور متوسط جمع ہے سالم الف اور تا کے کہ مونث اور مذکر غیر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور جمع تکسیر کی اوزان بہت ہین جو مشہور ہین وہ مندرج النقشہ ذیل ہین +

نقشہ اون الفاظ جمع مذکر سالم کا کہ جسکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
مُوسیٰ	الف مقصورہ	مُوسَوْنَ	جمع مذکر سالم بنانے کے وقت آخر مفرد کے
قُرَّاءٌ	الف ممدودہ اصلیہ	قُرَّاؤُنَ	اگر الف مقصورہ ہو تو گرا دیا جاوے پھر بصریون کے
حَمْرَاءُ	الف ممدودہ واسطے	حَمْرَاوَنَ	نزدیک فتحہ ماقبل الف کا بدستور باقی رکھا
	تانیث کی		جاوے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
عِلْبَاءٌ	الف ممدودہ واسطے	عِلْبَاوَنَ	کہ بجاے فتحہ کے ضمہ لائین یا کسرہ اور
	الحاق کے	عِلْبَاؤُنَ	ایسا ہی حکایت کیا ہے ابن ولاد نے

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
حُبلیٰ	الف اسکا واسطے تانیث کے ہے	حُبلیَانِ	کیا جاتا ہے ساتہ یا کے اور الف مقصورہ زائدہ اگر آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ اوسکے پانچ حرف ہین یا پانچ سے زائد تو کبہی حذف کر دیا جاتا ہے سماعًا اور کوفی کہتے ہین کہ حذف اوسکا قیاسی ہے اور ہمزہ ممدودہ اگر اصلی ہو نہ زائد اور نہ بدل کسی حرف سے ثابت رہتا ہے استعمال عرب مین اگرچہ ابو علی نے بعض عرب سے قُرَّاوَانِ حکایت کیا ہے اور اگر ہمزہ ممدودہ اصلی نہین ہے اگر زائد ہے واسطے تانیث کے تو واجب ہے بدلنا اوسکا ساتہ واو کے مشہور تر استعمال مین اگرچہ حکایت کیا گیا ہے حَمرَاوَانِ اور حکایت کیا ہے مبرد نے مازنی سے کہ وہ حکایت کرتا ہے بعض عرب سے حَمرَایَانِ اور اگر بدل حرف اصلی سے ہے یا زائد واسطے الحاق کے ہے
زِبرجیٰ	الف اسکا زائد ہے	زِبرجَانِ	
قَبعثریٰ	الف اسکا زائد ہے نہ بدل کسی حرف سے	قَبعثرَانِ	
حَمرَاءُ	الف اوسکا واسطے تانیث کے ہے	حَمرَاوَانِ	
قُرَّاءُ	الف اسکا اصلی ہے نہ زائد اور نہ بدل کسی حرف سے	قُرَّاوَانِ	
کِسَاءٌ	الف اسکا بدل ہے واو سے	کِسَاوَانِ	
"	"	کِسَارَانِ	
رِدَاءٌ	الف اسکا بدل ہے یا سے	رِدَاوَانِ	
"	"	رِدَارَانِ	
عِلبَاءٌ	الف اسکا زائد ہے واسطے الحاق کے	عِلبَاوَانِ	
"	"	عِلبَارَانِ	

تو جائز ہے بدلنا اوسکا اور باقی رکھنا اوسکا +

ف جمع اور مجموع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتہ تغیر دینے کے اوسکو بنقصان یا زیادت تاکہ دلالت کرے دو فرد دن سے زائد پر افراد مین سے ایک معنی کے پہر جمع باعتبار معنی کے دو قسم پر ہے جمع قلت اور جمع کثرت جمع قلت اوس جمع کو کہتے ہین

یای تحتیہ کے کہ ماقبل اوسکا مفتوح ہو اور نون مکسورہ کے تاکہ دلالت کرے اوپر دو فردون کی افرادمین سے ایک معنی کے اور کہا ہے جزولی اور اندلسی اور ابن مالک وغیرہم نے کہ مغیر تثنیہ مین شرکت امرین کی ہے اوس لفظ مین کہ مقصود ہے تثنیہ اوسکا نہ شرکت ایک معنی مین جیسے تثنیہ رجل کا رجلان اور تثنیہ عین کا عینان آتا ہے اور بعض لغات مین نون تثنیہ کو فتحہ اور ضمہ بھی آیا ہے اور بزبان چند قبائل عرب کہ اونہین مین سے بنو حارث اور بنو عنبر اور زبید اور خثعم اور ہمدان اور کنانہ ہین تثنیہ مین الف لازم ہے ٭

نقشہ اون الفاظ تثنیہ کا کہ جنکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہی

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
عصا	الف اسکا بدل ہی واو سے	عَصَوَانِ	تثنیہ بنانے کے وقت آخر مین لفظ
الی اگر اسم ہو	الف اسکا وصلی ہی کسی حرف	اِلَوَانِ	مفرد سہ حرفی کے الف مقصورہ مبدلہ
	سے بدل نہین اور امالہ نہین کیا جاتا		واو سے یا مجہولہ کہ اوسکا بدل ہونا یا واو
	ہے		سے معلوم نہو یا اصلیہ کہ کسی سے
دوا	الف اسکا مجہول ہی معلوم نہین	دَوَوَانِ	بدل نہو اور وہ امالہ نہین کیا جاتا ہو
	کہ یا ہی بدل ہی یا واو سے		بدل کر لیا جاتا ہے واو سے اور مبدلہ
رحی	الف اسکا بدل ہی یا سے	رَحَیَانِ	یا سے یا اصلیہ کہ امالہ کیا جاتا ہے بدل
الی اگر علم ہو	الف اسکا اصلی ہی بدل	بَلَیَانِ	کر لیا جاتا ہے یا سے۔ اور کسائی نے
مصطفی	کسی حرف سے نہین ہے		کہا ہے کہ مبدلہ واو سے اگر ایسے
	الف اسکا بدل ہی واو سے	مُصْطَفَیَانِ	کلمہ سہ حرفی مین ہو کہ صدر اوس کلمہ کا مضموم
	اصلی ہے زائد نہین		یا مکسور ہو تو وہ بھی بدل کیا جاتا ہی سا تہ
مقلی	الف اسکا بدل ہی یا سے	مِقْلَیَانِ	یا کے اور جو الف مقصورہ آخر مین
ارطی	الف اسکا زائد ہی واسطے	اَرْطَیَانِ	اوس لفظ کے ہو کہ حرف اوسکے تین
	الحاق کے ساتہ جعفر کے		سے زائد ہون تو وہ الف بھی بدل

نام باب	مثال	گردان
		اِغْشَوْشَجَ اِغْشَوْشَجٌ اِغْشَوْشِجْ والنہی عنہ لَاتَغْشَوْشَجْ لَاتَغْشَوْشَجِ لَاتَغْشَوْشِجْ
اِفْعِیْلَالٌ	اِسْمِیْدَادٌ	اِسْمَیْدَّ یَسْمَیْدُّ اِسْمِیْدَادًا فَھُوَ مُسْمَیْدٌّ الامر منہ اِسْمَیْدَّ اِسْمَیْدِّ اِسْمَادُدْ والنہی عنہ لَاتَسْمَیْدَّ لَاتَسْمَیْدِّ لَاتَسْمَادُدْ
اِفْوِعْلَالٌ	اِکْوِہْدَادٌ	اِکْوَہَدَّ یَکْوَہِدُّ اِکْوِہْدَادًا فَھُوَ مُکْوَہِدٌّ الامر منہ اِکْوَہِدَّ اِکْوَہِدِّ اِکْوَہْدِدْ والنہی عنہ لَاتَکْوَہِدَّ لَاتَکْوَہِدِّ لَاتَکْوَہْدِدْ
نقشۂ گردان باب رباعی مجرد کہ ایک باب ہے		
فَعْلَلَۃٌ	بَعْثَرَۃٌ	بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَۃً فَھُوَ مُبَعْثِرٌ وبُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَۃً فَھُوَ مُبَعْثَرٌ الامر منہ بَعْثِرْ والنہی عنہ لَاتُبَعْثِرْ
نقشۂ گردان ابواب رباعی مزید کہ تین باب ہیں پہلا باب بی ہمزۂ وصل کا ہے پھر دو باب با ہمزۂ وصل ہیں		
تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبَلٌ	تَسَرْبَلَ یَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فَھُوَ مُتَسَرْبِلٌ الامر منہ تَسَرْبَلْ والنہی عنہ لَاتَتَسَرْبَلْ
اِفْنِلَالٌ	اِجْرِنْجَامٌ	اِجْرَنْجَمَ یَجْرَنْجِمُ اِجْرِنْجَامًا فَھُوَ مُجْرَنْجِمٌ الامر منہ اِجْرَنْجِمْ والنہی عنہ لَاتَجْرَنْجِمْ
اِفْعِلَالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَھُوَ مُقْشَعِرٌّ الامر منہ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنہی عنہ لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ

ف

تثنیہ اور تثنیہ اوس لفظ کو کہتے ہیں کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتہ زیادہ کرنے الف اور نون مکسورہ کے آخر میں یا ساتہ زیادہ کرنے

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِلَالَۃٌ	اِسْتِلْقَاءٌ	والنہی عنہ لَاتَسْتَلْقِ۔

ف اِفْعِلَالَۃٌ اور اِسْتِلْقَاءٌ اصل مین اِفْعِلَالٌ اِسْتِلْقَایٌ ساتہ یاکے تہا یا ساتہ ہمزہ کے بدل ہوگئی اور اِسْتِلْقَایٌ اصل مین اِسْتَلْقَیَ تہا یاکو ساتہ الف کے بدل کر لیا اِسْتَلْقَیَ ہوا اور یَسْتَلْقِیُ اصل مین یَسْتَلْقِیُ تہا ضمہ کو یاسے دشوار رکہکر دور کیا یَسْتَلْقِیْ ہوا یَسْتَلْقِیْ اصل مین یَسْتَلْقِیُ تہا ضمہ کو یاسے دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُسْتَلْقٍ ہوا اِسْتَلْقِ امر لَاتَسْتَلْقِ نہی ہے تَسْتَلْقِیْ سے یا آخر بسبب اِسکے کہ امر و نہی کے آخر سے حرف علت گر جاتا ہے گر گئی ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفْوِعَالٌ	اِحْوِنْصَالٌ	اَحْوَنْصَلَ یَحْوَنْصِلُ اِحْوِنْصَالًا فہو مُحْوَنْصِلٌ الامر منہ اِحْوَنْصِلْ والنہی عنہ لَاتَحْوَنْصِلْ۔
اِفْعِنْلَالَۃٌ	اِحْنِبْطَاءٌ	اِحْنَبْطَاءَ یَحْنَبْطَاءُ اِحْنِبْطَاءً فہو مُحْنَبْطِیٌ الامر منہ اِحْنَبْطِیْ والنہی عنہ لَاتَحْنَبْطِیْ۔

ف یہ اِفْعِلَالَۃٌ بر اصل خود ہے بخلاف اوس اِفْعِنْلَالَۃٌ کے کہ جسکے وزن پر اِسْتِلْقَاءٌ ہے کہ اوسکے اصل مین بجاے ہمزہ کے یا ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید فیہ با فشعرار رباعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ صاحب منشعب نے انکو بیان نہین کیا ہے

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِلَّالٌ	اِبْیِضَّاضٌ	اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ اِبْیِضَاضًا فہو مُبْیَضٌّ الامر منہ اِبْیَضَّ اِبْیَضِّ اِبْیَضَّ والنہی عنہ لَاتَبْیَضَّ لَاتَبْیَضِّ۔
اِفْعِیْلَالٌ	اِعْشِوْشَابٌ	اِعْشَوْشَبَ یَعْشَوْشِبُ اِعْشِیْشَابًا فہو مُعْشَوْشِبٌ الامر منہ

نام باب	مثال	گردان
تَفْعِیْلٌ	تَشْرِیْفٌ	شَرَّفَ یُشَرِّفُ تَشْرِیْفًا فھو مُشَرِّفٌ الامر منہ شَرِّفْ والنھی عنہ لَا تُشَرِّفْ
تَفَعُّلٌ	تَعَفُّرٌ	تَعَفَّرَ یَتَعَفَّرُ تَعَفُّرًا فھو مُتَعَفِّرٌ الامر منہ تَعَفَّرْ والنھی عنہ لَا تَتَعَفَّرْ
تَمَفْعُلٌ	تَمَسْکُنٌ	تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُنًا فھو مُتَمَسْکِنٌ الامر منہ تَمَسْکَنْ والنھی عنہ لَا تَتَمَسْکَنْ
تَفَعُّلٌ	تَقَلُّسٌ	تَقَلَّسَ یَتَقَلَّسُ تَقَلُّسًا فھو مُتَقَلِّسٌ الامر منہ تَقَلَّسْ والنھی عنہ لَا تَتَقَلَّسْ

ف تَفَعُّلٌ اصل مین تَفَعُّلٌ اور تَقَلُّسٌ اصل مین تَقَلُّسِیٌ تھا ضمہ ماقبل یا کو ساکنہ کسرہ کے بدل کر کے اوسکے ضمہ کو دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا تَفَعُّلٌ اور تَقَلُّسٌ ہوا تَقَلُّسًا اصل مین تَقَلُّسِیًا تھا ضمہ ماقبل یا کو ساکنہ کے بدل کیا تَقَلُّسًا ہوا تَقَلُّسٌ اصل مین تَقَلُّسِیٌ تھا اور تَقَلَّسَ اصل مین تَقَلَّسَیَ تھا یا کو ساکنہ الف کے بدل کیا تَقَلَّسَا اور تَقَلَّسَ ہوا اور مُتَقَلِّسٌ اصل مین مُتَقَلِّسِیٌ تھا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُتَقَلِّسٌ ہوا + تَقَلَّسْ اور لَا تَتَقَلَّسْ بنا ہے تَتَقَلَّسُ سے یا آخر سے بسبب اسکے کہ امر اور نہی کے آخر مین سے حرف علت گرا دیا جاتا ہے — گر گئی ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بالجرد بنجام باعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ صاحب منتخب نے دو ہی باب پہلے ذکر کیے ہین

اِفْعِنْلَالٌ	اِقْعِنْسَاسٌ	اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فھو مُقْعَنْسِسٌ الامر منہ اِقْعَنْسِسْ والنھی عنہ لَا تَقْعَنْسِسْ —
اِفْعِلَّالٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	اِسْلَنْقَی یَسْلَنْقِی اِسْلِنْقَاءً فھو مُسْلَنْقٍ الامر منہ اِسْلَنْقِ

نام باب	مثال	گردان
فَعْلَاةٌ	قَلْسَاةٌ	قَلْسَى يُقَلْسِي قَلْسَاةً فهو مُقَلْسٍ وقُلْسِيَ يُقَلْسَى قَلْسَاةً فهو مُقَلْسَى الامر منه قَلْسِ والنهي عنه لَاتُقَلْسِ۔

ف فَعْلَاةٌ اصل مین فَعْلَيَةٌ اور قَلْسَاةٌ اصل مین قَلْسَيَةٌ اور قَلْسَى اصل مین قَلْسَيَ اور يُقَلْسَى اصل مین يُقَلْسَيُ اور يُقَلْسِي اصل مین يُقَلْسَيِ تھا ياکو ساتہ الف کی بدل کیا اور يُقَلْسِي اصل مین يُقَلْسَيِ تھا ضمہ کو ياپر دشوار رکہکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یاکو گرادیا مُقَلْسٍ ہوا اور مُقَلْسَى اصل مین مُقَلْسَيٌ تھا یاکو ساتہ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور تنوین مین الف کو گرادیا قَلْسِ اور لَاتُقَلْسِ تُقَلْسِي سے بنا ہے یا بسبب اسکے کہ آخر سے امر اور نہی کی حرف علت گر جاتا ہے گر گئی

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بہ تدحرج رباعی مزید کہ نو باب ہین

تَفَعْلَلَ	تَجَلْبَبَ	تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فهو مُتَجَلْبِبٌ الامر منه تَجَلْبَبْ والنهي عنه لَاتَتَجَلْبَبْ
تَفَعْنَلَ	تَقَلْنَسَ	تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فهو مُتَقَلْنِسٌ الامر منه تَقَلْنَسْ والنهي عنه لَاتَتَقَلْنَسْ۔
تَفَوْعَلَ	تَجَوْرَبَ	تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فهو مُتَجَوْرِبٌ الامر منه تَجَوْرَبْ والنهي عنه لَاتَتَجَوْرَبْ
تَفَعْوَلَ	تَسَرْوَلَ	تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فهو مُتَسَرْوِلٌ الامر منه تَسَرْوَلْ والنهي عنه لَاتَتَسَرْوَلْ
تَفَيْعَلَ	تَحَيْعَلَ	تَحَيْعَلَ يَتَحَيْعَلُ تَحَيْعُلًا فهو مُتَحَيْعِلٌ الامر منه تَحَيْعَلْ والنهي عنه لَاتَتَحَيْعَلْ

	نام باب	مثال	گردان
	مُفَاعَلَةٌ	مُقَاتَلَةٌ	قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فهو مُقَاتِلٌ وقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً فهو مُقَاتَلٌ الامر منه قَاتِلْ والنهی عنه لَاتُقَاتِلْ
	نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق برباعی کہ شامل باب ہین		
۱	فَعْلَلَةٌ	جَلْبَبَةٌ	جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ وجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبَبٌ الامر منه جَلْبِبْ والنهی عنه لَاتُجَلْبِبْ
۲	فَعْنَلَةٌ	قَلْنَسَةٌ	قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنَسٌ الامر منه قَلْنِسْ والنهی عنه لَاتُقَلْنِسْ
۳	فَوْعَلَةٌ	جَوْرَبَةٌ	جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرَبٌ الامر منه جَوْرِبْ والنهی عنه لَاتُجَوْرِبْ
۴	فَعْوَلَةٌ	سَرْوَلَةٌ	سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ و سُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوَلٌ الامر منه سَرْوِلْ والنهی عنه لَاتُسَرْوِلْ
۵	فَيْعَلَةٌ	خَيْعَلَةٌ	خَيْعَلَ يُخَيْعِلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعِلٌ وخُوْعِلَ يُخَيْعَلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعَلٌ الامر منه خَيْعِلْ والنهی عنه لَاتُخَيْعِلْ
۶	فَعْيَلَةٌ	شَرْيَفَةٌ	شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فهو شَرْيِفٌ وشُرْيِفَ يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً فهو شَرْيَفٌ الامر منه شَرْيِفْ والنهی عنه لَاتُشَرْيِفْ

نام باب	مثال	گردان
اِفْعَلَّ	اِطْمَئَنَّ	اِطْمَئَنَّ یَطْمَئِنُّ اِطْمِئْنَانًا فھو مُطْمَئِنٌّ الامر منہ اِطْمَئِنَّ والنہی عنہ لَاتَطْمَئِنَّ۔

ف اس باب سے اکثر صیغے لازمی آتے ہیں لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہوا

اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ	اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرِمٌ واُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرَمٌ الامر منہ اَکْرِمْ والنہی عنہ لَاتُکْرِمْ۔

ف ہمزہ اس باب میں وصلی کہ ماقبل کو مابعد سے وصل کرتا ہے یعنے درج کلام میں پڑھنے میں گر جاتا ہے نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کہ ماقبل کو مابعد سے قطع کرتا ہے یعنے درج کلام میں گرتا نہیں ہے +

تَفْعِیْلٌ	تَصْرِیْفٌ	صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرَّفٌ الامر منہ صَرِّفْ والنہی عنہ لَاتُصَرِّفْ۔
تَفَعُّلٌ	تَقَبُّلٌ	تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فھو مُتَقَبِّلٌ وتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فھو مُتَقَبَّلٌ الامر منہ تَقَبَّلْ والنہی عنہ لَاتَتَقَبَّلْ۔
تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فھو مُتَقَابِلٌ وتُقُوبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فھو مُتَقَابَلٌ الامر منہ تَقَابَلْ والنہی عنہ لَاتَتَقَابَلْ۔

اصل مین اِدْ یَامْمُ اور یَدْ یَامُ اصل مین یَدْ یَامُمُ اور مَدْ یَامُ اصل مین مَدْ یَامُمُ تھا میم اول کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا اِدْ یَامُ اور یَدْ یَامُ اور مَدْ یَامُ ہوا اور اِدْ یَامَ اور اِدْ یَامِ اصل مین اِدْ یَامُمَ اور اِدْ یَامُمِ اور لَاتَدْ یَامَ اور لَاتَدْ یَامِ اصل مین لَاتَدْ یَامُمَ تھا پہلے میم کو ساکن کرکے دوسری مین ادغام کیا پھر دوسری کو بسبب اجتماع ساکنین کی حرکت اگر فتحہ کی دی تو اِدْ یَامَ اور لَاتَدْ یَامَ ہوا اور اگر کسرہ کی دی تو اِدْ یَامِ اور لَاتَدْ یَامِ ہوا۔

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیْعَالٌ	اِخْشِیْشَانٌ	اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَانًا فھو مُخْشَوْشِنٌ الامر منہ اِخْشَوْشِنْ والنہی عنہ لَاتَخْشَوْشِنْ
ف یہ باب بھی غالبًا لازمی آتا ہی لہذا اسکا فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے +		
اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ	اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فھو مُجْلَوِّذٌ الامر منہ اِجْلَوِّذْ والنہی عنہ لَاتَجْلَوِّذْ۔
ف غالبًا یہ باب بھی لازمی آتا ہے لہذا اسکا بھی فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہین ہے +		
اِفَّاعُلٌ	اِثَّاقُلٌ	اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فھو مُثَّاقِلٌ الامر منہ اِثَّاقَلْ والنہی عنہ لَاتَثَّاقَلْ۔
ف اس باب سے بھی اکثر صیغے لازمی آتے ہین لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین ہوا +		

نام باب	مثال	گردان
		یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهی عنه لَا تَجْتَنِبْ۔
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهی عنه لَا تَسْتَنْصِرْ۔
اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ الامر منه اِنْفَطِرْ والنهی عنه لَا تَنْفَطِرْ۔
اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِّ والنهی عنه لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِّ۔

ف یہ باب بھی لازمی ہے اسلیے فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہی اور اِحْمَرَّ اصل مین اِحْمَرَرَ تھا پہلے راکو ساکن کرکے دوسرے راسین ادغام کردیا اِحْمَرَّ ہوا اور یَحْمَرُّ اصل مین یَحْمَرِرُ تھا اسمین بھی پہلی راکو ساکن کرکے دوسری راسین ادغام کیا یَحْمَرُّ ہوا اور مُحْمَرٌّ اصل مین مُحْمَرِرٌ تھا اسمین بھی پہلی راکو ساکن کرکے دوسری مین ادغام کیا مُحْمَرٌّ ہوا اور اِحْمَرَّ اور اِحْمَرِّ اصل مین اِحْمَرِرْ اور لَا تَحْمَرَّ اصل مین لَا تَحْمَرِرْ تھا پہلی راساکن کو دوسری راسین ادغام کیا اجتماع ساکنین سے دوسری راکو اگر حرکت فتحہ کی دی اِحْمَرَّ اور لَا تَحْمَرَّ ہوا اور اگر حرکت کسرہ کی دی تو اِحْمَرِّ اور لَا تَحْمَرِّ ہوا

اِفْعِيلَالٌ	اِدْهِيمَامٌ	اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ الامر منه اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِّ والنهی عنه لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِّ

ف یہ باب بھی لازمی ہے لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین اِدْهَامَّ

تحرک مابعد کے گر پڑا کذ ہوا لاتکذ اصل مین لاتکذو تھا ماو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پھر واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا لاتکذ ہوا مکاذ اصل مین مکذو اور مکاذان اصل مین مکذوان تھا حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو ساتھ الف کے بدل کیا مکاذ اور مکاذان ہوا

تنبیہ

بیان ابواب ثلاثی مجرد کا ساتھ ذکر ماضی اور مضارع کے کیا جاتا ہے اور بیان ابواب غیر ثلاثی مجرد کا ساتھ ذکر وزن مصدر اوس باب کے کیا جاتا ہے اور جیسے ثلاثی مجرد مین ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب مین تا ساکنہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مونث غائب کا اور تای مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا اور تای مکسورہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مؤنث حاضر کا اور تای مضمومہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد متکلم حکایت نفس متکلم اور الف کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مذکر غائب کا اور تا ساکنہ کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مونث غائب کا اور تما کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مذکر اور مونث حاضر کا اور تم کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر حاضر کا اور تن کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث حاضر کا اور واو ساکنہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر غائب کا اور نون مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مؤنث غائب کا اور نا کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ وجمع مذکر ومونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا بنجاتا ہے لیکن بعد ساکن کرنے لام کلمہ کے اون صورتون مین کہ توالی اربع حرکات لازم آتا ہے باستثنای صیغہ تثنیہ مونث غائب کہ اوسمین لام کلمہ کو ساکن نہین کرتے ہین اسیطرح ماضی غیر ثلاثی مجرد مین بھی صیغہ بنا لیئے جاتے ہین اور جس طرح صیغہ مضارع ثلاثی مجرد مین صیغہ واحد مذکر اور مونث غائب اور واحد مذکر حاضر کے آخر مین الف اور نون آنے سے صیغہ تثنیہ کا اور صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر مین یا اور نون آنے سے صیغہ واحد مؤنث حاضر کا اور صیغہ واحد مذکر غائب اور حاضر کے آخر مین واو اور نون آنے سے جمع اونکی اور صیغہ واحد مؤنث غائب اور حاضر کے آخر مین نون مفتوحہ آنے سے ساتھ سکون لام کے جمع اونکی بنجاتی ہے ویسے ہی مضارع غیر ثلاثی مجرد مین بھی صیغہ بنا لیے جاتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق باہمزۂ وصل کہ نو باب ہین +

نام باب	مثال	گردان
اِفتِعالٌ	اِجتِنابٌ	اِجتَنَبَ یَجتَنِبُ اِجتِنابًا فھو مُجتَنِبٌ وَاجتَنِبْ

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	تتمۂ گردان
			فُضْلَیَانِ والجمع منہا افاضِلُ وافضلون وفَضَلٌ وفَضْلِیَاتٌ۔
گَادَ یَگَادُ	فَعَلَ یَفْعَلُ	بضمہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	گَادَ یَگَادُ کَوْدًا وکَیْدُوْدَۃً فہو کَائِدٌ وکَیْدَیَگَادُ کَوْدًا وکَیْدُوْدَۃً فہو مَکُوْدٌ الامر منہ کِدْ والنہی عنہ لَاتَکِدْ انظرف منہ مَکَادٌ والآلۃ منہ مِکْوَدٌ ومِکْوَدَۃٌ ومِکْوَادٌ وتثنیتہما مِکْوَادَانِ ومِکْوَدَانِ والجمع منہما مَکَاوِدُ ومَکَاوِیْدُ واسم التفضیل المذکر منہ اَکْوَدُ والمؤنث منہ کُوْدٰی وتثنیتہما اَکْوَدَانِ وکُوْدَیَانِ والجمع منہما اَکَاوِدُ واَکْوَدُوْنَ وکُوْدٌ وکُوْدَیَاتٌ۔

ف گَادَ اصل مین کَوْدَ تہا واو کو ساتہ الف کے بدل کیا گَادَ ہوا یَگَادُ اصل مین یَکْوِدُ تہا واو کے حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی واو کو ساتہ الف کے بدل کیا یَگَادُ ہوا کَیْدُوْدَۃٌ اصل مین کَیْوُدُوْدَۃٌ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا پہر ایک یا کو خذف کر دیا کَیْدُوْدَۃٌ ہوا کَائِدٌ اصل مین گَاوِدٌ تہا واو کو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا گَائِدٌ ہوا کِیْدَ اصل مین کِوْدَ تہا کسرہ واو کا نقل کر کے کاف کو دیا اور واو کو ساتہ یا کے بدل کیا کِیْدَ ہوا +

یَگَادُ اصل مین یَکْوِدُ تہا حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو ساتہ الف کے بدل کیا یَگَادُ ہوا مَکْوُدٌ اصل مین مَکْوُوْدٌ تہا واو اول کے ضمہ کو نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا دو واو دونمین ایک کو گرا دیا مَکْوُدٌ ہوا گد اصل مین اِکْوُدْ تہا واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پہر واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا اور ہمزہ وصل لیب

فعیل کے وزن پر آتا ہے مانند کریم کے +

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
حَسِبَ یَحْسِبُ	فَعِلَ یَفْعِلُ	بکسرۂ عین ماضی وعین مضارع	حَسِبَ یَحْسِبُ حُسْبًا وحِسْبَانًا فہو حاسِبٌ وحُسِبَ یُحْسَبُ حُسْبًا وحِسْبَانًا فہو محسوبٌ الامر منہ اِحْسِبْ والنہی عنہ لَاتَحْسِبْ انظر منہ مَحْسِبٌ والآلۃ منہ مِحْسَبٌ ومِحْسَبَۃٌ ومِحْسَابٌ وتثنیتہا مِحْسَبَانِ ومِحْسَبَارَانِ والجمع منہا مَحَاسِبُ ومَحَاسِیْبُ واسم التفضیل المذکر منہ اَحْسَبُ والمونث منہ حَسْبَیٰ وتثنیتہا اَحْسَبَانِ وحَسْبَیَانِ والجمع منہا اَحَاسِبُ واَحْسَبُوْنَ وحُسَبٌ وحُسْبَیَاتٌ۔
فَضَلَ یَفْضُلُ	فَعَلَ یَفْعُلُ	بکسرۂ عین ماضی وضمۂ عین مضارع	فَضَلَ یَفْضُلُ فَضْلًا فہو فَاضِلٌ وفُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا فہو مَفْضُوْلٌ الامر منہ اُفْضُلْ والنہی عنہ لَاتَفْضُلْ انظر منہ مَفْضَلٌ والآلۃ منہ مِفْضَلٌ ومِفْضَلَۃٌ ومِفْضَالٌ وتثنیتہا مِفْضَلَانِ ومِفْضَلَانِ والجمع منہا مَفَاضِلُ ومَفَاضِیْلُ واسم التفضیل المذکر منہ اَفْضَلُ والمونث منہ فُضْلیٰ وتثنیتہا اَفْضَلَانِ و

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
			مَفاتِح و مَفاتِیح و اسم التفضیل المذکر منہ اَفتَح و المونث منہ فَتحیٰ و تثنیتہما اَفتَحانِ و فَتحیانِ و الجمع منہما اَفاتِح و اَفتَحُونَ و فُتح و فُتحیاتٌ ۔

ف اس باب سے وہی لفظ آتے ہین کہ جسمین حرف حلقی ہوتا ہے بجای عین یا لام کلمہ کے اور حرف حلقی چھ حرف ہین ہمزہ اور حاء مہملہ اور خای معجمہ اور ہا اور عین اور غین ۔

کَرُمَ یَکرُمُ	فَعَلَ یَفعَلُ	بضمہ عین ماضی و عین مضارع	کَرُمَ یَکرُمُ کَرَماً و کَرَامَۃً فہو کَرِیمٌ الامر منہ اُکرُم و النہی عنہ لَاتَکرُم الظرف منہ مَکرَمٌ و الآلۃ منہ مِکرَمٌ و مِکرَمَۃٌ و مَکرَامٌ و تثنیتہما مَکرَمانِ و مِکرَمانِ و الجمع منہما مَکَارِمُ و مَکَارِیمُ و اسم التفضیل المذکر منہ اَکرَمُ و المونث منہ کُرمیٰ و تثنیتہما اَکرَمانِ و کُرمَیانِ و الجمع منہما اَکَارِمُ و اَکرَمُونَ و کَرَمٌ و کُرمَیاتٌ

ف اس باب سے جو لفظ آتے ہین وہ لازمی ہین اور لازمی سے فعل مجہول اور اسم مفعول نہین آتا لہذا اس گردان مین صیغہ مجہول اور اسم مفعول کے مذکور نہین ہین اور اسم فاعل اس باب کا

نام مشتق	وزن باب	حلیہ وزن	تتمہ گردان
			مِضْرَبٌ وتثنیتہا مِضْرَبَانِ ومِضْرَبَانِ و الجمع منہا مَضَارِبُ ومَضَارِيبُ واسم التفضیل المذکر منہ اَضْرَبُ والمونث منہ ضُرْبَیٰ وتثنیتہا اَضْرَبَانِ وضُرْبَیَانِ والجمع منہا اَضَارِبُ واَضْرَبُونَ وضَرَبٌ وضُرْبَاتٌ
سَمِعَ یَسْمَعُ	فَعِلَ یَفْعَلُ	بکسرہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فہو سَامِعٌ وسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فہو مَسْمُوعٌ الامر منہ اِسْمَعْ والنہی عنہ لَاتَسْمَعْ الظرف منہ مَسْمَعٌ والآلۃ منہ مِسْمَعٌ ومِسْمَعَۃٌ ومِسْمَاعٌ وتثنیتہا مِسْمَعَانِ ومِسْمَعَانِ والجمع منہا مَسَامِعُ ومَسَامِيعُ واسم التفضیل المذکر منہ اَسْمَعُ المونث منہ سَمْعَیٰ وتثنیتہا اَسْمَعَانِ وسَمْعَیَانِ والجمع منہا اَسَامِعُ واَسْمَعُونَ وسُمْعٌ وسَمْعَیَاتٌ —
فَتَحَ یَفْتَحُ	فَعَلَ یَفْعَلُ	بفتحہ عین ماضی وعین مضارع	فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فہو فَاتِحٌ وفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فہو مَفْتُوحٌ الامر منہ اِفْتَحْ والنہی عنہ لَاتَفْتَحْ الظرف منہ مَفْتَحٌ والآلۃ منہ مِفْتَحٌ ومِفْتَاحٌ وتثنیتہا مِفْتَحَانِ ومِفْتَاحَانِ والجمع منہا

تنبیہ

ثلاثی مجرد دو قسم ہے ایک مطرد بضم میم و تشدید طائی مہملہ مفتوحہ و کسرہ رای مہملہ کہ اوسکے وزن پر بہت لفظ آتے ہین اور دوسرا شاذ کہ اوسکے وزن پر تھوڑے لفظ آتے ہین سو ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہین اور ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہین چنانچہ نقشہ مین اول پانچ باب مطرد کے اور پھر تین باب شاذ کے مندرج ہین اور مطرد مین سے پہلے تین باب کو کہ جن مین حرکت عین مضارع مخالف حرکت عین ماضی کے ہے ام الابواب اور اصول کہتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مجرد

نام مشتق	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
نَصَرَ یَنْصُرُ	فَعَلَ یَفْعُلُ	بفتحہ عین ماضی و ضمہ عین مضارع	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فھو ناصِرٌ و نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فھو مَنْصُوْرٌ الامر منہ اُنْصُرْ والنہی عنہ لَاتَنْصُرْ و انظر منہ مَنْصَرٌ والآلۃ منہ مِنْصَرٌ و مِنْصَرَۃٌ و مِنْصَارٌ و تثنیتہما مِنْصَرَانِ و مِنْصَرَانِ والجمع منہما مَنَاصِرُ و مَنَاصِیْرُ و اسم التفضیل المذکر منہ اَنْصَرُ و المؤنث منہ نُصْرٰی و تثنیتہما اَنْصَرَانِ و نُصْرَیَانِ والجمع منہما اَنَاصِرُ و اَنْصَرُوْنَ و نُصْرٌ و نُصْرِیَاتٌ
ضَرَبَ یَضْرِبُ	فَعَلَ یَفْعِلُ	بفتحہ عین ماضی و کسرہ عین مضارع	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فھو ضَارِبٌ و ضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فھو مَضْرُوْبٌ الامر منہ اِضْرِبْ والنہی عنہ لَاتَضْرِبْ و انظر منہ مَضْرِبٌ والآلۃ منہ مِضْرَبٌ و مِضْرَبَۃٌ و

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم ظرف	مُفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ	تفصیل مذکر اور مونث کی بھی اسمین نہین ایک صیغہ واحد کا ہے اور دوسرا تثنیہ کا ان دونون صیغون کے وزن پر جو لفظ آتا ہے کسی مین عین کلمہ کو کسرہ ہوتا ہے اور کسی مین فتحہ اور تیسرا صیغہ جمع کا ہے اور اسم ظرف غیر ثلاثی مجرد سے کہ بروزن اسم مفعول اوسکے آتا ہے تثنیہ اوسکا ساتہ لاحق ہونے الف اور نون یا یا اور نون کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے آتا ہے اور جمع اوسکی ساتہ لاحق ہونے الف اور تا کے آتی ہے اور ظرف زمان اور ظرف مکان دونون کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہی فرق معنی کے راہ سی ہوتا ہے مثلاً مَنْصَرٌ بمعنی ایک جگہ اور ایک زمانہ یاری کرنے کے ہے اور مَنْصَرَانِ بمعنی دو جگہ اور دو زمانے یاری کرنے کی ہے اور مَنَاصِرُ بمعنی بہت جگہ اور بہت زمانے یاری کرنے کی ہے تفصیل مذکر اور مونث کی اسمین بہی نہین ہے ٭
اسم آلہ	مِفْعَلٌ مِفْعَلَةٌ مِفْعَالٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مِفْعَالَانِ مَفَاعِلُ مَفَاعِيلُ	پہلے تین صیغہ واحد کے ہین ایک صغری ہے اور ایک وسطی اور ایک کبری پہر تین تثنیہ کے پہلا تثنیہ صغری کا ہے اور دوسرا تثنیہ وسطی کا اور تیسرا تثنیہ کبری کا پہر دو جمع کے ہین پہلا جمع صغری کا اور وسطی کا ہے اور دوسرا جمع کبری کا ہے ٭
اسم تفضیل	أَفْعَلُ أَفْعَلَانِ أَفْعَلُونَ أَفَاعِلُ فُعْلَى فُعْلَيَانِ فُعْلَيَاتٌ فُعَلُ	پہلے چار مذکر کے ہین پہلا واحد کا اور دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم کا کہ جس مین صیغہ واحد کا سلامت رہتا ہے اور چوتہا جمع تکسیر کا کہ جسمین صیغہ واحد کا سلامت نہین رہتا ہی پہر چار مونث کی اسی تفصیل سے ہین کہ پہلا واحد کا دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم اور چوتہا جمع تکسیر کا ٭

وزن صیغہ مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَاعُولٌ مِفْعَالٌ مِفْعِیلٌ	قَائُوسٌ مِنْهَاجٌ مِسْکِیْنٌ	مرد نیکو روی خوشرنگ ضرب سے خوب و نیکو کرم سے درویش و انکہ ہیچ ندارد و خوار و حقیر و ضعیف نصر سے۔	

نقشۂ گردان مشتقات ثلاثی مجرد

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم فاعل	فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ	پہلے تین صیغہ مذکر کے ہین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا پھر تین مونث کی ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا

اور تفصیل غائب اور حاضر اور متکلم کی اسم مشتق مین نہین ہوتی ہے اور تانیث اور تثنیہ اور جمع اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سا لاحق ہونے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث غالبًا تا ہے اور علامت تثنیہ حالت رفعی مین الف اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون اور علامت جمع مذکر حالت رفعی مین واو اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون لیکن تثنیہ مین ماقبل یا کا مفتوح ہوتا ہے اور جمع مین ماقبل یا کا مکسور اور علامت جمع مونث سب جا نہین الف اور تا ہے اور تثنیہ مونث مین علامت تانیث اور علامت تثنیہ دونون آتی ہین +

اسم مفعول	مَفْعُوْلٌ مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلَةٌ مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَاتٌ	سب تفصیل اسمین بھی مطابق اسم فاعل کے ہے +

صیغہ وزن مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فِعَالٌ	خِنَّابٌ	دراز قامت احمق سمع سے	بھی آتی ہی اور اگر اوس فعل کے معنی مین دلالت
فُعَالٌ	کُبَّارٌ	بزرگ کرم سے	جوع اور عطش یا اونکے صدر پر ہو تو صفت اوسمین
فُعَیْلٌ	کُرَیْمٌ	〃	ہر باب سے وزن پر فَعْلَانٌ کے آتی ہے مانند جوعان
فِعِّیلٌ	دِرِّیٌ	روشن ضرب سے	اور عَطْشَانٌ اور شَبْعَانٌ اور رَیَّانٌ کی اور صفت
فَعُولٌ	رَؤُوفٌ	مہربان کرم سے	مشبہ اوس فعل سی کہ جسکا ماضی مفتوح العین ہے
فَعُّولٌ	سَبُّوحٌ	پاک فتح سے	کمتر آتی ہی ثعلب نی کہا ہے کہ فَعُولٌ کے وزن پر
فَعُّولٌ	قُدُّوسٌ	پاک و مبارک نصر سے	کوئی لفظ صفت سوای قُدُّوسٌ اور سُبُّوحٌ کے
فَعْلَی	عَطْشَی	زن تشنہ سمع سے	نہین آیا ہے کہ ضمہ فا کلمہ انمین اکثر ہے اگرچہ فتحہ
فَعْلَی	حَبْلَی	زن آبستن بے حاملہ عورت سمع سے	بھی آیا ہے قاموس مین ہی جو اس وزن پر ہے
فِعْلَی	عِزْهَی	زن بے شوی نصر سے	وہ بہ فتحہ فا ہے سوای قُدُّوسٌ اور سُبُّوحٌ اور دُرُوحٌ
فَعْلَی	حَیْدَی	مادۂ خر جہندہ از سایۂ خود لیب	اور قُمَّرُوحٌ کے کہ بالضم ہین اور فتحہ بھی انمین
		نشاط ضرب سی	آیا ہے اور سیبویہ نی کہا ہی کہ ایک لفظ بھی فَعُّولٌ بضم
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	تشنہ سمع سے	فا کے وزن پر نہین آیا ہے۔
فَعْلَانٌ	عَرْیَانٌ	برہنہ سمع سے	
فَعْلَانٌ	حَیْوَانٌ	زندگی سمع سے	
فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ نصر سے	
فِعْلَاءُ	زِنْیَاءُ	زمین درشت ضرب سی	
فَعْلَاءُ	سَبْنَاءُ	زن کول و نادان و بد خلق	
		یعنی احمق عورت اور بری	
		عادت کی نصر سے	
فُعْلَاءُ	عُشَرَاءُ	مادۂ شتر کہ بر حمل او دہ ماہ گذشتہ باشد نصر سے	

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت کرم سے۔	لون اور عیب اور حلی پر نہو اور نہ جوع اور عطش پر اور
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیکو یعنے اچھا کرم سے	نہ جوع اور عطش کے ضد پر تو اگر ماضی اوسکا مکسور العین
فَعِلٌ	خَشِنٌ	درشت یعنی سخت کرم سے	ہے تو صفت اوس سے غالبًا وزن پر فَعِلٌ بفتح فا اور
فَعُلٌ	نَدُسٌ	زیرک یعنے عقلمند سمع سے	کسرہ عین کے آتی ہے مانند فرح کے اور اگر ماضی
فَعِلٌ	رَیِمٌ	پراگندہ ضرب سے۔	اوسکا مضموم العین ہے تو صفت اوس سے
فَعِلٌ	اَبِدٌ	نفرت کنندہ سمع سے	غالبًا۔ وزن پر فَعِیلٌ کے آتی ہے مانند کریم کے
فَعُلٌ	ذَلِقٌ	تیز و فصیح نصر سمع کرم سے	اور اگر ماضی اوسکا مفتوح العین ہے تو صفت
فُعْلٌ	جُنُبٌ	ناپاک کرم سے۔	اوس سے غالبًا وزن پر فَعَلٌ بفتحہ فا اور سکون
فَعَلٌ	اَمَرٌ	مرد سست رای فرمان بردار	عین کے مانند حرج کے اور فَعِیلٌ بفتحہ فا اور سکون یا ے
		ہر کس۔	تحتیہ اور کسرہ عین کے مانند سید اور طیب کے
فَعَلٌ	حَطَمٌ	نامہربان ضرب سے۔	آتی ہے لیکن بکسر عین نہین آتی ہے مگر معتل العین مین
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	سرخ رنگ نصر سے	اور صحیح العین مین بفتحہ عین آتی ہے مانند ضیرف
اَفْعَلُ	اَلَدُّ	نرم و نازک سمع سے۔	بروزن فَیْعَلٌ کے اور جس فعل کے معنی مین دلالت
فَاعِلٌ	کَابِرٌ	بزرگ کرم سے۔	لون یا عیب ظاہر یا حلی پر ہے تو صفت اوس مین
فَعِیلٌ	جَیِّدٌ	نیکو یعنے اچھا نصر سے	ہر باب سے غالبًا وزن پر اَفْعَلُ کے آتی ہے مانند
فَعَالٌ	جَبَانٌ	نامرد کرم سے۔	اَسْوَدُ اور اَحْدَبُ اور اَشْعَثُ اور جس فعل کے
فَعَالٌ	هَجَانٌ	شتر سفید کرم سے۔	معنی مین دلالت عیب باطن پر ہو تو صفت اوسمین غالبًا
فَعَالٌ	شُجَاعٌ	مردانہ کرم سے۔	ہر باب سے وزن پر فَعِلٌ بفتحہ فا اور کسرہ عین کے
فَعَالٌ	وَضَّاحٌ	نیک و روشن و آشکارا	آتی ہے مانند حمق کے لیکن عیب ظاہر اور حلی
		و مرد سپید و نیکو رنگ	مین وزن پر فَعِلٌ کے مانند حدب و شعث کے
		ضرب سے	اور عیب باطن مین وزن پر افعل کے مانند احمق کے

کلام رضی کو بصیغہ تمریض نقل کیا ہے اور آنا اسم ظرف کا مضاعف سے مطلقاً ساتہ فتحہ عین کے نہج گنج اور فضول اکبری مین ہے اور اصول اکبریہ مین کچہ اسکا ذکر نہین ہے صاحب نقود الصرف نے منیہ مین لکہا ہی کہ نہج گنج اور فصول اکبری سے مستفاد ہے کہ اسم ظرف مضاعف سی مطلقاً ساتہ فتحہ عین کے آتا ہی اور یہ بات کتب معتمدہ مانند شافیہ اور اوسکی شروح اور تسہیل اور اوسکی شروح اور زنجانی اور تفتازانی اور صرف میر اور مفصل سے پائی نہین جاتی ہے بلکہ رضی سے خلاف اسکا ظاہر ہے اور کلام بیضاوی صریح اسمین یہ ہے کہ مَضَرّ بالفتح مصدر ہے اور قرارت کسرہ پر اسم مکان اور ایسا ہی شمس العلوم سے مستفاد ہے اور ملحقات اسم ظرف سی ہے جو اسم کہ بنایا جاتا ہی اسم جامد سے واسطے مکان ایک شے کے کہ جب کثیر ہو وہ شے اوس مکان مین اور وزن اوسکا مَفْعَلَة بفتحہ میم وعین ہے جیسے مَأْسَدَة واسطے اوس جگہ کے کہ جہان اسد یعنی شیر بہت ہون اور مَأْدَبَة جہان ذیاب یعنے بہیڑیے بہت ہون اور مَسْبَعَة جہان سباع یعنے درندہ بہت ہون اور مَفْعَاة جہان افعی یعنے سانپ بہت ہون اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ یہ باوجود کثیر ہونے کے قیاسی نہین ہی پس نہ بنایا جائیگا ضبع سے مَضْبَعَة واسطے اوس جگہ کے کہ وہان ضبع بہت ہون ✣

ف صفت مشبہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس ذات پر کہ قائم ہون معنی وصفی ساتہ اوسکے بطور ثبوت کے نہ بطور حدوث کے اگرچہ وہ معنی نفس الامر مین حادث ہون اور صفت مشبہ دو قسم ہے ایک مشتق اور وہ صفات ثلاثیہ اور رباعیہ ہین مانند حَسَن اور سَبَطْر کے اور غیر مشتق وہ صفات خماسیہ ہین اور اوزان صفات ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی غالباً بر اوزان جوامد ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی ہین اور اوزان صفت مشبہ ثلاثی مجرد کے بہت ہین جو مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین ✣

نقشہ اوزان صفت مشبہ

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُلٌ	صَعْبٌ	دشوار کَرُمَ سے	صفت مشبہ فعل لازم سے آتا ہے اور متعدی سے نہین آتا ہے پہر جس فعل کے معنی مین دلالت لون
فَعِلٌ	صَفِرٌ	خالی سَمِعَ سے	

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مَفْعِلٌ	مَنْخِرٌ	بفتحہ میم وسکون نون و کسرہ خاے معجمہ	،،	ابن قتیبہ نے مَشْرِقٌ اور اوسکے مانند مین فتحہ عین کلمہ کا اگرچہ سموع نہین ہوا ہی اور صاحب اصول اکبری نے کہا ہے کہ مَسْقَطُ اور مَرْفِقٌ اور مَنْسِکٌ مین فتحہ بھی مسموع ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہی کہ مَفْرِقٌ اور مَحْشِرٌ اور مَسْجِدٌ اور مَسْکِنٌ اور مَنْسِکٌ ساتہ کسر اور فتحہ دونون کے مسموع ہین اور بہی رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے اسم ظرف جو آیا ہے وزن پر مَفْعِلٌ بکسر العین کے
مَفْعَلَةٌ	مَجْبَرَةٌ	بکسر میم وسکون حاے مہملہ و فتحہ باے موحدہ وراے مہملہ	سیاہی ان یعنی دوات	
مَفْعَلَةٌ	مَجْبَرَةٌ	بفتحہ میم وسکون حاے مہملہ وفتحہ باے موحدہ وراے مہملہ مشدد	ایضاً نصر سے	
مَفْعَلٌ	مَشْرَقٌ	بکسر میم وسکون شین معجمہ و فتحہ راے مہملہ	جاہی برامدن آفتاب یعنی آفتاب نکلنے کی جگہ نصر سے	
مَفْعِلٌ	مَشْرِقٌ	بکسر میم وسکون شین معجمہ کسرہ راے مہملہ وسکون یاے تحتیہ	،،	

اوس سے کہ مضارع اوسکا بضمہ عین ہے شاذ ہی من وجہ اور ایسا ہی جو آیا ہے وزن پر مَفْعَلَةٌ بالتاء ساتہ فتحہ عین کے اور مَفْعَلٌ بکسر میم اور فتحہ عین کے اور مَفْعِلَةٌ بکسر عین کے مانند مَظِنَّةٌ کے بہی من وجہ شاذ ہے اور جو آیا ہے وزن پر مَفْعَلَةٌ بضمہ عین کے ساتہ تا کے مانند مَفْرُبَةٌ کے وہ اشذ ہے بسبب ضمہ عین اور زیادت تا کی اور جو آیا ہے مضارع مکسور العین سے وزن پر مَفْعَلٌ بفتح عین اور مَفْعَلَةٌ بالتاء ساتہ کسر عین مانند مَزَلَّةٌ کے بہی من وجہ شاذ ہے اور وزن پر مَفْعَلَةٌ بفتحہ عین کے ساتہ تا کے اشذ ہے بالجملہ قیاسی وزن اسم ظرف کی صرف دو وزن ہین ایک مَفْعَلٌ اور دوسرا مَفْعِلٌ رَمخشری نے مُفَصَّل مین اور ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ مطلق مثال یعنے معتل فا سے ظرف مکسور العین آتا ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین مثال کو مقید ساتہ واوی کے کیا ہے اور کہا ہی کہ مثالی یائی نہین صحیح کہا ہے نزدیک عرب کی اور صاحب اصول اکبر نے اول مطلق مثال کو بیان کر کے پہر

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مَفْعِلٌ	مَوْجِلٌ	بفتحہ میم وسکون واو وکسرہ جیم	جای ترسیدن و وقت ترسیدن سَمِعَ سے	قیاسی مطرد معتل فا اور مضارع مکسور العین غیر معتل لام اور غیر مضاعف سے مَفْعِلٌ بکسرہ عین ہی والا مَفْعَلٌ بفتحہ عین اور واوی الاول بکسرہ واو جو مضارع مکسور العین معتل لام سے آیا ہی شاذ ہے جیسے کہ مضارع مضموم العین سے مَشْرِقٌ اور مَغْرِبٌ اور مَرْفِقٌ اور مَنِیْتٌ اور مَجِزٌّ اور مَقِیْظٌ انفرد اور مَسْجِدٌ اور مَسْکِنٌ اور مَطْلِعٌ اور مَنْسِکٌ اور مَنْحِرٌ بروزن مَفْعَلٌ بکسرہ شاذ ہی کہا فراء نے کہ سنا ہی مین نے اہل عرب سے مَسْجَدٌ اور مَسْکَنٌ اور مَطْلَعٌ بروزن مَفْعَلٌ بفتحہ عین اور مذہب سیبویہ یہ ہے کہ مَسْجِدٌ بکسرہ جیم اسم خانہ مخصوص کا متعارف ہی مراد اوس سے موضع سجود نہین ہوتا ہی اور وقت ارادہ موضع سجود مَسْجَدٌ بفتحہ جیم پڑہنا چاہیے اور جائز رکہا ہی فراء اور ابو عبید اور
مَفْعَلٌ	مَنْصَرٌ	بفتحہ میم وسکون نون وفتحہ صاد مہملہ	جای یاری کردن و وقت یاری کردن	
	مَشْرَبٌ	بفتحہ میم وسکون شین معجمہ وفتح رای مہملہ۔	جای نوشیدن و وقت نوشیدن سمع سے	
	مَرْمًی	بفتحہ میم وسکون رای مہملہ و فتحہ میم ثانیہ۔	جای تیر انداختن و وقت تیر انداختن ضَرَبَ سے	
مَفْعَلَةٌ	مَقْبَرَةٌ	بفتح میم وسکون قاف و فتحہ باء و رائے مہملہ۔	گورستان نَصَرَ ضَرَبَ سے	
مَفْعِلَةٌ	مَزِلَّةٌ	بفتحہ میم وکسر رای مہملہ و تشدید لام مفتوحہ۔	جای لغزیدن یعنی پہسلنی کی جگہ ضَرَبَ سے۔	
مَفْعُلَةٌ	مَزْبُلَةٌ	بفتحہ میم وسکون زای معجمہ و فتحہ بای موحدہ ولام	سرگین جای بمعنی گہورا ضرب سے۔	
مِفْعَلٌ	مِزْرَبٌ	بکسرہ میم وسکون رای مہملہ و فتحہ بای موحدہ	جای بازداشت شتران وغیر آن و جای خشک کردن خرما یعنی جگہ رہنے اونٹون وغیرہ کی اور جگہ خشک کرنی کہجورون کی نَصَرَ سے۔	
مُفْعَلٌ	مُنْخَرٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسر خاء	سوراخ بینی یعنی ناک کا سوراخ ضَرَبَ سے	

وزن اسم آلہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال	نبذۂ کیفیت
فَاعَلٌ	خَاتَمٌ	بجای معجمہ ونون فوقانیہ مفتوحہ بعد الف۔	انگشتری بمعنی انگوٹھی	اسم آلہ سے شمار کیا ہے نہ اوزان اسم آلہ سے اون الفاظ کو جو مِفْعَلٌ
فَعُولٌ	وَقُودٌ	بہ فتحہ واو وضمہ قاف وسکون واو ودال در آخر	فروزیۂ آتش یعنی جھونکا آگ اوس سے سلگاتے ہین۔	اور مِفْعَلَةٌ کے وزن پر آتی ہین ہین بھی اسم آلہ نہین قرار دیا ہے بلکہ کہا ہے
مِفْعَلٌ	مِنْخَلٌ	بضم میم وسکون نون وضمۂ خاء معجمہ	پرویزن بمعنی چلنی۔	کہ یہ اسماء آلات مخصوصہ ہین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ وزن مِفْعَلٌ
مِفْعَلَةٌ	مِكْحَلَةٌ	بضم میم وسکون کاف وضمۂ حای مہملہ وفتح لام	سرمہ دان۔	اور مِفْعَلَةٌ پر پانچ لفظ آتے ہین مِكْحَلَةٌ اور مِسْعَطٌ بمعنی ناسدانی کی اور مِنْخَلٌ اور مِدَقٌّ بمعنی موسلی اور مِدْهَنٌ

بمعنی روغندان کے اور زیادہ کیا ہے اسپر لفظ مِحْرَضَةٌ کا بمعنی اشنان دان کے زمخشری اور ابن حاجب نے اور صحاح مین مِحْرَضَةٌ بکسرہ میم وفتحہ رای ہے اور نقل کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ابن یعیش سے کہ نہین پہچانتا ہون مین ضمہ کو اس لفظ مین اور مِغْزَلٌ بحرکات ثلثہ میم بمعنی دوک یعنی تکلہ کی شاذ ہے قیاس اوسمین کسرۂ میم ہے +

ف اسم ظرف اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو زمان ومکان حاصل ہونی معنی مصدری پر غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہر باب کا وزن پر اسم مفعول اوسی باب کی آتا ہے صیغہ اسم مفعول اور اسم ظرف مین تمیز صرف معنی سے ہوتی ہے اور وزن اسم ظرف ثلاثی مجرد کے جو مشہور ہین سو مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم ظرف ثلاثی مجرد

وزن اسم ظرف	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال	کیفیت
مَفْعَلٌ	مَضْرِبٌ	بفتحہ میم وسکون ضاد معجمہ وکسرۂ رای مہملہ	جای زدن وقت زدن	اسم ظرف ثلاثی مجرد مین وزن

احمد بمعنی محمود ترکی اور اسد بمعنی شیر ترکی ۔

ف اسم آلہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو اوس چیز پر کہ واسطہ ہو حاصل ہونے معنی مصدری کا اور نہین بنایا جاتا ہے غیر ثلاثی مجرد سے۔

نقشہ اوزان اسم آلہ

وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مِفْعَلٌ	مِحْلَبٌ	بکسر میم و حای مہملہ ساکنہ و فتحہ لام و بای موحدہ در آخر	ظرفیکہ دران شیر دوشند یعنے دوہنی	محلب موضع حلب نہین ہے اسلیے کہ موضع حلب وہ جگہ ہی کہ جہان دودہ دوہنے والا دودہ دوہنے کے لیے بیٹھتا ہے بلکہ وہ آلہ ہے کہ حاصل ہوتا ہے ساتھ اوسکے دودہ دوہنا جیسے مِسْرَجَۃٌ بکسر میم بمعنی چراغدان کی نہین ہی موضع سرج یعنے روشنی کا بلکہ آلہ ہے روشنی کا۔
مِفْعَلَۃٌ	مِکْسَحَۃٌ	بکسر میم و سکون کاف و فتحہ سین و حای مہملتین	جاروب و بیل برف روب یعنے جہاڑو اور کسی کہ اوسے برف کو سمیٹین	ایسا ہی کہا ہے سیبویہ نے اور ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین اور بنائے مِفْعَلَۃٌ نزدیک بعض کے انبیہ سماعیہ سے ہی جیسکہ بنائی فِعَالٌ کے بالاتفاق سماعی ہے اور صاحب اصول اکبریہ اور اوسکے شرح نے بنای فَعُولٌ کو اوزان الحقات
مِفْعَالٌ	مِفْتَاحٌ	بکسر میم و سکون حا و تاء فوقانیہ قبل الف و حای مہملہ بعد آن۔	کلید یعنے کنجی۔	
فِعَالٌ	خِیَاطٌ	بکسر خای معجمہ و بای تحتیہ قبل الف و طای مہملہ در آخر	سوزن یعنی سوئی	

وزن اسم آلہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال	تتمۂ کیفیت
فَاعَلٌ	خَاتَمٌ	بخای معجمہ وتاء فوقانیہ مفتوحہ بعد الف۔	انگشتری بمعنی انگوٹھی	اسم آلہ سے شمار کیا ہے نہ اوزان اسم آلہ سے اون الفاظ کو جو مِفْعَلٌ
فَعُولٌ	وَقُودٌ	بہ فتحہ واو وضمہ قاف وسکون واو ودال در آخر	فروزنیۂ آتش یعنی جھونکا آگ	اور مِفْعَلَةٌ کے وزن پر آتی ہیں ہی اسم آلہ نہیں قرار دیا ہے بلکہ کہا ہے
مِفْعَلٌ	مِنْخَلٌ	بضم میم وسکون نون وضمۂ خاء معجمہ	پرویزن بمعنی چلنی۔	کہ یہ اسماء آلات مخصوصہ ہیں اور سیبویہ نے کہا ہے کہ وزن مِفْعَلٌ
مِفْعَلَةٌ	مِكْحَلَةٌ	بضم میم وسکون کاف وضمۂ حای مہملہ وفتح لام	سرمہ دان۔	اور مِفْعَلَةٌ پر پانچ لفظ آتے ہیں مِكْحَلَةٌ اور مِسْعَطٌ بمعنی ناسدانی کی اور مِنْخَلٌ اور مِدَقٌّ بمعنی موسلی اور مِدْهَنٌ

بمعنی روغندان کے اور زیادہ کیا ہے اسپر لفظ مِحْرَضَةٌ کا بمعنی اشنان دان کے زمخشری اور ابن حاجب نے اور صحاح مین مِحْرِضَةٌ بکسرہ میم وفتحہ رای ہے اور نقل کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ابن یعیش سے کہ نہین پہچانتا ہون مین ضمہ کو اس لفظ مین اور مِغْزَلٌ بحرکات ثلثہ میم بمعنی دوک یعنی تکلہ کی شاذ ہے قیاس اوسمین کسرۂ میم ہے +

ف اسم ظرف اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو زمان ومکان حاصل ہونے معنی مصدری پر بغیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہر باب کا وزن پر اسم مفعول اوسی باب کی آتا ہے صیغہ اسم مفعول اور اسم ظرف مین تمیز صرف معنی سے ہوتی ہے اور وزن اسم ظرف ثلاثی مجرد کے جو مشہور ہین سو مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم ظرف ثلاثی مجرد

وزن اسم ظرف	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال	کیفیت
مَفْعَلٌ	مَضْرِبٌ	بفتحہ میم وسکون ضاد معجمہ وکسر رای مہملہ	جای زدن ووقت زدن	اسم ظرف ثلاثی مجرد مین وزن

احمد بمعنی محمود ترکی اور اسد بمعنی شیر ورنہ ترکی ۔

ف اسم آلہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو اوس چیز پر کہ واسطہ ہو حاصل ہونے معنی مصدری کا اور نہین بنایا جاتا ہے غیر ثلاثی مجرد سے۔

نقشہ اوزان اسم آلہ

وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مِفْعَلٌ	مِحْلَبٌ	بکسر میم وحا مہملہ ساکنہ و فتحہ لام وبای موحدہ و آخر	ظرفیکہ دران شیر دوشند یعنے دوہنی	محلب موضع حلب نہین ہے اسلیے کہ موضع حلب وہ جگہ ہی کہ جہان دودہ دوہنے والا دوہنے کے لیے بیٹھتا ہے بلکہ وہ آلہ ہے کہ حاصل ہوتا ہے ساتھ اوسکے دودہ دوہنا جیسے مِسْرَجَۃٌ بکسر میم بمعنی چراغدان کی نہین ہی موضع سرج یعنے روشنی کا بلکہ آلہ ہے روشنی کا۔
مِفْعَلَۃٌ	مِکْسَحَۃٌ	بکسر میم وسکون کاف وفتحہ سین وحای مہملتین	جاروب یعنی جھاڑو اور کسی کو برف کو سمیٹین	ایسا ہی کہا ہے سیبویہ نے اور ذکر کیا ہے اسکو رضی شرح شافیہ مین اور بنائے مِفْعَلَۃٌ نزدیک بعض کے ابنیہ سماعیہ سے ہی جیسکہ بنائی فِعَالٌ کے بالاتفاق سماعی ہے اور صاحب اصول اکبریہ اور اوسکے شرح نے بنای فَعُوْلٌ کو اوزان الحقات
مِفْعَالٌ	مِفْتَاحٌ	بکسر میم وسکون حا وتاء فوقانیہ قبل الف وحای مہملہ بعد آن۔	کلید یعنے کنجی۔	
فِعَالٌ	خِیَاطٌ	بکسر خای معجمہ وبار تحتیہ قبل الف وطای مہملہ در آخر	سوزن یعنی سوئی	

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	قُلَامَۃٌ	بضمہ قاف قبل لام	جو ریزہ کہ ساقط ہو قلم سے	
فَاعِلٌ	کَاتِمٌ	بکسر تای فوقانیہ	چھپانے والا	

ف اسم تفضیل اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے ایک شی کی موصوف ہونے پر ساتھ معنی مصدری کے بزیادت اور وزن اوسکا اَفْعَلُ واسطے مذکر کے ہے اور فُعْلیٰ واسطے مونث کے اور قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے ثلاثی مجرد سے کہ بمعنی لون اور عیب ظاہر کے نہو اور معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان کے ہون اور اوس ثلاثی مجرد کے ماخذ سے اَفْعَال تامہ متصرف فیہا آتے ہون نہ رباعی سے اور نہ ثلاثی مزید سے اور نہ فعل ناقص مانند کان سے اور نہ فعل غیر متصرف فیہ مانند نِعْمَ اور بِئْسَ سے اور نہ اوس فعل سے کہ معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان نہون مانند مَاتَ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی لون یعنے رنگ پر ہو مانند سَوَادٌ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی عیب ظاہر پر ہو مانند عَوَرٌ بمعنی یک چشم ہونے کے اور جسکی کہ دلالت عیب باطن پر ہو اوس سے اسم تفضیل بنایا جانا قیاسی ہے جیسے اَجْہَلُ بمعنی جاہل تر اور اَبْیَنُ بمعنی نامرد تر کی اور بعض اہل عربیت نے جائز رکھا ہے بنانا اسم تفضیل کا کَانَ سے ایسا ہی ہے اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین اور جسکا کہ اسم تفضیل نہین آتا ہے اگر بیان معنی تفضیل اوسمین مقصود ہو تو ایک اسم تفضیل اوس ثلاثی مجرد سے کہ جسکا اسم تفضیل قیاسی ہی لاکر اوسکے مصدر کو جسکے معنی مین تفضیل بیان کرنا مقصود ہے تمیز والین جیسے اَسْرَعُ انْطِلَاقًا اَشَدُّ حَمْزَۃً اَقْبَحُ عَوَرًا اور سیبویہ نے اشتقاق اَفْعَلُ اسم تفضیل کا باب اِفْعَال سے مطرد کہا ہے اَفْلَسُ بمعنی مُفْلِس تر کی اور جمہور نے شاذ کہا ہے جیسے اشتقاق اوسکا باب اِفْتِعَال سے مانند اَخْصَرُ کے بمعنی مختصر تر کی اور یہی قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے واسطے تفضیل فاعل کے جیسے اَفْضَلُ بمعنی فاضل تر کی اور کبھی آتا ہے واسطے تفضیل اسم مفعول کے مانند اَشْغَلُ بمعنی مشغول تر کی اور اَقْدَرُ بمعنی مقدور تر کی اور اَشْہَرُ بمعنی مشہور تر کی اور اَعْرَفُ بمعنی معروف تر کی اور

نقشہ اوزان اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُولٌ	قَبُولٌ	بفتحہ فا وضمہ باے موحدہ	قبول کیا گیا	ان اوزان مین سے وزن فَعَلَۃٌ
فَعِیلٌ	جَرِیحٌ	بفتحہ جیم وکسرہ راے مہملہ قبل یاے تحتیہ ساکنہ وحاے مہملہ در آخر	زخمی کیا گیا	کبھی واسطے مبالغہ اسم مفعول کے آتا ہے جیسے ضَحِکَۃٌ بمعنی اوس شخص کے کہ جس سے بہت ہنسا جاے اور کبھی آتے ہین واسطے مبالغہ اسم مفعول کے بعض اوزان مبالغہ اسم فاعل کے جیسے فَعَّالٌ اور فَعْلَانٌ مانند سَبُّوبٌ اور ہَیْبَانٌ کے بمعنی اوس شخص کے کہ اوس سے لوگ ڈرین ٭
فَعْلٌ	قَبْضٌ	بفتحہ قاف قبل باے موحدہ ساکنہ وضاد معجمہ در آخر	قبضہ کیا گیا	
فِعْلٌ	ذِبْحٌ	بکسرہ ذال معجمہ قبل باے موحدہ ساکنہ وحاے مہملہ در آخر	ذبح کیا گیا	
فَعَلٌ	نَقَصٌ	بفتحہ نون وقاف قبل صاد مہملہ	نقصان کیا گیا	
فَعْلَۃٌ	قَبْضَۃٌ	بفتحہ قاف قبل باے موحدہ ساکنہ وفتحہ ضاد مہملہ	وہ چیز جو قبضہ کیجاتے اور ہاتھ سے پکڑی جاتے۔	
فَعْلَۃٌ	قَبْضَۃٌ	بضمہ قاف قبل باے موحدہ ساکنہ وفتحہ ضاد معجمہ		
فُعَالٌ	دُقَاقٌ	بضم دال مہملہ قبل قاف	باریک چیز کہ توڑنے سے حاصل ہوتی ہے	

نقشۂ اوزان ملحقات اسم فاعل

وزن ملحق	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعَّالٌ	لَبَّانٌ	بنانیوالا لبن یعنے کچی اینٹ کا یا مالک لبن یعنے شیر کا	بنانا اسم شی سے واسطے صاحب شی اور ملازم شی کے وزن فَعَّالٌ بفتح فا اور تشدید عین پر نزدیک جمہور کے کثیر اور مطرد مقصور سماع پر ہے اور نزدیک مبرد کے قیاسی اور یہ تین وزن ملحق اسم فاعل برقول جمہور ہین اور برقول خلیل بناتے جاتے ہین اور صیغے اخذ صیغون اسم فاعل کی مانند مطلق کی بمعنی صاحب مطلق کے ایسا ہی ہے شرح اصول اکبر وغیرہ مین
	بَغَّالٌ	خادم یا بائع بغل یعنے خچر کا۔	
	تَرَّاسٌ	صاحب یا بنانے والا ترس یعنے ڈہال کا۔	
	سَيَّافٌ	صاحب یا بنانے والا سیف یعنے تلوار کا۔	
	حَدَّادٌ	کام کرنے والا حدید یعنے لوہے کا۔	
	تَمَّارٌ	بیچنے والا تمر یعنے کھجور کا۔	
	بَزَّازٌ	بیچنے والا بز یعنے کپڑے کا۔	
	نَبَّالٌ	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا۔	
	عَوَّاجٌ	صاحب یا بیچنے والا عاج یعنے ہاتھی دانت کا۔	
فَاعِلٌ	دَارِعٌ	صاحب درع یعنے زرہ کا۔	
	نَابِلٌ	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا	
	آهِلٌ	صاحب اہل کا	
فَعِلٌ	نَهِرٌ	صاحب کام کا نہار یعنی دن مین	

ف اسم مفعول اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہے اوسپر کہ جسپر معنی مصدر کے واقع ہون وزن مطرد اوسکا ثلاثی مجرد سے مَفْعُولٌ واسطے مذکر کے اور مَفْعُولَةٌ واسطے مونث کے ہی اور غیر ثلاثی مجرد سے وزن اوسکا وزن اسم فاعل ہی لیکن اسم فاعل مین ماقبل آخر کو کسرہ ہوتا ہی اور اسم مفعول مین ماقبل آخر کو فتحہ اور جو اوزان اسم بمعنی مَفْعُولٌ کے سوای وزن مَفْعُولٌ اور مَفْعُولَةٌ کے مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین +

اوزان مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
تَفَعَّالٌ	تَلَقَّامٌ	بفتحہ تای فوقانیہ ولام وتشدید قاف	بسیار نوالہ یعنی جلد کھانیوالا نصر اور سمع سے
تَفْعُولٌ	تَرْبُوطٌ	بفتحہ تای فوقانیہ قبل راے مہملہ ساکنہ وضمہ باقبل واو ساکن وطای مہملہ در آخر	بسیار خوار یعنے بہت کھانیوالا نصر سے
تِفْعَلَةٌ	تِقْوَلَةٌ	بکسرہ تار فوقانیہ قبل قاف ساکن وفتحہ واقبل لام مفتوح	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تِفْعِلَةٌ	تِعْلِمَةٌ	بکسرہ تای فوقانیہ قبل عین ساکن وکسرہ لام قبل میم مفتوح	مرد بسیار داننده یعنی بہت جاننے والا
تِفْعَالَةٌ	تِقْوَالَةٌ	بکسرہ تای فوقانیہ وسکون قاف قبل واو	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تِفْعِيلَةٌ	تِلْعِيبَةٌ	بکسرہ تای فوقانیہ قبل لام ساکن وکسرہ عین مہملہ وسکون یای تحتیہ قبل یای موحدہ مفتوحہ	مرد بسیار بازی گر یعنے بہت کھلاڑی سمع سے
يَفْعُولٌ	يَرْفُوذٌ	بفتحہ یای تحتیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمہ قاف قبل واو ساکنہ ودال مہملہ در آخر کسرہ رای مہملہ	بسیار خوابندہ یعنی بہت سونیوالا نصر سے
نَفُوعِلٌ	نَخُورِشٌ	بفتحہ نون قبل خای معجمہ ساکن وفتحہ واو وکسرہ رای مہملہ وشین معجمہ در آخر۔	سگ بسیار خراش یعنے کتا بہت بھونکنے والا ضرب سے

اور ملحقات اسم فاعل سے ہے وہ لفظ جو بنایا جاتا ہے کسی چیز کے نام سے واسطے صاحب اور ملازم اوس چیز کے کسی وجہ پر مانند ملک اور صنعت اور بیع اور خدمت اور استعمال کے اوزان معروف ملحقات اسم فاعل کے تین ہیں +

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فَعَلَانٌ	کَبَنْدَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ وضمہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ۔	
فَعِلَانٌ	ہَبِیَانٌ	بفتح وتشدید یای تحتیہ مکسورہ وبای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے۔
فَعِلِیَانٌ	نَہْرِیَانٌ	بکسر ہا وسکون ذال معجمہ وکسر رای مہملہ ویای تحتیہ قبل الف	مردہ بیہودہ گو بسیار سخن وشتاب سخن وسبک خدمت سمع سے
اَفْعَلَانٌ	اَلْعَبَانٌ	بضمہ الف قبل لام ساکن وضمہ عین مہملہ قبل بای موحدہ	مرد بسیار باز گیر یعنے بہت کھلاڑی سمع سے
مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زای معجمہ	بسیار قطع کنندہ یعنی بہت کاٹنے والا ضرب سے
مِفْعَالٌ	مِجْزَامٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زای معجمہ قبل الف	
مِفْعِیلٌ	مِنْطِیقٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسر طا مہملہ قبل یای تحتیہ	بسیار گویا یعنی بہت بولنے والا ضرب سے
مَفْعَلَانٌ	مَکْذَبَانٌ	بفتحہ میم قبل کاف ساکنہ وفتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ	بسیار دروغگو یعنے بہت جھوٹا ضرب سے۔
تَفْعَالٌ	تَلْعَابٌ	بفتحہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وبای موحدہ در آخر	مرد بسیار بازی گر یعنے بہت کھلاڑی سمع سے
تِفْعَالٌ	تِلْعَابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ وبای موحدہ در آخر	
تَفَعَّالٌ	تَلَعَّابٌ	بفتحہ تای فوقانیہ ولام وتشدید عین قبل الف	

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فَعِّیْلٌ	سَکِّیْتٌ	بضم سین مہملہ و فتحہ کاف مشددہ و یا تحتیہ ساکنہ و تاء فوقانی آخر	مرد ہمیشہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فَعِّیْلٰی	خَلِّیْطٰی	بفتحہ خاء معجمہ و فتحہ لام مشددہ و یای تحتیہ ساکنہ و طاء مہملہ۔	مرد بسیار آمیزش کنندہ مرد بہت ملاوٹ کرنیوالا ضرب سے۔
فَعْلَانٌ	ہَیْبَانٌ	بفتحہ ہا و سکون یا تحتیہ و فتحہ باء موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعَلُوْتٌ	خَلَبُوْتٌ	بفتحہ خاء معجمہ و فتحہ لام و ضمہ باء موحدہ و سکون واو و تای فوقانیہ در آخر	مرد بسیار فریبندہ و زن بسیار فریبندہ یعنی مرد بہت فریب دینے والا اور عورت بہت فریب دینے والی۔ نصر سے
فَعَلُوْلٌ	خَلَبُوْبٌ	بفتحہ خاء معجمہ و فتحہ لام و ضمہ باء موحدہ و سکون واو و باء موحدہ در آخر	مرد فریبندہ نصر سے
فِعْلِیْلٌ	سِکْتِیْتٌ	بکسرہ سین مہملہ و سکون کاف و کسرہ تاء فوقانیہ و یا تحتیہ ساکن و تاء فوقانیہ آخر	مرد بپوستہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعْلُعَلٌ	کُذَبْذَبٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون باء موحدہ اولے	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹ بولنے والا ضرب سے
فُعَلْعَلٌ	کُذَبْذَبٌ	بضمہ کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون باء موحدہ اولے	
فُعَلْعَلَانٌ	کُذَبْذَبَانٌ	بضمہ کاف و ہر دو ذال معجمہ و سکون باء موحدہ اولے	
فُعَلْعَلَانٌ	کُذَبْذَبَانٌ	بضم کاف و ذال معجمہ اولی مشددہ و ذال معجمہ ثانیہ مخففہ و سکون باء موحدہ اولے	
فَیْعَلَانٌ	کَیْدَبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یا تحتیہ ساکنہ و فتحہ ذال معجمہ باء موحدہ	

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فِعِّیْلٌ	شِرِّیْبٌ	بکسرۂ شین معجمہ وکسرۂ راء مہملہ مشددہ ویاء تحتیہ ساکنہ	بسیار نوشندہ یعنی بہت پینے والا سمع سے
فَعُوْلٌ	شَکُوْرٌ	بفتحۂ شین معجمہ وضمۂ کاف وسکون واو وراء مہملہ آخر	مرد بسیار شکر یعنے بہت شکر کرنیوالا نصر سے
فَعُّوْلٌ	فَرُّوْقٌ	بفتحۂ فاء وضمۂ راء مہملہ مشددہ وسکون واو	مرد بسیار ترسندہ یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعَّالٌ	جَزَّاعٌ	بضمۂ جیم وفتح زای معجمہ قبل الف وعین مہملہ آخر	بسیار ناشکیبا وبسیار زاری کنندہ یعنے بہت بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے
فَعَّالٌ	حَمَّادٌ	بفتحۂ حاء مہملہ وتشدید میم ودال آخر	بسیار ستایش کنندہ یعنی بہت تعریف کرنیوالا سمع سے
فَعَّالٌ	قَطَّاعٌ	بفتحۂ قاف وتشدید طاء مہملہ وعین مہملہ آخر	مرد بُرندہ یعنے بہت کاٹنے والا فتح سے
فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	بفتحۂ فاء وضمۂ رای مہملہ وسکون واو	مرد نیک ترسناک یعنی مرد بہت ڈرنیوالا نصر اور ضرب سے
فَعِیْلٌ	مَهِیْبٌ	بفتحۂ ہاء وکسرۂ یای تحتیہ مشددہ وباء موحدہ آخر	بسیار ترسان وبیناک یعنی بہت ڈرا ہوا سمع سے
فَیْعَلٌ	صَیْدَحٌ	بفتحۂ صاد مہملہ وسکون یای تحتیہ وفتح دال مہملہ وحاء مہملہ آخر	مرد سخت بانگ واسپ سخت آواز یعنے مرد سخت آواز گدھا سخت آواز والا فتح سے
فَیْعَالٌ	صَیْدَاحٌ	بفتحۂ صاد ویای تحتیہ ساکن ودال وحاء مہملہ آخر	مرد بسیار بانگ کنندہ یعنی مرد بہت آواز کرنیوالا فتح سے
فَیْعُوْلٌ	سَیْهُوْجٌ	بفتحۂ سین مہملہ ویای تحتیہ ساکنہ وضمۂ واو ساکنہ وجیم آخر	تند رونده وبسیار رساننده یعنی تیز جانیوالا اور بہت رگڑ کر چلنیوالا فتح سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فَعُلٌ	جَزُعٌ	بفتحہ جیم وضمہ زاء معجمہ	بسیار ناشکیبا و بسیار زاری کنندہ یعنے بہت بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے۔
فُعَلَةٌ	ضُحَكَةٌ	ضمہ ضاد معجمہ وفتحہ حاء مہملہ و کاف	بسیار خندہ کنندہ یعنے بہت ہنسنے والا سمع سے۔
مُفَعِّلٌ	قُلَّبٌ	بضم قاف وفتحہ لام مشدد	حیلہ ساز بسیار ماہر در تقلیب امور یعنے بہت حیلہ بنانیوالا بہت واقف پھیرنے میں کاموں کے ضرب سے۔
فِعَلٌّ	شِعَبٌّ	بکسر شین معجمہ وفتحہ عین معجمہ وتشدید باے موحدہ	مرد بسیار فتنہ انگیز یعنے مرد بہت فتنہ اوٹھانیوالا سمع اور فتح سے
فُعَلٌّ	غُضَبٌّ	بضم عین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وتشدید باے موحدہ	سخت خشم وزود خشم یعنے بہت غصہ اور جلد غصہ میں آنیوالا سمع سے۔
فُعَلَةٌ	غُضَبَةٌ	بضمہ غین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وفتح باے موحدہ مشدد	〃
فَعَلَّةٌ	غَضَبَّةٌ	بفتحتین وفتحہ باے موحدہ مشدد	〃
فُعَلَّةٌ	غُضَبَّةٌ	بضمہ غین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وفتحہ باے موحدہ مشدد	〃
فِعِّيلٌ	عِلِّيمٌ	بکسر عین مہملہ وکسر لام ویاے تحتیہ ساکنہ۔	بسیار دانا یعنے بہت جاننے والا سمع سے۔

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ردّ	مد	اِشمِہرارٌ	سخت شدن خار یعنی سخت ہونا کانٹے کا	
		اِشمِخرارٌ	بلند شدن یعنے بلند ہونا	

ف اسم مشتق چھ قسم ہے اسم فاعل اسم مفعول اسم تفضیل اسم آلہ اسم ظرف صفت مشبہ۔

ف اسم فاعل ایک اسم ہے کہ دلالت کرتا ہے اوسپر جسکے ساتھ قائم ہون معنی مصدری حدوث کی حیثیت سے اور وزن اوسکا ثلاثی مجرد سے واسطے مذکر کے فاعِلٌ اور واسطے مونث کے فاعلۃٌ ہے اور کبھی مونث کے لیے بھی فاعِلٌ آتا ہے جیسے حائِضٌ اور طالِقٌ اور کوئی کہتے ہیں کہ تا اسمین مقدر ہے بجہت خاص ہونے انکے کے ساتھ مؤنث کے اور نہ ملتبس ہونیکے اور سیبویہ اور خلیل نے کہا ہے کہ حائِضٌ اور طالِقٌ اسم فاعل نہین ہین بلکہ یہ الفاظ ساختہ ہین حیض اور طلاق سے بمعنی ذو حیضٍ اور ذو طلاقٍ کے مانند دارِعٌ کے دِرْعٌ سے بمعنی ذو درعٍ کے اور کبھی معنی اسم فاعل ثلاثی مجرد مین تکثیر اور مبالغہ مدنظر ہوتا ہے سو مبالغہ کے وزن بہت ہین اور طرد سب اوزان مین وزن فُعّالٌ بضم فا و فتحہ عین ہے اور اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سے مانند اوسکے مضارع معروف کے ساتھ آنے میم مضموم کے بجاے علامت مضارع کے اور مکسور ہونے ماقبل آخر کے آتا ہے +

نقشہ اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	لُہَمٌ	بضمہ لام وفتحہ ہا	مرد بسیار خوار یعنی بہت کھانے والا سمع سے
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بفتحہ عار مہملہ وکسرہ ذال معجمہ	بسیار پرہیزگار یعنے بہت پرہیزی سمع سے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
,,	,,	زَعْفَرَۃٌ	رنگ کردن بزعفران یعنے رنگنا زعفران سے	قُہقَرِیٰ اور فُعلَلَۃٌ کے جیسے قرقصاءٌ اور فعللی کے جیسے قرفصی آیا ہے معنی زِلزال کے خوب ہلانا ہے

اور معنی قُہقَرِیٰ کے اوٹے پاون لوٹنا ہے اور معنی قُرفُصاءٌ کے دونون گھٹنونکو کھڑا کرکے اوپر دونون ہاتھ ڈالکر پیٹ کی طرف کھینچکے بیٹھنا ہے +

تنبیہ مصدر رباعی مزید کی مطرد تین وزن ہین ایک ہمزہ وصل دو با ہمزہ وصل + +

			نقشہ مصادر رباعی مزید	
رباعی مزید بی ہمزہ وصل	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ	پیراہن پوشیدن یعنے پیراہن پہننا	
		تَبَرْقُعٌ	برقع پوشیدن یعنے برقع پہننا	
		تَزَنْدُقٌ	زندیق شدن یعنے دین حق سے پھر جانا	
		تَبَخْتُرٌ	بناز خرامیدن یعنے ناز سے چلنا	
رباعی مزید باہمزہ وصل	اِفْعِلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ	جمع شدن یعنے جمع ہونا۔	افعلال سے کوئی لفظ قرآن میں نہین آیا ہے
		اِبْرِنْشَاقٌ	شاد شدن یعنے خوش ہونا	
		اِبْلِنْدَاحٌ	فراخ شدن جایگاہ یعنے فراخ ہونا جگہ کا۔	
	اِفْعِلَّالٌ	اِقْشَعْرَارٌ	مو بر بدن خاستن یعنے بدن پر بالونکا کھڑا ہونا	افعللال سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہین آیا ہے اور اسکا مصدر فُعَلِّلَۃٌ کے وزن پر بھی آیا ہے جیسے قُشَعْرِیرَۃٌ۔
		اِقْمِطْرَارٌ	سخت ناخوش شدن یعنے بہت ناخوش ہونا	
		اِشْمِئْزَازٌ	پراگندہ شدن پراگندہ ہونا۔	
		اِحْمِرَارٌ	سرخ شدن چشم از خشم یعنے لال ہونا آنکھہ کا غصہ سے۔	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
,,	اِفْعِنْلَاءٌ	اِجْنِظَاءٌ	بزرگ شکم شدن یعنے بڑے پیٹ کا ہونا	یہ اِفْعِنْلَاءٌ بر اصل خود ہی اور اس وزن مین اختلاف ہی بعض کے نزدیک ثلاثی مزید ہی اور بعض کے نزدیک رباعی مزید الیسا ہی مذکور ہی شرح اصول اکبر مین

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بافشعرار کہ چار وزن ہین

ثلاثی مزید ملحق بافشعرار	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اِفْعِلَّالٌ	اِبْيِضَاضٌ	سخت سپید شدن یعنے بہت سپید ہونا	وزن اِفْعِلَّالٌ کو اختیار کیا ہی صاحب غایۃ البیان نے اور نہین ذکر کیا ہے اوسکو مصنف اور شارح اصول اکبر نے اور اختیار کیا ہی وزن اِفْعِيلَالٌ کو اور نہین ذکر کیا ہے اِفْعِيلَالٌ کو سیتو ی اور ذکر کیا ہی اوسکو خلیل نے کتاب العین مین اور فصول اکبریہ مین ہی کہ اکوہدٰ نادر ہے اور صاحب اصول اکبریہ نے بعض سے وزن اِفْعَنْلَالٌ کا مانند اِسْلَامٌ کے کہ بمعنی چہ نے تہر کے ساتہ ہات یا مونہہ کے ہے منجملہ اوزان ثلاثی مزید ملحق بافشعرار ہونا نقل کیا ہے اور شرح اصول اکبریہ مین کہا ہی کہ صواب شمار کرنا اسکا بھی ثلاثی مزید مطلق سے نہ ملحق سے
	اِفْعِلَالٌ	اِعْشِيشَابٌ	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	
	اِفْعِنْلَالٌ	اِسْمِنْدَادٌ	برآماسیدن از خشم یعنے پہول جانا غصہ سے	
	اِفْوِعْلَالٌ	اِكْوِهْدَادٌ	رنج و تعب سیدن یعنی رنج اور تعب پہونچنا	

نقشہ وزن رباعی مجرد کہ ایک وزن ہے

رباعی مجرد	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	فَعْلَلَةٌ	بَعْثَرَةٌ	برانگیختن یعنے اوٹہانا	مصدر اسکا وزن پر فُعْلَالٌ کے جیسے زَلْزَالٌ اور فُعْلَالٌ کے جیسے زُلْزَالٌ اور فِعْلِيلٌ کے جیسے زِلْزِيلٌ اور فُعْلُلِيلٌ کے جیسے زُلْزُلِيلٌ اور فُعْلُلَالٌ کے جیسے وحُرْجُجٌ اور فعلیٰ کے جیسے
		دَحْرَجَةٌ	بسیار گردانیدن یعنے بہت پہیرنا اور لڑھانا	
		عَسْكَرَةٌ	لشکر ساختن یعنے لشکر بنانا	
		قَنْطَرَةٌ	پل باندہنا	

غلط اسبات کی کہ میم اسکا اصلی ہے اور اور کوئی حرف اسمین زائد ہے ملحق برباعی مجرد جانکی ماکو اول کے اول مین واسطے الحاق کے ساتہ تدحرج کے زائد کردیا ہے +

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
	تَفَعْلُلٌ	تَقَلْنُسٌ	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہننا	تَفَعْلُلٌ اصل مین تَفَعْلَلٌ اور تَقَلْنُسٌ اصل مین تَقَلْنَسٌ تہا ضمہ ماقبل آخر کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا اور یا کو جو آخر مین ہے ساکن کیا پہر وہ اجتماع ساکنین سے کہ درمیان اوسکے اور تنوین کی ہوا گر گئی اور تنوین تابع ماقبل یا ہوی تَفَعْلُلٌ اور تَقَلْنُسٌ ہوا +
	اِفْعِنْلَالٌ	اِقْعِنْسَاسٌ	سخت واپس شدن یعنے بہت پیچے لوٹنا	
		اِعْرِنْکَاکٌ	سیاہ شدن مو یعنے سیاہ ہونا بالون کا ۔	
	اِفْعِلَّاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	برپشت خوابیدن یعنی چت سونا	اِفْعِلَّاءٌ اصل مین اِفْعِلْلَایٌ اور اسلنقاء اصل مین اِسْلِنْقَایٌ تہا یا کو ساتہ ہمزہ کے بدل کیا اِفْعِلَّاءٌ اور اسلنقاء ہوا +
		اِشْرِنْدَاءٌ	غلبہ کردن یعنی غلبہ کرنا	
	اِفْوِعَّالٌ	اِحْوِنْصَالٌ	گردن خم کردن طائر یعنے گردن پہیرنا پرندہ جانور کا ۔	وزن اِفْوِعَّالٌ کو سیبویہ نے ذکر نہین کیا لیکن خلیل نے کتاب العین مین ذکر کیا ہے اسی مذکور ہے غایۃ البیان مین ۔

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بمذحرج			یعنے شیطان ہونا اور نافرمان اور سرکش ہونا	
	تَفَعْلُلٌ	تَشَرْبَقٌ	افزونی برگہای کشت بدیہ شدن یعنے افزونی کھیت کی پتونکی کٹ جانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن نہین آیا
〃	تَفَعْلَلَتٌ	تَعَفْرَتٌ	عفریت شدن یعنے خبیث ہونا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن نہین آیا ہے اور ابن جنی نے ذکر کیا ہے کہ الفاظ اس وزن کے نادر اور قلیل الوجود ہین چنانچہ سوای تَعَفْرَتٌ کے کوئی اور لفظ اس وزن پر سنا نہین گیا ہے
〃	تَمَفْعُلٌ	تَمَسْكُنٌ	حالت خواری پیدا کردن یعنے حالت خواری پیدا کرنا	
	تَمَنْدُلٌ		مسح کردن دست بمندیل و مندیل لبستن یعنے رومال سے ہاتھ پوچھنا اور مندیل باندھنا	— جو ملحقات تدحرج سے ہو قیاس اوسمین یہ ہے کہ وہ بزیادت تا ملحق رباعی مجرد پر ہو اور تَمَسْكَنَ اور اوسکے نظائر ملحق برباعی مجرد نہین ہین اسلیے کہ زیادت واسطے الحاق کے ساتہ رباعی مجرد کے اول مین
	تَمَدْرُعٌ		زرہ پوشیدن یعنے زرہ پہننا	
	تَمَنْطُقٌ		کمربند بستن یعنے کمربند باندھنا	
	تَمَسْلُمٌ		مسلمان شدن یعنی مسلمان ہونا	
	تَمَذْهُبٌ		مذہب گرفتن یعنے مذہب لینا۔	

نہین آتے ہین اور تَمَسْكَنَ وغیرہ مین میم اول مین زایدہ ہے پس مسکن وغیرہ بطور قصر کے صار مسکنا وغیرہ سے فعل بنالیا گیا ہے ملحق برباعی مجرد نہین ہے اس صورت مین تَمَسْكَنَ شاذ مخالف قیاس ہوگا اور باعث اس مخالفت قیاس کا غلطی ہی مبنی وہم اصلیت میم پر یعنے مسکن کو گمان

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بمخرج کہ نو وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بمخرج	تَفَعْلُلٌ	تَجَلْبُبٌ تَغَبْرُرٌ	چادر پوشیدن چادر پہنا گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلود ہونا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
,,	تَفَعْلُلٌ	تَقَلْنُسٌ	کلاہ پوشیدن یعنی ٹوپی پہنا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے۔
,,	تَفَوْعُلٌ	تَجَوْرُبٌ تَمَوْتُرٌ	پاپتابہ پوشیدن یعنی پاپتابہ پہنا بسیار شدن یعنی بہت ہونا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
,,	تَفَوْعُلٌ	تَسَرْوُلٌ تَدَہْوُرٌ	ازار پوشیدن یعنے تہمد پہنا پشت دادن شب یعنی گذر جانا رات کا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
,,	تَفَیْعُلٌ	تَکَیْنُلٌ	پیراہن بے آستین پوشیدن یعنے کرتا بے آستین کا پہننا۔	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
,,	,,	تَعَیْہُرٌ	بے سامان شدن و سبک بد کار شدن زن و زنا نمودن یعنے بیسامان ہونا اور بدکار ہونا عورت کا اور زنا کرنا۔	
,,	,,	تَشَیْطُنٌ	دیو شدن و نافرمان و سرکش گردیدن	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت	
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْوَلَۃٌ	سَرْوَلَۃٌ	ازار پوشانیدن یعنی تہمد پہنانا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآنمین نہین آیا ہی اور نہ شعب مین جو سَرْوَلَۃٌ کے معنی ازار پوشیدن کے لکھے ہین خلاف کتب لغت ہین معنی اسکے ازار پوشانیدن کے ہین	۴
		جَہْوَرَۃٌ	سخن بلند گفتن بات بلند آواز سے کہنا		
	فَیْعَلَۃٌ	خَیْعَلَۃٌ	پیراہن بے آستین پوشانیدن یعنے پیراہن بے آستین پہنانا	اس مصدر سے لفظ مُصَیْطِرٌ قرآن مین آیا ہے ٭	۵
		ہَیْمَنَۃٌ	گواہ شدن یعنے گواہ ہونا		
		صَیْطَرَۃٌ	گماشتہ شدن یعنے گماشتہ ہونا کسی		
	فَعْلَلَۃٌ	شَرْنَفَۃٌ	افزونی برگ ہای کشت بریدن یعنے زیادتی کھیت کی تیبون کا	اس مصدر سے کوئی مصدر قرآنمین نہین آیا	۶
		جَرْنَلَۃٌ	زراندودن یعنے ملمع کرنا		
	فَعْلَاۃٌ	قَلْسَاۃٌ	کلاہ پوشانیدن یعنے ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآنمین نہین آیا ہے اور نہ شعب مین جو معنی قَلْسَاۃٌ کے کلاہ پوشیدن کے لکھے ہین کتب لغت مین اوسکی اصل نہین ہے معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن کے ہین اور قَلْسَاۃٌ اور جَعْبَاۃٌ اصل مین قَلْسِیَۃٌ اور جَعْبِیَۃٌ تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے۔	۷
		جَعْبَاۃٌ	افگندن یعنے پہینکنا		

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہی ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پھر ملحق برباعی تین قسم ہے ایک ملحق بتدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق بہ اقشعرار +

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کہ سات وزن ہین

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۱	ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَۃٌ	جَلْبَبَۃٌ شَمْلَلَۃٌ	چادر پوشانیدن یعنے چادر پہنانا ۔۔۔ شتابی کردن یعنے جلدی کرنا ۔	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن نہین آیا ہے اور منشعب مین جو معنی جَلْبَبَۃٌ کے چادر پوشیدن لکھے ہین وہ خلاف تصریح اہل لغت کے ہی بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور شَمْلَلَۃٌ کے معنی مین جو شتافتن لکھا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے ۔
۲	,,	فَعْلَلَۃٌ	قَلْنَسَۃٌ	کلاہ پوشانیدن یعنے ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو قلنسۃ کے معنی ہین کلاہ پوشیدن لکھا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین +
۳	,,	فَوْعَلَۃٌ	جَوْرَبَۃٌ	پاپتابہ پوشانیدن یعنے پاپیابہ پہنانا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جورتہ کے معنی پاپتا بہ پہنا جو لکھے ہین وہ بہی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاپتابہ پوشانیدن ہین
	,,	حَوْقَلَۃٌ		سخت پیر شدن و عاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنے بہت بڈہا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستی کے ۔	

		معنی مثال	کیفیت
		نا یعنی تہمد پہننا بلند آواز	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور مشعب مین جو سُرُوْلَۃٌ کے معنی ازار پوشیدن کے لکھے ہین خلاف کتب لغت ہین معنی اسکے شانیدن کے ہین

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال
ثلاثی مجرد غیر ملحق بہمزہ وصل	اِفْعَلٌ	اِسْاقُطٌ	میوہ از درخت افتادن
	,,	اِسْتِاکَۃٌ	میوہ درخت
	,,	اِشْابَّۃٌ	ہم شکل شدن
	,,	اِصْاحَّ	دوسرا
۹ ,, ,,	اِفْعَلٌّ	اِمْاطٌّ	

ہمکار وزن فعال پر مانند کذاب کے بھی آتا ہی اور رضی نے سیبل ابوحیان نے کہا باب دوسرا کہ وزن

پار

نام چند موضوعہ

رفاق کہ بمعنی دو کپڑے کہ باہم ملے

جفاف بمعنی اوس گردنی کے ہی کہ گھوڑی پر اوس کے

ہما ہو جاتے ڈالتے ہین اور تمراد ایک چھوٹے خانہ کو جو کبوتر کے

بیضہ کبوتر کے بنایا جاتا ہی اور تضراب بمعنی اوس مکان کی کہ جہان اونی کپڑے

یا جاوے اور تلعاب بمعنی مرد بسیار باز یگر کے اور تقصار بمعنی گلوبند یعنے گلوبند کے اور تنبال بمعنی

کوتاہ اور تلفام بمعنی کلان لقمہ کے ہین +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۳ ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَعُّلٌ	تَقَبُّلٌ	بایکدیگر پذیرفتن یعنے آپسمین قبول کرنا	مصدر اسکا بروزن تفعال مانند
		تَغَفُّلٌ	میوہ خوردن یعنے میوہ کھانا	تملاق بمعنی چاپلوسی کرنے کے
		تَلَبُّثٌ	درنگ کردن یعنے دھیل کرنا	آتا ہی اور ابوحیان نے کہا ہے
		تَعَجُّلٌ	بشتافتن یعنے شتابی کرنا	کہ کبر یار اور جبروت اور وضوء
		تَبَسُّمٌ	لب شیرین کردن یعنے مسکرانا	اور طہور اور تقدمۃ اور حیرۃ اور طیرۃ
				بھی اس باب کی مصادر سے ہے

اور مصدر باب وزن فعلۃ پر سوا طیر و حیرۃ کے نہین آیا ہی اور زیادت ایک تار کی اسکے ماضی مین

	نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
۴	ثلاثی مزید ملحق بربا عی مجرد	فَعْوَلَۃٌ	سَرْوَلَۃٌ	ازار پوشانیدن یعنی تہمد پہنانا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہی اور منشعب مین جو سَرْوَلَۃٌ کے معنی ازار پوشیدن کے لکھے ہین خلاف کتب لغت ہین معنی اسکے ازار پوشانیدن کے ہین
			جَہْوَرَۃٌ	سخن بلند گفتن بات بلند آواز سے کہنا	
۵	،،	فَیْعَلَۃٌ	خَیْعَلَۃٌ	پیراہن بے آستین پوشانیدن یعنے پیراہن بے آستین پہنانا	اس مصدر سے لفظ مُصَیْطِرٍ قرآن مین آیا ہے ؛
	،،	،،	ہَیْمَنَۃٌ	گواہ شدن یعنے گواہ ہونا	
			صَیْطَرَۃٌ	گماشتہ شدن یعنے گماشتہ ہونا کسی	
۶		فَعْلَلَۃٌ	شَرْلَفِیَۃٌ	افزونی برگ ہای کشت بریدن یعنے زیادتی کھیت کی پتیون کا	اس مصدر سے کوئی مصدر قرآن مین نہین آیا
			جَرْنَلَۃٌ	زراندودن یعنے ملمع کرنا	
۷		فَعْلَاۃٌ	قَلْسَاۃٌ	کلاہ پوشانیدن یعنے ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بہی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو معنی قَلْسَاۃٌ کے کلاہ پوشیدن کے لکھے ہین کتب لغت مین اوسکی اصل نہین ہے معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن کے ہین اور قَلْسَاۃٌ اور جَعْبَاۃٌ اصل مین قَلْسِیَۃٌ اور جَعْبِیَۃٌ تہا یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے۔
			جَعْبَاۃٌ	افگندن یعنے پہینکنا	

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہی ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پھر ملحق برباعی تین قسم ہے ایک ملحق بتدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق بہ اقشعرار +

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کہ سات وزن ہین

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۱	ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَۃٌ	جَلْبَبَۃٌ شَمْلَلَۃٌ	چادر پوشانیدن یعنے چادر پہنانا ۔۔۔ شتابی کردن یعنے جلدی کرنا ۔	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو معنی جَلْبَبَۃٌ کے چادر پوشیدن لکھے ہین وہ خلاف تصریح اہل لغت کے ہی بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور شَمْلَلَۃٌ کے معنی مین جو شتافتن لکھا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے ۔
۲	،،	فَعْلَلَۃٌ	قَلْنَسَۃٌ	کلاہ پوشانیدن یعنے ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جو قلنسۃ کے معنی مین کلاہ پوشیدن لکھا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین +
۳	،،	فَوْعَلَۃٌ	جَوْرَبَۃٌ	پاتابہ پوشانیدن یعنے پایابہ پہنانا، سخت پیر شدن و عاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنے بہت بڈھا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستی کے ۔	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منشعب مین جورَبَۃ کے معنی پاتابہ پہنا جو لکھے ہین وہ بھی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاتابہ پوشانیدن ہین
	،،	حَوْقَلَۃٌ			

شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تا رساتہ تا رعلامت مضارع کے جمع ہو صیغہ معروف مین قیاساً جائز ہے +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزۂ وصل	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	بایکدیگر روبرو شدن یعنے آپسمین روبرو ہونا	۴ اسکے مصدر مین عین کلمہ کو فتحہ اور کسرہ جیسے لفظ تفاوت مین مسموع ہے برخلاف قیاس شاذ ہی جیسے کہ زیادتی ایک تار کی اسکے ماضی مین مانند تشابہت کے شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تا رساتہ تا رعلامت مضارع کی جمع ہو
		تَخَافُتٌ	بایکدیگر سخن تنہا گفتن یعنے آپسمین چپکے بات کرنا	
		تَعَارُفٌ	بایکدیگر شناختن آپسمین پہچاننا	
		تَفَاخُرٌ	بایکدیگر فخر کردن یعنے آپسمین فخر کرنا	

صیغہ معروف مین قیاساً جائز ہے مانند باب تفعّل کے نزدیک سیبویہ اور بصریین کی تا رثانیہ کو حذف کرتے ہین اور نزدیک ہشام ضریر اور کوفیون کے تا راولے کو +

〃	مُفَاعَلَةٌ	مُقَاتَلَةٌ	بایکدیگر کارزار کردن یعنے آپسمین لڑائی کرنا	۵ اور مصدر اس باب کا وزن پر فِعَالٌ اور فِيعَالٌ کے بھی آتا ہے لیکن فِعَالٌ بہت ہی غیر منقاس فا و یا ئی مین اور فِيعَالٌ اقل اور فِعَّالٌ کا وزن شاذ ہے مانند مرّاء کے اور آیا ہے مثال یا ئی سے یوامم بمعنی معاملہ کرنیکے ساتھ ایام کے —
		مُعَاقَبَةٌ	عذاب کردن یعنے عذاب کرنا	
		مُخَادَعَةٌ	فریب دادن یعنے فریب دینا	
		مُلَازَمَةٌ	پیوستہ بودن باچیزے یعنے ملا ملا ہوا ساتھ کسی چیز کے	
		مُبَارَكَةٌ	برکت کردن یعنے برکت کرنا	

حذف کرکے عوض اوسکے آخر مین تا زائد کی گئی ہے اور مصدر اسکا وزن فعال پر مانند کذاب کے اور فعال پر مانند کلام کے اور تفعال پر مانند تکرار کے بھی آتا ہی اور رضی نے کذاب تخفیف ذال معجمہ کو مصدر باب مفاعلہ قرار دیا ہے اور زمخشری نے مصدر تفعیل اور ابوحیان نے کہا ہی کہ مصادر سماعیہ غیر قیاسیہ کو اکثر نحوی اسم مصدر کہتے ہین اور بعض نحوی مصدر باب دوسری کا سببتو نے کہا ہی کہ تبیان سانہ کسرہ تا کے اسم ہی قائم مقام مصدر بین کے اور کہا ہے کہ وزن تفعال بکسر تا پر صرف سولہ لفظ آئے ہین دو بمعنی مصدر کے ہین اور تبیان بمعنی ظاہر اور آشکار کرنے کے اور تلقاء بمعنی دیکھنے اور ملاقات کرنے کی ہیں اور باقی چودہ غیر مصدر ہین اور وہ تہواء بمعنی پارۂ شب اور تبراک کہ نام ایک موضع کا ہی اور تعشار کہ بھی نام ایک موضع کا ہی اور ترباع کہ نام چند موضعونکا ہی اور تمساح کہ بمعنی ناکے دریائی جانور اور مرد بسیار دروغ گو کے ہی اور تلفاق کہ بمعنی دو کپڑے کے کہ باہم ملا کے سیے جاتے ہین اور تمثال بمعنی تصویر کے اور تجفاف بمعنی اوس گردنی کے ہی کہ گھوڑی پر اوسکے پسینے کے خشک کرنے کی لیے تاکہ ہلکا ہو جائے ڈالتے ہین اور تمرا وہ ایک چھوٹے خانہ کو جو کبوتر کے در بے مین واسطے رکھنے بیضہ کبوتر کے بنایا جاتا ہی اور تضراب بمعنی اوس مکان کی کہ جہان اونٹنی کو نر جفتی کیا جاوے اور تلعاب بمعنی مرد بسیار باز یگر کی اور تقصار بمعنی گلوبند یعنے گلوبند کے اور تنبال بمعنی کوتاہ کی اور تلفام بمعنی کلان لقمہ کے ہین +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۳ ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَعُّلٌ	تَقَبُّلٌ	بایکدیگر بد پیرفتن یعنے ایسمین قبول کرنا	مصدر اسکا بر وزن تفعال مانند تملاق بمعنی چاپلوسی کرنے کے آتا ہی اور ابوحیان نے کہا ہے کہ کبار اور جبروت اور وضوء اور طہور اور تقدمۃ اور حیرۃ اور طیرۃ بھی اس باب کی مصادر سے ہے
		تَفَكُّهٌ	میوہ خوردن یعنے میوہ کھانا	
		تَلَبُّثٌ	درنگ کردن یعنے دھیل کرنا	
		تَعَجُّلٌ	بشتافتن یعنے شتابی کرنا	
		تَبَسُّمٌ	لب شیرین کردن یعنے مسکرانا	

اور مصدر باب وزن فعلۃ پر سوائی طیرۃ وحیرۃ کے نہین آیا ہی اور زیادت ایک تا کی اسکے ماضی مین

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مطلق بدون همزہ وصل	اِفْعَال	اِسْلَامٌ	مسلمان شدن وگردن نہادن یعنے مسلمان ہونا اور گردن کہنا	۱ فَعَّال اور فِعَالَة پر بھی آتا ہے جیسے وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا وَاَنْبَتَ اللّٰهُ نَبَاتًا حَسَنًا واکرم کرامۃ شارح تسہیل نے کہا ہے کہ حق یہ ہے کہ کبھی مصدر غیر باب کا مقارن فعل کا ہوتا ہے پس کرامۃ اور نبات مصدر
〃	〃	اِرْهَابٌ	ترسانیدن یعنے ڈرانا	
〃	〃	اِعْلَانٌ	آشکارا کردن یعنے ظاہر کرنا	
〃	〃	اِكْمَالٌ	تمام شدن یعنے تمام ہونا	

مجرد کے ہین کہ مقارن فعل افعال کے ہوتے ہین اور رضی نے شرح شافیہ مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ غَارَةٌ بمعنی لوٹنے کے اور نَبَاتٌ بمعنی جمانی کے اور عَطَاءٌ بمعنی دینے کے اسماء ہین کہ قائم کیے گئے ہین بجای اِغَارَةٌ اور اِنْبَاتٌ اور اِعْطَاءٌ مصادر باب افعال کے اَغَارَتْ غَارَةً وَاَنْبَتَ نَبَاتًا وَاَعْطٰى عَطَاءً مین اور ہمزہ اسباب کا قطعی ہے وصلی نہین پس درج کلام مین یہ ہمزہ ساقط نہوگا جیسے کہ ہمزہ وصل ساقط ہوجاتا ہے پس اِجْتَنِبْ اور اِكْرِمْ مین وقت داخل ہونے فا کے فَاجْتَنِبْ سا تھ گر جانے الف کے اور فَاكْرِمْ بدون گرنے الف کے پڑھا جائیگا +

				کیفیت
〃	تَفْعِيلٌ	تَكْذِيبٌ	دروغ پنداشتن یعنے جھوٹ گمان کرنا	۲ وزن تفعلۃ بھی اسباب مین کثیر الاستعمال ہے جیسے تَذْكِرَةٌ اور تَكْرِمَةٌ خصوصاً مہموز اللام مین موافق روایت ابی زید اور تمام نحویون کے جیسے تَخْطِئَةٌ اور تَهْنِئَةٌ اور ظاہر کلام سیبویہ یہ ہے کہ یہ وزن لازم ہے مہموز لام کو جیسے کہ بالاتفاق لازم ہے
〃	〃	تَعْظِيمٌ	بزرگ داشتن یعنی بزرگ کہنا	
〃	〃	تَقْدِيمٌ	پیش شدن وپیش کردن یعنے آگے ہونا اور آگے کرنا	
〃	〃	تَمْكِينٌ	جای داون یعنے جگہ دینا	
〃	〃	تَعْجِيلٌ	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	

معتل لام کو جیسے تَسْمِيَةٌ اور زمخشری نے کہا ہے کہ اصل تَفْعِلَةٌ ناقص کی تَفْعِيلٌ ہے پس یای زائدہ کو

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد غیر ملحق باہمزہ وصل	اِفْعَلْ	اِسْاقُطْ	میوہ از درخت افتادن یعنے میوہ درخت سے گرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفْعَلْ ہوا
	″	اِشْابُہْ	ہم شکل شدن یعنے باہم ایک دوسری کا مشابہ ہونا	
	″	اِصْالُحْ	باہم صلح کرنا	

				کیفیت
۹	اِفْعَلْ	اِطْہَرْ	پاک شدن یعنے پاک ہونا	اِفْعَلْ اصل مین تَفَاعَلْ تھا تا کو ت
	″	اِزْمَلْ	خوابیدن یا در جامہ پیچیدن یعنے اپنے آپ کو کپڑے مین لپیٹنا	فا کے بدل کر کے ایک کو دوسرے مین ا
				او غام کیا پھر بسبب ابتدا کے ساکن کے
		اِضْرَعْ	زاری کردن یعنے زاری کرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفْعَلْ ہوا
		اِجْتَنِبْ	دور شدن یعنے دور ہونا	جو کہ یہ وزن اور اوسکے
		اِذْکُرْ	نصیحت ماننا اور یاد کرنا	کا وزن تَفَاعَلْ اور تَفَعَّلْ سا ہی
				لہذا بعض نے ان دو ن وزن کو

علاحدہ نہین شمار کیا ہے اور ثلاثی مزید مطلق یعنے غیر ملحق باہمزۂ وصل کے ساتھ ہی قرار دیا
ہین صاحب فصول اور اصول نے شرح اصول اکبریہ مین لکھا ہے کہ انا مصدر اِزْمِلْ
بکسرۂ زاء معجمہ مشددہ و زیادت الف بعد میم مشدد اور مصدر اِدَّارِسْ کا اِدِّ یعنے اس ثمرۂ دال مہملہ
مشددہ قبل یای تحتیہ والف بعد راے مہملہ منع کرتا ہے اس سے کہ اصل اِزْمِلْ اور اِدَّارِسْ کی
تَزَمُّلْ اور تَدَارُسْ ہو پس ظاہر یہ ہے کہ اِزْمِلْ اور اِدَّارِسْ دو باب علاحدہ ہین تَفَعُّلْ تفاعل سے

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید مطلق یعنی غیر ملحق بدون ہمزۂ وصل کہ ۵ وزن ہین

نام قسم		مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اِفْعَالْ	اِکْرَامْ	گرامی کردن یعنے بزرگ کرنا	مصدر اِفْعَلْ کا وزن فَعْلَلْ او

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
ثلاثی مزید غیر ملحق بامہ وصل	اِفْعِیعَالٌ	اِخْشِیشَانٌ	سخت درشت شدن یعنی سخت ہونا	اس وزن سے کوئی لفظ قرآن مین	۶
	″	اِحْرِیرَاقٌ	دریدہ شدن جامہ یعنی پھٹ جانا کپڑے کا	نہین آیا ہی اور غالبًا اس وزن پر جو	
	″	اِحْلِیلَاقٌ	کہنہ شدن جامہ یعنی پرانا ہونا کپڑے کا	مصدر آتے ہین لازم ہین اور انکے	
	″	اِحْدِیدَابٌ	کوزہ پشت شدن یعنی کبڑا ہونا	معنی مین مبالغہ اور کثرت اور زیادت	
	″	اِمْلِیلَاحٌ	شور شدن آب یعنی کھاری ہونا پانی کا	جیسے اغشیشاب ارض یعنے بہت گھاس والی ہونا زمین کا۔	
″	اِفْعِوَالٌ	اِجْلِوَاذٌ	شتافتن یعنے دوڑنا اونٹ کا	یہ وزن غالبًا بنای منتصب ہی یعنے	۷
	″	اِخْرِوَاطٌ	تیز رفتن وچوب خراشیدن یعنی تیز چلنا اور لکڑی چھیلنا۔	جو لفظ اس وزن پر آتے ہین وہ ثلاثی مجرد سے منقول نہین ہین اور ثلاثی مجرد	
	″	اِعْلِوَاطٌ	درگردن شتر آویختہ بروشوار شدن یعنے اونٹ پر گردن مین لٹک کے سوار ہونا۔	مناسب دونکے معنی کے نہین پایا گیا ہے اور کبھی غیر منتصب بھی آتا ہے جیسے اَحْوَذِیٌ بمعنی حَوِیٌ کے یعنے سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی ہوا اور غالب اس مصدر مین لزوم ہی اور کبھی متعدی بھی آتا ہے جیسے اعلوط البعیر یعنی اونٹ پر چڑھا اونٹ کر اوسکی گردن لٹک کر اور بعض نے کہا کہ مبالغہ اور تکثیر فعل کی لیے بھی آتا ہی اور کوئی لفظ اس باب سے قرآن مین نہین آیا ہے ✦	
″	اِفَّاعُلٌ	اِتَّاقُلٌ	گرانبار شدن	اِفَّاعُلٌ اصل مین تَفَاعُلٌ تھا تا کو تا	۸
	″	اِدَّارَكٌ	درسیدن یعنی بات کو پہونچنا اور دریافت کر لینا	فا کے بدل کر کے ایک کو دوسرے مین ادغام کیا پھر بسبب ابتدا بالسکون کے	

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۳	ثلاثی مزید ملحق باہمزہ وصل	اِنْفِعَالٌ	اِنْقِطَارٌ	شگافتہ شدن یعنے چر جانا	مصادر اس وزن کے لازم آتی ہین
		〃	اِنْقِلَابٌ	برگشتن یعنے پھرنا	
		〃	اِنْصِرَافٌ	〃	
		〃	اِنْخِفَافٌ	سبک شدن یعنے ہلکا ہونا	
		〃	اِنْطِلَاقٌ	رفتن یعنے چلنا	
۴		اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	سرخ شدن چشم یعنے سرخ ہونا آنکھ کا	اس وزن پر مصادر کا لازم ہونا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے احمرار یعنی بہت سرخ ہونا اور غالبا اسمین معنی لون اور عیب کے پائے جاتے ہین جیسے احمرار اور احولال بمعنی حول ہونے کی اور کبھی معنی عیب اور لون سے خالی بھی ہوتا ہے جیسے ازقداد سرعت کرنا +
		〃	اِخْضِرَارٌ	سبز شدن یعنے سبز ہونا	
		〃	اِغْبِرَارٌ	گرد آلودہ شدن یعنے گرد آلودہ ہونا	
		〃	اِصْفِرَارٌ	زرد شدن یعنے زرد ہونا	
		〃	اِبْلِقَاقٌ	ابلق شدن اسپ یعنے ابلق ہونا گھوڑے کا	
۵		اِفْئِلَالٌ	اِدْهِيَامٌ	سخت سیاہ شدن یعنی سخت سیاہ ہونا	اس وزن پر مصادر کا لازم آنا اور اونکی معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے اشہیباب سپید ہونا اور اونکے معنی مین لون یا عیب ہونا غالب ہے جیسے اشہیباب اور احولال بمعنی احول چشم ہونیکی اور کبھی معنی لون اور عیب سے خالی بھی آتے ہین جیسے اہمیر ارسیل نصف شب ہونا
		〃	اِسْمِيرَارٌ	گندم گون شدن یعنے گیہوں کی رنگ ہونا	
		〃	اِكْمِئْيَاتٌ	کمیت شدن اسپ یعنی سرخ وسیاہ آمیز ہونا گھوڑی کا	
		〃	اِشْهِيبَابٌ	سپید شدن اسپ یعنی سپید ہونا گھوڑے کا	
		〃	اِصْهِيرَارٌ	خشک شدن نبات یعنی خشک ہونا گھاس کا	

تنبیہ ثلاثی مزید دو قسم ہے ایک ملحق برباعی دوسرا مطلق یعنے غیر ملحق برباعی اور ثلاثی مزید ملحق برباعی بھی دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید اور ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید بھی دو قسم ہے ایک ملحق بہ تدحرج اور دوسرا ملحق بہ احرنجم اور ثلاثی مزید مطلق بھی دو قسم ہے ایک ہمزہ وصل دوسرا بدون ہمزہ وصل اور واسطے مصادر غیر ثلاثی مجرد کے ثلاثی مزید ہو یا رباعی قیاسی مطرد ہر باب سے ایک وزن ہے اور بغیر باب کی اوسی وزن سے ہوتی ہے مثلاً کہتے ہین کہ فلان نطق باب افتعال سے ہے ۱۰

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل کہ وہ نو وزن ہیں

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کردن یعنے پرہیز کرنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے
غیر ملحق با	،،	اِحْتِمَالٌ	برداشتن یعنے اوٹھانا	ہین اور کبھی متعدی
ہمزۂ وصل	،،	اِخْتِطَافٌ	ربودن یعنے لیجانا	
	،،	اِقْتِبَاسٌ	چیدن یعنے چننا	
	،،	اِلْتِمَاسٌ	جستن یعنے ڈھونڈھنا	
	،،	اِقْتِنَاصٌ	شکار کرنا	
	،،	اِعْتِزَالٌ	یکسو ہونا	
ثلاثی مزید	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	طلب یاری کردن یعنے مدد چاہنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ۲
غیر ملحق با	،،	اِسْتِغْفَارٌ	آمرزش خواستن یعنے بخشش چاہنا	ہین اور کبھی متعدی
ہمزۂ وصل		اِسْتِنْفَارٌ	رسیدن او ماندن یعنے بھاگنا اور بھگانا	
	،،	اِسْتِخْلَافٌ	کسی را بجای خویش یا بجای دیگر نشانیدن یعنے کسی کو اپنی جگہہ یا دوسری کی جگہہ بٹھانا	
	،،	اِسْتِمْتَاعٌ	برخورداری گرفتن کسی یا بچیزے یعنے ساتھ کسی شخص کے یا ساتھ کسی چیز کے فائدہ اٹھانا	

جیسے مَقتَلٌ مَضرَبٌ مَفتَحٌ اور مصدر ثلاثی مجرد معتل فای واوی کہ مضاعف اور معتل لام نہو مَفعِلٌ بکسر عین ہے جیسے مَوجِلٌ مَوعِدٌ اور اگر معتل فای واوی مضاعف ہو یا معتل لام ہو تو اوسمین مَفعَلٌ بفتحہ عین ہے جیسے مَوَدٌّ اور مَولًی اور مَکبَرٌ اور مَیسَرٌ اور مَحیَضٌ اور مَقتَلٌ اور مَجیٌ اور مَشیبٌ اور مَغیبٌ اور مَغیثٌ اور مَغیثٌ اور مَمیلٌ اور مَرمًی اور مَصیرٌ اور امیر خلاف قیاس ہی ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابی حیان سے اور نقل کیا ہے سیبویہ نے یونس سی کہ کہتے ہین بعض لوگ عرب کی یَوجَلٌ سے مَوجَلٌ ساتہ فتحہ جیم کے مصدر ہو یا غیر مصدر کہا سیبویہ نے کہ نہین آتا ہی مَفعُلٌ ساتہ ضمہ عین کے نہ مفرد اور نہ جمع اور کہا ہی میرافی نے کہ مَعُونٌ بضمہ واو اور مَکرُمٌ بضمہ راجو بعض اشعار مین آیا ہی اصل اوسکی مَعوِنَۃٌ اور مَکرِمَۃٌ ساتہ تار کے ہی تا اور اوسکی بضرورت شعر حذف کردی گئی ہے اور گیا ہے فراء اس طرف کہ مَعُونٌ اور مَکرُمٌ جمع ہین مَعُونَۃٌ اور مَکرُمَۃٌ کے پس نزدیک اوکے آتا ہے مَفعَلٌ ساتہ ضمہ عین کے جمع مین اور کہا رضی نے آیا ہے مَہلَکٌ بمعنی ہلاک ہونیکے اور مَالَکٌ بمعنی نہ بھیجنے کے لیکن فراء کہہ سکتا ہی کہ یہ جمع ہین مَہلَکَۃٌ اور مَالَکَۃٌ کی اور آیا ہی بعض قراءات مین فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیسُرَۃٍ بضمہ سین اور جوان اوزان پر مصدر آتا ہے اوسکو مصدر میمی کہتے ہین مصدر ثلاثی مجرد غیر ذی الثار مین واسطے مرۃ کے وزن فَعلَۃٌ بفتحہ فا وسکون عین اور واسطے نوع اور حالت کی وزن فِعلَۃٌ بکسر فا وسکون عین قیاسی مطرد ہی اور اسکے ماوراء مین خواہ مصدر ثلاثی مجرد ذی الثار ہو یا مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مصدر مستعمل اوسکا مرۃ اور حالت دونون کے لیے مطرد قیاسی ہین ہان مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مین اگر تا نہو تو تا زیادہ کر دینا چاہیے فرق درمیان مرۃ اور حالت کی نیت مین ہوگا اور علم اوسکا ساتہ قرائن کے ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابن حاجب سے شافیہ مین آور کہا رضی نے شرح شافیہ مین کہ جو مصنف یعنے ابن حاجب نے کہا ہی نہین مطلع ہوا ہون مین اوسپر کسی کتاب مین بلکہ سب کتاب الون نے بھی کہا ہے کہ مرۃ کے لیے ثلاثی مجرد ہی مطلق وزن فَعلَۃٌ کا ہی کہا سیبویہ نے کہ جب ارادہ کرے تو لانا فعل کا وحدت کے لیے لائے تو اوسکو ہمیشہ وزن فَعلَۃٌ پر کہ اصل ہی اسلیے کہ اصل مصادر مین وزن فعل ہی کہا رضی نے کہ میرا گمان یہ ہے کہ ذی الثار ثلاثی مجرد کو بھی مرۃ کے لیے رد کرنا طرف وزن فَعلَۃٌ بفتحہ فا وسکون عین کے چاہیے اور غیر مصدر ثلاثی مجرد مین ثلاثی مزید ہو یا رباعی ذی الثار کو ہر حال خود چھوڑ دینا چاہیے ٭

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلَةٌ	لَبْغَتَةٌ	بسیار ناگاہ آمدن یعنی بہت اچانک آنا فتح سے	قیاس مطرد نہین ہے اور کہا کوفیون نے کہ اصل تَفْعَالٌ کی تَفْعِیلٌ ہے کہ مفید تکثیر ہوتا ہے الف اوسکا بدل ہے یاء تحتیہ سے پس اصل تکرار کی تکریر ہے اور ترجیح دیا جاتا ہے قول سیبویہ باین دلیل کہ کہا ہے اونہون نے تلعاب حال آنکہ نہین آتا ہے تلعیب اور ہوسکتا ہے جواب اس دلیل کا کوفیون کی طرف سے اس طور سے کہ تلعاب کی اصل متروک ہوگئی ہے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ تِبْیَانٌ بکسر تا نہین ہے صیغہ مبالغہ کا والا مفتوح ہوتی تا اوسکی بلکہ وہ اسم قائم مقام مصدر بیّن صیغہ ماضی کے باب تفعیل سے اور وزن فِعِّیلٌ بھی مبالغہ مصدر مین قیاسی مطرد نہین ہے اور کبھی واسطے مبالغہ مصدر باب تَفَاعُل کے آتا ہے جیسے حِجِّیرٰی مبالغہ تحاجر مین کہ بمعنی صلح کرنے کے آپسمین لڑائی سے ہے اور جائز رکھا ہے بعض نے اون سب لفظون مین کہ جو اس وزن آتے ہین مد بجای قصر کے اور اولی منع ہے اور حکایت کیا ہے کسائی نے خَصِیصَاءُ بمعنی بہت خاص کرنے کے بجای خَصِیصَی کے اور انکار کیا ہے اسکا فراء نے تمام ہوا کلام رضی کا کہا سیرافی نے کہ فِعِّیلٰی نزدیک نحویون کے اور نزدیک اونکے کہ حکایت کیا ہے اونہون نے عرب سے ہر جگہ مقصور ہے معروف نہین ہے اسمین مد مگر حکایت کسائی مین کہ اوسنے سنا ہے خَصِیصَاءُ ساتھ مد کے کسی قوم سے اور جائز رکھا ہے کسائی نے بقیاس اوسکے سب لفظون مین جو اس وزن پر آتے ہین مد اور قصر دونونکو اور خلاف کیا ہے کسائی کا فراء نے اسمین اور نہین جانتے ہین ہم کسیکو کہ کہا ہو اوسنے وہ جو کہا ہے کسائی نے +

ف وزن مَفْعَلٌ بفتحہ عین مصدر ثلاثی مجرد مین اگر مثل فاء واوی غیر مضاعف اور غیر معتل لام نہو قیاسی مطرد ہے جیسے غیر ثلاثی مجرد کے مصدر مین اوسکے مفعول کا وزن قیاسی مطرد ہے

اور فعل بفتحتین فعل مکسور العین سے ہی اور فعالۃ بفتحہ فا فعل مضموم العین سے ہی اور ابن حاجب نے شافیہ مین ذکر کیا ہی کہ وزن فعل بفتحتین مانند طلب کے فعل مفتوح العین مین خاص ہی ساتھ اوس فعل کے کہ جسکا مضارع یفعل بضمہ عین آتا ہے سوای دو لفظ کے کہ ایک جلب ہی کہ نصر اور ضرب دونون سے آیا ہی اور دوسرا غلب ہی کہ ضرب سے آیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہی کہ فراء نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ غلب اصل مین غلبۃ ساتھ تاء فوقانیہ کے ہو اور وزن فعلان بفتحہ فا وسکون عین نادر ہے مانند لیان کے کہ اصل مین لویان تھا بعض نے کہا ہے کہ اصل مین یہ لفظ ساتھ کسرہ لام کے تھا چنانچہ ذکر کیا ہے اس لفظ کو ابو زید نے ساتھ کسرہ لام کے اور شنان ساتھ سکون نون کے بھی پڑہا گیا ہی اور جس مصدر کی معنی مین مقصود تکثیر اور بہتایت ہو اوس مصدر کے لیے وزن اور صیغی جدا ہین اور اون صیغون کو صیغہ مبالغہ مصدر کہتے ہین اور بعض نے وزن مفاعلۃ کو اور اوزان کو کہ جو وزن مفاعلۃ کے بعد اس نقشہ مین مذکور ہوئے ہین اوزان مبالغہ سے شمار کیا ہے چنانچہ اصول اکبری اور اوسکی شرح وغیرہما سے ایسا ہی مفہوم ہے اور حق یہ ہی کہ یہ اوزان مشترک ہین مصدر اور مبالغہ مصدر مین مصادر بھی اس وزن پر آئے ہین اور مبالغہ مصادر بھی اور علاوہ اوزان مذکورہ کے اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مندرج نقشۂ آیندہ ہین

نقشۂ اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مجرد

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکی با لکھا	کیفیت
ثلاثی مجرد	تفعال	تجوال	بسیار جولان کردن یعنے بہت گشت کرنا نصر سے	اوزان مبالغہ مصدر مین تفعال بفتحہ تا مطرد اور بہت ہی نزدیک سیبویہ کے جیسے تہذار بہت بیہودہ بکنا اور تلعاب بہت کھیلنا اور تردد بہت گشت کرنا اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ وزن تفعال اگرچہ بہت ہی لیکن باوجود اسکے
	فعیلی	دلیلی	بسیار راہ نمودن یعنے بہت راہ دکھانا نصر سے	
	فعولۃ	رغبوت	بسیار خواہش کرنا سمع سے	
	فعلوتی	رغبوتی	〃	
	تفعال	تقطاع	بسیار بریدن یعنے بہت کاٹنا فتح سے	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکی باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعُولَةٌ	جَبُورَةٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ دلالت
	فُعُولَةٌ	جُبُورَةٌ	〃	اونکی معانی مذکورہ پر نہین ہے
	فُعُولَةٌ	جُبُورَةٌ	〃	متعدی مین ہر باب سے غالب وزن
	فُعُولِيَّةٌ	جُبُورِيَّةٌ	〃	فَعَلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے
	فُعُولِيَّةٌ	جُبُورِيَّةٌ	〃	مانند قَتْلٌ اور ضَرْبٌ اور حَمْدٌ اور
	فُعُولِيَّةٌ	جُبُورِيَّةٌ	〃	مَنْعٌ کے اور لازم مین فَعَلٌ بفتحہ
	فَعَلُوتٌ	جَبَرُوتٌ	〃	عین سے غالب وزن فُعُولٌ
	فَعَلُوتٌ	جَبَرُوتٌ	〃	بضمتین ہے مانند دُخُولٌ کے
	فَعَلُوتٌ	جَبَرُوتٌ	〃	اور فَعِلَ بکسرہ عین سے غالب
	فِعْلِيَاءُ	جِبْرِيَاءُ	〃	وزن فَعَلٌ بفتحتین ہے جیسے تَرِبَ
	فُعْلَةٌ	غُلْبَةٌ	چیرہ شدن یعنی غالب شدن ضرب سے	تَرِبًا خاک آلودہ ہوا خاک آلودہ ہونا
	فُعْلَى	غُلْبَى	〃	اور فَعُلَ بضمہ عین سے غالب
	فَاعُولَاءُ	سَارُورَاءُ	شاد شدن یعنی خوش ہونا نصر سے	وزن فَعَالَةٌ بفتحہ فا ہے مانند کَرَامَةٌ

کہ بعض نے کہا ہے کہ وزن مصدر فَعُلَ بضمہ عین مین غالب تین وزن ہین ایک فَعَالَةٌ جیسے کَرَامَةٌ اور دوسرا فَعَلٌ بفتحتین جیسے حَسَنٌ اور تیسرا فَعَالٌ بفتحہ فا جیسے جَمَالٌ ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ فراء نے کہا ہے کہ قیاس مصدر فَعَلَ بفتحہ عین متعدی ہو یا لازم اگر مصدر اوسکا مسموع نہو نزدیک اہل نجد کے وزن فَعَلٌ بفتحہ فا وسکون عین ہے اور نزدیک اہل حجاز کے وزن فُعُولٌ بضمتین ہے جار بردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ قول فراء کا بنظر غالب ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ یہ قول صرف فراء کا ہے اور مشہور وہ ہے جو پہلے مذکور ہوا کہ جس فعل کا مصدر متعدی ہر باب سے فَعَلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے اور مصدر لازم فُعُولٌ بضمتین فَعَلَ مفتوح العین سے ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَاءُ	رَغَبَاءُ	خواہش کردن یعنی خواہش کرنا نصر سے	بہی وزن فعال ہی جیسے علاط
	فُعَلَاءُ	غُلُوَاءُ	سرکشی کردن واز حد در گذشتن.	واغنا چوڑائی گردن پر اور عرض
			یعنی سرکشی کرنا اور حد سے بڑہ جانا نصر سے	نشان کرنا اونٹ کی چوڑائی ران
	فَعَلَاءُ	طَلَوَاءُ	چشم داشتن و در نگ کردن یعنی	مین اور غالب اون مصادر مین
			امید رکہنا اور ڈہیل کرنا نصر سے	کہ دلالت اونکی بیماری یا آواز
	فَعَالَاءُ	بَرَاكَاءُ	نشستن برانو و ثبات در کار زار یعنی	پر ہے وزن فعال بفتحۂ فا ہی
			بیٹہنا زانو کی بل اور ثابت رہنا	جیسے سعال کہانسنا اور بغام آواز
			لڑائی مین نصر سے۔	کرنا ہرن اور اونٹ کا لیکن اصوات
	فَعُولَاءُ	بَرُوكَاءُ	〃	مین فعیل بہ نسبت فعال کے بیشتر
	فِعِيلَاءُ	مِطِيطَاءُ	خرامیدن و دست انداز ان	ہے اور غالب اون مصادر مین
			رفتن یعنی ناز اور آہستگی سے چلنا	کہ دلالت اونکی اضطراب یعنی جنبش
			اور ہاتہ ڈالکے چلنا نصر سے	اور حرکت پر ہے وزن فعلان
				بفتحتین ہے جیسے نزوان کودنا
	فِعِيلَى	مِطِيطَى		نر کا مادہ پر اور غالب اون مصادر
	فُعَيْلَى	مُطَيْبَطَى		مین کہ دلالت اونکی رنگ یا عیب
	اِفْعِيلَى	اِبْجِيرَى	بہ ہذیان در آمدن در خواب یا مرض	پر ہی وزن فعلۃ ہے جیسے شہبۃ
			یعنی بڑبڑانا نیند مین یا بیمار ہونے سے	سپیدی کا سیاہی پر غالب آنا
	اِفْعِيلَاءُ	اِبْجِيرَاءُ	〃	اور نفخۃ پیٹ پہولنا اور غالب اون
	مَفْعُولَاءُ	مَشْعُورَاءُ	دانستن و دریافتن یعنی جاننا	مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری
			اور معلوم کرنا نصر اور کرم سے	پر ہے فعل بکسرۂ عین سے فعل
	فُعُولَةٌ	جُبُورَةٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	بفتحتین ہے جیسے ورم اور مرض

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلٌ	خَنَزَلٌ	نوعی از رفتار کہ با تبختر بیباشد یعنے	بلکہ کہنا چاہیے کہ غالب کا لیکر لوگون
			ایک قسم کا چلنا کہ ساتھ تبختر کے ہوتا ہی سمع سے	اور حرفون اور پیشہ ومن ہر باب سے
	فَعُوْلٌ	تَقَوُّرٌ	بردبار گردیدن یعنے بردبار ہونا کرم سے	وزن فعالۃ مگر ہے جیسے صیاغۃ
	فَعَوَلٌ	عَلَوَزٌ	درد شکم شدن یعنی پیٹ میں	یعنے سناری کرنا اور خیاطۃ سلائی
			درد ہونا سمع سے	کرنا اور تجارۃ یعنے سوداگری کرنا
	فَعَّلٌ	هَجَّرٌ	بسوی دہ ہجرت کردن یعنے	اور بعض لفاظ مین فتحہ فا بھی جائز ہے
			گاون کیطرف ہجرت کرنا نصر سے	مانند وکالۃ اور دلالۃ اور ولایۃ کے اصد
	فُعْلَانٌ	فُرْكَانٌ	دشمن داشتن زن شوی را یعنے	غالب اون الفاظ مین کہ دلالت
			دشمن کہنا عورت کا خاوند کو سمع سے	اونکی رسیدگی اور برانگیختگی پر ہی
	فُعَلِيَّةٌ	بُلَهْنِيَةٌ	فراخی عیش یعنی کشادہ ہونا عیش	فعال بکسر فا ہے جیسے فرار
			کا سمع سے	بھاگنا اور شماس بیٹھ مذنیا گھوڑے
	اَفْعَلٌ	اَزْفَلٌ	تیزی وخشم نمودن یعنی تیز ہونا	اور اون مصادر مین کہ اونکی دلالت
			اور غصہ کرنا نصر سے	اصوات یعنے آوازون پر ہے
	اِفْعِيلٌ	اِرْزِيزٌ	لرزیدن وطعن کردن کسی یعنے	بھی وزن فعال آیا ہے مانند
			کانپنا اور طعن کرنا نصر سے	زمار اور عرار کے بمعنی بانگ
	اُفْعُولٌ	اُزُلٌّ	شتابی کردن وخوش شدن	دینی شتر مرغ کے لیکن بہ نسبت
			یعنی جلدی کرنا اور خوش ہونا ضرب سے	فعال اور فعیل کے کمتر ہے
	فَاعُولَةٌ	ضَارُورَةٌ	گزند رسانیدن یعنی نقصان پہنچانا	جیسے نہاق اور نہیق آواز
			نصر سے	کرنا گدہے کا اور غالب اون
	مُفَاعَلَةٌ	مُسَايَتَةٌ	اندوگین کردن یعنے غمگین کرنا نصر سے	مصادر مین کہ دلالت اونکی
	اُفْعُولَةٌ	اُلْعُوبَةٌ	بازی کردن یعنی کھیلنا سمع سے	نشان اور دلع کرنے پر ہی

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکی با بکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلٌ	رُحْمٌ	بخشودن و مہربانی کردن سمع سے	وزن فُعُولٌ بضمتین ہے مانند خروج کے
	فُعُولٌ	قُبُولٌ	پذیرفتن قبول کرنا سمع سے	اور رکوع کے اور اگر متعدی ہو تو
	فِعْلَانٌ	عِرْفَانٌ	شناختن و دانستن بعد از نادانی	وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے
			یعنے پہچاننا اور جاننا بعد نجاننے کے ضرب سے	مانند ضرب اور منع کے اور جارود
	مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	دروغ گفتن جھوٹ بولنا ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ خلیل نے
	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	ایضاً	کہا کہ اصل مصدر ثلاثی مجرد مین وزن
	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	ایضاً	فَعَلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے لیکر
	فَيْعُولَةٌ	كَيْنُونَةٌ	بودن و ہست شدن یعنے ہونا نصر سے	لازم مین واسطے فرق کے
	فَعْلَلٌ	سَوْدَدٌ	مہتر شدن یعنے سردار ہونا	متعدی سے واو زائد کر دیتے ہین
	تَفَعُّلٌ	تَذَرُّرٌ	دور کردن رفع نمودن یعنے دور کرنا	مانند قعود اور خروج کے اور متعدی کو
			فتح سے	بر حال خود رکھتے ہین مانند ضرب
	تَفْعِلَةٌ	تَهْلِكَةٌ	مردن و نیست شدن یعنے مرنا اور ہلاک	اور قتل کے اور رضی نے شرح
			ہونا ضرب فسخ سمع سے	شافیہ مین لکھا ہے کہ آنا فعول کا
	تَفْعَلَةٌ	تَهْلَكَةٌ	〃	فعل لازم مین اور فعل کا فعل
	تَفْعُولٌ	تَهْلُوكٌ	〃	متعدی مین علے الاطلاق نہین ہے
	فَعْلَلَةٌ	لَكْنُونَةٌ	درماندن و رنجن یعنی ہکلانا سمع سے	بلکہ اوس فعل مین ہے کہ جسکی
	فَعَلَى	خَطَفَى	سرعت در رفتار یعنی شتابی کرنا جلنے	دلالت صوت یعنے آواز اور
			مین ضرب سے +	بیماری اور اضطراب پر نہو اور
	فَيْعَلَى	خَيْطَفَى		اولے عدم تعیین باب فعل
	فَوْعَلَى	خَوْرَلَى	نوعی از رفتار کہ با تبختر بیاشد یعنی ایک قسم کا	اور فعل اور فعل اور لازم اور
			چلنا کہ ساتھ تبختر کے ہوتا ہے سمع سے	متعدی کی ہے سانہ کسی مصدر کے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال در بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُوْلٌ	دُخُوْلٌ	درامدن یعنی اجانا نصر سے	عین واوی بھی فَعْلُوْلَةٌ کے وزن پر صرف
	فُعُوْلَةٌ	صُعُوْبَةٌ	سخت وسپید شدن سمع سے	چار لفظ آتے ہین ایک کینونۃ دوسرا
	فَعْلَى	دَعْوَى	خواندن یعنی بلانا نصر سے	ہَیْوُعَۃٌ بمعنی قے کرنیکے تیسرا دیمومۃ
	فِعْلَى	ذِكْرَى	یاد کردن یعنی یاد کرنا نصر سے	بمعنی ہمیشگی کرنی کی چوتھا قیدوۃ بمعنی
	فُعْلَى	بُشْرَى	مژدہ دادن یعنی خوشخبری دینا نصر سے	ہانکنے چوپلنے کے اور کینونۃ نزدیک
	فَعَلَانٌ	كَيَانٌ	وام نگذاردن وام دار اگردن یعنی قرض نہ چھوڑنا اور مدار کرنا اور بھیر نا نصر سے	سیبویہ اور بصریون کی اصل مین کینونۃ
	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بی بہرہ ماندن یعنی بی نصیب رہنا ضرب سے	تہا واو کو یا کی ساتھ بدل کر کے ایک یا کو
	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	آمرزیدن پوشیدن گناہ یعنی بخشنا اور چھپانا گناہ کا ضرب سے	دوسرے مین اوغام کیا پھر ایک یا کو حذف
	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	جستن نر بر ماده یعنی کودنا نر کا مادہ پر نصر سے	کر دیا اور نزدیک خفش اور کوفیون کے
	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	اصل مین کَوْنُوْنَۃٌ بروزن فَعْلُوْلَۃٌ تہا اور رضی
	مَفْعِلٌ	مَرْجِعٌ	بازگشتن یعنی لوٹ آنا ضرب سے	کی کلام سے ترجیح قول سیبویہ کی معلوم
	مَفْعَلَةٌ	مَسْعَاةٌ	کوشش کردن یعنی کوشش کرنا فتح سے	ہوتی ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا
	مَفْعَلَةٌ	مَحْمَدَةٌ	ستودن یعنی سراہنا سمع سے	ہے کہ وزن فَعُلٌ بضمہ فا وفتحہ عین مانند
	مَفْعَلَةٌ	مَمْلَكَةٌ	ملک گردانیدن ضرب سے	ہُدیٰ کے اور فَعِلٌ بکسرہ فا وفتحہ عین
	فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ	ناخوش شدن یعنی ناخوش ہونا سمع سے	مانند قِرِیٰ اور شِرِیٰ کے مخصوص ہے
	فَعْوَلَةٌ	قَيْلُوْلَةٌ	درنیمروز خفتن یعنی دوپہری سونا ضرب سے	ساتہ ناقص یعنی معتل عین کی اور رضی
				نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ فَعِلٌ
				بکسرہ فا وفتحہ عین مصدر فعل مفتوح العین
				مین سوای ناقص کے نہین آتا ہے
				اور بھی ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے
				کہ مصدر فعل بفتح العین مین اگر لازم ہو

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکی باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلٌ	طَلَبٌ	جستن یعنی ڈہونڈہنا نصر سے	مصادر ثلاثی مجرد کے اونہین
	فِعَلٌ	صِغَرٌ	کوچک شدن یعنی چہوٹا ہونا کرم سے	وزنون پر آتے ہین اور باقی پر کمتر
	فُعَلٌ	هُدًى	راہ نمودن یعنی راہ دکہانا ضرب سے	اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہی
	فُعُلٌ	خُنُقٌ	کلو خفہ کردن یعنی گلا گہوٹنا نصر سے	کہ کہا ہی اہل عربیت نے کہ نہین ہے
	فُعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کردن یعنی مہربانی کرنا سمع سے	مصادر مین وزن پر فُعَلٌ کی مگر ہدًی
	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ را جستن یعنی گمی ہوئی چیز کو ڈہونڈہنا نصر سے	اور سُرًی بمعنی شب مین چلنے کو اور زجاج نے تقیٌ کو بہی فعل کے
	فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	تیرہ شدن یعنی تاریک ہونا سمع سے	وزن پر لکہا ہے کہ تا اوسکی
	فَعْلَةٌ	غَلَبَةٌ	چیرہ آمدن یعنی غالب آنا ضرب سے	بدل ہی واو سے اور مبرد نے وزن
	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	دزدیدن یعنی چورانا ضرب سے	اوسکا تَفْعَلٌ قرار دیا ہی اور واو کو
	فَعَالٌ	ذَهَابٌ	رفتن یعنے جانا فتح سے	کہ بجای فای کلمہ تہا محذوف ہے
	فِعَالٌ	صِرَافٌ	خواہش نر کردن مادۂ سگ یعنی خواہش کرنا کتیا کا نر کو ضرب سے	اور یہی شیخ رضی نے سیبویہ سے نقل کیا ہی کہ فُعُولٌ کے وزن پر مصادر
	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	خواستن یعنی مانگنا فتح سے	مین صرف پانچ لفظ آتی ہیں ایک
	فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	ناخواہانی نمودن یعنی بے رغبتی کرنا سمع سے	قَبُولٌ دوسرا وَضُوءٌ بمعنی وضو کرنیکی تیسرا طَهُورٌ بمعنی پاکی کرنیکی چوتہا وَلُوعٌ
	فَعَالَةٌ	دَرَايَةٌ	دانستن یعنے جاننا ضرب سے	بمعنی حریص ہونے کی پانچوان وَقُودٌ
	فُعَالَةٌ	بُغَاثَةٌ	جستن یعنی ڈہونڈہنا ضرب سے	بمعنی روشن ہونی آگ کی اور غایۃ البیان
	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	درخشیدن برق یعنی چمکنا بجلی کا ضرب سے	مین ہی کہ اخفش اور فراء مانند مکذوب اور مکذوبۃ کو مصادر سے کہتے ہین اور سیبویہ
	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	بریدن از خویشی یعنی ناتا توڑنا فتح سے	صفات سے قاموس مین ہے کہ مثل

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُوْلٌ فُعْلُلِیْلٌ	قَرْطَبُوْسٌ خُرْعُبِیْلٌ	بلاوناقہ بزرگ یعنی بڑی اونٹنی شے باطل	اور بعضون کے نزدیک زائد اس صورت مین خندریس امنیہ رباعی مزید سے ہوگا نہ خماسی مزید سے لہذا

رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ فُعْلَلِیْلٌ کے مثال مین علطمیس بفتح عین مہملہ کہ اونٹی درشت اندام بلند قامت بڑے سر بے بالون کو اور دختر پر گوشت نازک اندام نیکو قامت اور مردبہت کھانیوالی سخت کو کہتے ہین اگر ذکر کیا جاے تو کسی اعتراض کی اسمین گنجایش نہین ہے اور بعض نے فُعْلَالِلٌ کو مانند خُرَانِقٌ کے کہ کپڑا ہے کپڑون سپید رنگ سے اور فُعْلَالَلَۃٌ کو مانند زُرْنَافِقَۃٌ بمعنی جبہ پشمینہ بے آستین کے اور فعللول مانند سَمَرْطُوْلٌ بمعنی دراز قامت مضطرب یعنی مختل خلقت کی اور فُعْلِلَالٌ بکسر تین کو مانند دِلَعْمَاظٌ بمعنی مرد حریص وغیبت گو کی اور فُعَلِّلٌ کو مانند کُمَهِّدٌ بمعنی سرد کرکے اور فُعَلِّیْلٌ کو مانند مُغَنْطِیْسٌ بمعنی سنگ آہن ربا یعنی مقناطیس اور چمک پتھر کی اور فعلالیل کو مانند مُغَنَاطِیْسٌ بمعنی چمک پتھر کی اور فُعْلَلَّانَۃٌ کو مانند قُرْعُلَّانَۃٌ کے کہ ایک جانور دریائی ہے اور فُعَلِّلَۃٌ کو مانند اِصْطَفْلِیَۃٌ بمعنی گاجر کے بھی اسکے اوزان مین شمار کیا ہے لیکن حق یہ ہے کہ بعض انمین از قبیل شذوذ ہین اور بعض از قبیل رباعی مزید اور بعض محرف یعنی غلطی سے بگڑ گئے ہین +

نقشہ اوزان مصدر

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان ابواب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ فِعْلٌ فُعْلٌ	قَتْلٌ فِسْقٌ شُغْلٌ	کشتن یعنے مارڈالنا نصر سے از حکم برون آمدن یعنے حکم سے باہر آنا ضرب سے درکار داشتن یعنے کام مین کھنا سمع سے	اوزان مصادر ثلاثی مجرد کی بہت اور غیر محصور ہین لیکن جو مشہور ہین وہ یہان مذکور ہین سو فعل بہ ضمتین نادر رحم سے جو پہلے وزن مین غالبًا

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فُعَلِّلٌ فِعَلِّلٌ	قُرْطَعْبٌ قِذَعْمِلٌ	شی قلیل یعنے تھوڑی چیز شتر فربہ	یہ تہا کہ ایک سو بانوے وزن ہون لیکن مسموع زبان عرب سے چار وزن ہین اور زیادہ کیا ہے محمد ابن البسری نے

فُعَلِّلٌ بضمہ فا وسکون عین وفتحہ لام اولی وکسرہ لام ثانیہ کو مانند ہندلعٌ کے کہ نام ایک قسم کے ساگ کا ہے لیکن حق یہ ہے کہ نون اسکا زائد ہے ایسا ہی کہا ہے رضی نے شرح شافیہ مین اور غایۃ البیان مین ہے کہ ثابت کیا ہے اسکو خماسی مین ابن السراج نے اور نہین ذکر کیا ہے اسکو سیبویہ نے بالجملہ صحیح یہ ہے کہ ہندلعٌ رباعی مزید ہے اور وزن اسکا فُعَلِّلٌ ہے اور قُرْطَعْبٌ بروزن فعلل بضمہ فا ولام اولی وسکون عین ولام ثانیہ لغت آیا ہے قِرْطَعْبٌ مین اور علی ہذا القیاس عِقْرِطْلٌ بروزن فِعَلِّلٌ بکسرہ فا وعین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے عَقْرَطْلٌ مین کہ بمعنی فیل مادہ یعنے ہتنی کی ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور سِبَطْرٌ بروزن فِعَلِّلٌ بکسرہ فا وفتحہ عین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے سِبَطْرٌ مین کہ بمعنی لسبار دراز کے ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور قُسْبُنْدٌ جو وزن پر فُعَلِّلٌ بضمہ فا اور سکون عین اور لام ثانیہ اور فتحہ لام اولی کے آیا ہے سو فیروز آبادی نے قاموس مین لکھا ہے ذکرہ فی الابنیۃ ولم یفسرہ وعندی انہ معرب کُسْبُنْدٌ لما تُشَدُّ فی الوسط او گوسپند للشاۃ انتہی یعنے ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اسکو اوزان مین لیکن کہولکر بیان نہین کیا اور میرے نزدیک یہ معرب ہے کسبند کا کہ اوس دہاگے کو کہتے ہین جو کمر مین لنگوٹی باندہنے کی لیے باندہا جاتا ہے یا معرب ہے گوسپند کا بمعنی بز یعنے بکری کے ہے +

خماسی مزید	فَعْلَلُولٌ	عَضْرَفُوطٌ	ایک کیڑا ہے کہ ہندی مین اوسکو بامہنی کہتے ہین	اگرچہ قیاس تہا کہ وزن اسکی بہت ہون لیکن مسموع زبان عرب سے صرف پانچ وزن ہین اور خندریس کا نون اکثر کے نزدیک اصلی ہے
	فَعَائِيلُ فَعَلَّلَى	خَنْدَرِيسٌ قَبَعْثَرَى	مے کہنہ یعنے پرانی شراب شتر فربہ یعنے موٹا اونٹ	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید	فَعْلَالٌ	خَرْعَالٌ	لنگڑی اونٹنی	رباعی مزید کی بھی اوزان غیر محصور ہین
	فِرْعَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ اور نشانہ	یہ چند وزن بطور مثال کے ذکر کیے گئے
	فُعْلَالٌ	قُرْنَاسٌ	بھیڑ بنی کو یعنی پہاڑ کا قلہ کہ پہاڑ سے بلند ہو	ہین سو ان اوزان مین سے فَعْلَالٌ کی وزن بر مضاعف مانند خلخال کے بہت لفظ ہین اور غیر مضاعف سے فراوانی کہا ہے کہ سوای خَرْعَالٌ کے کوئی لفظ نہین آیا ہے اور ثعلب نے قَرْطَاسٌ کو کہ بمعنی بزبر یعنی بکری کلان سال کی کہ گلہ کو لیے آگے چلتا ہے زیادہ کیا ہے اور ابو مالک نے قِرْطَاسٌ بمعنی غبار کو بھی اور بعض نے خَرْطَالٌ کو کہ نام ہے ایک موضع کا بھی زیادہ کیا ہے اور فُعْلُولٌ کے وزن پر
	فُعْلُولٌ	صُعْفُوقٌ	مرد ناکس اور ایک گاون کا نام ہے ملک یمامہ مین	
	فُعْلُولٌ	عُصْفُورٌ	گنجشک یعنے چڑیا	
	فِعْلِيلٌ	قِنْدِيلٌ	معروف	
	فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	
	إِفْعِيلٌ	إِهْلِيلَجٌ	معرب ہلیلہ بمعنی ہڑ	
	إِفْعِيلٌ	إِبْرِيسَمٌ	معرب ابریشم	

کوئی لفظ سوای صُعْفُوقٌ کے نہین آیا ہے اور بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ البتہ لغت ہے بُرْشُومٌ اور بُرْقُوعٌ مین اور بُرْشُومٌ ایک قسم ہے درخت خرما کی بصرہ مین کہ بہ نسبت اور درختون خرما کی جلد تر اور سبز پہل آتا ہے بُرْقُوعٌ گھوڑے اور چوپائے جانورونکی اندھیری اور عورتون کی برقع کو کہتے ہین اور لحیانی نے زُرْنُوقٌ لغت زُرْنُوقٌ بضمۂ زاء معجمہ ہین کہ بمعنی ستون کی ہے اور دوستون مین بھی کہ جس پر لکڑی کوئی کی خرچ کی رکھی جاتی ہے بھی حکایت کیا ہے اور ابریسم بالکسر و باکسرۂ سین لغت ہے ابریشم بالفتح والکسر مع فتح شین مین اور ابن الاعرابی نے کہ ائمہ لغت مین سے ہے کہا ہے کہ نہین ہے کلام عرب مین إِفْعِيلٌ ساتھ توالی کسرات کے بلکہ إِفْعِيلٌ ہے ساتھ فتحہ لام کے مانند إِهْلِيلَجٌ کے

خماسی مجرد				
فَعْلَلِيلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی		باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون عین اور لام اول و ثانی و لام
فَعْلَلِيلٌ	جَحْمَرِشٌ	پیر زن یعنی بڈھیا عورت		

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مزید	اَفْعَلَۃٌ	اِکْبَرَۃٌ	بزرگ قوم یعنی وہ شخص کہ لوگ اسکو بڑا سمجھیں	وفتحہ واو اور نون کے بمعنی اواز
	اَفْعَلٌّ	اُتْرُجٌّ	ترنج یعنے گلگل	اور روزسخت کے صراح مین ہے
	اِفْعَوْلٌ	اِدْرَوْنٌ	گھاس کی جگہہ	کہ فِعْوَلٌ کے وزن پر سوای عِثْوَدٌ
	اُفْعُلَانٌ	اُنْجُحَانٌ	خمیر خاستہ یعنی خمیر اوٹھا ہوا ترشہ	اور خِرْوَعٌ بمعنی بید انجیر کی اور لفظ
	فِعِّیلٌ	بِطِّیخٌ	خربزہ	نہین آیا ہے اور بعض نے ذِرْوَدٌ
	فُعَالَیٰ	حُبَارَیٰ	سرخاب	کہ نام ہے کسی پہاڑ کا اور عِثْوَلٌ کو
	فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	کہ بمعنی آہو اور اوس مرد کی ہے کہ عورتون سے
	فِعْوَلٌ	عِثْوَدٌ	نام ہے کسی جنگل کا	اوسکو غنا نہو بھی اس وزن پر روایت کیا ہے کہ
رباعی مجرد	فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	جوی خرد یعنی چھوٹی نہر اور نام	باعتبار حرکات ثلثہ فای کلمہ اور حرکات
	فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ	آرایش اور زر یعنی سونا	ثلثہ اور سکون عین کلمہ اور حرکات ثلثہ
			اور ابر یعنی بادل سرخ	اور سکون لام اول قیاس تھا کہ آتا لیس وزن
	فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ	پنجہ شکاری جانور کا	ہون لیکن مسموع زبان عرب سے یہ پانچ
	فِعَلَّلٌ	دِرْہَمٌ	تین ماشہ اور چار جو کا ہی	وزن ہین اور بعض نے ایک وزن
	فِعَلَّلٌ	قِمَطْرٌ	صندوق کتاب یا رمقوی	فُعْلُلٌ بضمہ فا وسکون عین وفتحہ
			جسمین کتاب کتنی ہین	لام اول پانچ پر زیادہ کیا ہے

چنانچہ اخفش نے جُحْدَبٌ بمعنی ملخ سبز کو اس وزن پر حکایت کیا ہی اور سیبویہ نے اس لفظ کو بضمہ دال بروزن بُرْثُنٌ نقل کیا ہی اور فراء نے طُحْلُبٌ بمعنی ہر اتی کہ پانی پر جمع ہوتی ہے یعنے کائی اور بُرْقُعٌ بمعنی معروف کو اس وزن پر روایت کیا ہی اور خلیل نے کہا ہی کہ فِعَلَّلٌ بکسر فا اور سکون عین اور فتحہ لام کے وزن پر صرف چار لفظ آئی ہین دِرْہَمٌ اور ہِجْرِعٌ بمعنی دراز اور ہِبْلِعٌ بمعنے لبیار خوار اور قِلْعِمٌ کہ نام ہی اکیر کا اور قِنْفِدٌ بمعنی خوک یعنی سیندک کی بھی لغت ہے ضِفْدِعٌ بکسر نون مین

حرف حلقی ہو تو بکسر تین بھی پڑہنا جائز ہے جیسے فَخِذٌ یَفْخِذٌ بھی پڑہنا مانند فَحْذٌ اور فَخِذٌ کے جائز ہے اور جو لفظ فَعَلٌ کے وزن پر ہو مانند عَضُدٌ کے اوسمین ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عَضُدٌ اور جو لفظ فُعُلٌ کے وزن پر ہو مانند عُنُقٌ کے اوسمین بھی ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عنق اور جو لفظ فِعِلٌ کے وزن پر ہو مانند اِبِلٌ کے اوسمین بھی ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے اِبِلٌ اور نزدیک اخفش کے جو لفظ فعل کے وزن پر ہو مانند قُفْلٌ کے اوسمین ضمہ دی لینا عین کا بھی جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ صفت مانند حُمُرٌ کے اور معتل عین مانند شُوْق کے نہو جیسے قُفْلٌ اور ایسا ہی کہا ہے عیسی بن عمر نے لیکن اس شرط کو اوسنے ذکر نہین کیا ہے اور مخفی نرہے کہ جائز ہونا اس تغیر کا قیاساً لغت بنی تمیم ہے اور نزدیک اہل حجاز کے یہ تغییر قیاساً درست نہین ہے۔

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اَفْعَلٌ	اِصْبَعٌ	انگشت یعنی اونگلی	ثلاثی مزید کے وزن بہت ہین چنانچہ
	اَفْعُلَۃٌ	اُنْمُلَۃٌ	سر انگشت یعنی سر اونگلی کا	بقول سیبویہ تین سو آٹھ ہین اور بقول
	اِفْعِیلٌ	اِقْلِیدٌ	کلید یعنے کنجی	ابی بکر بن الحسن انتی اور بہی ہین اور
	اُفْعُولٌ	اُخْدُودٌ	شگاف زمین بدراری	بعضون نے اس سے بہی زائد کہی ہین
			یعنے گڈہا لمبا	بالجملہ حصر اونکا دشوار ہی یہان
	اُفْعُوْلَۃٌ	اُحْدُوْثَۃٌ	افسانہ یعنی سرگذشت اور	چند وزن مثالا ذکر کیے گئے ہین
			حکایت اگلونکی اور سخن یعنی بات	اون اوزان مین سے اَفْعَلَانٌ
	اِفْعَالٌ	اِعْصَارٌ	گرداب یعنی ہوا کا بگولہ اور وہ	کے وزن پر صرف دو لفظ آئے
			ہوا جو ابر کو لاتی اور ہوا آتش یعنے تاؤ	ہین ایک اَبَنَّانٌ بفتحہ ہمزہ و
	اِفْعِلٌ	اِفْرِنْدٌ	جوہر تیغ یعنی تلوار کا جوہر	سکون نون و فتحہ بای موحدہ
	اِفْعِلٌ	اِجِرِّدٌ	ایک گہاس ہی کہ جڑ مین سہارہ ہی	جیم ہے اور بعض نے جیم کی جگہہ
			یعنے کہنبی کی جمتی	خای معجمہ کو پڑہا ہی اور دوسرا
			ہے ÷	اَرْوَنَّانٌ بفتحہ ہمزہ و سکون رای مہملہ

	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُلٌ فُعْلٌ فَعُلٌ	صُرَدٌ عُنُقٌ	درکاک یعنی لٹورا گردن	سنا نہین گیا ہی اور رُدَیٌ بمعنی شغال یعنے گیدڑ کی اور رُعُلٌ بمعنی بزکوہی یعنی پہاڑی بکری کی اور رُئِمٌ بمعنی

حلقہ دبر کی منقول ہین فعل مجہول سے یعنے دراصل یہ الفاظ فعل تہے کسی مناسبت سے نام ان چیزون کے ہوگئے ہین اور حِبِکٌ بمعنی استوار اور نیکو خلقت کے جو آیا ہے مجہول ہی تداخل لغتین پر یعنے اس لفظ مین دو لغت آئے تہے ایک حِبِکٌ بکسرتین اور دوسرا حُبُکٌ بضمتین اور دونون کے ایک ہی معنی تہے متکلم نے بہ ارادہ تلفظ حِبِکٌ بکسرتین کے حاے مکسورہ کا تلفظ کیا تہا پہر اسکو بہول کر بقصد تلفظ حُبُکٌ بضمتین کہ لغت مشہور ہے باکو ضمہ سے تلفظ کیا سامع یون سمجہا کہ یہ تیسر اللغت ہی بس تداخل لغتین (ح) اور (ب) دو حرفون مین ایک کلمہ کے ہوا ایسا ہی کہا ہے ابن حاجب نے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسکو نقل کرکے رد کیا ہے اور کہا ہے حُبُکٌ بضمتین جمع حِبَاکٌ بمعنی راہ کے ریتہ مین ہی اور حِبِکٌ بکسرتین کا کہ مفرد ہی ثبوت مستبعد ہے بسبب قلت اوس لفظ کے کہ وزن پر فِعِلٌ بکسرتین کے ہو اور اگر ثابت بہی ہو تو ترکیب اسم کی مفرد اور جمع سے بعید ہے اور فِعِلٌ بکسرتین کی وزن پر زیادہ سیبویہ کے کوئی لفظ سوای ابل کے نہین آیا ہی اور خفش نے ایک لفظ اور بلز بہی زیادہ کیا ہی چنانچہ مختار ابن حاجب ہی ہے لہذا شافیہ مین لکہا ہی کہ سوای اِبِلٌ اور بِلِزٌ کے کوئی تیسر اللفظ اس وزن پر نہین آیا ہی اور سیرافی نے ایک لفظ اور حِبِرٌ بمعنی زردی دانتون کی بہی زیادہ کیا ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہی کہ اِطِلٌ بمعنی تہیگاہ یعنے کوکہ کی اور ابط بمعنی بغل کے بہی آیا ہے اور کہا گیا ہی کہ اِقِطٌ بہی لغت ہی اِقطٌ بمعنی پنیر مین اور کہا گیا ہی اَتَانٌ اِبِدٌ بمعنی خرادہ یعنی کدہا بہت بچہ کش کی اور اکشاف مین مرقوم ہی کہ دِبِسٌ بمعنی شیرۂ انگور اور خرما مین دِبِسٌ بکسرتین بہی لغت ہی اور ان اوزان پر جو لفظ اجوف ہین اونمین سے بعض کا ردطرف دوسرے کی قیاساً جائز ہے مثلاً جو لفظ فِعِلٌ کے وزن پر ہو مانند کَتِفٌ کے اوسمین جائز ہی ساکن کرلینا عین کا مانند کَتْفٌ کے اور یہی کسرہ دی لینا کاف کا مانند کَتِفٌ کے اور اگر دوسرا

کہ وزن صرف چار حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے جَعْفَرٌ اور (رباعی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین چار حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے قُنْفُذٌ اور (خماسی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف پانچ حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَزْدَقٌ اور (خماسی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین پانچ حرف اصلی ہون ساتھ کسی حرف زائد کے جیسے خُرْعُبِیْلٌ اور مصدر اور مشتق خماسی نہین ہوتا ہی بلکہ ہر ایک دونون کا صرف دو دو قسم ہی (ثلاثی) اور (رباعی) پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی سی دو دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف تین حرف اصلی ہون جیسے ضَرَبٌ اور ضَارِبٌ اور (ثلاثی مزید) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے تَقَبَّلَ اور مُتَقَبِّلٌ اور (رباعی مجرد) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین صرف چار حرف اصلی ہون جیسے دَحْرَجَ اور مُدَحْرِجٌ اور (رباعی مزید) اوسکو کہتے ہین کہ اوسکے فعل ماضی مین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے تَدَحْرَجَ اور مُتَدَحْرِجٌ

نقشۂ اوزان اسم جامد

نمبر	وزن	مثال	ترجمہ	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ	فَلْسٌ	پیسہ	ثلاثی مجرد مین باعتبار حرکات ثلثہ
	فَعَلٌ	فَرَسٌ	اسپ مادہ یعنی گھوڑا گھوڑی	یعنے ضمہ اور کسرہ اور فتحہ فای کلمہ
	فَعِلٌ	کَتِفٌ	شانہ یعنے کندھا	اور حرکات ثلثہ اور سکون عین کے
	فَعُلٌ	عَضُدٌ	بازو	قیاس تہا کہ وزن اوسکے بارہ ہون لیکن
	فِعْلٌ	حِبْرٌ	سیاہی دوات اور خوبی دانشمند بہود	دو وزن پر ایک فَعِلٌ ساتھہ
	فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	ضمہ فا اور کسرہ عین کے اور دوسری
	فُعَلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنی اونٹ و ابر آبدار	فِعَلٌ ساتھ کسرہ فا اور ضمہ عین کے
	فُعْلٌ	قُفْلٌ	معروف	بسبب ثقل کے کوئی لفظ زبان عرب سے

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَاَاَفْعَلَنْ لَانَفْعَلِنْ	واحد مونث غائب کا اور چوتھا وحدان حکایت نفس متکلم کا اور پانچوان حکایت نفس متکلم مع الغیر کا
بحث نہی غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ	لَایُفْعَلَنْ لَایُفْعَلِنْ لَاتُفْعَلَنْ لَااُفْعَلَنْ لَانُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوتے

ف) اوزان فعل ثلاثی مجرد کے تمام ہوتے اسی قیاس پر اوزان فعل ثلاثی مزید اور رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے آتی ہین بعد ذکر اقسام اسم کے بیان ابواب ثلاثی اور رباعی اور اونکی گردانون کا آئیگا اوس سے ہر ایک کا وزن اس قیاس پر لگا لینا نہایت آسان ہے (اسم) تین قسم ہے (مصدر) اور (مشتق) اور (جامد) (مصدر) اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل اوس سے نکلا ہو اور اوسکے آخر معنی فارسی مین (دن) یا (تن) اور معنی ہندی مین نا آتے جیسے (الضرب) زدن یعنے مارنا اور (العلم) دانستن یعنے جاننا اور (مشتق) اوس اسم کو کہتے ہین کہ مصدر سے ساتھ ایک نئی ہیئت اور معنی اور بقای مادۂ حروف کلمہ کے نکلا ہو جیسے ضَارِبٌ کہ ضَرْبٌ سے ساتھ ایک نئی ہیئت کے کہ علحدہ ہے ضَرْبٌ سے اور نئے معنی کے کہ وہ دلالت فاعل پر ہے اور باقی رہنے مادۂ حروف (ضَرْبٌ) کے کہ (ض) (ر) (ب) ہے نکلا ہے اور (جامد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ نہ وہ کسی سے نکلا ہو اور نہ اوس سے کچھ نکلے اسم جامد تین قسم ہے (ثلاثی) اور (رباعی) اور (خماسی) پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی اور خماسی سے دو قسم ہے (مجرد) اور (مزید) (ثلاثی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین صرف تین حرف اصلی ہون اور کوئی حرف زائد نہو جیسے فَرَسٌ (ثلاثی مزید) اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوسمین تین حرف اصلی ساتھ کسی حرف زائد کے ہون جیسے حِمَارٌ اور (رباعی مجرد) اوس اسم کو کہتے ہین

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
ایضا	لَا اَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ	معلوم ہوئے ۔
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا یَفْعَلَنَّ لَا یَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا یَفْعَلْنَانِّ لَا اَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ	لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلْنَ	یہ تین صیغہ ہین دو مذکر حاضر کے اور تین پہلا واحد کا دوسرا جمع کا اور تیسرا واحد مونث حاضر کا۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ	لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلْنَ	یہ تین صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون	لَا یَفْعَلُنْ لَا یُفْعَلْنَ لَا تَفْعَلُنْ	یہ پانچ صیغہ ہین پہلا واحد مذکر غائب کا اور دوسرا جمع مذکر غائب کا اور تیسرا

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لِأَفْعَلَنْ لِتُفْعَلَنْ	تفصیل سی کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی حاضر معروف	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوا لَا تَفْعَلِی لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین سات فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔ نہی بنائی جاتی ہے مضارع سی سات لانے لا کے پہلے اوس سی اور لا نہی کا عمل لم کا کرتا ہی یعنی آخر کو جزم دیتا ہی اگر حرف علت آخر مین نہوا اور اگر ہو تو حرف علت کو گرا دیتا ہی جیسے ترمی سے لَا تَرْمِ اور تخشی سے لَا تَخْشَ اور تدعو سے لَا تَدْعُ اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہی اور جیسے امر سی زمان مستقبل سمجھا جاتا ہی ویسے ہی نہی سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہی اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جیسے امر مین بدون لام تاکید کے آتا ہی ویسے ہی نہی مین بھی آتا ہی اور بخشین نہی کی بھی بطور امر کے لکھی گئی ہین یعنے حاضر کی صیغہ ایک بحث مین اور غائب و متکلم کی اوس سی علحدہ اور بحث مین
بحث نہی حاضر مجہول	لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوا لَا تُفْعَلِی لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوتے۔
بحث نہی غائب و متکلم معروف	لَا یَفْعَلْ لَا یَفْعَلَا لَا یَفْعَلُوا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا یَفْعَلْنَ لَا أَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے اور پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے۔
بحث نہی غائب و متکلم مجہول	لَا یُفْعَلْ لَا یُفْعَلَا لَا یُفْعَلُوا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا یُفْعَلْنَ	یہ آٹھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لِیُفْعَلَنَّ لِیُفْعَلَانِّ لِیُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِیُفْعَلْنَانِّ لِاُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ	اِفْعِلُنَّ اِفْعُلُنَّ اِفْعِلُنْ	یہ تین صیغہ ہین ساتہ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کے دو پہلے مذکر حاضر کے ایک و احد کا اور دوسرا جمع کا پہر ایک واحد مونث حاضر کا ؛
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ	لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلُنْ	یہ تین صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و امر متکلم معروف بانون تاکید خفیفہ	لِیَفْعَلُنَّ لِیُفْعَلُنَّ لِتَفْعَلُنَّ لِاَفْعَلُنَّ لِنُفْعَلُنَّ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور فتحہ یا کسرہ یا ضمہ عین کی دو پہلے مذکر غائب کی ایک واحد کا دوسرا جمع کا پہر ایک واحد مونث غائب کا پہر دو حکایت نفس متکلم کے ۔
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید	لِیُفْعَلَنَّ لِیُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَنَّ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوسی

دو حکایت نفس متکلم کی ہین +

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول	لِيُفْعَلْ لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِيُفْعَلْنَ لِأُفْعَلْ لِنُفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے۔
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	اُفْعُلُنَّ اُفْعُلَانِّ اُفْعُلُنَّ اُفْعُلْنَ اُفْعُلَانِّ اُفْعُلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کے پھر تین مونث حاضر کے نون تاکید ثقیلہ ہویا
خفیفہ جسطرح مضارع مین آتی ہی اوس طرح امر مین بہی آتی ہی لیکن لام تاکید امر مین نہین آتی ہی۔		
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلُنَ لِتُفْعَلَانِ لِتُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سی کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لِيُفْعَلُنَّ لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ لِأُفْعَلُنَّ لِنُفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ علامت مضارع اور زبر اور پیش اور زیر عین کے تین پہلے مذکر غائب کے پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بہ مضموم بجای علامت مضارع کے لاتے ہین اور آخر کو ساکن کرتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے اُضْرِبْ سے اُضْرِبْ اور اُفْتَحْ سے اُفْتَحْ اور اُنْصُرْ سے اُنْصُرْ اور اگر حرف علت آخر مین ہو تو اوسکو گرادین جیسے اُرْمِ سے اُرْمِ اور اُخْشَ سے اُخْشَ اور اُدْعُ سے اُدْعُ +

بحث	گردان بوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر حاضر مجہول	لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ امر حاضر معروف ہین معلوم ہوتے۔ امر حاضر مجہول بنتا ہی مضارع حاضر مجہول سے لام امر کا کہ مکسور ہوتا ہی اول مین مضارع کے لانے سے اور عمل لام امر کا وہ ہی جو لَمْ کا ہی یعنے جن صیغون مین نون نہین آتا ہے اونکے آخر مین جزم دیتا ہی اگر آخر مین حرف علت نہو اگر حرف علت ہوتا ہی تو اوسکو گرادیتا ہی جیسے یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ اور یَخْشٰی سے لِیَخْشَ اور یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ اور اسی طریقہ سے امر غائب معروف مضارع غائب معروف سی اور امر غائب مجہول مضارع غائب مجہول سی اور امر متکلم معروف مضارع متکلم معروف سی اور امر متکلم مجہول مضارع متکلم مجہول سی بنتا ہے صرف امر حاضر معروف بحذف علامت مضارع بنتا ہی باقی سب امر ساتہ آنی لام امر کے اول مین بناتے جاتے ہین +
بحث امر غائب و متکلم معروف	لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کی تین پہلے امر مذکر غائب کی ہین اور تین امر مونث غائب کی ہین پھر

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
در فعل مضارع معروف	تَفْعَلِنَ تَفْعَلِنَ تَفْعَلُنَ لَأَفْعَلُنَ نَفْعَلُ نَفْعَلُ	اور تَفْعَلِنَ مین نہین آتا ہی باقی سب صیغون مین کہ آٹھ ہین آتا ہی پس آٹھ صیغہ ہین دو صیغہ واحد اور جمع مذکر غائب کے اور ایک واحد مونث غائب کا اور دو واحد اور جمع مذکر حاضر کے اور ایک واحد مونث حاضر کا اور دو حکایت نفس متکلم کے ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے ہین ٭
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنَّ لَيُفْعَلَنْ تُفْعَلَنَّ تُفْعَلَنْ تُفْعَلَنَّ تُفْعَلَنْ لَأُفْعَلَنْ نُفْعَلَنْ	یہ آٹھ صیغہ ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل ہی ہین کہ معروف مین اوپر معلوم ہوئے
بحث امر حاضر معروف	اُفْعُلْ اِفْعِلَا اُفْعُلُوا اُفْعُلِي اُفْعِلَا اُفْعُلْنَ	یہ چہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ ہمزہ اور فتحہ یا کسرہ عین اور ضمہ ہمزہ اور عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے (اور امر حاضر معروف بنتا ہی مضارع حاضر معروف سی علامت مضارع کو کہ حاضر معروف مین (ت) ہی حذف کرتے ہین پہر نظر کرتے ہین طرف مابعد علامت مضارع کے اگر متحرک ہوتا ہی تو آخر کو ساکن کر دیتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تَعُدُّ سے عُدْ اور تُقَاتِلُ سے قَاتِلْ اور اگر حرف علت ہوتا ہے تو اوسکو گرا دیتے ہین جیسے تَقْضِي سے قْضِ اور تَلَاقِي سے (لَاقِ) اور اگر ما بعد مضارع کا ساکن ہوتا ہے تو ہمزہ وصلی مکسور بجاے علامت مضارع کے لاتے ہین اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد لَأَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلُنَّ	تتمہ کیفیت
		آتا ہے اور یہ لام مفتوح ہوتا ہے

اور نون تاکید کے دو نون ہین ایک نون ثقیلہ دوسرا نون خفیفہ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہین اور نون خفیفہ نون ساکن کو نون ثقیلہ سب صیغون مین مضارع کے آتا ہے جن صیغون مین مضارع کے نون نہین ہے اونمین ماقبل نون ثقیلہ کا مفتوح ہوتا ہے اور جن صیغون مین کہ نون ہے سوای تَفْعَلِنَّ اور تَفْعَلْنَ کے اونمین سے نون کو گرادیتا ہے اور یَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب اور تَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مونث غائب سے (و) کو اور تَفْعَلِیْنَ صیغہ واحد مونث حاضر سے (ی) کو بھی گرادیتا ہے اور درمیان نون یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ اور نون ثقیلہ کے (ا) فاصل زیادہ کیا جاتا ہے اور خود نون ثقیلہ جہان بعد الف کے ہے وہان مکسور ہوتا ہے ورنہ مفتوح اور نون تاکید کے آنے سے ثقیلہ ہو یا خفیفہ مضارع سے معنی حال کے جاتے رہتے ہین صرف معنی مستقبل کے رہجاتے ہین پس معنی لَیَفْعَلَنَّ کے ہر آئینہ ہر آئینہ کریگا وہ ایک مرد بیچ زمانہ مستقبل کے صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف ہین ٭

بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع مجہول	لَیُفْعَلَنَّ لَیُفْعَلَانِّ لَیُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَیُفْعَلْنَانِّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ	یہ چودہ صیغہ ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی
بحث لام تاکید بانون تاکید خفیفہ	لَیُفْعَلَنْ لَیُفْعَلَانِ لَیُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ	نون خفیفہ چار صیغون تثنیہ اور دو صیغہ جمع مونث غائب اور حاضر بغیر تَفْعَلِیْنَ

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
نفی بجحد بلم در فعل مضارع معروف	لَمْ یَفْعَلْ لَمْ یَفْعَلَا لَمْ یَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ یَفْعَلْنَ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلِیْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلْنَ لَمْ اَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ	دیتا ہے اگر آخر مین حرف علت نہو اور اگر حرف علت ہو تو اوسکو گرا دیتا ہے جیسے یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ اور حرف علت (و) اور (ی) اور (ا) تین حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (وای) ہے اور جن پانچ لفظون سے کہ لَنْ نون اعرابی کو گراتا ہے اونسے لَمْ بہی نون اعرابی کو گراتا ہے اور دو صیغہ یعنی یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ کے آخر مین جیسے لَنْ کچہ عمل نہین کرتا ہی ویسے لَمْ بہی کچہ عمل نہین کرتا ہی اور عمل معنی مین سب صیغون مین کرتا ہی کہ مضارع مثبت کو بمعنی ماضی منفی کے کرتا ہی یعنے مضارع سے معنی حال اور استقبال دونون کے جاتے رہتے ہین اور اوسمین معنی ماضی کے پیدا ہو جاتے ہین پس لَمْ یَفْعَلْ کے معنی وہی ہین جو مَا فَعَلَ کے ہین (یعنی) (نکیا)
بحث نفی بجحد بلم در فعل مضارع مجہول	لَمْ تُفْعَلْ لَمْ یُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ یُفْعَلْنَ لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلِیْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلْنَ لَمْ اُفْعَلْ لَمْ نُفْعَلْ	یہ چودہ صیغہ ہین سات ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لَیَفْعَلَنَّ لَیَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَیَفْعَلْنَانِّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِیْنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ	یہ چودہ صیغہ ہین سات فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے لام تاکید اول مضارع مین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بابن در فعل مستقبل معروف	لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلُوْا لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلْنَ لَنْ تَفْعَلِيْ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلْنَ لَنْ أَفْعَلَ لَنْ نَفْعَلَ	کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے لَنْ مضارع کے اون صیغون مین کہ نون نہین آتا ہے اور وہ چار لفظ ہین ایک (تَفْعَلُ) اور دوسرا (تَفْعَلُ) اور تیسرا (أَفْعَلُ) اور چوتھا (نَفْعَلُ) آخر کو نصب یعنی زبر دیتا ہے اور اون صیغون مین کہ نون آتا ہے (یَفْعَلْنَ) صیغہ جمع مونث غائب اور (تَفْعَلْنَ) صیغہ جمع مونث حاضر کے کہ انکا نون نون ضمیر ہے نون کو گراتا ہے ان صیغون کے نون کو کہ جنسے گراتا ہے نون اعرابی کہتے ہین اور (لَنْ) معنی مین عمل سب صیغون مین کرتا ہے کہ مضارع مثبت کو بمعنی نفی تاکید مستقبل کے کر دیتا ہے اور مضارع بھی حال کے معنے کھو دیتا ہے اور بعضون کے نزدیک لَنْ واسطے نفی تابید مستقبل کے آتا ہے ٭
بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول	لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلُوْا لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلْنَ لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلُوْا لَنْ تُفْعَلِيْ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلْنَ لَنْ أُفْعَلَ لَنْ نُفْعَلَ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے ٭
بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلْنَ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلِيْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلْنَ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے جن چار لفظون مین کہ لن زبر دیتا ہے اونکے آخر کو لم جزم

اور تصرف یُصَرِّفُ اور قاتَلَ یُقاتِلُ اور دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل مضارع مجہول	یُفْعَلُ یُفْعَلَانِ یُفْعَلُوْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ یُفْعَلْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُوْنَ تُفْعَلِیْنَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ اُفْعَلُ نُفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین سانہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی مضارع مجہول مضارع معروف سے علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیکر بناتے ہین
بحث نفی فعل مضارع معروف	لَا یَفْعَلُ لَا یَفْعَلَانِ لَا یَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا یَفْعَلْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا یَفْعُلُوْنَ لَا تَفْعَلِیْنَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین سانہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی نفی بنتی ہی اثبات سے ساتہ الفاظ حروف نفی کے کہ لا اور ما ہی اول مین
بحث نفی فعل مضارع مجہول	لَا یُفْعَلُ لَا یُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلِیْنَ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ لَا اُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث نفی تاکید	لَنْ یَفْعَلَ لَنْ یَفْعَلَا لَنْ یَفْعَلُوْا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور

اکثر استعمال (ما) کا ماضی مین اور (لا) کا مضارع مین ہی جب (لا) مضارع کے اول مین ہو اور تقیید ساتھ زمان مستقبل کے وہان نہو تو ظاہر (ما) سے نفی حال ہی اور (لا) ماضی مین بشرط تکرار لفظی یا معنوی آتا ہی جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی یا فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ کہ بمعنی فَلَا فَكَّ رَقَبَةً وَلَا اَطْعَمَ مِسْكِيْنًا کے ہے ہان جہان ماضی کے معنی مستقبل کے ہو جاتے ہین وہان بدون تکرار کے بھی آتا ہی جیسے دعا مین مانند لا رحمہ اللہ کے یا جواب قسم مین مانند واللہ لا عذبتہم کے ۔

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی مجہول	مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوْا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے
بحث اثبات فعل مضارع معروف	يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ يَفْعَلْنَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُوْنَ تَفْعَلِيْنَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ اَفْعَلُ نَفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی) علامت مضارع کی (ی) اور (ت) اور (ا) اور (ن) چار حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (اَین) ہی (ا) صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم مین اور (ن) صیغہ تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حکایت نفس متکلم مع الغیر مین آتا ہی اور (ی) تین صیغون مذکر غائب اور ایک صیغہ جمع مؤنث غائب مین اور (ت) باقی آٹھ صیغون مین آتی ہے) علامت مضارع معروف مین ہمیشہ مفتوح آتی ہی مگر جب مضارع کو ماضی مین چار حرف ہون مضموم آتی ہی ساتھ کسرہ ماقبل آخر کے جیسے۔ اَکْرَمَ یُکْرِمُ

بحث گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد کیفیت

پر آئیگا اگرچہ ان لفظون کی اوس صورت مین کہ ساتہ فتحہ عین کے ہون معنی بہی ہین مذکر حاضر کا دوسرا تثنیہ مذکر حاضر کا تیسرا جمع مذکر حاضر کا پہر تین مونث حاضر کے ہین پہلا واحد مونث حاضر کا دوسرا تثنیہ مونث حاضر کا تیسرا جمع مونث حاضر کا پہر دو حکایت نفس متکلم کے ہین پہلا وحدان حکایت نفس متکلم کا دوسرا تثنیہ وجمع مذکر ومونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوا	یہ چودہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو اوپر ماضی معروف مین معلوم ہوے ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے ماضی مجہول ماضی معروف سے ماقبل آخر کو زیر اور ماقبل آخر سے پہلے جو حرف متحرک ہوتا ہے اوسکو پیش دیکر بناتے ہین جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ (ضَرَبَ مین ماقبل آخر ر ہی اوسکو زبر دیا گیا اور اوس سے پہلے ایک حرف ض متحرک ہی اوسکو پیش دیا گیا ضُرِبَ ہوگیا اور اِجْتَنَبَ مین ماقبل آخر (ن) ہی اوسکو زبر دیا گیا اور اوس سے پہلے دو حرف (ا) اور (ت) متحرک ہین اونکو پیش دیا گیا اُجْتُنِبَ ہوگیا
فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ	
فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ	
فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ	
(فُعِلْتُ	فُعِلْنَا)		

بحث نفی فعل ماضی معروف

مَا فَعَلَ	مَا فَعَلَا	مَا فَعَلُوا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ در ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اثبات مین معلوم ہوے) نفی بنتی ہی اثبات سے ساتہ لاے حرف نفی کے اوسکی اول مین اور حرف نفی (ما) اور (لا)
مَا فَعَلَتْ	مَا فَعَلَتَا	مَا فَعَلْنَ	
مَا فَعَلْتَ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمْ	
مَا فَعَلْتِ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُنَّ	
(مَا فَعَلْتُ	مَا فَعَلْنَا)		

چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مؤنث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مؤنث متکلم کا اور مضارع مین گیارہ صیغہ اٹھارہ صیغہ کا کام دیتے ہین سات اوسمین خاص ہین اور چار مشترک ایک تَفْعَلُ کہ صیغہ واحد مؤنث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی اور دوسرا تَفْعَلَانِ کہ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر ہی تین صیغون کا کام دیتا ہی اور تیسرا اَفْعَلُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی ایک احد مذکر متکلم اور دوسرے واحد مؤنث متکلم کا اور چوتھا نَفْعَلُ کہ صیغہ تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حکایت نفس متکلم مع الغیر ہی چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مؤنث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مؤنث متکلم کا تنبیہ نقشہ ذیل مین ذکر بحث کا امتیاز صیغہ کے لیے ہی مثلاً صیغہ فَعَلَ اور فَعِلَ اور فَعُلَ اور یَفْعِلُ اور یَفْعَلُ واحد مذکر غائب ہونے مین ایک ہی ہین فرق ہر ایک مین بحث کے ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہی جیسکہ فَعَلَ اور یَفْعَلُ دونون صیغہ واحد مذکر غائب کے ہین فرق جب ہوگا جب کہا جاوے کہ فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ہی اور یَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

نقشہ اوزان فعل ثلاثی مجرد

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد			کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی معروف	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوا	یہ چودہ[۱۴] صیغہ ساتہ زبر اور زیر اور پیش عین کے ہین پہلے تین مذکر غائب کے ہین پہلا واحد مذکر غائب کا دوسرا تثنیہ مذکر غائب کا تیسرا جمع مذکر غائب کا پہر تین مؤنث غائب کے ہین پہلا واحد مؤنث غائب کا دوسرا تثنیہ مؤنث غائب کا تیسرا جمع مؤنث غائب کا پہر تین مذکر حاضر کے ہین پہلا واحد
	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ	
	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	
	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	
	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا		
	ف ان الفاظ سے مقصود صرف بیان وزن افعال ہین کچہ معنی انکے مقصود نہین یعنی جو ماضی ثلاثی مجرد آئیگا اسی وزن			

چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو ماضی جیسے دَحرَجَ کہ وزن اوسکا فعلَلَ ہی غیر ماضی جیسے یُدَحرِجُ کہ بروزن یُفَعلِلُ ہی اسمین ی ایک زائد ہی مگر اسکے ماضی مین صرف چار حرف اصلی د ح ر ج ہین رباعی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکی ماضی مین اگر غیر ماضی ہی سوای چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِبرِنشَق کہ وزن اسکا افعنلل ہے اور ن اسمین زائد ہے پھر ہر ایک ماضی اور مضارع اور امر اور نہی دو قسم ہی معروف اور مجہول معروف اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف فاعل یعنی کرنیوالے کی ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اسمین نسبت طرف مارنے والے کے ہی مجہول اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف مفعول کی ہو مثلاً جسپر فعل کیا گیا ہو جیسے ضُرِبَ یعنی مارا گیا اسمین نسبت ہی مثلاً طرف اوسکے کہ جسپر مارنا کیا گیا ہے پھر ماضی معروف اور ماضی مجہول اور مضارع معروف اور مضارع مجہول بھی دو دو قسم ہے اثبات اور نفی اثبات وہ کہ جسمین نسبت ثبوت فعل کی ہی جیسے ضَرَبَ مارا ضُرِبَ مارا گیا یَضرِبُ مارتا ہی اور مارا جائیگا یُضرَبُ مارا جاتا ہی اور مارا جائیگا نفی وہ کہ جسمین نسبت عدم فعل کی ہی جیسے مَاضَرَبَ نہ مارا مَاضُرِبَ نہ مارا گیا لَایَضرِبُ نہین مارتا ہی اور نہین ماریگا لَایُضرَبُ نہین مارا جاتا ہی اور نہین مارا جائیگا پھر جب کہ معلوم ہوا کہ نسبت فعل کی معروف مین طرف فاعل کی اور مجہول مین طرف مفعول کی ہوتی ہی اور ہر فاعل اور مفعول یا غائب ہی یا حاضر یا متکلم اور ہر فاعل غائب اور حاضر اور متکلم یا مذکر ہی یا مونث اور ہر مذکر اور مونث یا ایک ہی یا دو یا دو سے زائد ضرور ہوا کہ ہر فعل کی اٹھارہ صیغہ ہون چھ صیغہ غائب کی اور چھ صیغہ حاضر کی اور چھ صیغہ متکلم کے اور ہر ایک مین تین مذکر کی اور تین مونث کی اور ہر تین مین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا لیکن زبان عرب سے تیرہ صیغہ ماضی کے اور گیارہ صیغہ مضارع کے سنے گئے ہین پس باقی مین تیرہ صیغہ کام اٹھارہ صیغہ کا دیتے ہین تیرہ مین سے دس خاص ہین اور تین مشترک یا تین فَعَلَتَا کہ صیغہ تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی اور دوسرا فَعَلتُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی ایک صیغہ واحد مذکر متکلم کا اور دوسرے صیغہ واحد مونث متکلم کا اور تیسرا فَعَلنَا کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر

فعل چار قسم ہے (ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور (نہی) اور بعضون کے نزدیک اصل
فعل ماضی ہے اور سب فعل اوسکے فرع یعنے اوس سے نکلے ہین (امر) اوس فعل کو کہتے ہین
کہ اوسمین طلب ہو فعل کی جیسے اِضْرِبْ یعنے مار تو اسمین طلب ہی مارنے کی اور نہی اوس فعل
کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو ترک فعل کے جیسے لَا تَضْرِبْ یعنے نہ مار تو اسمین طلب ہی نہ مارنے کی
پھر فعل دو قسم ہے ثلاثی اور رباعی ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جس مین تین حرف اصلی ہون
رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین چار حرف اصلی ہون حرف اصلی اوسکو کہتے ہین کہ جو بجای
ف اور ع اور ل کی ہو جیسے ض ر ب ضرب کہ بروزن فعل ہی حرف اصلی ہی
کہ ض اوسکا بجای ف فعل کے ہی اور ر اوسکی بجای ع فعل کے ہی اور ب اوسکی
بجای ل فعل کے ہی اور حروف اور ع اور ل کی جگہہ نہو اوسکو حرف زائد کہتے ہین
پھر ہر ایک ثلاثی اور رباعی بھی دو قسم ہی ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد رباعی
مزید فیہ ثلاثی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اگر ماضی ہی تو اوسمین سوای تین حرف اصلی کے
کوئی حرف زائد نہو جیسے ضَرَبَ کہ اسمین صرف تین حرف اصلی ہین اور اگر غیر ماضی ہی تو اوسکے
ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے یَضْرِبُ کہ صیغہ مضارع ہی
ماضی نہین اوسکے ماضی مین کہ ضَرَبَ ہی صرف تین حرف اصلی ہین اگرچہ اسمین ایک حرف
ی زیادہ ہی لیکن اوسکے ثلاثی مجرد ہونے مین اعتبار اوسکے ماضی کا ہی خلاصہ یہ ہی کہ ماضی مین
مجرد کہنے کا مدار خود اوسپر ہی اور غیر ماضی مین خواہ مضارع ہو اور خواہ اور صیغہ مجرد کہنے مین مدار
اوسکے ماضی پر ہی نہ اوسپر ثلاثی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے ماضی
مین اگر غیر ماضی ہی سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِجْتَنَبَ کہ وزن
اوسکا افتعل ہے اسمین ج ن ب موحدہ حروف اصلی ہین اور اوسکے سوا
الف اور تا، فوقانیہ حروف زائدہ ہین خلاصہ یہ ہے کہ ثلاثی مزید فیہ کی بھی کہنے کا مدار غیر ماضی کے
صیغونمین اوسکے ماضی پر ہے یعنی ثلاثی مجرد کے ماضی مین تین حرف اصلی کے سوای زائد
نہین ہوتا ہی اور ثلاثی مزید فیہ کی ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہوتا ہے
رباعی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے ماضی ہین اگر غیر ماضی ہی

ماضی گذرے ہوے زمانہ کو کہتے ہین حال موجود زمانہ کو کہتے ہین استقبال آنیوالی
زمانہ کو کہتے ہین جیسے ضَرَبَ یعنے مارا یہ معنی ضرب ہی بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتی ہین
اور اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی کا بھی معلوم ہوتا ہے اور اسم اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے
بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے
معلوم نہو جیسے رَجُلٌ بمعنی مرد یہ معنی رجل سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتی ہین
اور رجل کے صیغہ سے کوئی زمانہ نہین معلوم ہوتا ہے اور حرف اوس کلمہ کو کہتے ہین
کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین نہ آئین جیسے من اور الی من کے
معنی ابتدا ہین اور الی کے معنی انتہا بدون ملانے دوسری لفظ کے مانند بصرہ اور کوفہ کے
اس مثال مین کہ سرت من البصرۃ الی الکوفہ ہے سمجھہ مین نہین آتے ہین پھر فعل باعتبار
تین زمانون کے تین قسم ہین (فعل ماضی) (فعل حال) (فعل مستقبل) (فعل ماضی)
اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی معلوم ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اور فعل
حال) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ حال معلوم ہو جیسے یَضْرِبُ یعنے مارتا ہی
اور فعل مستقبل اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ آیندہ معلوم ہو جیسے یَضْرِبُ
یعنے ماریگا لفظ فعل حال اور فعل مستقبل کا ایک ہی ہے اور اس لفظ کو کہ کبھی حال کی معنی مین
آتا ہی اور کبھی مستقبل کی فعل مضارع کہتے ہین = اکثر اہل عربیت کی نزدیک فعل مضارع مشترک ہی
درمیان حال و استقبال کی یعنے دونون کے لیے بنا ہی یہی مختار ابن حاجب کا ہے کافیہ مین
اور اسیکو صحیح کہا ہی جامی نے فوائد ضیائیہ مین اور ابی اسحاق زجاج کے نزدیک فعل
مضارع موضوع ہی واسطے استقبال کی لیکن مجازاً استعمال اوسکا حال مین آتا ہی اور ابن طراوہ
کے نزدیک فعل مضارع موضوع یعنے بنا ہے واسطے حال کے لیکن مجازاً
استعمال اوسکا استقبال مین آتا ہے اگرچہ بنا اوسکے لیے نہین ہی کو شیخ رضی
نے شرح کافیہ مین اقوی کہا ہے فعل بصریونکے نزدیک تین قسم ہے
(ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور کوفیون کے نزدیک دو قسم ہی (ماضی)
اور (مضارع) چنانچہ کوفی (امر) کو قسم مضارع کے مانند (نہی) کی شمار کرتے ہین اور بعضونکے

کہ اوس سے کلمون کی ہیئت اور اونکے تغیر اور تبدل کی قاعدے معلوم ہوتے ہین +

غایۃ علم اوس فائدہ کو کہتے ہین کہ جو اوس علم کے حاصل کرنے سے ہوتا ہے جیسے غایۃ علم صرف کی (بچاو ہی خطا سے ہیئت کلمات اور اونکے تغیر اور تبدل ہین +

لفظ اوسکو کہتے ہین کہ جسکو انسان بول سکے +

معنی اوسکو کہتے ہین جو لفظ سے مقصود ہو +

کل ساری چیز کو کہتے ہین +

جزء کل کی ایک حصہ کو کہتے ہین +

معنی دو قسم ہین

معنی مرکب

معنی مرکب اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزون سے مراد ہون جیسے (پھینکنے والا تیر ونکا) معنی مرکب ہی اسکے دو جزء ایک پھینکنے والا۔ اور دوسرا جزء تیر (رامی الحجارۃ) کے دو جزون سے مراد ہین پہلی جزء (رامی) سے پھینکنے والا اور دوسری جزء (الحجارۃ) سے تیر مراد ہے +

معنی مفرد

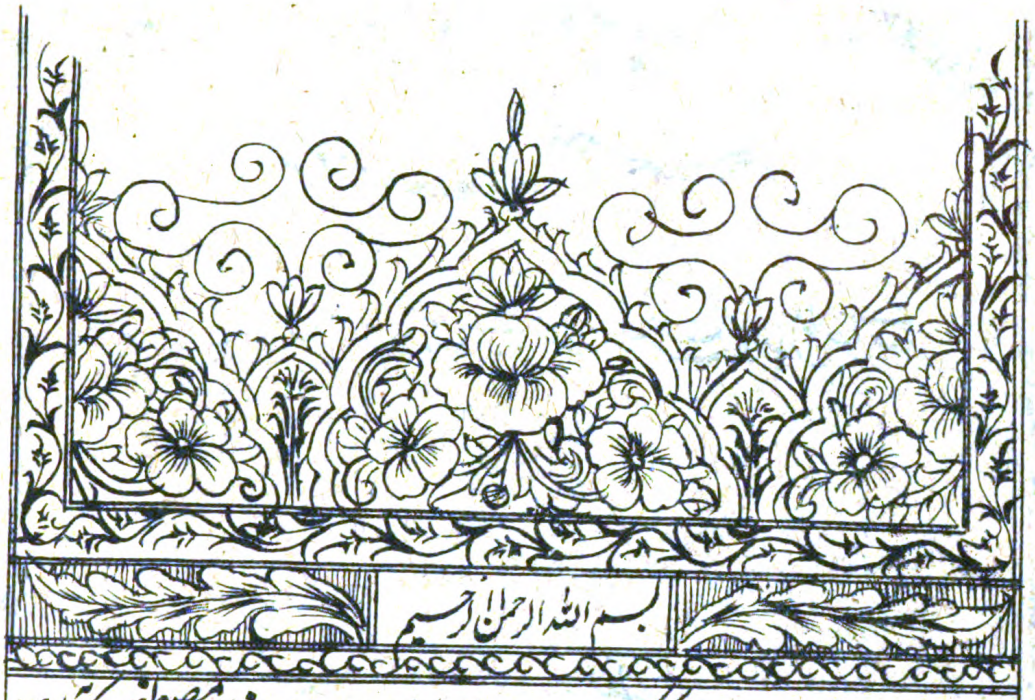
معنی مفرد اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزء لفظ کی جزون سے مراد نہون جیسے (مرد) معنی مفرد ہین اوسکی تین جزء ایک (م) دوسرا (ر) تیسرا (د) لفظ رجل کی تین جزؤن سے مراد نہین ہین پہلی جزء (ر) رجل سے (م) مرد اور دوسری جزء (ج) رجل سے (ر) مرد اور تیسری جزء (ل) رجل سے (د) مرد مراد نہین ہے +

صیغہ اوس ہیئت کو کہتے ہین جو ترکیب حروف اور حرکات سے حاصل ہو +

پہلا حصہ

کلمہ اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنا ہو واسطے معنی مفرد کے پھر کلمہ تین قسم ہے +

فعل اسم حرف — فعل اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم ہو اور (تین زمانہ) ماضی اور حال اور استقبال ہین +



بعد حمد سبحانہ تعالی ونعت رسول برحق کے کہتا ہے سید امداد العلی ولد مولوی غلام مصطفی اکبرآبادی حنفی کہ یہ کتاب علم تصریف مین کہ علم صرف بھی اسکو کہتے ہین ہی ترتیب اسکی ایک مقدمہ اور چار حصہ پر اس مراد سی ہے کہ تھوڑی عمر کے لڑکے کہ اونکو دفعۃً باریک مطلب سمجھنا مشکل ہی اس طریقہ سی بتدریج ہر مطلب کو اس علم کی باسانی حاصل کرین اور نام اس کتاب کا امداد الادب ہے

مقدمہ مین بیان اون چیزون کا ہے کہ مقصود کے سمجھنے مین اون سے تائید ہے اور پہلے حصہ مین عرب کی لفظونکی وزنون اور بعض اونکی متعلقات کا بیان ہی کہ اونکی جاننے پر جاننا صیغونکا موقوف ہے اور دوسرے حصہ مین بیان اون قاعدونکا ہی کہ اونسی تغیر اور تبدیل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی اور تیسرے حصہ مین دوسرے حصہ کے قاعدون کی شرطون اور اختلافات کا بیان ہے اور چوتھے حصہ مین بیان اون چیزونکا ہی کہ اس علم کی اعلی تحصیل والونکو اونکا جاننا ضرور

مقدمہ

موضوع علم اوسکو کہتے ہین کہ جسکے احوال سے اس علم مین بحث ہوتی ہے جیسے

کلمہ موضوع علم صرف کا ہی کہ اوسکے حال سے علم صرف مین بحث ہوتی ہے

تعریف علم اوس بیان کو کہتے ہین کہ جس سی وہ علم پہچانا جاتا ہے تعریف علم صرف کی یہ ہی کہ (وہ علم ہی

امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع پیلی بھیت

برای افادۂ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

فہرست کتاب امداد الادب

مطلب کتاب	صفحہ
مقدمہ	۲
حصہ اول در بیان معنی مفرد و اقسام آن	۳
بیان فعل	״
تقسیم فعل طرف ماضی و حال و استقبال کے	۴
ایضاً تقسیم فعل بجانب ثلاثی و رباعی	۵
اوزان فعل ثلاثی مجرد	۷
تقسیم اسم ظرف مصدر اور مشتق	۲۰
اور جامد کی اوزان اسم جامد	۲۱
اوزان مصدر ثلاثی مجرد	۲۷
اوزان مبالغہ مصدر ثلاثی مجرد	۳۴
اوزان مصادر ثلاثی مزید	۳۷
اوزان مصدر رباعی مجرد	۴۹
اوزان رباعی مزید	۵۰
تقسیم اسم مشتق	۵۱
بیان اسم فاعل و اوزان اسم فاعل ثلاثی مجرد	״
اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد	״
بیان ملحقات اسم فاعل اور اوسکے اوزان کا	۵۶
بیان اسم مفعول و اوزان اسم مفعول ثلاثی مجرد	۵۷
بیان اسم تفضیل اور اوسکی اوزان کا	۵۹
بیان اسم آلہ اور اوسکی اوزان کا	۶۰
بیان اسم ظرف	۶۱
بیان صفت مشبہ اور اوسکی اوزان کا	۶۴
بحث گردانون مشتقات کے	۶۷
بحث گردان ابواب ثلاثی مجرد	۶۹
بحث گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق	۷۴
بحث گردان ابواب ثلاثی مزید بحرف	۷۸
گردان رباعی مجرد	۸۲
گردان ابواب رباعی مزید	״
بیان تثنیہ	״
اوزان تثنیہ	۸۳
بیان جمع	۸۴
اوزان جمع مذکر سالم	۸۵
اوزان جمع مؤنث سالم	۸۶
اوزان جمع قلت	۸۷
اوزان جمع کثرت	۹۳
بیان اسم جمع و اوزان آن	۱۲۱
بیان اسم جنس	۱۲۵
بیان تصغیر و اوزان آن	۱۲۶
فہرست حصہ دوم امداد الادب	۱۳۶
تقسیم اسم فعل طرف صحیح اور مہموز اور معتل اور مضاعف کی	۱۳۶
اصول مہموز	۱۳۸
اصول معتل	۱۴۰
اصول مضاعف	۱۵۵
خاتمہ حصہ دوم در بیان مخارج و صفات حروف	۱۶۳
حصہ سیوم امداد الادب	۱۶۷
بیان شروط و قواعد تخفیف ہمزہ	۱۶۷
بیان شروط و قواعد تخفیف حرف علت	۱۷۲
بیان شروط ادغام	۱۸۳
حصہ چہارم امداد الادب	״
بیان خاصیات ابواب	۱۹۱
بیان نسبت	۲۲۳
بیان التقای ساکنین	۲۳۷
بیان ابتدا	۲۴۶
بیان وقف	۲۴۸
بیان امالہ	۲۶۲
بیان زیادت	۲۶۹
بیان ابدال	۲۸۵
بیان قلب	۲۹۳
بیان حذف	۲۹۸
بیان تمرین	۲۹۹
تتمہ در بیان رسم خط	۳۰۱

تمت

امداد الادب

ہر چہار حصہ

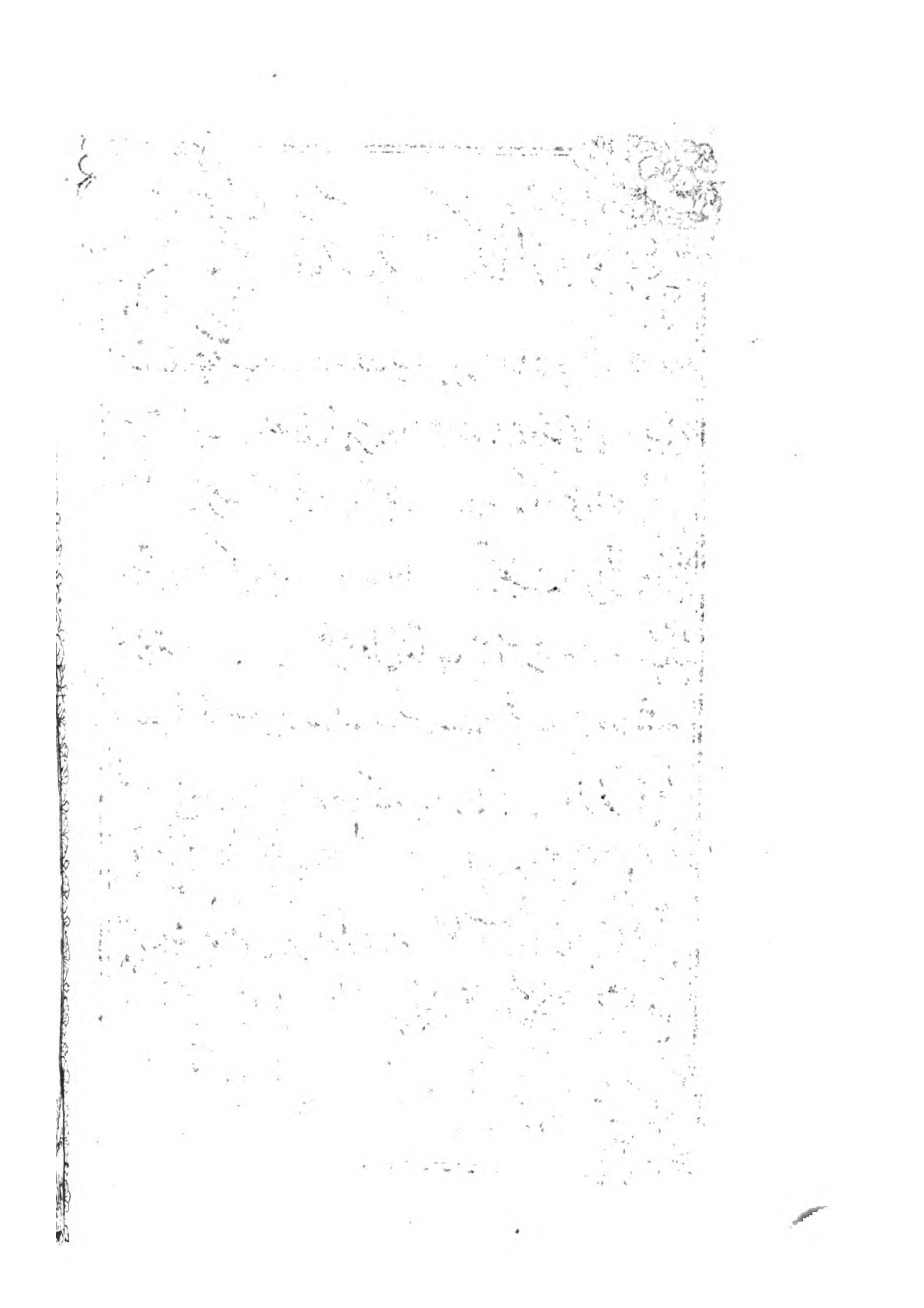
علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع پیلی بھیت

برای افادۂ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا



Inayatullah Rafiq Nizamuddin Farooqui

INDIAN INSTITUTE

مجموعہ صرف کا اردو ترجمہ

جو ماخذ ہے کتب متداولہ صرف میر و میزان الصرف و پنج گنج و زبدہ و
دستور المبتدی و فصول اکبری و مراح الارواح و شافیہ ابن حاجب وغیرہ
اور بعض بعض توضیح و تشریح دیگر کتب سے مزید کی گئی ہین
باجتماع قواعد کلیہ بحذف و اسقاط زوائد و تخفیف از دیاد تفصیل بابابان
ہر گونہ قواعد بہ نہایت قل و دل کتاب ہذا اسطرح سے مدون ہوئی ہے
کہ در اصل درس و مطالعہ اوسکے سے جس قسم کا خدشہ
فن صرف مین طلبہ علوم کے لیے دلون مین نصب ہو تو فوراً رفع ہو کر
منجر باسکان و تسلیہ خاطر ہوگا

تصنیف فاضل اجل مولوی امداد علی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر کانپور

سنہ ۱۸۷۱ ع

مطبع منشی نول کشور مقام کانپور مین طبع ہوا

Sindād al-ādāb.

by " " Ali

1871.

16. E. 60.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

